منتخب مفاتیح الجنان

ترجمہ وترتیب

سید تلمیذ حسنین رضوی

نشر دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کی شناخت

نام کتاب: منتخب مفاتیح الجنان
ترجمہ: حجۃ الاسلام والمسلمین سیّد تلمیذ حسنین رضوی
کمپوزنگ: ولایت علی آغا
پیج سیٹنگ وایڈیٹنگ: مجاہد حسین حرّ
تعداد: ۱۰۰۰
اشاعت اوّل: جون ۲۰۰۷ء
اشاعت دوم: اگست ۲۰۰۷ء
اشاعت سوم: جون ۲۰۰۸ء (بھارت)
اشاعت چہارم: اپریل ۲۰۱۱ء
اشاعت پنجم: جون ۲۰۱۳ء
اشاعت ششم: جون ۲۰۱۴ء
اشاعت ہفتم: جون ۲۰۱۶ء
اشاعت ہشتم: اکتوبر ۲۰۱۷ء
اشاعت نہم: مئی ۲۰۱۹ء
طابع: سیّد غلام اکبر (0303-2659814)
ہدیہ:

نشرِ دانش ریسرچ اکیڈمی (امریکا)
NASHR-E-DANISH RESEARCH ACADEMY
Oak Creek Road128
NJ 08520,East Windsor
8663_426(609):Phone

انتساب

والدِ گرامی حجۃ الاسلام مولانا سیّد اظہار الحسنین رضوی

کے نام

جن کے فیضِ تربیت نے اِس منزل تک پہنچایا

اور

والدۂ ماجدہ نجمہ خاتون

کے نام

جن کی دعائیں اور نیک تمنّائیں

ہمیشہ میرے لیے مشعلِ راہ ہیں

سیّد تلمیذ حسنین رضوی

بسمہ تعالیٰ

مولانا، ایک شخصیت

عہد حاضر میں برصغیر کی علمی شخصیتوں میں حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے سید تلمیذ حسنین رضوی کا نام ایک نمایاں حیثیت کا حامل ہے۔ آپ ہندو پاک کے اس علمی گھرانے کے چشم و چراغ ہیں جن کے علمی فیوض و برکات سے دنیا کا ایک بڑا حصہ عرصہ سے اکتساب فیض کرتا رہا ہے۔

آپ کے والد بزرگوار فاضل جلیل اور مبلّغ بے بدیل مولانا اظہار الحسنین صاحب اعلی اللہ مقامہ نے ۱۹۲۳ء میں مدرسہ سلطان المدارس سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الواعظین سے بھی فارغ التحصیل کی سند حاصل کی۔ ۱۹۳۰ء میں مولانا مرحوم تبلیغ دین کے لئے افریقا تشریف لے گئے اور تشنگان علوم آل محمدؑ کو وہاں عرصہ تک سیراب فرمایا۔

آپ کے چچا علامہ حامد حسین صاحب عشروی سے برصغیر کا کون شیعہ واقف نہیں ہے؟ قلم ہو یا زبان کردار ہو یا سیرت آپ نے تقریباً ۶۵ سے ۷۰ سال تک ہر میدان میں وہ علمی و دینی وسماجی خدمات انجام دیں جنھوں نے آپ کی موت کے بعد بھی اب تک آپ کو زندہ رکھا ہے۔

ایسی عالی مقدار اور باکردار علمی و دینی شخصیتوں کے زیر سایہ پروان چڑھنے والے مولانا سید تلمیذ حسنین رضوی صاحب قبلہ نے اپنا علمی سفر بھی سب سے پہلے اپنے والد بزرگوار کی خدمت میں شروع کیا۔ پاکستان منتقل ہونے کے بعد آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں، حیرت انگیز ذہانت، مثالی حافظہ کے ذریعہ متدیّن علماء کی پاکیزہ سرپرستی میں تیزی کے ساتھ علمی مدارج طے کئے۔ بڑے درجوں میں تعلیم کے ساتھ نچلی کلاسوں کو پڑھانے کا سلسلہ بھی شروع کیا جو آپ کے لئے سونے پر سہاگہ ثابت ہوا۔ مختصر یہ کہ چند برسوں میں دینی مدارس سے فارغ التحصیل ہونے کے ساتھ ہی دانشگاہوں میں بھی اپنی صلاحیتوں کا اظہار کرتے ہوئے مولوی فاضل، منشی فاضل، عالم عربی اور عربی و فارسی و اردو میں ایم۔اے۔ کی ڈگریاں ممتاز پوزیشن سے حاصل کیں اور صوبہ سندھ کے شعبۂ تعلیم سے وابستہ ہوکر تدریس کے ساتھ صوبہ کے نصاب کی تقریباً ۲۵ کتابیں بھی تحریر فرمائیں۔

مولانا پہلی مرتبہ ۱۹۸۴ء میں امریکہ تشریف لے گئے اور اس وقت سے علمی وفکری بیانات اور احکام شرع کی تبیین اور دیگر دینی خدمات سے امریکہ و یورپ میں مقیم مومنین کو فیض یاب فرما رہے ہیں۔

ذاتی طور سے مولانا محترم اخلاق کا مجسمہ، پاکیزہ کردار کی مثال، علم و فضل میں باکمال، حاضر جواب اور

ہمیشہ خندہ رو ہیں۔ حافظہ اس قدر قوی ہے کہ بجائے خود کتاب خانہ ہیں۔ اہل علم جو امریکہ تشریف لاتے ہیں جب بھی ان سے کسی مسئلہ میں سوال کرتے ہیں فوراً جواب حاضر ملتا ہے اور وہ بھی حوالے کے ساتھ۔ صبر وشکر کی ایسی تصویر ہیں کہ نومبر ۲۰۰۰ء میں ان کا جوان سال فرزند دیکھتے دیکھتے ان سے جدا ہوا لیکن انھوں نے صبر کی اعلیٰ مثال قائم کرکے اسلاف کی روایات کو زندہ کردیا۔

گذشتہ چند برسوں سے آپ نے احباب و مومنین کے اصرار پر دینی موضوعات پر بھی تبلیغ و تحقیق کا سلسلہ شروع کیا۔ دینی تصانیف میں: فضائل علی بن ابی طالبؑ، فضائل کربلا، اذان، ترجمہ دعائے مکارم الاخلاق، ترجمہ سورہ رحمان از تفسیر المیزان، خیر الزاد (جو آپ نے اپنے فرزند اکبر شاہد مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے تحریر فرمائی تھی)، چالیس حدیثوں کی تشریح، لغات الحدیث، جواہر پارے، امام مہدیؑ، خصوصیات وفوائد قرآن، حاصل مراد (ترجمہ منیۃ المرید)، اعمالِ ماہ رمضان، منابع احادیث اور زاد الصالحین اور حال ہی میں شائع ہونے والی کتابوں میں دیوان سید البطحا حضرت ابوطالبؑ کا ترجمہ اور تشریح اور ''اقبال بارگاہِ عصمت وطہارت میں'' وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ وہ اہم کارنامہ جو مولانا نے انجام دیا وہ ملّا محسن فیض کاشانی کی مشہور تفسیر صافی کی تلخیص و ترجمہ ہے جو سات جلدوں پر مشتمل ہے، شائع ہوچکی ہیں۔ خداوند منان سے دعا ہے کہ وہ مولانا سے ان کی ان کاوشوں کو قبول فرمائے اور یہ کام مکمل ہوکر جلد منظر عام پر آئے تاکہ اردو داں طبقہ اس مایۂ ناز تفسیر سے کماحقہ مستفید ہوسکے۔

منتخب مفاتیح الجنان

دعاؤں، زیارتوں اور اعمال کا یہ مجموعہ اصل میں شیخ عباس قمیؒ کی بے مثل روحانی کاوش کا ثمرہ ہے۔ اس کتاب کے کئی ترجمے ہوچکے ہیں لیکن مومنین کی مزید سہولت کے لئے اس کے منتخب مجموعہ کا بالمقابل ترجمہ وہ بھی جدید اور نادر انداز میں مولانا کی جدت طبع کا عکاس ہے۔

اہل بیت علیہم السلام نے ہمیں خدا سے وابستہ کرنے اور اس سے ہم کلام ہونے کے لئے ہمیں دعائیں تعلیم دی ہیں جو ہمارے لئے خدا کی معرفت کے دروازے کھولتی ہیں۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ جو کچھ ہم پڑھتے ہیں اس کا ترجمہ بھی پڑھیں تاکہ سمجھ میں آئے کہ ہم کس سے کیا کہہ رہے ہیں۔ اس سے ہمارے ایمان میں مزید روشنی پیدا ہوگی۔

زیارتیں بھی معصومین کی تعلیم کردہ ہیں جن میں معرفت اہل بیتؑ، دینی عقائد اور خدا تک پہنچنے کے لئے حقیقی وسیلوں کی طرف نشان دہی کی گئی ہے جو ہمارے ایمان واعتقاد اور یقین میں اضافہ کا سبب ہوتی ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع الدعا

(حجۃ الاسلام والمسلمین) سید احتشام عباس زیدی۔ نزیل قم المقدسہ

اپریل 2019ء

فہرست

موضوع	صفحہ
۱)آغازِ سخن	۱۱
۲)مقدمہ	۱۳
۳)سورۂ یٰسین	۱۸
۴)سورۂ رحمٰن	۲۸
۵)سورۂ واقعہ	۳۵
۶)سورۂ ملک	۴۱
۷)سورۂ دہر	۴۵
۸)دعائے وحدت	۴۹
۹)تعقیبات نماز مشترک	۵۱
۱۰)تعقیب نماز صبح	۵۳
۱۱)تعقیب نماز ظہر	۵۵
۱۲)تعقیب نماز عصر	۵۶
۱۳)تعقیب نماز مغرب	۵۷
۱۴)تعقیب نماز عشاء	۵۷
۱۵)ایام ہفتہ کی دعائیں (منقول از امام زین العابدین علیہ السلام)	۵۹
۱۶)نماز غفیلہ	۷۴
۱۷)نماز شب	۷۶
۱۸)اعمال شبِ جمعہ	۸۳
۱۹)حدیث کساء	۸۴

موضوع	صفحہ
۲۰)دعائے کمیل	۹۲
۲۱)زیارت وارثہ	۱۱۲
۲۲)اعمال روز جمعہ	۱۱۸
۲۳)دعائے نُدبہ	۱۲۵
۲۴)دعائے عہد	۱۴۶
۲۵)دعائے صباح	۱۵۲
۲۶)دعائے سمات	۱۵۹
۲۷)دعائے مشلول	۱۷۲
۲۸)دعائے مجیر	۱۸۶
۲۹)دعائے توسّل	۲۰۰
۳۰)دعائے نور	۲۰۸
۳۱)دعائے یامن تُحَلّ	۲۰۹
۳۲)دعائے فرج (عظم البلاء)	۲۱۲
۳۳)دعائے امام زمانہ (عج)	۲۱۴
۳۴)امام زمانہ (عج) کے حضور فریاد (استغاثہ)	۲۱۶
۳۵)فضیلت ماہ رجب	۲۱۹
۳۶)اعمال مشترکہ رجب	۲۲۰
۳۷)ماہ رجب میں شب و روز کے مخصوص اعمال	۲۲۳
۳۸)اعمال روزِ بعثت	۲۲۵
۳۹)فضیلت ماہ شعبان	۲۳۲
۴۰)اعمال مشترکہ ماہ شعبان	۲۳۳
۴۱)صلوات در روزہائے شعبان	۲۳۴

۴۲) مناجات ائمہ علیہم السلام در شعبان ۲۳۷
۴۳) فضیلت شب نیمہ شعبان ۲۴۷
۴۴) اعمال شب نیمہ شعبان ۲۴۸
۴۵) دعائے آخر شعبان ۲۵۷
۴۶) فضیلت ماہِ رمضان المبارک ۲۶۱
۴۷) ماہ رمضان المبارک کے مشترکہ اعمال ۲۶۴
۴۸) دعائے حج ۲۶۸
۴۹) دعائے افتتاح ۲۷۱
۵۰) دعائے شبہائے ماہ رمضان ۲۸۴
۵۱) دعائے سحر معروف ۲۸۷
۵۲) مختصر دعائے سحر ۲۹۲
۵۳) ماہِ رمضان کے دنوں کی دعائیں ۲۹۴
۵۴) اعمال شبہائے قدر ۳۰۵
۵۵) انیسویں شب کے اعمال ۳۰۸
۵۶) اکیسویں شب کے اعمال ۳۰۹
۵۷) تئیسویں شب کے مخصوص اعمال ۳۱۱
۵۸) جوشن کبیر ۳۱۵
۵۹) دعائے مکارم اخلاق ۳۶۱
۶۰) دعائے توبہ ۳۷۵
۶۱) سورۂ عنکبوت ۳۸۶
۶۲) سورۂ روم ۴۰۲
۶۳) سورۂ دخان ۴۱۴

۶۱) شب عید الفطر کے اعمال ۴۲۰
۶۲) اعمال روز عید الفطر ۴۲۲
۶۳) اعمال ماہ ذی قعدہ ۴۲۶
۶۴) اعمال ماہ ذی الحجہ ۴۲۸
۶۵) نماز روز عید غدیر و مباہلہ ۴۳۳
۶۶) اعمال ماہ محرم ۴۳۳
۶۷) اعمال شبِ عاشورا ۴۳۴
۶۸) اعمال روز عاشورا ۴۳۴
۶۹) زیارت روزِ عاشورا ۴۳۶
۷۰) اعمال ماہ صفر ۴۴۱
۷۱) زیارت اربعین ۴۴۲

آغازِ سخن

شیخ عباس قمی علیہ الرحمہ کی مرتب کردہ دُعا کی مشہور کتاب ''مفاتیح الجنان'' کو بہت مقبولیت حاصل ہے۔ شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جہاں یہ کتاب موجود نہ ہو۔ اگر چہ اس سے پہلے اور اس کے بعد دعا اور اوراد و وظائف کی متعدد کتب مرتب ہوئیں لیکن کسی کو اس کتاب جتنی اہمیت حاصل نہ ہو سکی۔

سب سے پہلے مولانا اختر عباس صاحب قبلہ اعلی اللّٰہ مقامہ نے مفاتیح الجنان کو اردو کے قالب میں ڈھالا۔ لیکن دعاؤں کا ترجمہ نہیں کیا۔ ان کے بعد اس کتاب کے دو ترجمے منظر عام پر آئے اور مشہور ہوئے پہلا ترجمہ علامہ ذیشان حیدر جوادی علیہ الرحمہ کا اور دوسرا ترجمہ عہد حاضر کے فاضل جلیل علامہ حافظ ریاض صاحب قبلہ کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے لیکن دونوں نے ایک ہی نہج پر فارسی ترجمے کے انداز پر بین السطور ترجمہ فرمایا ہے۔ اس طرح کتاب کی ضخامت بڑھ گئی اور اسے سفر وحضر میں ساتھ رکھنا قدرے دشوار تھا۔ لہٰذا میں نے چند سال قبل یہ منصوبہ بنایا تھا کہ منتخب مفاتیح الجنان شائع کی جائے جس میں ایسی مشہور دعائیں شامل ہوں جنھیں اکثر اوقات پڑھا جاتا ہے۔ اور چھوٹی تقطیع پر بالمقابل ترجمہ کیا جائے۔ وقت گزرتا رہا اور ناگزیر اسباب کی بنا پر اس کتاب کی اشاعت میں تاخیر ہوتی چلی گئی۔ اب بحمد اللّٰہ کتاب منصۂ شہود پر آ رہی ہے۔ میں نے خود دو تین بار کتاب کے پروف کو پڑھا ہے۔ حتی الوسع کوشش کی گئی ہے کہ کتاب اعرابی غلطیوں سے مبرّا ہو لیکن اگر باوجود کوشش کے کوئی غلطی رہ گئی ہو تو ہم اس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ اور آپ سے ملتمس ہیں کہ غلطیوں کی نشان دہی کر کے ہمیں شکریہ کا موقع فراہم کریں۔ تا کہ آئندہ اشاعت میں انھیں

دور کیا جا سکے۔

میں اس کتاب کی طباعت اور اشاعت کے سلسلے میں تمام احباب بالخصوص محترم نشید انور (مقیم سینٹ لوئس) کا صمیمِ قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور دُعا کرتا ہوں کہ اللّٰہ تبارک و تعالیٰ محمد و آلِ محمد علیہم السلام کے طفیل ان کو اور ان کے اہل وعیال کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ان حضرات کی توفیقات میں اضافہ کرے۔ آپ سے اُن کے درج ذیل مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ کی التماس ہے: سید فدوی علی، سیدہ بتول، سید مجتبیٰ احمد، سیدہ آمنہ بیگم، سید مہدی احمد، عالم آرا، تقیہ بیگم، مرزا احمد علی بیگ، سیدہ معصومہ بیگم، مرزا مظہر علی۔

میرے صاحبزادوں ندیم افتخار رضوی اور سید رضوان رضوی نے بھی اس کتاب کی ترتیب و تزئین میں میری کافی مدد کی ہے اور اس کتاب کی اغلاط کو درست کرنے میں جناب امداد امام اور محمد عباس تنظیمی نے کافی محنت کی ہے۔ عزیزم نصرت علی نقوی نے بھی اس کی پروف ریڈنگ کی ہے۔ اللہ ان کی سعی کو قبول کرے۔

والسلام

طالبِ دعا

(سید تلمیذ حسنین رضوی)

مقدمہ

دعا کے لفظی معنی ہیں پکارنا اور آواز دینا اور بقولِ لسانُ العرب اس کا مفہوم ہے اللّٰہ تعالیٰ کی جانب راغب ہونا۔ انسان فاعلِ مختار ہونے کے باوجود اللّٰہ کے سامنے عاجز اور درماندہ ہے۔ وہ ہر طرح کی پریشانی، دشواری، بے چینی اور اضطراب کے ہنگام اَن دیکھی قوّت کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے، رجوع کرتا ہے، گڑگڑاتا ہے اور تضرّع وزاری سے کام لیتا ہے۔ اسے پورا یقین ہوتا ہے کہ وہ قوّت اس کی پریشانیاں دور کرنے، مسائل حل کرنے اور مصائب وآلام کو دور کرنے پر قادر ہے۔

دعا مانگنا دلیلِ شرافت وانسانیت ہے اور دعا سے انحراف تکبّر اور غرور کی علامت ہے۔ ارشادِ باری ہے: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ''اور تمھارے پروردگار کا ارشاد ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں اسے قبول کروں گا اور یقینا جو لوگ میری عبادت سے اکڑتے ہیں وہ عنقریب ذلّت کے ساتھ جہنّم میں داخل ہوں گے۔''

(سورہ غافر، آیت ۴۰)

امام زین العابدین علیہ السلام نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللّٰہ تعالیٰ نے تمھاری دعاؤں کو عبادت کا درجہ مرحمت فرمایا ہے اور اس کے ترک کرنے کو تکبّر اور غرور سے تعبیر کیا ہے اور تمھیں یہ باور کرایا ہے کہ اگر تم دعا کرنا چھوڑ دو گے تو پھر تمھارا ٹھکانا جہنّم ہے۔

اللّٰہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ بندہ اپنے تمام امور اور معاملات اس کے سپرد کردے کوشش وکاوش اور جدوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے امور کی تکمیل کے لیے اللّٰہ سے دعا مانگتا رہے۔

کوشش کرنا بندے کا کام ہے اور اسے پایۂ تکمیل تک پہنچانا خداوندِ عالم نے اپنے ذِمّے لیا ہوا ہے۔ اسی لیے سورۂ بقرہ میں ارشاد فرمایا:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ

''اور اے پیغمبر! جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو (آپ ان سے فرمادیجیے کہ) میں اُن سے قریب ہوں۔ دُعا کرنے والا جب دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ لہٰذا انھیں چاہیے کہ مجھی سے قبولیتِ دعا کی امید رکھیں اور اطمینان رکھیں ہوسکتا ہے کہ اس طرح وہ راہِ راست پر آجائیں''۔

امیر المومنین امام المتقین حضرت علی علیہ السلام اپنی مشہور دعا ''دعائے کمیل'' میں فرماتے ہیں:

يَا سَرِيعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءَ

''اے جلدی سے راضی ہوجانے والے تو اسے بخش دے جس کی ملکیت میں سوائے دعا کے کچھ نہیں''۔

دعا مومن کا ہتھیار ہے، دعا عبادت کا مغز ہے، دعا رحمت کی کلید ہے، لیکن بغیر عمل کے دعا مانگنے والا ایسا ہی ہے جیسے بغیر کمان کے تیر پھینکنے والا۔ دعا بار بار کرنی چاہیے اور عدمِ قبولیت کی بنا پر اسے ترک نہیں کرنا چاہیے۔ اس لیے کہ اگر دعا کی قبولیت میں تاخیر ہوتی ہے تو اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ اللّٰہ تبارک وتعالیٰ بندے کا شوق دیکھنا چاہتا ہے اور اس کی التجا سننا چاہتا ہے۔ یہ دستورِ زمانہ ہے کہ جب دروازہ مسلسل کھٹکھٹایا جائے تو آخر کار اُسے کھول دیا جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خلوصِ دل سے اللّٰہ سے دعا مانگتے رہیں اگر اللّٰہ تعالیٰ مصلحت دیکھے گا تو یقیناً ہماری دعائیں قبول کرے گا۔

پیغمبر اکرم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام نے ہمیں آدابِ تکلم اور طرزِ تخاطب سکھایا ہے۔ ہمیں وہ لہجہ اور آہنگ عطا کیا اور ایسے اسلوب کی تعلیم دی جس کے ذریعے بندہ اللّٰہ سے مناجات کرسکتا ہے اور اس سے گفتگو کا شرف حاصل کرسکتا ہے۔ ویسے تو دعا ہر وقت کی جاسکتی ہے لیکن ائمۂ کرام اور علمائے ذوی الاحترام نے دعا کے درجِ ذیل اوقات بیان کیے ہیں:

(۱) اذان کے وقت (۲) اذان و اقامت کے درمیان (۳) نماز میں قنوت پڑھتے ہوئے (۴) واجب نمازوں کے بعد (۵) دو نمازوں کے درمیان (۶) نمازِ شب سے فارغ ہونے کے بعد (۷) صبح صادق سے سورج نکلنے تک (۸) روز جمعہ دن کے آخری حصے میں (۹) تلاوتِ قرآن کے وقت (۱۰) چاند دیکھ کر (۱۱) برسات کے وقت (۱۲) شبِ قدر میں (۱۳) جب انسان ہر طرف سے کٹ کر صرف اللّٰہ سے رجوع کرے۔

وہ دعائیں جو مستجاب ہوتی ہیں:

(۱) مریض کی دعا عیادت کرنے والے کے لیے (۲) والدین کی دعا اولاد کے لیے (۳) اور اولاد کی دعا والدین کے حق میں (۴) مظلوم کی دعا (۵) ایک بھائی دوسرے بھائی کے لیے اس کی غیر حاضری میں دعا طلب کرے۔ (۶) رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے بچوں کی دعا قبول ہوتی ہے بشرطیکہ وہ گناہوں سے بچے رہیں۔

روایت ہے کہ امام صادق علیہ السلام جب کسی مشکل امر میں مبتلا ہوتے تھے تو عورتوں اور بچوں کو جمع کر کے دعا مانگتے تھے اور وہ سب آمین کہتے تھے۔

امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے آپؑ نے فرمایا:

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ ''بارالہا! میں تجھ سے ایسے گناہوں

کے بارے میں پناہ مانگتا ہوں جو دعاؤں کو پلٹا دیتے ہیں۔''

امام زین العابدین علیہ السلام کے نزدیک وہ گناہ یہ ہیں:

(۱) بدنیّتی (۲) بدباطنی (بھائیوں کے ساتھ منافقت) (۳) قبولیت دعا کی تصدیق سے انحراف (۴) واجب نمازوں میں اتنی تاخیر کہ وقتِ نماز ختم ہوجائے۔

آدابِ دعا

(۱) غذا کو حرام اور شبہات سے پاک کرنا (۲) طاہر ہونا (۳) خوشبو لگانا (۴) مسجد میں جانا (۵) صدقہ دینا (۶) قبلہ رخ ہونا (۷) دعا کے وقت عقیق اور فیروزہ کی انگوٹھی پہننا (۸) صدقِ دل اور سچی نیت سے دعا کرنا (۹) دعا کی جلد قبولیت کے لیے اللّٰہ پر حسنِ ظن رکھنا (۱۰) دعا کے لیے ہاتھ بلند کرنا (۱۱) دعا کو راز میں رکھنا (دوسروں پر ظاہر نہ ہونے دینا) (۱۲) گناہوں کا اعتراف کرنا (۱۳) توبہ کی تجدید کرنا (۱۴) خوفِ خدا رکھنا (۱۵) دعا کے وقت رونا یا رونے والوں کی سی صورت بنانا (۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے دعا کا آغاز کرنا اور اللّٰہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرنا (۱۷) عمومی دعا مانگنا جیسے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (پروردگارا مومنین اور مومنات کی مغفرت فرما) (۱۸) دعا میں برادرانِ ایمانی کو مقدم رکھنا (۱۹) نام لے کر اپنی حاجتیں بیان کرنا (۲۰) حرام امور کے لیے دعا نہ مانگنا (۲۱) اپنی دعا کو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج کر ختم کرنا (۲۲) اور مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہنا (۲۳) دعا ختم کرنے کے بعد اپنے چہرے اور سینے پر ہاتھ پھیرنا۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

اے ہمارے پروردگار جب تو نے ہمیں نعمت ہدایت سے نوازا ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ آنے پائے اور ہمیں اپنی جانب سے رحمت عطا فرما کہ تو بہترین عطا کرنے والا ہے۔ خدایا! تو تمام انسانوں کو اس دن جمع کرے گا جس کے واقع ہونے میں کوئی شک نہیں۔ اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔ (۸۔۹ آل عمران ۳)

سورۂ یٰسین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ — بنام خدا، مہربان و شفیق

یٰسٓ ۞ ۱ — ۱۔ یٰس۔ یا سین

وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ۞ ۲ — ۲۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے

اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۞ ۳ — ۳۔ (اے محمد) بے شک آپ پیغمبروں میں ہیں

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۞ ۴ — ۴۔ سیدھے راستے پر۔

تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ۞ ۵ — ۵۔ یہ قرآن اس کا نازل کردہ ہے جو غالب اور مہربان ہے

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۞ ۶ — ۶۔ تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو ڈرایا نہیں گیا تھا لہٰذا وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۞ ۷ — ۷۔ ان میں سے اکثر پر خدا کی بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۞ ۸ — ۸۔ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں جو ان کی ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اور اس طرح اُن کے سر اٹھے ہوئے ہیں۔

وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ۞ ۹ — ۹۔ اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے۔

وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۞ ۱۰ — ۱۰۔ آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لیے سب برابر ہے وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۱۱۔آپ تو صرف اسی شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور خدا سے غائبانہ طور ڈرے تو ایسے شخص کو بخشش اور باعزّت ثواب کی بشارت دے دیں۔

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ إِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

۱۲۔یقیناً ہم ہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم ان کے گزشتہ اعمال اور ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر شے کو امام مبین میں جمع کر دیا ہے

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ إِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۚ ﴿۱۳﴾

۱۳۔(اے پیغمبر!) آپ بطور مثال ان سے اس قریہ والوں کا تذکرہ کریں جن کے پاس ہمارے رسول آئے

إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا إِنَّآ إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴۔جب ہم نے ان کی طرف دو پیغمبروں کو بھیجا تو انھوں نے اُن کو جھٹلا دیا پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انھوں نے کہا ہم تمھاری طرف پیغمبر بنا کر بھیجے گئے ہیں۔

قَالُوْا مَآ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ أَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔وہ کہنے لگے تم تو ہماری طرح کے بشر ہو اور رحمان نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بول رہے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّآ إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔انھوں نے کہا، ہمارا رَبّ جانتا ہے کہ ہمیں تمھاری طرف پیغام دے کر بھیجا گیا ہے۔

وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

۱۷۔اور ہماری ذمہ داری صرف واضح طور سے پیغام پہنچانا ہے۔

قَالُوْٓا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸۔وہ بولے ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں سنگ سار کریں گے اور ہماری جانب سے تمھیں اذیت ناک عذاب پہنچے گا

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹۔انھوں نے کہا تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہو کیا تم اس لیے کہہ رہے ہو کہ تمھیں نصیحت کی گئی بلکہ تم تو زیادتی کرنے والے لوگ ہو

وَجَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿۲۰﴾

۲۰۔اور شہر کے دور کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا کہنے لگا اے میری قوم والو! تم پیغمبروں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱۔ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتے اور ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲۔اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۚ ﴿۲۳﴾

۲۳۔کیا میں خدا کے علاوہ دوسروں کو معبود بنالوں؟ اگر رحمان مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ پہنچانے والی نہیں اور نہ ہی وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے۔

إِنِّيْٓ إِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

۲۴۔تب تو میں صریحی گمراہی میں پڑا رہوں گا

إِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۭ ﴿۲۵﴾

۲۵۔میں تمھارے رَبّ پر ایمان لے آیا لہٰذا میری بات سنو۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۙ ﴿۲۶﴾

۲۶۔اس بندے سے کہا گیا جنت میں داخل ہو جاؤ تو اس نے کہا کاش میری قوم کو خبر ہو جائے

بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ
الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٧﴾

۲۷۔کہ کس وجہ سے میرے رَبّ نے مجھے بخش دیا
اور مجھے باعِزّت لوگوں میں قرار دیا ہے

وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ
مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا
مُنْزِلِیْنَ ﴿٢٨﴾

۲۸۔اور ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد نہ آسمان
سے کوئی لشکر بھیجا اور نہ ہی ہم لشکر بھیجنے والے تھے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

۲۹۔وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی جس کے بعد ان کا
جذبۂ حیات سرد پڑ گیا۔

یٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾

۳۰۔ایسے بندوں پر افسوس ہے کہ جب بھی کوئی
رسول ان کے پاس آتا وہ ہمیشہ اس کا مذاق
اڑایا کرتے تھے۔

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ
الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا
یَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

۳۱۔کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے
بہت سے لوگوں کو ہلاک کر ڈالا اور اب وہ ان کی
طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾

۳۲۔اور وہ سب کے سب ہماری بارگاہ میں حاضر
کیے جائیں گے۔

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚ
اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
یَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔اور اُن کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے
جسے ہم نے زندگی بخشی اور اس میں سے اناج اگایا
جس میں سے یہ کھاتے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ
وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ
الْعُیُوْنِ ﴿٣٤﴾

۳۴۔اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں
کے باغات پیدا کیے اور ہم نے اس میں چشمے
جاری کر دیے۔

لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ
اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور جو ان کے ہاتھوں
نے بنایا ہے پھر یہ لوگ شکر کیوں نہیں کرتے

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ
اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔پاک ہے وہ جس نے ہر ایک کے جوڑے
بنائے ان چیزوں میں سے جنھیں زمین اگاتی ہے اور
خود اُن کے نفوس میں سے اور ان چیزوں میں سے
جن کے بارے میں انھیں علم بھی نہیں

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

۳۷۔اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے کہ اس
میں سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں تو وہ سب
اندھیرے میں چلے جاتے ہیں۔

وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿٣٨﴾

۳۸۔اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے،
یہی خدائے غالب و دانا کا مقرر کردہ اندازہ ہے۔

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿٣٩﴾

۳۹۔اور ہم نے چاند کی بھی منزلیں مقرر کر رکھی ہیں
یہاں تک کہ وہ پلٹ کر کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح ہو
جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ
كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾

۴۰۔نہ سورج کے بس میں ہے کہ چاند کو پکڑ لے اور
نہ رات کے لیے ممکن ہے کہ وہ دن سے آگے بڑھ
جائے یہ سب کے سب اپنے اپنے مدار میں تیر رہے ہیں

وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

۴۱۔اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان
کی ذرّیت کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا
یَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔اور اُن کے لیے ہم نے ویسی ہی اور چیزیں پیدا
کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَ اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ
لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳-اور اگر ہم چاہتے تو انھیں غرق کر دیتے نہ ان کا
کوئی فریادرس ہوتا اور نہ ہی ان کو رہائی ملتی

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى
حِيْنٍ ﴿٤٤﴾

۴۴-مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدّت تک کے
فائدے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ
اَيْدِيْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

۴۵-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس عذاب
سے ڈرو جو تمھارے سامنے یا پیچھے سے آسکتا ہے
شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ
رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

۴۶-اور جب بھی ان کے پروردگار کی نشانیوں میں
سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے
روگردانی کرتے ہیں۔

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

۴۷-اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق
اللہ نے تمھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر
مومنین سے یہ کہتے ہیں کہ بھلا ہم انھیں کھانا
کھلائیں جنھیں اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا، تم تو
کھلی ہوئی گم راہی میں مبتلا ہو

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

۴۸-اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدۂ قیامت کب پورا ہوگا
اگر تم اپنے وعدے میں سچے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

۴۹-درحقیقت یہ ایک چنگھاڑ کا انتظار کر رہے ہیں جو
انھیں اپنی گرفت میں لے لے گی اور یہ جھگڑتے ہی
رہ جائیں گے۔

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

۵۰-پھر نہ تو یہ وصیت کر سکیں گے

وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور نہ ہی اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے۔

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

۵۱-اور جس وقت صور پھونکا جائے گا تو یہ قبروں سے
نکل کر اپنے رَبّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜٚ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

۵۲-وہ کہیں گے ہائے افسوس! ہماری خواب گاہ
سے ہمیں کس نے جگا دیا۔ یہ تو وہی ہے جس کا خدا
نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا
هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

۵۳-وہ (قیامت) تو صرف ایک چنگھاڑ ہوگی اس
کے بعد سب ہماری بارگاہ میں حاضر کر دیے جائیں
گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

۵۴-پھر آج کے دن کسی شخص پر کسی قسم کا ظلم نہیں کیا
جائے گا اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسا تمھارا عمل
ہوگا۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ
فٰكِهُوْنَ ۚ ﴿٥٥﴾

۵۵-جنّت والے اس روز عیش ونشاط کے مشغلے میں
ہوں گے۔

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

۵۶-وہ اور ان کی بیویاں سب سائے میں تختوں پر
تکیے لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے۔

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ ۚۖ ﴿٥٧﴾

۵۷-وہاں اُن کے لیے میوے اور جو وہ چاہیں گے وہ
موجود ہوگا۔

سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

۵۸-مہربان رَبّ کی جانب سے ان کے لیے سلام
کا پیام ہوگا۔

وَامۡتَازُوا الۡيَوۡمَ اَيُّهَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔اے مجرمو! تم ان سے الگ ہو جاؤ۔

اَلَمۡ اَعۡهَدۡ اِلَيۡكُمۡ يٰبَنِىۡۤ اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّيۡطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَـكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۶۰﴾

۶۰۔اے آدم کی اولاد کیا میں نے تم سے عہد و پیمان نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا وہ تمھارا کھلم کھلا دشمن ہے۔

وَّاَنِ اعۡبُدُوۡنِىۡ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۶۱﴾

۶۱۔اور یہ کہ صرف میری عبادت کرنا یہی سیدھا راستہ ہے۔

وَلَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡكُمۡ جِبِلًّا كَثِيۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾

۶۲۔اور اس نے تم میں سے بہت سی نسلوں کو گم راہ کر دیا تھا کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾

۶۳۔یہی ہے وہ جہنّم جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾

۶۴۔تم اپنے کفر کے سبب آج اس کی تپش برداشت کرنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔

اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾

۶۵۔آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھوں سے باتیں کریں گے اور یہ جو کچھ کرتے رہے ہیں اس کی گواہی ان کے پاؤں دیں گے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾

۶۶۔اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر یہ راستے کی طرف قدم بڑھائیں تو بھلا کہاں دیکھ سکیں گے۔

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع

۶۷۔اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ہم انھیں مسخ (شکل بگاڑنا) کر دیں پھر وہاں سے نہ وہ آگے جا سکیں اور نہ ہی پیچھے لوٹ سکیں۔

وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۸﴾

۶۸۔اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں اسے ہم خلقت میں بچپن کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔ کیا وہ یہ بات نہیں سمجھتے؟

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا يَنۡۢبَغِىۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ وَّقُرۡاٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۶۹﴾

۶۹۔اور ہم نے اپنے پیغمبر کو شاعری نہیں سکھائی اور نہ ہی وہ ان کے شایانِ شان ہے بس یہ تو ایک نصیحت اور قرآنِ مبین ہے۔

لِّيُنۡذِرَ مَنۡ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الۡقَوۡلُ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۷۰﴾

۷۰۔تاکہ وہ زندہ افراد کو عذابِ الٰہی سے ڈرائیں اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّمَّا عَمِلَتۡ اَيۡدِيۡنَاۤ اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿۷۱﴾

۷۱۔کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان (کے فائدے) کے لیے اپنے دستِ قدرت سے چوپائے خلق کر دیے تو اب یہ اُن کے مالک ہیں

وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔اور ہم نے ان چوپایوں کو ان کے قابو میں دے دیا جن میں سے بعض پر وہ سوار ہوتے ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں۔

وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾

۷۳۔اور ان چوپایوں میں ان کے لیے بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز بھی ہے تو یہ شکر ادا کیوں نہیں کرتے۔

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ؕ ﴿۷۴﴾

۷۴۔اور انھوں نے اللہ کے سوا کئی اور معبود بنا لیے ہیں تاکہ ان کی مدد کی جا سکے۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔مگر وہ ان کی مدد پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ ان کے ایسے لشکر میں جنھیں بارگاہِ خداوندی میں حاضر کیا جائے گا۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾

۷۶۔لہٰذا (اے پیغمبر) آپ ان کی باتوں سے غمگین نہ ہوں ہم وہ بھی جانتے ہیں جو یہ چھپا رہے ہیں اور وہ بھی جسے یہ ظاہر کرتے ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾

۷۷۔کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا مگر وہ یکایک علانیہ دشمن بن بیٹھا۔

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

۷۸۔اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی خلقت کو بھول گیا ہے وہ کہتا ہے کہ ان بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۷۹﴾

۷۹۔(اے نبی) فرما دیجیے کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انھیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر طرح کی خلقت سے واقف ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

۸۰۔جس نے تمھارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی جس کے ذریعے سے تم آگ روشن کرتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾

۸۱۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ ان جیسوں کو پیدا کر دے۔یقیناً وہی بہترین پیدا کرنے والا اور ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

۸۲۔بس اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرماتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

۸۳۔تو وہ پاک ذات ہے جس کے قبضے میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تمھیں لوٹ کر جانا ہے۔

سورۂ رحمٰن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدا، مہربان و شفیق

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾

۱۔رحمٰن نے۔

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۭ﴿۲﴾

۲۔قرآن کی تعلیم دی۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾

۳۔اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾

۴۔اور اسے بولنا سکھایا۔

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۠﴿۵﴾

۵۔سورج اور چاند ایک مقررہ حساب کے پابند ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾

۶۔تارے اور درخت سب سجدہ ریز ہیں۔

وَالسَّمَاۗءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾

۷۔اسی نے آسمان کو رفعت عطا کی اور میزان قائم کر دی۔

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾

۸۔تاکہ تم لوگ تولنے میں حد سے تجاوز نہ کرو۔

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

۹۔اور انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک وزن کرو اور تولنے میں کمی نہ کرو۔

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾

۱۰۔اس نے زمین کو تمام مخلوقات کے لیے بنایا

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۠ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾

۱۱۔اس میں ہر طرح کے میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے شگوفے غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾

۱۲۔طرح طرح کے اناج ہیں جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانا بھی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

۱۳۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نعمتوں کوجھٹلاؤ گے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿۱۴﴾

۱۴۔اس نے انسان کوٹھیکری کی طرح کھنکھناتی ہوئی مٹّی سے پیدا کیا۔

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾

۱۵۔اور جنات کوآگ کے شعلوں سے خلق فرمایا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾

۱۶۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن عجائبات کوجھٹلاؤ گے۔

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿۱۷﴾

۱۷۔وہ دو مشرقوں اور دو مغربوں کا پروردگار ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾

۱۸۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن کمالات کوجھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿۱۹﴾

۱۹۔اس نے دو دریا بہائے ہیں جوآپس میں مل جاتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔پھر بھی ان کے درمیان ایک حدفاصل موجود رہتی ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾

۲۱۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن کرشموں کوجھٹلاؤ گے۔

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾

۲۲۔ان سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾

۲۳۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن نوازشات کوجھٹلاؤ گے۔

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾

۲۴۔اور یہ جہاز جوسمندر میں پہاڑوں کی طرح نظر آرہے ہیں اسی کی قدرت کا کرشمہ ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾

۲۵۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن احسانات کوجھٹلاؤ گے۔

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾

۲۶۔ہروہ مخلوق جوزمین پر آباد ہے اس کے لیے فنا ہے۔

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

۲۷۔صرف تمھارے رَبّ کی ذات کے لیے بقا ہے جو صاحب جلال واکرام ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾

۲۸۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن قدرتوں کوجھٹلاؤ گے۔

يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔آسمان اور زمین میں بسنے والی ہرمخلوق اسی سے اپنی حاجتیں طلب کررہی ہے ہرآن اس کی نئی شان ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

۳۰۔اے جن وانس تم اللہ کے کس کس کرم کوجھٹلاؤ گے۔

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾

۳۱۔اے جن وانس ہم عنقریب تمھاری طرف متوجہ ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

۳۲۔پھر دیکھ لیں گے کہ تم اللہ کے کن کن انعامات کوجھٹلاتے ہو۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

۳۳۔اے گروہ جنّ وانس اگرتم آسمانوں اور زمین کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہوتو ذرا بھاگ کردکھاؤ تم ایسا نہیں کرسکتے اس کے لیے بڑی طاقت درکار ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

۳۴۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کس کس فضل کا انکار کرو گے۔

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾

۳۵۔بھاگنے کی کوشش کرو گے توتم پر آگ کا شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

۳۶۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن حکمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

۳۷۔کیا حال ہوگا جب آسمان پھٹے گا اور چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن عجائبات کو جھٹلاؤ گے۔

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾

۳۹۔اس روز کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے میں سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

۴۰۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کس کس کرم کو جھٹلاؤ گے۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۴۱۔جرم کرنے والوں کو ان کے چہروں سے پہچان لیا جائے گا اور انھیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے گھسیٹا جائے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

۴۲۔اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے۔

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۴۳۔یہی وہ جہنم ہے جسے مجرمین جھٹلایا کرتے تھے۔

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

۴۴۔وہ اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان چکّر لگاتے رہیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾

۴۵۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن طاقتوں کو جھٹلاؤ گے۔

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۴۶۔جن کے دل میں عظمت خداوندی کا خوف ہوگا اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾

۴۷۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے۔

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾

۴۸۔ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

۴۹۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن خوبیوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ان دونوں جنتوں میں دو چشمے رواں ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾

۵۱۔پس اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن انعامات کا انکار کرو گے۔

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

۵۲۔دونوں جنتوں میں ہر پھل دو طرح کے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾

۵۳۔پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن خوبیوں کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

۵۴۔جنتی لوگ ایسے فرش پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی ہوئی قریب ہوں گی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٥

۵۵-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن عنایتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝٥٦

۵۶-ان جنتوں میں پاک دامن عورتیں ہوں گی جنھیں ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا تک نہیں ہوگا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٧

۵۷-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نوازشوں کو جھٹلاؤ گے۔

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝٥٨

۵۸-ایسی خوبصورت گویا مجسّم یاقوت ومرجان ہوں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٥٩

۵۹-اے جن وانس اپنے رَبّ کے کِس کِس لطف کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝٦٠

۶۰-نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کیا ہوسکتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦١

۶۱-اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کِس کِس کرم کو جھٹلاؤ گے۔

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝٦٢

۶۲-ان دو باغات کے علاوہ مزید باغات اور ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٣

۶۳-بس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کن کن افضال کو جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤

۶۴-دونوں نہایت گہرے سبز وسیاہی مائل ہوں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٥

۶۵-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن عجائبات کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝٦٦

۶۶-ان دونوں باغات میں دو چشمے موج زن ہونگے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٧

۶۷-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کے کس کس انعام کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝٦٨

۶۸-ان میں بکثرت پھل نیز کھجور اور انار کے درخت بھی ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٩

۶۹-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نوازشات کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝٧٠

۷۰-ان نعمتوں کے درمیان خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں ہوں گی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧١

۷۱-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن خوبیوں کو جھٹلاؤ گے۔

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝٧٢

۷۲-ایسی حوریں جو خیموں میں محفوظ بیٹھی ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧٣

۷۳-اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن بھلائیوں کو جھٹلاؤ گے۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝٧٤

۷۴-ان سے پہلے انھیں نہ کسی انسان نے چھوا ہے اور نہ ہی کسی جن نے ہاتھ لگایا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧٥

۷۵-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کس کس کرم فرمائی کو جھٹلاؤ گے۔

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝٧٦

۷۶-صاحبان جنت سبز قالینوں، نفیس و نادر مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٧٧

۷۷-پس اے جن وانس تم اپنے رَبّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝٧٨

٧٨۔مبارک ہے تمھارے رَب کا نام جو باعظمت اور صاحب اکرام ہے۔

سورۂ واقعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدا، مہربان وشفیق

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١

١۔جب قیامت برپا ہوگی۔

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

٢۔اس کے وَاقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣

٣۔کسی کو پست کرے گی اور کسی کو بُلند۔

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

٤۔جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥

٥۔اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہوجائیں۔

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

٦۔پھر غبار ہوکر اڑنے لگیں۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧

٧۔اور تم تین گروہوں میں تقسیم ہوجاؤ گے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨

٨۔پھر دائیں ہاتھ والے (سبحان اللہ) دائیں ہاتھ والوں کا کیا کہنا۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩

٩۔اور بائیں ہاتھ والے کیا پوچھنا ہے بائیں ہاتھ والوں کا۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

١٠۔اور سبقت کرنے والے وہ تو سبقت کرنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١

١١۔وہی لوگ مقرب بارگاہِ خداوندی ہیں۔

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

١٢۔وہ نعمت بھری جنتوں میں ہوں گے۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣

١٣۔اور بہت سے تو اگلوں میں سے ہوں گے

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

١٤۔اور تھوڑے سے آخری دور میں سے۔

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥

١٥۔لعل وجواہر سے جڑے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦

١٦۔تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧

١٧۔نوجوان خدمت گزار ان کے اردگرد گردش کر رہے ہوں گے۔

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨

١٨۔آب خورے آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لیے ہوئے۔

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩

١٩۔اس شراب سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ہی عقلیں زائل ہوں گی۔

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠

٢٠۔اور میوے اُن کی پسند کے مطابق ہوں گے

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١

٢١۔اور پرندوں کا گوشت ان کی خواہشات پر مبنی ہوگا۔

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢

٢٢۔اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣

٢٣۔جیسے حفاظت سے رکھا ہوا چمک دار موتی

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤

٢٤۔یہ در حقیقت ان کے اعمال کی جزا ہوگی۔

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥

٢٥۔وہاں پر نہ بیہودہ بات سنیں گے نہ ہی گناہ کی باتیں۔

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦

٢٦۔وہاں پر ان کا کلام سلام، سلام ہوگا۔

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧

٢٧۔اور داہنی طرف والے، کیا کہنا داہنی طرف والوں کا۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨

٢٨۔ایسی بیری کے درختوں میں جن میں کانٹے نہ ہوں

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩

٢٩۔اور لدے ہوئے تہہ بہ تہہ کیلوں میں۔

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠

٣٠۔اور لمبے لمبے پھیلے ہوئے سایوں میں۔

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١

٣١۔اور پانی کے جھرنوں میں۔

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾
۳۲- اور بے حد وحساب پھلوں میں۔

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾
۳۳- جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ہی کوئی روک ٹوک ہوگی

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾
۳۴- اور اونچے اونچے فرش بچھے ہوں گے۔

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾
۳۵- ہم نے ان حوروں کو پیدا کیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾
۳۶- تو ہم نے انھیں کنواری بنایا۔

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾
۳۷- شوہروں سے محبت کرنے والی۔

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾
۳۸- یہ سب کچھ داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾
۳۹- سابقہ لوگوں میں سے بھی کافی لوگ ہوں گے

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾
۴۰- اور آخری دور سے بھی بہت لوگ ہوں گے

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾
۴۱- اور بائیں ہاتھ والے ''افسوس'' کیا ہیں بائیں ہاتھ والے۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾
۴۲- یعنی دوزخ کی لپیٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾
۴۳- اور سیاہ دھویں کے سایے میں۔

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾
۴۴- جو نہ ٹھنڈا ہے نہ ہی خوش نما۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾
۴۵- یہ لوگ اس سے پہلے عیش وعشرت کی زندگی گزار رہے تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾
۴۶- اور گناہِ عظیم پر اڑے ہوئے تھے۔

وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾
۴۷- اور کہا کرتے تھے جب ہم مٹی ہو جائیں گے اور ہڈی رہ جائیں گے تو کیا ہمیں پھر دوبارہ اٹھایا جائے گا۔

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾
۴۸- اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی۔

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
۴۹- (اے نبی) فرما دیجیے کہ بے شک اوّلین اور آخرین سب کو۔

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾
۵۰- ہم جمع کریں گے ایک مقررہ دن کی وعدہ گاہ پر۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾
۵۱- پھر اے گم راہو! اور جھٹلانے والو۔

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾
۵۲- تم تھوہڑ کے درخت میں سے کھاؤ گے۔

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾
۵۳- اور اسی سے اپنا پیٹ بھرو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾
۵۴- پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾
۵۵- ایسے پیو گے جیسے پیاسے اونٹ پیا کرتے ہیں

هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾
۵۶- روزِ جزا یہ اُن کی ضیافت ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
۵۷- ہم نے تمھیں پہلے پیدا کیا تھا تو دوبارہ پیدا ہونے کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾
۵۸- کیا تم نے اس نطفے کو دیکھا ہے جو رحم میں ڈالتے ہو؟

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾
۵۹- کیا تم اس سے (انسان کو) خلق کرتے ہو یا ہم خلق کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾
۶۰- ہم نے موت کو تمھارے لیے مُقدّر کر دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
۶۱- کہ تمھاری جگہ تمھارے جیسے لوگ لے آئیں اور تمھیں ایسے جہاں میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
۶۲- اور تم تو پہلی خلقت کو جانتے ہو پھر اس میں غور کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾
۶۳- اس دانے کو بھی دیکھا ہے جسے تم زمین میں بوتے ہو؟

ءَاَنۡتُمۡ تَزۡرَعُوۡنَهٗۤ اَمۡ نَحۡنُ الزّٰرِعُوۡنَ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ کیا تم اُسے اگاتے ہو یا اُسے ہم اگاتے ہیں؟

لَوۡ نَشَآءُ لَجَعَلۡنٰهُ حُطَامًا فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اگر ہم چاہیں تو اسے چُورا چُورا کر دیں اور تم باتیں ہی بناتے رہ جاؤ۔

اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿٦٦﴾

٦٦۔ کہ ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ بلکہ ہم ہیں ہی بدنصیب۔

اَفَرَءَيۡتُمُ الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ تم جو پانی پیتے ہو کیا اُس پر کبھی غور کیا ہے؟

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کیا تم نے اُسے بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نے اُسے برسایا ہے؟

لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ اُجَاجًا فَلَوۡلَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾

٧٠۔ ہم اگر چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں پھر تم شُکر کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ تُوۡرُوۡنَ ﴿٧١﴾

٧١۔ کیا تم نے اس آگ کو دیکھا ہے جسے تم درخت سے نکالتے ہو؟

ءَاَنۡتُمۡ اَنۡشَاۡتُمۡ شَجَرَتَهَاۤ اَمۡ نَحۡنُ الۡمُنۡشِئُوۡنَ ﴿٧٢﴾

٧٢۔ کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا اسے پیدا کرنے والے ہم ہی ہیں۔

نَحۡنُ جَعَلۡنٰهَا تَذۡكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلۡمُقۡوِيۡنَ ﴿٧٣﴾

٧٣۔ ہم نے اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے منفعت بخش قرار دیا ہے۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿٧٤﴾

٧٤۔ (اے نبی) آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے۔

فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوۡمِ ﴿٧٥﴾

٧٥۔ اور میں تو تاروں کے منازل کی قسم کھا کر کہتا ہوں

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عَظِيۡمٌ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔

اِنَّهٗ لَقُرۡاٰنٌ كَرِيۡمٌ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ بلاشبہ یہ قرآن کریم ہے۔

فِىۡ كِتٰبٍ مَّكۡنُوۡنٍ ﴿٧٨﴾

٧٨۔ جسے ایک پوشیدہ کتاب میں رکھا گیا ہے

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الۡمُطَهَّرُوۡنَ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ سوائے پاک و پاکیزہ افراد کے کوئی اسے چھو نہیں سکتا۔

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ یہ ربّ العالمین کا نازل کردہ ہے۔

اَفَبِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿٨١﴾

٨١۔ کیا تم لوگ اس کلام کا انکار کرتے ہو۔

وَتَجۡعَلُوۡنَ رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿٨٢﴾

٨٢۔ اور تم نے یہ وطیرہ بنا رکھا ہے کہ اسے جھٹلاتے رہو۔

فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ جب مرنے والے کی جان حلق تک پہنچ چکی ہوتی ہے۔

وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ اور تم آنکھوں سے دیکھ رہے ہوتے ہو کہ وہ مر رہا ہے۔

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰـكِنۡ لَّا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اس وقت تمھاری بہ نسبت ہم اس سے زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تمھیں نظر نہیں آتے

فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں ہو۔

تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ تو اس کی نکلتی ہوئی جان کو واپس کیوں نہیں لاتے۔ اگر تم سچے ہو۔

فَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ پس اگر وہ بارگاہ خداوندی میں مقرّبین میں سے ہو۔

فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ تو اس کے لیے راحت، خوش بودار پھول اور نعمتوں سے پُر باغات ہیں۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾

۹۰۔اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہو۔

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

۹۱۔تو (کہا جائے گا) تجھ پر دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے سلامتی ہو۔

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾

۹۲۔اور اگر وہ جھٹلانے والے گم راہ لوگوں میں سے ہو۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾

۹۳۔تو اس کی تواضع کے لیے کھولتا ہوا پانی ہے

وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

۹۴۔اور اسے واصلِ جہنّم ہونا ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾

۹۵۔یہی وہ بات ہے جو صحیح اور برحق ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

۹۶۔پس آپ کو چاہیے کہ اپنے بزرگ و برتر رَبّ کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔

سورۂ ملک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدا، مہربان و شفیق

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾

۱۔بابرکت ہے وہ جس کے ہاتھوں میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾

۲۔جس نے موت و حیات کو خلق کیا ہے تاکہ تمھارا امتحان لے کہ تم میں بہترین عمل کس کا ہے اور وہ غالب اور مغفرت کرنے والا ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

۳۔جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ تم رحمان کی تخلیق میں کوئی نقص نہیں دیکھو گے۔ نظر اٹھا کر دیکھو کیا تمھیں (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿٤﴾

۴۔پھر تم بار بار نگاہ ڈالو تمھاری نگاہ ہر بار ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿٥﴾

۵۔اور بلاشبہ ہم نے ہی دنیاوی آسمان کو تاروں کے چراغوں سے زینت دی ہے اور انھیں شیاطین کو سنگسار کرنے کا ذریعہ بنا دیا ہے اور ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٦﴾

۶۔اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا ان کے لیے جہنّم کا عذاب ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾

۷۔جب بھی وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی چیخ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿٨﴾

۸۔گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنّم کے داروغے اُن لوگوں سے دریافت کریں گے کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا؟

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿٩﴾

۹۔وہ جواب دیں گے ہاں بے شک ہمارے پاس نذیر (ڈرانے والا) آیا تھا ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم تو بڑی گم راہی میں گرفتار ہو۔

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١٠﴾

۱۰۔اور وہ کہیں گے اے کاش ہم سُنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١

۱۱۔پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے سو دوزخیوں کے لیے رحمت خدا سے دوری ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢

۱۲۔بے شک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور اجر کبیر ہے۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣

۱۳۔خواہ تم اپنی بات کو پوشیدہ رکھو یا ظاہر کرو بے شک وہ دلوں کے راز سے بھی بخوبی آگاہ ہے

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤

۱۴۔بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ ایسا نہیں بلکہ وہ تو لطیف و خبیر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥

۱۵۔وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو تابع دار بنایا لہٰذا تم اس کی راہوں میں چلو اور اللہ کے دیے ہوئے رزق سے کھاؤ اور تمھیں اسی کے پاس قبروں سے نکل کر جانا ہے۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦

۱۶۔کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ کہیں تم کو زمین میں نہ دھنسا دے؟ اور وہ ایک دم ہچکولے کھانے لگے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝١٧

۱۷۔کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی نہ بھیجے؟ پھر تم جلد ہی جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝١٨

۱۸۔اور یقیناً ان سے پہلے جو تھے انھوں نے تکذیب کی چنانچہ دیکھ لو میرا عذاب کیسا تھا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ڼ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ۝١٩

۱۹۔کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندے نہیں دیکھے پر پھیلاتے اور سکیڑتے ہوئے؟ انھیں رحمان کے سوا کوئی اور تھامے ہوئے نہیں ہے بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ۝٢٠

۲۰۔بھلا کون ہے جو تمھارا لشکر بن کر تمھاری مدد کرے سوائے رحمان کے کافر تو بالکل دھوکے میں ہیں۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ۝٢١

۲۱۔وہ کون ہے جو تمھیں رزق دے؟ اگر رحمان اپنا رزق روک لے ”کوئی نہیں“، لیکن وہ سرکشی اور حق سے گریز پر اڑے ہوئے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٢٢

۲۲۔بھلا سوچو جو شخص اوندھے منہ چلتا جا رہا ہے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر چل رہا ہے۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٢٣

۲۳۔کہہ دیجیے وہی ہے جو تمھیں وجود میں لایا اور اسی نے تمھارے لیے سماعتیں بصارتیں اور دل بنائے ہیں تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٢٤

۲۴۔فرمادیجیے وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلا دیا اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٢٥

۲۵۔اور وہ کافر کہتے ہیں یہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۠ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٢٦

۲۶۔فرمادیجیے اس کا علم تو اللہ کو ہے بس میں تو واضح طور سے ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا یہی ہے تم جس کا مطالبہ کر رہے تھے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

۲۸۔آپ اُن سے فرما دیجیے۔کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے کہ اللہ خواہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے، تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچا لے گا۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

۲۹۔فرما دیجیے وہ رحمان ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر توکّل کیا عن قریب تمھیں پتا چل جائے گا کہ کون کھلی گم راہی میں ہے

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

۳۰۔فرما دیجیے کہ اگر تمہارا پانی زمین کی تہہ میں چلا جائے تو خدا کے سوا کون ہے؟ جو تمھارے لیے چشمۂ شیریں بہالائے۔

سورۂ دہر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدا، مہربان وشفیق

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾

۱۔کیا انسان پر عالم امکان میں ایسا وقت گزرا ہے جب وہ قابل ذکر شے نہ تھا۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾

۲۔یقیناً ہم نے انسان کو ملے جلے نطفے سے خلق کیا ہے تاکہ اس کا امتحان لیں پھر ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنا دیا۔

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾

۳۔ہم نے اسے راستا دکھا دیا خواہ وہ شکر گزار ہو یا ناشکرا۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾

۴۔ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں، طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ ﴿۵﴾

۵۔بے شک نیکوکار ایسے جامِ شراب پییں گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۶﴾

۶۔یہ وہ چشمہ ہے جس سے خدا کے خاص بندے پییں گے اور جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں گے

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

۷۔یہ وہ لوگ ہیں جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہو گی

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾

۸۔اور وہ اس کی محبت میں مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلاتے ہیں۔

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾

۹۔اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم تمھیں اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں ہم تم سے کسی جزا یا شکریے کے طلب گار نہیں۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

۱۰۔ہم اپنے رَبّ سے اس دن کے عذاب سے ڈرتے ہیں جو خستہ و خراب کرنے والا اور مصیبت کا دن ہو گا۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ ﴿۱۱﴾

۱۱۔تو اللہ انھیں اُس دن کی تکلیف سے بچا لے گا اور انھیں تازگی اور سُرور سے نوازے گا۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۙ ﴿۱۲﴾

۱۲۔اور انھوں نے صبر کیا اس کے بدلے میں انھیں جنت اور اس کے ریشمی حُلّے عطا کرے گا

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿١٣﴾

۱۳- وہ اس جنت میں اونچی مسندوں پر ٹیک لگائے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں دھوپ کی حدّت دیکھیں گے اور نہ ہی سردی کی شدّت۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿١٤﴾

۱۴- اور گھنے درختوں کے سائے ان پر جھکے ہوں گے اور میووں کے گچھے ان کے قریب ان کے اختیار میں ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿١٥﴾

۱۵- اوران کے سامنے چاندی کے ساغر اور شیشے کے شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا۔

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿١٦﴾

۱۶- شیشے بھی جو چاندی کی قسم کے ہوں گے جسے مناسب مقدار میں بھرا گیا ہوگا۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿١٧﴾

۱۷- اور وہاں انھیں ایسی شراب پلائی جائے گی جس میں زنجبیل کی آمیزش ہوگی۔

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿١٨﴾

۱۸- بہشت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہا جاتا ہے

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿١٩﴾

۱۹- اور ان کے سامنے ایسے نوخیز لڑکے گردش کر رہے ہوں گے جو ہمیشہ ایک ہی حال میں رہیں گے جب تم انھیں دیکھو گے تو سمجھو گے کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿٢٠﴾

۲۰- اور جب تم وہاں نظر دوڑاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان سلطنت نظر آئے گی۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۡ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿٢١﴾

۲۱- ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز کپڑے اور اطلس و دیبا کی پوشاک ہوگی انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور اُن کا پروردگار انھیں شرابِ طَہورا پلائے گا۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿٢٢﴾

۲۲- یہ تھی تمھاری جزا اور تمھاری سعی قابل قدر ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿٢٣﴾

۲۳- بے شک ہم نے ہی آپ پر یہ قرآن بتدریج نازل کیا ہے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿٢٤﴾

۲۴- لہٰذا آپ اپنے رَبّ کے حکم پر صبر کیجیے اور ان میں سے کسی خطا کار یا ناشکرے کی بات نہ مانیے۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٢٥﴾

۲۵- اور صبح و شام اپنے رَبّ کے نام کو یاد کیجیے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾

۲۶- اور رات کے وقت اس کے حضور سجدہ ریز ہوں اور رات گئے تک اس کی تسبیح کرتے رہیں

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿٢٧﴾

۲۷- یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور آنے والے سنگین دن کو چھوڑے بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿٢٨﴾

۲۸- ہم نے ہی اُنھیں پیدا کیا ہے اور ان کے اعضاء کو مضبوط بنایا ہے اور ہم جب چاہیں انھیں بدل کر انھی جیسی دوسری قوم لے آئیں۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٢٩﴾

۲۹- بے شک یہ ایک نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے وہ اپنے رَبّ کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾

۳۰- اور تم کچھ چاہتے ہی نہیں مگر وہی جو اللہ چاہتا ہے بے شک اللہ علیم اور صاحبِ حکمت ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

۳۱- وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالمین کے لیے اس نے دردناک عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔

دعائے وحدت

شیخ طوسی قدس سرّہ کی کتاب مصباح اور دیگر کتب میں یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ ہر واجب نماز کے سلام کو ختم کرنے کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرکے یہ دعا پڑھو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا	اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ معبودِ یگانہ ہے
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	اور ہم اس کے سامنے سرِ تسلیم جھکائے ہوئے ہیں
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ	اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ	دین کو اس کے لیے خالص قرار دے کر
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	خواہ یہ بات مشرکین کو کتنی ہی گراں گزرے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللّٰہ کے
رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ	وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا پالنہار ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اللّٰہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے
وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ	وہ یکتا ہے، یگانہ ہے، منفرد ہے۔
اَنْجَزَ وَعْدَهٗ	اس نے اپنا وعدہ پورا کیا
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ	اور اپنے بندے کی مدد کی،
وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ	اپنے لشکر کو عزّت و غلبہ عطا کیا
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ	اور دشمن کی افواج کو اکیلے شکست دی
فَلَهُ الْمُلْكُ	اسی کے لیے حکمرانی ہے
وَلَهُ الْحَمْدُ	اور وہی سزاوارِ حمد ہے
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ	وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ	وہی موت سے ہمکنار کرتا اور حیات بخشتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ	وہ ایسا صاحبِ حیات ہے جس کے لیے موت نہیں
بِيَدِهِ الْخَيْرُ	تمام تر خیر اسی کے قبضے میں ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ	اے میرے معبود تیری بخشش
اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ	میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے
وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ	اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے
اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا	پروردگار! اگر میرا گناہ تیرے نزدیک بہت بڑا ہے
فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ	تو تیری عفو و گذشت میرے گناہ سے کہیں عظیم ہے
اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا	بارِ الٰہا! اگر میں اس لائق نہیں کہ
اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ	تیری رحمت تک پہنچ سکوں
فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ	تو تیری رحمت تو مجھ تک پہنچے
وَتَسَعَنِيْ	اور میرے شاملِ حال ہونے کی اہلیت رکھتی ہے
لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ	اس لیے کہ وہ ہر شے پر چھائی ہوئی ہے
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ	تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

نمازوں کے بعد یہ دعا بھی پڑھے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا	میں اس بات سے خوش ہوں کہ اللّٰہ میرا پروردگار
وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور اسلام میرا دین
وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا	محمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی
وَبِعَلِيٍّ اِمَامًا	اور حضرت علیؑ میرے امام ہیں

وَ بِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ عَلِيٍّ — نیز (میں خوش ہوں) حسنؑ، حسینؑ، علیؑ بن الحسینؑ محمد باقر
وَ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْفَرٍ وَ مُوْسٰى — ؑ جعفر صادقؑ، موسیٰ کاظمؑ
وَ عَلِيٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيٍّ — علی رضاؑ، محمد تقیؑ، علی نقیؑ
وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ — حسن عسکریؑ اور ان کے فرزند ارجمند مہدی علیہم
عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً — السلام میرے امام
وَ سَادَةً وَّ قَادَةً — میرے سید و سردار اور میرے رہبر ہیں
بِهِمْ اَتَوَلّٰى — میں ان کی دوستی کا دم بھرتا ہوں
وَ مِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ — اور ان کے دشمنوں سے کنارہ کشی کرتا ہوں۔

تعقیبات مشترکہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ — میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ — وہ زندہ و پائندہ ہے
وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ — اور اسی سے توبہ کا خواستگار ہوں۔

اس کے بعد کہو:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ — خدایا تو اپنی جانب سے میری ہدایت کر
وَ اَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ — اور تو مجھ پر فضل و احسان کا فیضان کر
وَ انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ — اپنی رحمتیں مجھ پر پھیلا دے۔
وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ — اور اپنی برکتیں مجھ پر نازل کر دے۔
سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ — تو پاک ہے تیرے علاوہ کوئی اور قابلِ عبادت نہیں
اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا — میرے تمام گناہوں کی مغفرت فرما دے
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا — اس لیے کہ تیرے علاوہ میرے تمام گناہوں کی
جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ — مغفرت کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ — بارِ الٰہا! میں تجھ سے ہر اس خیر کا مطالبہ کرتا ہوں
اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ — جس کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے۔
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ — اور ہر اس شر سے تیری پناہ کا طالب ہوں
اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ — تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ — خدایا میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت کا خواہاں
اُمُوْرِيْ كُلِّهَا — ہوں
وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ — اور تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے
عَذَابِ الْاٰخِرَةِ — عذاب سے
وَ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ — اور پناہ چاہتا ہوں تیری ذاتِ گرامی
وَ عِزَّتِكَ الَّتِيْ — اور اس عظمت کے واسطے سے
لَا تُرَامُ — جس کا قصد بھی نہیں کیا جا سکتا۔
وَ قُدْرَتِكَ الَّتِيْ — اور تیری اس قدرت کے واسطے سے
لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ — جس کے لیے کوئی شے رکاوٹ نہیں بن سکتی
مِّنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ — دنیا اور آخرت کے شر سے
وَ مِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا — اور ہر طرح کے درد و الم کے شر سے
وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ — اور ہر چوپائے کے شر سے
اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا — تو اس کی پیشانی کو بالوں سے پکڑے گا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ — بے شک میرا پروردگار صراطِ مستقیم پر ہے
وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ — علی و عظیم اللہ کے علاوہ نہ کوئی قوت ہے اور نہ طاقت۔
تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا — میرا توکل اس ذاتِ حَی پر ہے جس کے لیے موت نہیں
يَمُوْتُ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ — اور ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے ہے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا — جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اور نہ ہی اقتدار میں کوئی اس کا شریک ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ ہی عاجزی میں کوئی اس کا سرپرست ہے
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا	تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو)

تعقیباتِ نماز

نماز واجب کی تعقیبات میں معصومین علیہم السلام کی روایت کے مطابق بہترین عمل تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہے۔ اس کے بعد ان دعاؤں کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔

تعقیب نمازِ صبح

شیخ بن فہد نے عُدّۃ الداعی میں امام رضا علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو بھی نمازِ صبح کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو اس کی ہر حاجت پوری ہوگی اور اس کی ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللهِ	اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں
وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللهِ	اور میں اپنے امر کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔
اِنَّ اللهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ	بلاشبہ اللہ بندوں کے احوال سے باخبر ہے۔
فَوَقٰىهُ اللهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا	اللہ تعالیٰ نے انھیں مکاروں کی برائیوں سے بچایا
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ	تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تیری ذات منزہ ہے
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ	پس ہم نے اُن کی دعا قبول کی اور انھیں (یعنی یونسؑ کو) غم سے نجات دے دی۔
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ	اور ہم اسی طرح مومنین کو نجات دیا کرتے ہیں۔
حَسْبُنَا اللهُ	اللہ ہمارے لیے کافی،
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ	اور بہترین کفالت کرنے والا ہے۔

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلٍ	وہ مجاہدین نعمتِ الٰہی اور فضل خداوندی کے سبب اس طرح واپس لوٹ آئے
لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَا شَآءَ اللهُ	کہ انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی اللہ نے جو چاہا وہ ہوا
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ	نہیں ہے کوئی طاقت اور کوئی قوت مگر اس کا سرچشمہ اللہ ہے۔
مَا شَآءَ اللهُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ	اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے نہ کہ لوگ جو چاہیں۔
مَا شَآءَ اللهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ	اللہ جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے، چاہے انسانوں کو یہ بات کتنی ہی ناگوار گزرے۔
حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ	پرورش پانے والوں کے مقابل میں پروردگار میرے لیے کافی ہے۔
حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ	مخلوقات کے مقابل خالق میرے لیے کافی ہے
حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ	جو محتاج رزق ہیں ان کے مقابل میں رازق میرے لیے کافی ہے۔
حَسْبِيَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ	میرے لیے وہ اللہ کافی ہے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے۔
حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ	میرے لیے وہ ذات کافی ہے جو میرے لیے کافی ہے
حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ	میرے لیے وہ ہستی کافی ہے جو ہمیشہ سے میرے لیے کافی تھی۔
حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ	میرے لیے وہ کافی ہے کہ جب سے میں ہوں وہ ہمیشہ میرے لیے کافی رہا ہے۔
حَسْبِيَ اللهُ	میرے لیے اللہ کافی ووافی ہے۔
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،

عَلَیۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ
میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

تعقیب نماز ظہر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَظِیۡمُ الۡحَلِیۡمُ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عظیم و حلیم ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمُ
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو عرش کا ربّ کریم ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ
ہر طرح کی حمد مخصوص ہے اللہ کے لیے جو عالمین کا پروردگار ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مُوۡجِبَاتِ رَحۡمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغۡفِرَتِكَ
یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اس چیز کا جو تیری رحمت اور یقینی مغفرت کا سبب ہو۔

وَالۡغَنِیۡمَةَ مِنۡ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنۡ کُلِّ اِثۡمٍ
اور سوال کرتا ہوں ہر نیکی سے فائدے اور ہر گناہ سے سلامتی کا۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعۡ لِیۡ ذَنۡۢبًا اِلَّا غَفَرۡتَهٗ
بار الہا تو میرے ہر گناہ کی مغفرت فرما۔

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجۡتَهٗ
ہر غم سے مجھے نجات دے۔

وَلَا سُقۡمًا اِلَّا شَفَیۡتَهٗ
ہر بیماری سے شفایاب کر،

وَلَا عَیۡبًا اِلَّا سَتَرۡتَهٗ
ہر عیب سے میری پردہ پوشی فرما۔

وَلَا رِزۡقًا اِلَّا بَسَطۡتَهٗ
ہر طرح کے رزق کو فراواں کردے

وَلَا خَوۡفًا اِلَّا اٰمَنۡتَهٗ
ہر خوف سے مجھے محفوظ رکھ

وَلَا سُوۡٓءً اِلَّا صَرَفۡتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَكَ رِضًا وَّلِیَ فِیۡهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَیۡتَهَا
اور ہر برائی کا رخ موڑ دے اور ہر اس حاجت کو بر لا جس میں تیری رضامندی اور میری بھلائی شامل ہو۔

یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اٰمِیۡنَ رَبَّ الۡعَالَمِیۡنَ
اے عالمین کے پروردگار میری دعا کو قبول فرما

تعقیب نماز عصر

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
میں مغفرت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں۔

اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ
وہ زندہ اور پایندہ ہے، وہ رحمان اور رحیم ہے۔ وہ صاحب جلال و اکرام ہے۔

وَاَسۡئَلُهٗۤ اَنۡ یَّتُوۡبَ عَلَیَّ تَوۡبَةَ عَبۡدٍ ذَلِیۡلٍ خَاضِعٍ فَقِیۡرٍ بَآئِسٍ مِسۡکِیۡنٍ مُّسۡتَجِیۡرٍ
میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرے ایک تابعدار، متواضع، محتاج، پریشان حال، بیچارہ، بے ہمت اور پناہ چاہنے والے غلام کی توبہ

لَا یَمۡلِكُ لِنَفۡسِهٖ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا
جو اپنے لیے نفع و نقصان،

وَلَا مَوۡتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا
موت و حیات اور حشر و نشر کا مالک نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِكَ
یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

مِنۡ نَّفۡسٍ لَا تَشۡبَعُ
ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا۔

وَمِنۡ قَلۡبٍ لَا یَخۡشَعُ
ایسے دل سے جو خوف الٰہی نہیں رکھتا۔

وَمِنۡ عِلۡمٍ لَا یَنۡفَعُ
ایسے علم سے جو فائدہ نہیں پہنچاتا۔

وَمِنۡ صَلٰوةٍ لَا تُرۡفَعُ
ایسی نماز سے جو بلند نہیں ہوتی

وَمِنۡ دُعَآءٍ لَا یُسۡمَعُ
اور ایسی دعا سے جو سنی نہیں جاتی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ الۡیُسۡرَ بَعۡدَ الۡعُسۡرِ
بار الہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، دشواری کے بعد آسانی کا

وَالۡفَرَجَ بَعۡدَ الۡکَرۡبِ
شدتِ غم کے بعد کشادگی کا

وَالرَّخَآءَ بَعۡدَ الشِّدَّةِ
اور تنگ دستی کے بعد نعمت کی فراوانی کا۔

اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ	خدایا جو بھی نعمت ہمارے پاس ہے وہ تیری ہی جانب سے ہے۔
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ	کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، میں تجھ سے طلبِ
اَتُوْبُ اِلَيْكَ	مغفرت اور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز مغرب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ	خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں رحمت کے اسباب
رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ	اور یقینی مغفرت کا
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ	آتشِ جہنم اور ہر مصیبت سے نجات کا
بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ	اور جنت تک رسائی
وَالرِّضْوَانَ فِیْ دَارِ السَّلَامِ	اور دارالسلام میں تیری خوشنودی کا
وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ	نیز تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہمسائیگی کا۔
اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ	یا اللہ ہمارے پاس جو بھی نعمتیں ہیں
فَمِنْكَ	ان کا تعلق تجھ سے ہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	سوائے تیرے کوئی معبود نہیں
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ	میں تجھ سے طلبِ مغفرت اور توبہ کرتا ہوں۔

تعقیب نماز عشاء

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِیْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِیْ	یا اللہ مجھے معلوم نہیں کہ میرا رزق کہاں پر ہے۔
وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ	میں اپنے دل کے خیالات کی بنیاد پر
تَخْطُرُ عَلٰی قَلْبِیْ	اس کی جستجو کرتا رہتا ہوں۔
فَاَجُوْلُ فِیْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ	اور تلاش رزق میں شہر شہر پھرتا ہوں۔

فَاَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ	میں اس تلاش میں مردِ حیران کی مانند سرگرداں
لَا اَدْرِیْ اَفِیْ سَهْلٍ هُوَ	ہوں میں نہیں جانتا کہ میرا رزق صحرا میں ہے
اَمْ فِیْ جَبَلٍ	یا پہاڑ میں
اَمْ فِیْ اَرْضٍ اَمْ فِیْ سَمَآءٍ	زمین میں ہے یا آسمان میں
اَمْ فِیْ بَرٍّ اَمْ فِیْ بَحْرٍ	خشکی میں ہے یا سمندر میں
وَعَلٰی يَدَیْ مَنْ وَمِنْ قِبَلِ مَنْ	کس کے قبضے میں ہے اور کس کے پاس ہے
وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ	لیکن اتنا جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے
وَاَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ	اور اس کے اسباب تیرے ہاتھ میں ہیں
وَاَنْتَ الَّذِیْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ	اور تو ہی اپنے کرم سے اس کی تقسیم کرتا ہے
وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ	اور اپنی رحمت سے اس کے اسباب مہیا کرتا ہے
اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ	یا اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر
وَاجْعَلْ يَارَبِّ رِزْقَكَ لِیْ وَاسِعًا	اور اے میرے پالنہار! اپنا رزق میرے لیے فراواں کردے۔
وَمَطْلَبَهٗ سَهْلًا	اور اس کی طلب کو آسان بنادے
وَمَأْخَذَهٗ قَرِيْبًا	اور اس کے مآخذ کو قریب کردے
وَلَا تُعَنِّنِیْ بِطَلَبِ	اور مجھے اس چیز کی طلب کے لیے مشقت میں نہ ڈال
مَالَمْ تُقَدِّرْ لِیْ فِيْهِ رِزْقًا	جس روزی کا حصول میرے مقدر میں نہیں ہے
فَاِنَّكَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ	تو میرے عذاب سے بے پرواہ ہے
وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ	اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں۔
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر
وَجُدْ عَلٰی عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ	اور اپنے بندے پر اپنے فضل وکرم کا فیضان کردے
اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ	بے شک تو صاحبِ فضل عظیم ہے

ہفتہ کے سات دنوں میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام جن دعاؤں کو پڑھا کرتے تھے

ہم انھیں ملحقات صحیفہ کاملہ سے نقل کررہے ہیں۔

اتوار کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان وشفیق
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ	اس اللہ تعالیٰ کے نام سے آغاز کررہا ہوں
لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ	جس کے فضل کے سوا مجھے کسی چیز کی امید نہیں
وَلَا اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ	اور جس کے عدل کے سوا مجھے کسی شے کا خوف نہیں
وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ	اور جس کے قول کے سوا مجھے کسی بات پر بھروسا نہیں
وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ	اور میں اس کے سوا کسی کی رسّی سے متمسک نہیں
بِكَ اَسْتَجِيْرُ	میں تیری پناہ کا طلب گار ہوں
يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ	اے عفو وخوشنودی کے مالک!
مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ	ظلم وجور سے
وَمِنْ غِيَرِ الزَّمَانِ	اور زمانہ کے انقلابات سے
وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ	اور غموں کے پیہم ہجوم
وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ	اور پے درپے آنے والی مصیبتوں سے
وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ	اور اس بات سے کہ کہیں میری مدت حیات ختم نہ ہوجائے
قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ	آخرت کی تیاری اور زادِراہ مہیا کرنے سے پہلے
وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ	اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی طرف رہنمائی چاہتا ہوں
الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ	جن میں اپنی فلاح اور دوسروں کی اصلاح ہو
وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْتَرِنُ	اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں اُن باتوں میں
بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ	جن میں اپنی کامرانی اور دوسرے کو کامیاب بنانے کی تدبیر ہو۔

وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ	اور تجھ سے ہی خواہشمند ہوں لباسِ عافیت (کے
وَتَمَامِهَا	پہنانے) اور اُسے تکمیل تک پہنچانے کا
وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ	اور سلامتی کے شامل حال ہونے
وَدَوَامِهَا	اور اس کے برقرار رہنے کا
وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ	اور اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ	شیطان کے وسوسوں سے
وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ	اور تیرے تسلّط کے ذریعے
مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ	میں حکمرانوں کے ستم سے بچنا چاہتا ہوں
فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ	تو میری نمازوں اور روزوں کو قبول فرمالے
وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهٗ	اور کل اور اس کے بعد کے دنوں کو
اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ	آج کے دن اور ساعت سے بہتر قرار دے
وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ	اور مجھے اپنے قوم وقبیلہ میں عزّت وتوقیر عطا کر
وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ	اور خواب وبیداری میں میری حفاظت فرما۔
فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا	تو ہی وہ اللہ ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا ہے
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ	اور تو ہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَبْرَاُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا	اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں آج کے دن
وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاٰحَادِ	اور بعد میں آنے والے تمام اتوار کے دنوں میں شرک
مِنَ الشِّرْكِ وَالْاِلْحَادِ	وبے دینی سے بچنا چاہتا ہوں
وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ	اور قبولیت کی امید پر تجھ سے خلوص دل سے دعا کررہا ہوں
وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْاِثَابَةِ	اور ثواب کی آرزو میں تیری اطاعت کررہا ہوں

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ	لہٰذا تو بہترین خلائق اور تیرے حقوق کی ادائیگی کی
الدَّاعِيْ اِلٰی حَقِّكَ	طرف بلانے والے محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ	اور اپنی اس عزّت کے ذریعے جسے مغلوب نہیں کیا جا سکتا مجھے عزّت و بزرگی عطا فرما
وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ	اور اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو کبھی نہیں سوتی
وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ اَمْرِيْ	اور میرے اعمال کا خاتمہ اپنے دامن سے وابستگی
وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِيْ	اور میری عمر کا خاتمہ اپنی مغفرت پر قرار دے
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

پیر کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں کہ جب اس نے
حِيْنَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ	زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو گواہ نہیں بنایا
وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ	اور جب جانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا
لَمْ يُشَارَكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ	الوہیت میں کوئی اس کا شریک نہیں
وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ	اور وحدانیت میں کوئی اس کا مددگار نہیں
كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ	زبانیں اس کے انتہائے صفات بیان کرنے سے گنگ
وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ	اور عقلیں اس کی معرفت کی گہرائی تک پہنچنے سے عاجز ہیں
وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ	تمام جابر و سرکش اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے ہیں

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ	اور تمام چہرے اس کے خوف سے جھکے ہوئے ہیں
وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ	اور تمام عظمت والے اس کی عظمت کے سامنے خم ہیں۔
فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا	پس اے اللہ تیرے ہی لیے متواتر، لگاتار، مسلسل اور مرتّب حمد و ستائش ہے
وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا	اور اُس کے رسول پر اللہ کی ابدی رحمت
وَسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا	اور دائم و جاودانی سلام ہو۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا	بارالٰہا! میرے اس دن کے ابتدائی حصہ کو صلاح و درستی
وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا	درمیانی حصّہ کو فلاح و بہبودی اور آخری حصّہ کو کامیابی و کامرانی سے ہمکنار قرار دے۔
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ	اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اُس دن سے
اَوَّلُهٗ فَزَعٌ	جس کا پہلا حصہ خوف
وَاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ	درمیانی حصّہ بے تابی
وَاٰخِرُهٗ وَجَعٌ	اور آخری حصّہ درد و الم لیے ہوئے ہو
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ	بارالٰہا میں تجھ سے مغفرت کا خواستگار ہوں
لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ	ہر اُس نذر کے لیے جو میں نے مانی ہو
وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهٗ	ہر اُس وعدہ کی نسبت جو میں نے کیا ہو
وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ	اور ہر اس عہد و پیمان کی بابت جو میں نے باندھا ہو
ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ	اور پھر اُسے پورا نہ کیا ہو۔
وَاَسْئَلُكَ فِيْ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ	تیرے بندوں کے ان حقوق کی بابت جو مجھ پر عائد ہوتے ہیں

فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ	کہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور تیری
اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَآئِكَ	کنیزوں میں سے جس کنیز کا
كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ	کوئی حق مجھ پر ہو اور اس بارے میں مجھ سے زیادتی ہوگئی ہو
فِيْ نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ	جس کا تعلق خود اس کی ذات یا اس کی عزّت
اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ	یا اس کے مال یا اس کے اہل و اولاد سے ہو
اَوْ غِيْبَةٌ اِغْتَبْتُهٗ بِهَا	یا غیبت کے ذریعہ اس کی بدگوئی کی ہو
اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ	یا (اپنے ذاتی) رجحان
اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ	یا کسی خواہش یا رعونت یا خود پسندی
اَوْ رِئَآءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ	یا ریاکاری یا عصبیت سے اس پر ناجائز دباؤ ڈالا ہو
غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا	چاہے وہ غائب ہو یا حاضر ہو،
اَوْ حَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ	زندہ ہو یا مردہ ہو، اب میری دسترس سے
يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ	باہر اور میری طاقت سے بالا ہو
عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ	اس کا حق ادا کرنا یا اُسے معاف کرانا
فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ	تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات
يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ	جو حاجتوں پر قدرت رکھتی ہے
وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ لِمَشِيَّتِهٖ	اور وہ حاجتیں اس کی مشیّت سے پوری ہوتی ہیں
وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ	اور اس کے ارادے کی جانب تیزی سے بڑھتی ہیں
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	کہ تو حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَاَنْ تُرْضِيَهٗ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ	اور ایسے شخص کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی کردے
وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً	اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔

اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ	بلاشبہ مغفرت و آمرزش سے تیرے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہوتی
وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ	اور نہ بخشش و عطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچتا ہے
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے
اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمِ اثْنَيْنِ	بارالہا! تو مجھے دوشنبہ کے دن اپنی جانب سے
نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِنْتَيْنِ	دو نعمتیں مرحمت فرما
سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ	ایک یہ کہ اس دن کے ابتدائی حصہ میں تیری اطاعت کی سعادت حاصل ہو
وَنِعْمَةً فِيْ اٰخِرِهٖ بِمَغْفِرَتِكَ	اور دوسرے یہ کہ اس کے آخری حصہ میں تیری مغفرت سے بہرہ مند ہو جاؤں۔
يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ	اے وہ کہ وہی معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور گناہوں کو بخشنے والا نہیں

منگل کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ	ہر طرح کی حمد اللّٰہ کے لیے مخصوص ہے اور وہی ستائش کا حق دار ہے
كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا	ایسی حمد جس کا وہ مستحق ہے اور جو کثیر و فراواں ہو
وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ	اور میں اپنے نفس کی بُرائی سے اللّٰہ کی پناہ مانگتا ہوں
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ	یقیناً نفس تو برائی کا حکم دیتا ہے، ہاں اگر رحمت پروردگار ہو تو (اس برائی سے بچا جا سکتا ہے)
وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ	اور میں شیطان کے وسوسوں سے بھی خدا کی پناہ مانگتا ہوں

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ	(وہ شیطان جو) میرے لیے گناہ پر گناہ بڑھاتا ہے
وَاَحْتَرِزُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ	اور میں اللّٰہ کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر سرکش اور بدکار
وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ	ظالم بادشاہ اور مسلط ہونے والے دشمن سے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ	بارالہا! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے
فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ	کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتح مند ہے
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ	اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے
فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ	کیونکہ تیرا گروہ ہی فلاح سے ہمکنار ہے
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ	اور مجھے اپنے دوستوں میں سے قرار دے
فَاِنَّ اَوْلِيَآئَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	کیونکہ تیرے دوستوں کو نہ کوئی خوف ہوتا ہے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	اور نہ وہ افسردہ و غمگین ہوتے ہیں۔
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ	اے اللّٰہ! میرے لیے میرے دین کو آراستہ کردے
فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ	اس لئے کہ وہ میرے ہر معاملہ میں حفاظت کا ذریعہ ہے
وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ	اور میری آخرت کو بھی سنوار دے کیونکہ وہ میری مستقل منزل ہے
وَاِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ	اور ذلیل لوگوں سے (پیچھا چھڑا کر) نکل بھاگنے کی جگہ آخرت ہی ہے۔
وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ	اور میری زندگی کو ہر نیکی میں اضافہ کا باعث
وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ	اور میری موت کو ہر رنج و تکلیف سے راحت و سکون کا ذریعہ قرار دے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ	اے اللّٰہ! محمدؐ پر جو آخری نبی اور پیغمبروں کے سلسلہ کے فرد آخر ہیں

وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ	اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ اور برگزیدہ اصحاب پر رحمت نازل فرما
وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَاثَآءِ ثَلَاثًا	اور مجھے اس روز سہ شنبہ میں تین چیزیں عطا فرما
لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ	میرے کسی گناہ کو باقی نہ رہنے دے مگر یہ کہ اُسے بخش دے۔
وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ	اور نہ کسی غم کو مگر یہ کہ اُسے برطرف کردے
وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ	اور نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ اُسے دور کردے
بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ	بسم اللّٰہ کے واسطہ سے جو (اللّٰہ تعالیٰ کے) بہترین ناموں پر مشتمل ہے
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ	اور اللّٰہ کے نام کے واسطہ سے جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے۔
اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ	میں تمام ناپسندیدہ چیزوں کو دور کرنا چاہتا ہوں
اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ	جن میں سب سے پہلے اس کی ناراضگی ہے
وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ	اور تمام پسندیدہ چیزوں کا حصول چاہتا ہوں
اَوَّلُهٗ رِضَاهُ	جن میں سب سے مقدّم اس کی رضامندی ہے
فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ	تو اپنی جانب سے اس دن کا خاتمہ مغفرت پر فرما
يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ	اے فضل و احسان کے مالک

بدھ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا	تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے ہیں جس نے رات کو پردہ بنایا
وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا	اور نیند کو آرام و سکون کا ذریعہ
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا	اور دن کو حرکت و عمل کے لیے قرار دیا۔

لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ	تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں کہ تو نے مجھے میری
مَرْقَدِيْ	خواب گاہ سے زندہ و سلامت اٹھایا۔
وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا	اور اگر تو چاہتا تو اُسے دائمی خواب گاہ بنا دیتا۔
حَمْدًا دَآئِمًا لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا	ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ رہے، جس کا سلسلہ ختم نہ ہو
وَلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا	اور نہ ہی مخلوق اس کی تعداد کو گن سکے۔
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ	بارالہا! تمام تعریفیں تیرے ہی لیے ہیں کہ تو نے پیدا
فَسَوَّيْتَ	کیا تو ہر لحاظ سے درست بنایا۔
وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَ	اندازہ مقرّر کیا اور حکم نافذ کیا،
اَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ	موت دی اور زندہ کیا۔
وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ	بیمار کر ڈالا اور شفا بھی بخشی
وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ	اور عافیت دی اور مبتلا بھی کیا۔
وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ	اور تو عرش پر غالب ہوا
وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ	اور ملک پر چھا گیا
اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ	میں اس شخص کی طرح دعا کرتا ہوں
وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ	جس کا وسیلہ کمزور اور جس کی تدبیریں بے کار
وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ	اور موت کا وقت نزدیک ہو
وَتَدَانٰى فِي الدُّنْيَا اَمَلُهٗ	دنیا میں جس کی امیدوں کا دامن سمٹ چکا ہو
وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ	اور تیری رحمت کی جانب جس کی احتیاج شدید ہو
وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ	اور اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے جس کی حسرت بہت عظیم
وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ	اور جس کی لغزشیں اور خطائیں بہت زیادہ ہوں
وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ	اور تیری بارگاہ میں صدقِ نیّت سے اس کی توبہ ہو چکی ہو
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ	تو، اب خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ و
النَّبِيِّيْنَ	آلہ وسلم

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ	اور اُن کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر
الطَّاهِرِيْنَ	رحمت نازل فرما
وَارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ	اور مجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَتَهٗ	کرا اور مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ رکھ۔
اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ	اس لیے کہ تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْاَرْبِعَآءِ اَرْبَعًا	بارالہا! اس روز چہار شنبہ میں میری چار حاجتیں پوری کر دے
اِجْعَلْ قُوَّتِيْ فِيْ طَاعَتِكَ	یہ کہ میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے
وَنَشَاطِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ	اور یہ کہ مجھے تیری عبادت میں سُرور ملے
وَرَغْبَتِيْ فِيْ ثَوَابِكَ	تیرے ثواب کی جانب میری رغبت ہو
وَزُهْدِيْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ	اور ان چیزوں سے کنارہ کشی کروں جو تیرے دردناک عذاب کا باعث بنیں۔
اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ	بے شک تو جس چیز کے لیے چاہے اپنے لطف کو کار فرما کرتا ہے۔

جمعرات کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنی
مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ	قدرت سے ظلمت شب کو دور کیا
وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ	اور اپنی رحمت سے روشن دن کو نکالا
وَكَسَانِيْ ضِيَآئَهٗ	اور مجھے اس کی روشنی کا لباس پہنایا
وَاَنَا فِيْ نِعْمَتِهٖ	اور اس کی نعمت سے مجھے بہرہ مند کیا
اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِيْ لَهٗ	بارالہا! جس طرح تو نے اس دن کے لیے مجھے باقی رکھا

فَاَبۡقِنِیۡ لِاَمۡثَالِہٖ
اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لیے بھی مجھے باقی رکھ۔

وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
تو رحمت نازل فرما اپنے پیغمبر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

وَلَا تَفۡجَعۡنِیۡ فِیۡہِ وَفِیۡ غَیۡرِہٖ مِنَ اللَّیَالِیۡ وَالۡاَیَّامِ
اور مجھے مصیبت میں مبتلا نہ کر اِس دن اور اس کے علاوہ دیگر شب و روز میں

بِارۡتِکَابِ الۡمَحَارِمِ
حرام امور کے بجالانے

وَاکۡتِسَابِ الۡمَاۡثِمِ
اور گناہوں کا ارتکاب کرنے کے لیے

وَارۡزُقۡنِیۡ خَیۡرَہٗ وَخَیۡرَ مَا فِیۡہِ وَخَیۡرَ مَا بَعۡدَہٗ
مجھے مرحمت فرما اس دن کی بھلائی اور جو کچھ اس دن میں ہے اور بعد میں آنے والے دنوں کی بھلائی کو

وَاصۡرِفۡ عَنِّیۡ شَرَّہٗ وَشَرَّ مَا فِیۡہِ وَشَرَّ مَا بَعۡدَہٗ
اور مجھ سے دور کر دے اس دن کی برائی اور جو کچھ اس دن میں ہے، اور آنے والے دنوں کی برائی کو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ بِذِمَّۃِ الۡاِسۡلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیۡکَ
اے اللہ میں اسلام کے عہد و پیمان کے ذریعے تجھ سے توسّل چاہتا ہوں

وَبِحُرۡمَۃِ الۡقُرۡاٰنِ اَعۡتَمِدُ عَلَیۡکَ
اور قرآن کی حرمت کے واسطے سے تجھ پر اعتماد کرتا ہوں

وَبِمُحَمَّدٍ الۡمُصۡطَفٰی اَسۡتَشۡفِعُ لَدَیۡکَ
اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلے سے شفاعت کا خواہشمند ہوں۔

فَاعۡرِفِ اللّٰھُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیۡ رَجَوۡتُ بِھَا قَضَآءَ حَاجَتِیۡ
تو اے معبود میرے اس عہد کا خیال کر جس کے وسیلے سے حاجتوں کے پورا ہونے کا امیدوار ہوں

یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ
اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

اَللّٰھُمَّ اقۡضِ لِیۡ فِی الۡخَمِیۡسِ خَمۡسًا لَا یَتَّسِعُ لَھَا اِلَّا کَرَمُکَ
یا اللہ بروز جمعرات میری پانچ حاجتیں پوری کر، جس کی گنجائش صرف تیرے دامن کرم میں ہے

وَلَا یُطِیۡقُھَا اِلَّا نِعَمُکَ
اور تیری نعمتوں کی فراوانی ہی ان کی متحمل ہو سکتی ہے،

سَلَامَۃً اَقۡوٰی بِھَا عَلٰی طَاعَتِکَ
ایسی سلامتی عطا کر جس سے تیری اطاعت کی قوت حاصل کر سکوں

وَعِبَادَۃً اَسۡتَحِقُّ بِھَا جَزِیۡلَ مَثُوۡبَتِکَ
ایسی توفیق عبادت دے جس سے تیرے ثوابِ فراواں کا مستحق ٹھہروں

وَسَعَۃً فِی الۡحَالِ مِنَ الرِّزۡقِ الۡحَلَالِ
اور رزقِ حلال کے ذریعے میرے حال کو بہتر بنا دے

وَاَنۡ تُؤۡمِنَنِیۡ فِیۡ مَوَاقِفِ الۡخَوۡفِ بِاَمۡنِکَ
اور خوف و خطر کے مقامات پر امن و امان کی نعمت سے مجھے مالا مال کر دے۔

وَتَجۡعَلَنِیۡ مِنۡ طَوَارِقِ الۡھُمُوۡمِ وَالۡغُمُوۡمِ فِیۡ حِصۡنِکَ
اور رنج و غم کی پیہم دستک سے تُو مجھے اپنی پناہ میں رکھ۔

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَاجۡعَلۡ تَوَسُّلِیۡ بِہٖ شَافِعًا یَّوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ نَافِعًا
اور بہ سببِ توسّل روزِ قیامت انھیں میرا شفیع اور بہی خواہ قرار دے۔

اِنَّکَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ
بے شک تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

جمعہ کے دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
بنام خدا، مہربان و شفیق

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الۡاَوَّلِ قَبۡلَ الۡاِنۡشَآءِ وَالۡاِحۡیَآءِ
تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جو پیدا کرنے اور زندگی عطا کرنے سے پہلے موجود تھا

وَالۡاٰخِرِ بَعۡدَ فَنَآءِ الۡاَشۡیَآءِ
اور تمام چیزوں کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے گا

الۡعَلِیۡمِ الَّذِیۡ لَا یَنۡسٰی مَنۡ ذَکَرَہٗ
وہ ایسا علیم ہے کہ جو اُسے یاد رکھے وہ اُسے بھولتا نہیں

وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ
اور جو اُس کا شکرادا کرتا ہے اُس کے ہاں کسی قسم کی کمی نہیں ہونے دیتا۔

وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ
جو اُسے پکارتا ہے اُسے ناکام و نامراد نہیں کرتا۔

وَلَا يَقْطَعُ رَجَآءَ مَنْ رَجَاهُ
جو اُس سے امید وابستہ کرتا ہے اُسے ناامید نہیں لوٹاتا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا
بارالٰہا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

وَ اُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَ سُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ
اور میں گواہ بناتا ہوں، تیرے تمام فرشتوں اور آسمانوں کے باشندوں

وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَ مَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ
اور عرش کے اٹھانے والوں اور تمام انبیاء و مرسلین کو جنھیں تو نے مبعوث فرمایا ہے

وَ اَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ
اور تیری پیدا کی ہوئی انواع و اقسام کی جملہ مخلوقات کو اس بات کا گواہ بناتا ہوں۔

اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ
تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک اور ہمسر نہیں ہے

وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ
تیرے قول میں نہ وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی تبدیلی

وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ
اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں۔

اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ
تُو نے جن امور کی ذمّہ داری اُن پر عائد کی تھی وہ انھوں نے بندوں تک پہنچا دیں۔

وَ جَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ
انھوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ادا کر دیا

وَ اَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ
اور انھوں نے صحیح ثواب کی خوشخبری دی

وَ اَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ
اور واقعی عذاب سے انھوں نے ڈرایا

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَآ اَحْيَيْتَنِيْ
خدایا! جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا

وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ
اور جب کہ تو نے میری ہدایت کر دی ہے میرے دل کو کج نہ ہونے دے

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ
اور مجھے اپنی جانب سے رحمت عطا کر۔ بیشک تو ہی نعمتوں کا بخشنے والا ہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ
اور مجھے ان کے پیروکاروں اور شیعوں میں قرار دے

وَ احْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ وَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ
اور مجھے اُن ہی کے گروہ میں محشور فرما اور نمازِ جمعہ کے فریضے کو ادا کرنے کی توفیق مرحمت فرما

وَمَآ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ
اور اس دن جو عبادات تو نے مجھ پر فرض کی ہیں

وَ قَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ
اور ان عبادات کے بجالانے والوں کے لیے روزِ قیامت جو انعامات مقرر فرمائے ہیں انھیں عطا فرما

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
بے شک تو صاحبِ اقتدار اور حکمت والا ہے۔

ہفتہ کے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بنام خدا، مہربان و شفیق

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِيْنَ
بسم اللہ حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ

وَ مَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِيْنَ
اور پناہ ڈھونڈنے والوں کا وظیفہ ہے۔

وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى
میں اللّٰہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں

مِنْ جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ
ستم گاروں کے ستم

وَ كَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ
حاسدوں کے فریب اور ظالموں کے ظلم سے

وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ
میں اس کی حمد کرتا ہوں، تمام حمد کرنے والوں سے برتر حمد

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ
یا اللّٰہ تو ایسا یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔

وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ
تو فرماں روا ہے جسے کسی نے مالک نہیں بنایا،

لَا تُضَآدُّ فِيْ حُكْمِكَ
تیرے نفاذ حکم میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جا سکتی

وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ
اور نہ ہی تیری سلطنت میں کوئی تنازعہ کھڑا کیا جا سکتا ہے

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں

وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ
اور مجھے توفیق دے کہ تیری نعمتوں کا ایسا شکر ادا کروں

مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ
جو مجھے تیری رضا مندی کی آخری منزل تک پہنچا دے

وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ
اور یہ کہ تو اپنے لطف و کرم سے اپنی اطاعت

وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ
اور عبادت کی پابندی

وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ
اور ثواب کا حقدار بننے میں اپنے لطف و کرم سے میری مدد فرما

وَ تَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ
اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنی نافرمانی سے باز رکھ کر مجھ پر رحم فرما

وَ تُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ
اور جب تک مجھے باقی رکھے مجھے ایسے عمل کی توفیق دے جو میرے لیے منفعت بخش ہو

وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ
اور اپنی کتاب (قرآن) کے ذریعے میرے سینے کو کھول دے

وَ تَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ
اور اس کی تلاوت کے وسیلے سے میرے گناہوں کا بوجھ مجھ سے اتار دے

وَ تَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَ نَفْسِيْ
اور مجھے اپنی جان اور ایمان کی سلامتی عطا فرما

وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ
اور میرے دوستوں کو مجھ سے نامانوس نہ بنا

وَ تُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ
اور میری بقیہ زندگی میں اسی طرح اپنے احسانات کی تکمیل کرتا رہ

كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ
جس طرح تو نے میری گزشتہ زندگی میں احسانات کیے تھے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

نمازِ غُفَیلہ

مغرب و عشاء کی نماز کے درمیان نمازِ غفیلہ پڑھے۔ جس کی دو رکعتیں ہیں پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۂ ذوالنون پڑھے:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا
اور یاد کرو جب ذوالنون (یعنی یونس) غصہ میں روانہ ہوئے

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ
اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہ پا سکیں گے

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ
تو انھوں نے اندھیرے میں خدا کو پکارا کہ

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ
سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
میں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ
تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انھیں غم سے نجات دے دی

وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ — اور ہم مومنین کو اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ — خدا وہ ہے جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ — اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا — اور جب بھی کوئی پتّا گرتا ہے اسے علم ہوتا ہے

وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ — اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ — اور کوئی خشک وتر ایسا نہیں ہے

إِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ — جو کتاب مبین میں نہ ہو۔

اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ — اے اللہ میں تجھ سے ان غیب کے خزانوں کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں

الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ — جنھیں تیرے سوا کوئی اور نہیں جانتا

أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَنْ تَفْعَلَ بِيْ... — تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ بہترین سلوک کر۔

اس مقام پر اپنی حاجتیں بیان کرے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ — اے اللہ تو ہی میری نعمتوں کا مالک ہے اور میری مطلوبہ شے کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے

تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ — تو میری حاجتوں سے باخبر ہے میں تجھ سے محمدؐ وآلِ محمدؐ کے حق کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجتوں کو پورا کردے۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے۔ روایت میں وارد ہوا ہے کہ جو بھی اس نماز کو ادا

کرنے کے بعد اپنی حاجات کو طلب کرے گا تو پروردگار اس کی حاجتوں کو ضرور پورا کرے گا۔

نمازِ شب

نمازِ شب کی فضیلت اور اس کے لیے رات کو نیند سے بیدار ہونے کے لیے ائمہ علیہم السلام سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں جن میں یہ صراحت ہے کہ یہ مومن کا شرف ہے۔ اس نماز سے انسان صحت مند رہتا ہے اور یہ دن کے گناہوں کو دور کرنے کا کفّارہ اور وحشتِ قبر کو دور کرنے کا ذریعہ ہے۔ چہرے کو نورانی بناتی ہے اور روزی میں اضافہ کرتی ہے اور جس طرح مال و اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح آٹھ رکعت نمازِ شب نمازِ شَفع اور نمازِ وتر کے ساتھ آخرت کی زینت ہے اور کبھی کبھی خداوند عالم ان دونوں کو جمع کر دیتا ہے۔

نمازِ شب کا اول وقت آدھی رات کے بعد شروع ہوتا ہے اور طلوعِ صبح صادق سے جتنا نزدیک ہو اتنا ہی افضل ہے اور اگر صبح ہو جائے اور چار رکعت پڑھ چکا ہے تو بقیہ کو بھی صرف حمد کے ساتھ دوسرے سورے کے بغیر پڑھ لے۔ جب نمازِ شب کے لیے مصلّے پر کھڑا ہو تو آٹھ رکعت نمازِ شب پڑھے جس میں ہر دو رکعت کے بعد سلام پڑھے اور بہتر ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۶۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے یعنی ہر رکعت میں ۳۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے تاکہ نماز تمام ہونے کے بعد اس کے اور خداوند عالم کے درمیان کوئی گناہ باقی نہ رہ جائے یا اس کے بجائے پہلی رکعت میں سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں قل یاایھا الکافرون پڑھے اور بقیہ چھ رکعتوں میں جو سورہ بھی چاہے پڑھ لے اور ہر رکعت میں سورہ حمد اور سورہ اخلاص بھی کافی ہے اور صرف حمد پر بھی اکتفا کرنا جائز ہے اور جس طرح واجبی نمازوں میں قنوت سنت ہے اسی طرح نافلہ نمازوں کی دوسری رکعت میں بھی قنوت سنت ہے اور اس میں تین بار سبحان اللہ کہنا بھی کافی ہے یا یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا — یا اللہ ہماری مغفرت فرما ہم پر رحم کر ہمیں محفوظ رکھ

وَاعْفُ عَنَّا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ — ہم سے درگزر کر دنیا اور آخرت میں

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ — بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

نمازِ شفع کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ ناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورۂ فلق پڑھے، اس نماز میں قنوت نہیں ہے اور نمازِ شفع سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ	میرے معبود! اس شب میں طلب کرنے والوں نے خود کو تیرے سامنے پیش کیا ہے
وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ	اور قصد کرنے والوں نے تیرا ہی قصد کیا ہے
وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ	اور ضرورت مندوں نے تیرے ہی فضل و کرم سے امید لگائی ہوئی ہے
وَلَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ	اور اس شب میں تیرے ہی الطاف
وَجَوَآئِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ	انعامات، عطائیں اور نوازشیں ہیں
تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ	تو ان کے ذریعے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان فرمائے گا
وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ	اور اس سے روک لے گا جس پر تیری عنایت کی نظر نہیں ہوئی
وَهَا اَنَاذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ	اور میں تو تیرا ادنیٰ غلام تیرا نیاز مند
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ	تیرے فضل و کرم کا امیدوار ہوں
فَاِنْ كُنْتَ يَامَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ	اے میرے آقا! اگر تو نے کرم کیا ہے
فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ	آج کی شب اپنی مخلوقات میں سے کسی ایک پر بھی
وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ	اور اس بندے پر کسی قسم کی مہربانی کی ہے
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ	اور ان کی طیّب و طاہر اولادؑ پر
الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ	جو منتخب اور افضل ترین ہیں

وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ	اور مجھے اپنے احسان و کرم سے نواز دے اے عالمین کے پروردگار
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ	اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ پر جو آخری نبی ہیں
وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْماً	اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے
اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ	بے شک اللہ قابلِ تعریف اور بزرگ و برتر ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ	اے اللہ میں دعا طلب کر رہا ہوں جس طرح تو نے حکم دیا ہے
فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ	تو میری دعا کو قبول کرلے جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے۔
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

نمازِ شفع کی دو رکعت سے فارغ ہوجائے تو کھڑے ہو کر ایک رکعت نمازِ وتر پڑھے جس میں یا تو سورۂ حمد اور سورۂ توحید پڑھے یا حمد کے بعد تین مرتبہ قل ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب النّاس پڑھے۔ پھر قنوت کے لیے ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ	پروردگارا ان لوگوں کے ساتھ میری ہدایت کر تو نے جن کی ہدایت کی ہے
وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ	اور ان کے ساتھ بعافیت رکھ جنھیں تو نے عافیت کے ساتھ رکھا ہے
وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ	اور ان لوگوں کے ساتھ میری سرپرستی فرما تو نے جن کی سرپرستی کی ہے
وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ	اور تو نے جو کچھ عطا فرمایا اس میں برکت دیدے
وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ	اور جس شر کا میرے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہے مجھے اس سے بچالے

فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ — اس لیے کہ تو خود فیصلہ کرنے والا ہے تجھ پر کسی کا فیصلہ مسلّط نہیں ہوتا

سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَیْتِ — تو پاک ہے اے ربّ کعبہ

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ — میں تجھ سے معافی کا خواستگار ہوں اور تجھی سے توبہ کرتا ہوں

وَاُوْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ — اور تجھ پر ہی میرا ایمان ہے اور مجھے تیرا ہی بھروسا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ — ہر طاقت وقوت کا سرچشمہ تیری ذات ہے

یَا رَحِیْمُ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

روایت میں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز وتر میں ستّر بار استغفار کرتے تھے اور سات مرتبہ یہ کہتے:

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ — اس جگہ وہ شخص کھڑا ہے جو جہنّم سے تیری پناہ چاہتا ہے

روایت کی گئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نماز شب کی نماز وتر میں تین سو مرتبہ العفو العفو کہا کرتے تھے۔ اور اس کے بعد کہے:

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ — پروردگارا! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

وَتُبْ عَلَیَّ — اور میری توبہ قبول کرلے

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ — بے شک تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اور اس کے بعد چالیس زندہ اور مردہ مومنین کے لیے دعائے مغفرت کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ (لِفُلَانٍ) جس کے لیے طلبِ مغفرت کررہا ہو اگر اس کا نام محمد ہو تو کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُحَمَّدٍ

رکوع میں جائے پھر سجدہ کر کے تشہّد وسلام کے بعد نماز تمام کردے اور سلام کے بعد تسبیح

حضرت زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ بہتر ہے کہ اس کے بعد دعائے حزین پڑھے:

اُنَاجِیْكَ یَا مَوْجُوْدُ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ — اے ہر جگہ موجود! میں تجھ سے مناجات کررہا ہوں

پھر سجدے میں جا کر پانچ بار کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ — پاک و برتر اور بابرکت ہے

رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ — فرشتوں اور روح القدس کا پروردگار ہے

پھر بیٹھ کر آیۃ الکرسی پڑھے اور دوبارہ سجدہ میں جا کر گذشتہ ذکر کو پانچ مرتبہ پڑھے۔

دعائے حزین وہ دعا ہے جو نماز شب کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ مصباح المتہجّد کے مطابق دعا یہ ہے:

اُنَاجِیْكَ یَا مَوْجُوْدُ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ — اے موجود میں تجھے ہر جگہ آواز دے رہا ہوں

لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِیْ — ہوسکتا ہے تو میری پکار سن لے

فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِیْ وَقَلَّ حَیَائِیْ — میرا جرم بڑا ہے اور میری حیا کم ہے

مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ — اے میرے مولا اے میرے مولا

اَیَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ — میں کس کس ہولنا کی کو یاد کروں

وَاَیَّهَا اَنْسٰی — اور کسے بھلا دوں

وَلَوْ لَمْ یَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰی — اگر صرف موت پر ہی بات ختم ہوجاتی تو پھر بھی گزارا ہوجاتا

كَیْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْهٰی — لیکن یہ کیسے ہوگا کیونکہ موت کے بعد تو یہ مصیبت زیادہ عظیم اور سخت ہوجائے گی

مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ — اے میرے مولا اے میرے مولا

حَتّٰی مَتٰی وَاِلٰی مَتٰی اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰی — میں کب تک اور کہاں تک کہوں کہ رضامندی تیرے اختیار میں ہے

مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی — ایک مرتبہ کے بعد دوسری بار

ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً

اس کے باوجود تجھے میری جانب سے سچائی اور وفاداری نظر نہیں آئے گی

فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ

اے فریاد رسی کرنے والے اور اے فریاد رس

بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ

اے اللّٰہ تجھ سے فریاد ہے ایسی خواہش کے بارے میں جس نے مجھ پر غلبہ پالیا ہے

وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ

اور ایسے دشمن کے سلسلے میں جس نے مجھے شکار کرلیا ہے

وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ

اور ایسی دنیا کے معاملے میں جو سج دھج کر میرے سامنے آتی ہے

وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْٓءِ

اور ایسے نفس کے تعلق سے جو برائی کا حکم دیتا ہے

اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

مگر جس پر میرا رب رحم فرمائے

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

اے میرے مولا اے میرے مولا

اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ

اگر تو نے میرے جیسے کسی شخص پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کردے

وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ

اور اگر تو نے میرے جیسے شخص سے عمل کو قبول کیا ہے تو میرا عمل بھی قبول کرلے

يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِيْ

اے جادوگروں کے عمل کو قبول کرنے والے تو میرے عمل کو قبول فرما

يَا مَنْ لَّمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى

اے وہ ذات جس سے سوائے خیرخواہی کے میں کچھ نہیں جانتا

يَا مَنْ يُّغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَّ مَسَاءً

اے وہ ہستی جو صبح وشام طرح طرح کی نعمتیں بطور غذا میرے لیے فراہم کرتی ہے۔

اِرْحَمْنِيْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا

تو مجھ پر رحم فرما جس دن میں اکیلا تیری بارگاہ میں آؤں گا

شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُتَقَلِّدًا عَمَلِيْ

میری نگاہیں تیری جانب مرکوز ہوں گی اپنے عمل کو گلے سے لٹکائے ہوئے

قَدْ تَبَرَّأَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ

جب کہ تمام مخلوقات مجھ سے اظہار بیزاری کر رہی ہوگی

نَعَمْ وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ

جی ہاں میرے ماں باپ بھی بلکہ وہ بھی جس کے لیے میں تگ ودو اور کوشش وکاوش کرتا رہا ہوں

فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِيْ

(ایسے عالم میں) اگر تو مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو کون مہربان ہوگا؟

وَمَنْ يُّؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ

اور میری وحشت قبر میں کون میرا مونس بنے گا

وَمَنْ يُّنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ

اور جب میں اپنے عمل کے ساتھ تنہا کھڑا ہوں گا تو کون میرا ہمنوا ہوگا

وَسَآئَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ

اور جس کے بارے میں تو مجھ سے بہتر جانتا ہے اس بارے میں مجھ سے تو کیا دریافت کرے گا

فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ

اگر میرا جواب اثبات میں ہوگا تو تیرے عدل سے بھاگ کر کہاں جاؤں گا

وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ

اور اگر میں نے کہا کہ میں نے یہ عمل نہیں کیا تو تیرا جواب ہوگا کیا میں تم پر گواہ نہ تھا

فَعَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ

درگزر کر درگزر کر اے میرے آقا

قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ

قبل اس کے کہ میں تارکول کا لباس پہنوں

عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ

معاف کردے معاف کردے اے میرے مولا

قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ

جہنم اور آتشِ جہنم سے پہلے

عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا مَوْلَايَ

بخش دے بخش دے اے میرے داتا

قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ

قبل اس کے کہ ہاتھوں کو گردنوں سے باندھ دیا جائے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
وَ خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ	اور بہترین مغفرت کرنے والے

اعمالِ شبِ جمعہ

شبِ جمعہ کے لیے بہت سے اعمال ہیں۔ جن میں پہلے یہ ہے کہ بہت زیادہ یہ کلمہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	پاک ہے اللہ اور اللہ سب سے بڑا ہے۔
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور نہیں ہے کہ کوئی معبود سوائے اللہ کے۔

اس کے بعد کثرت سے درود پڑھو۔

شب جمعہ میں جن سورتوں کے پڑھنے کی تاکید ہے وہ یہ ہیں: **بنی اسرائیل، کهف، طٰسٓ** (تینوں) **الٓمٓ سجدہ، یٰسٓ، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰمٓ سجدہ، حٰمٓ دخان، طور، اقتربت** (سورۂ قمر) اور **جمعہ**۔

اگر زیادہ وقت نہ ہو تو سورۂ واقعہ اور اس سے قبل جن سورتوں کو بیان کیا گیا ان پر اکتفا کرے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو وہ مرنے سے قبل امامؑ کی خدمت میں رسائی حاصل کرلے گا اور اصحابِ امامؑ میں شامل ہوجائے گا۔ ہر سورہ پڑھنے کے مختلف فوائد بیان کیے گئے ہیں۔

سند صحیح میں امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب جمعہ عشاء کے نافلہ کے دوسرے اور آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کی مغفرت ہوگی اور اگر ہر شب ایسا کرے تو اس کے حق میں بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ	یا اللہ میں تجھ سے تیری ذاتِ کریم
الْكَرِيْمِ وَاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ	اور تیرے اسمِ عظیم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ	کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ	اور میرے عظیم گناہوں کو معاف کردے۔

حدیث کساء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
بِسَنَدٍ صَحِيْحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ	(صاحب عوالم نے) سند صحیح کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری
عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	اور انھوں نے حضرت فاطمہ زہراؑ بنت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے یہ روایت نقل کی ہے
قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ	انھوں نے کہا کہ میں نے فاطمہ زہراؑ سے سنا انھوں نے فرمایا کہ
دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ	ایک روز میرے والد رسول اکرمؐ میرے گھر تشریف لائے
فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ	اور فرمایا: اے فاطمہؑ! تم پر سلام ہو
فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ	میں نے کہا: آپ پر بھی سلام ہو
قَالَ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ بَدَنِيْ ضُعْفًا	آنحضرتؐ نے فرمایا: میں اپنے بدن میں نقاہت محسوس کررہا ہوں
فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ	میں نے کہا: بابا جان! اس ضعف سے میں اللہ کی پناہ چاہتی ہوں
فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ	تو آنحضرتؐ نے فرمایا: اے فاطمہؑ! یمنی چادر میرے پاس لے آؤ اور مجھے اس سے ڈھانپ دو
فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ	تو میں یمنی چادر لے کر آئی اور انھیں ڈھانپ دیا اور میں ان کی طرف دیکھتی رہی
وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَأْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ	دیکھتے دیکھتے ان کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکنے لگا

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ	ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ میرے فرزند
الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ	حسنؑ تشریف لائے اور فرمایا: مادرِگرامی! آپ پر
عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ	سلام ہو
فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ	میں نے جواب دیا: اور تم پر بھی سلام ہو اے میری
عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ	آنکھوں کی ٹھنڈک اور میرے میوۂ دل
فَقَالَ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ	توانھوں نے فرمایا: مادرِگرامی! میں آپ کے قریب
رَآئِحَةً طَيِّبَةً	پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللهِ	جیسے وہ میرے نانا رسول اللہؐ کی خوشبو ہو
فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ	تو میں نے کہا: ہاں! تمھارے جدِ محترم چادر کے
الْكِسَآءِ	نیچے ہیں۔
فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ	توحسنؑ چادر کی جانب گئے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ	اور فرمایا: اے جد بزرگوار، اے رسول اللہ آپ پر
يَا رَسُوْلَ اللهِ	سلام ہو
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ	کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ
مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ	میں آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ	تو آنحضرتؐ نے فرمایا: تم پر سلام ہو
يَا وَلَدِيْ وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ	اے میرے فرزند، اے میرے حوض کے والی
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ	میں تمھیں اجازت دیتا ہوں تو وہ آنحضرتؐ کے
الْكِسَآءِ	ساتھ چادر میں داخل ہو گئے
فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ	ابھی کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ میرے بیٹے
الْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ	حسینؑ تشریف لائے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ	اور فرمایا: مادرِگرامی! آپ پر سلام ہو۔

فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا	میں نے جواب دیا: اے میرے فرزند، اے میری
وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ	آنکھوں کی ٹھنڈک اور میوۂ دل تم پر بھی سلام ہو۔
فُؤَادِيْ	
فَقَالَ لِيْ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ	توانھوں نے مجھ سے کہا: اے مادرِگرامی! میں آپ
رَآئِحَةً طَيِّبَةً	کے قریب پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللهِ	جیسے وہ میرے نانا رسول اللہؐ کی خوشبو ہو،
فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ	تو میں نے کہا: ہاں! تمھارے نانا اور تمھارے بھائی
تَحْتَ الْكِسَآءِ	چادر کے نیچے ہیں
فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ	توحسینؑ چادر کے قریب گئے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ	اور عرض کی: نانا جان آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ	اے منتخب خدا آپ پر سلام ہو
اللهُ اَتَاْذَنُ لِيْٓ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا	کیا آپ کی اجازت ہے کہ میں آپ دونوں کے
تَحْتَ الْكِسَآءِ	ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟
فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ	تو آنحضرتؐ نے فرمایا: اور تم پر بھی سلامتی ہو
يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ اُمَّتِيْ	اے میرے لال، اے میری امّت کے شفیع!
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ	میں نے تمھیں اجازت دی۔
فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ	توحسینؑ ان دونوں کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے
فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ	اسی وقت ابوالحسن علیؑ بن ابیطالبؑ گھر میں تشریف
بْنُ اَبِيْطَالِبٍ	لائے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ	اور فرمایا: اے دخترِ پیغمبرِ خداؐ! تم پر سلام ہو
رَسُوْلِ اللهِ	
فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ	میں نے جواب دیا: اے ابوالحسنؑ!
يَا اَبَا الْحَسَنِ وَيَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے امیر المومنین آپ پر بھی سلام ہو۔

فَقَالَ يَافَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ	انھوں نے فرمایا: اے فاطمہ! میں تمھارے قریب ہی
رَآئِحَةً طَيِّبَةً	پاک و پاکیزہ خوشبو سونگھ رہا ہوں
كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ	جیسے وہ میرے بھائی اور فرزند عم رسول اللہؐ کی خوشبو
رَسُوْلِ اللهِ	ہو
فَقُلْتُ نَعَمْ هَاهُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ	تو میں نے کہا ہاں! وہ آپ کے دونوں بیٹوں کے
تَحْتَ الْكِسَآءِ	ساتھ چادر میں تشریف فرما ہیں
فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ	تو علیؑ چادر کی جانب بڑھے اور فرمایا: اے اللہ کے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ	رسولؐ! آپ پر سلام ہو
اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ	کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ حضرات کے ساتھ
الْكِسَآءِ	چادر کے نیچے آجاؤں؟
قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ	آنحضرتؐ نے فرمایا: تم پر سلام ہو
يَا اَخِيْ وَيَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ	اے میرے بھائی، میرے وصی، میرے خلیفہ
وَصَاحِبَ لِوَآئِيْ	اور میرے پرچم کے ذمہ دار
قَدْ اَذِنْتُ لَكَ	میں نے تمھیں اجازت دے دی۔
فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ	تو علیؑ چادر میں داخل ہو گئے
ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ	اس کے بعد میں چادر کے نزدیک آئی
وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ	اور میں نے کہا: بابا جان! آپ پر سلام ہو
يَارَسُوْلَ اللهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ	اے اللہ کے رسولؐ! کیا مجھے اجازت ہے کہ
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	آپ سب کے ساتھ چادر کے نیچے آجاؤں؟
قَالَ وَعَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ	آنحضرتؐ نے فرمایا: اے میری نور نظر اے میری لخت
وَيَا بِضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ	جگر تم پر سلام ہو میں تمھیں اجازت دیتا ہوں
فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ	تو میں بھی چادر میں داخل ہوگئی

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ	پس جب ہم سب چادر میں یکجا ہو گئے
الْكِسَآءِ	
اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللهِ بِطَرَفَيِ	تو آنحضرتؐ نے چادر کے دونوں کناروں کو پکڑا اور
الْكِسَآءِ وَاَوْمَیٰ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى	دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے
السَّمَآءِ وَقَالَ	ہوئے فرمایا:
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِيْ	خدایا! یہ میرے اہل بیت ہیں میرے مخصوص ترین
وَخَاصَّتِيْ وَحَامَّتِيْ	افراد اور میرے قریبی رشتہ دار
لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ	ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے
يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ	جو انھیں اذیت دیتا ہے وہ مجھے اذیت دیتا ہے
وَيُحْزِنُنِيْ مَا يُحْزِنُهُمْ	جو انھیں غمگین کرتا ہے وہ مجھے غمگین کرتا ہے
اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ	جو ان سے جنگ کرتا ہے اس سے میری جنگ ہے
وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ	جو ان سے صلح کرتا ہے اس سے میری صلح ہے
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ	جو ان سے دشمنی کرتا ہے وہ میرا دشمن ہے
وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ	جو ان سے محبت کرتا ہے وہ میرا مُحِب ہے
اِنَّهُمْ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ	یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں
فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ	اے اللہ! تو میرے اور ان کے لیے اپنا درود
وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ	اپنی برکتیں اپنی رحمتیں اور مغفرتیں
وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ	اور اپنی رضامندی قرار دے
وَاَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ	اور ان حضرات سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھ
وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا	اور انھیں ایسا پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے۔
فَقَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَآئِكَتِيْ	اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: اے میرے
وَيَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ	فرشتو! اے آسمان کے رہنے والو!

إِنِّيْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً	میں نے یہ آسمان کی چھت
وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِيَّةً	اور یہ زمین کا فرش
وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا	اور منور چاند اور روشن سورج
مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ	اور افلاک گرداں
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ	بحر رواں اور چلتی ہوئی کشتی نہیں بنائی
اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ	مگر ان پانچ ہستیوں کی محبت کی خاطر جو چادر کے
هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	نیچے جمع ہیں۔
فَقَالَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ	جبرئیل امین نے دریافت کیا: اے میرے پروردگار!
وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ	چادر میں کون ہستیاں ہیں؟
فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ	تو ربّ العزت نے فرمایا: یہ نبوت کے اہلبیت اور
النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ	رسالت کے معدن ہیں،
هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا	یہ فاطمہؑ اور ان کے والد گرامی
وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا	ان کے شوہر نامدار اور ان کے بیٹے ہیں۔
فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ	تو جبرئیل نے عرض کی: اے میرے پروردگار!
اَتَاْذَنُ لِيْٓ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ	کیا مجھے اجازت ہے کہ میں زمین پر اتروں اور ان کا
لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا	چھٹا فرد بن جاؤں؟
فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ	تو اللّٰہ نے فرمایا: ہاں ہم نے تمھیں اجازت دی
فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ	تو جبرئیل امین زمین پر اترے
وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	اور کہا: اے اللّٰہ کے رسول! آپ پر سلام ہو
اَلْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ	خدائے بزرگ و برتر آپ کو سلام کہتا ہے اور آپ کو
يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ	درود واحترام سے سرفراز فرماتا ہے

وَيَقُوْلُ لَكَ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْٓ اِنِّيْ	اور آپ کے بارے میں فرمایا ہے کہ میری عزّت و
مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً	جلال کی قسم! میں نے یہ مضبوط آسمان
وَلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا	پھیلی ہوئی زمین، منور چاند
وَلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ	روشن سورج، گھومتے ہوئے سیارے
وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ	اور بحر رواں اور چلتی ہوئی کشتیاں نہیں بنائیں مگر
اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ	صرف تم لوگوں کی خاطر اور تم سب کی محبت میں
وَقَدْ اَذِنَ لِيْٓ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ	اور مجھے اجازت دی ہے کہ میں بھی آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں
فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	یا رسول اللّٰہ! کیا آپ بھی مجھے اجازت مرحمت فرماتے ہیں؟
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ	تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اے وحی الٰہی کے
السَّلَامُ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ	امین! تم پر سلام ہو۔ تم کو میری جانب سے اجازت
نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ	ہے
فَدَخَلَ جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ	تو جبرئیل ہمارے ساتھ چادر کے اندر داخل ہو گئے اس
الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِيْ	کے بعد جبرئیل نے میرے بابا سے کہا
اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰٓى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ	اللّٰہ بذریعہ وحی آپ سب سے خطاب فرماتا ہے:
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	”اے اہل بیت! اللّٰہ کا ارادہ یہ ہے کہ آپ
الرِّجْسَ	حضرات سے رجس کو دور رکھے
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا	اور آپ حضرات کو پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے“
فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	تو اس وقت علیؑ نے میرے بابا سے کہا: اے اللّٰہ
اَخْبِرْنِيْ	کے رسول یہ فرمایئے

مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ

کہ چادر کے نیچے ہماری اس نشست کی خدا کے نزدیک کیا فضیلت ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

تو نبی اکرمؐ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے نبی برحق بنایا اور مجھے رسالت کے لیے منتخب فرمایا

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

جب بھی ہماری یہ حدیث زمین والوں کی کسی محفل میں بیان کی جائے گی

وَفِيْهِ جَمْعٌ مِنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

جس میں ہمارے شیعہ اور محبّین جمع ہوں تو ان پر خدا کی رحمت کا نزول ہوگا

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَآئِكَةُ

اور فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ يَتَفَرَّقُوْا

اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہیں ہوتے فرشتے ان کے لیے مغفرت طلب کرتے رہیں گے

فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيْعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

تب علیؑ نے فرمایا کہ رب کعبہ کی قسم! ہم کامیاب ہوگئے اور ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوگئے

فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا عَلِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا

تو رسول اللہؐ نے دوبارہ فرمایا: اے علیؑ! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے نبی برحق بنایا

وَاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

اور رسالت کے لیے منتخب فرمایا ہے، جب بھی زمین

مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

والوں کی کسی محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی

وَفِيْهِ جَمْعٌ مِنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا

جس میں ہمارے شیعہ اور محبّین موجود ہوں گے

وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللهُ هَمَّهُ

ان میں سے اگر کوئی محزون ہوگا تو اللہ اس کے حزن کو دور کردے گا

وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللهُ غَمَّهُ

اگر کوئی غمگین ہوگا تو اللہ اسے غموں سے نجات دے دے گا

وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللهُ حَاجَتَهُ

اگر کوئی حاجت مند ہوگا اللہ اس کی حاجت روائی کردے گا

فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا

تو علیؑ نے فرمایا: خدا کی قسم! ہم کامیاب رہے اور ہمیں سعادت نصیب ہوئی

وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور ربِّ کعبہ کی قسم! اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں کامیاب اور خوش نصیب رہیں

دعائے کمیل

یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے جس کے بارے میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ یہ بہترین دعا ہے اور اس کا نام دعائے خضرؑ ہے۔ حضرت علیؑ نے اسے کمیل بن زیاد نخعی کو تعلیم فرمایا ہے، جو آپؑ کے خاص اصحاب میں سے تھے۔ اور فرمایا کہ نیمۂ شعبان اور شب جمعہ اسے پڑھا جائے تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور رزق میں برکت و وسعت اور گناہوں کی بخشش کے لیے بے حد مفید ہے۔ شیخ طوسیؒ اور سید بن طاؤسؒ نے اس دعا کو نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

بارالٰہا میں تجھ سے التجا کرتا ہوں تیری اس رحمت کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اور تیری اس قوت کے واسطے سے جس سے تو نے ہر شے کو زیر نگیں بنایا ہوا ہے

وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ

اور جس کے سامنے ہر چیز سرنگوں ہے۔

وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ

اور ہر چیز جس کی مطیع ومنقاد ہے

وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

(میں سوال کرتا ہوں) تیری اس قدرت کے واسطے سے جس کے سبب تو ہر چیز پر غالب ہے

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ — اور تیری اس عزّت کے واسطے سے جس کے مقابل کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی

وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ — اور تیری اس عظمت کے واسطے سے جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا ہے۔

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ — اور تیرے اس قتدار کے واسطے سے جسے ہر چیز پر بالا دستی حاصل ہے

وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَيْءٍ — اور تیری ذات کے واسطے سے جو ہر شے کی فنا کے بعد باقی رہے گی

وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ — اور تیرے اُن اسمائے حسنیٰ کے واسطے سے جن کی تجلی ہر شے میں موجود ہے

وَبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ — اور تیرے اس علم کے واسطے سے جو ہر شے پر محیط ہے

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ — اور تیرے نور وجود کے واسطے سے جس کی وجہ سے ہر شے روشن ہے۔

يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ — اے نورِ حقیقی اے پاک و پاکیزہ اے ہر اوّل سے اوّل اور اے ہر آخر سے آخر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو دامن عصمت کو تار تار کر دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو نزول عذاب کا باعث ہوتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو نعمتوں کو تبدیل کر دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جو امیدوں کو منقطع کر دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جن کے سبب مصیبتیں نازل ہوتی ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ — خدایا میرے وہ تمام گناہ معاف کر دے جن کا میں نے ارتکاب کیا ہے

وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا — اور میری ان تمام خطاؤں سے درگزر کر جنھیں میں بھولے سے بجالایا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ — بارالٰہا! میں تیری یادوں کے سہارے تیرا تقرب چاہتا ہوں

وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ — اور اس وسیلے سے تیری شفاعت کا امیدوار ہوں

وَاَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ قُرْبِكَ — اور تیرے جود و کرم کا واسطہ دے کر تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا کر

وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ — ادائے شکر کی توفیق دے

وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ — اور اپنی یاد میرے دل میں راسخ کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ — بارالٰہا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی مانند جو مطیع و منقاد

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ — فرمانبردار اور عاجزی کرنے والا ہو کہ تو میری

تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ — بھول چوک کو معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما

وَتَجْعَلَنِيْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا — اور یہ کہ تو اپنی تقسیم پر مجھے راضی

وَفِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا — اور قانع اور ہر حال میں صابر و شاکر رکھ

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ	بارالٰہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ	اس شخص کی مانند جس پر فاقوں کی شدت ہو
وَ اَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ	اور جو مصیبت وتنگ دستی کے وقت اپنی حاجات تیرے حضور پیش کر رہا ہو
وَ عَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ	جو تیرے جود وکرم کا زیادہ خواہش مند ہو
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ	بارالٰہا! تیری سلطنت عظیم ہے
وَ عَلَا مَكَانُكَ	اور تیرا رتبہ اعلیٰ وارفع ہے
وَ خَفِيَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ	تیری تدبیر مخفی ہے، تیرا حکم ظاہر وباہر ہے
وَ غَلَبَ قَهْرُكَ	اور تیری قاہری غالب ہے
وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ	اور تیری قدرت جاری وساری ہے
وَ لَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ	اور تیرے اقتدار سے فرار ناممکن ہے
اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا	بارالٰہا! میرے گناہوں کو بخشنے والا
وَ لَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا	میرے عیوب پر پردہ ڈالنے والا
وَ لَا لِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ	اور میرے کسی برے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا تیرے سوا کوئی نہیں
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ	تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں تو پاک اور منزّہ ہے اور میں تیری حمد وتوصیف کر رہا ہوں
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہے
وَ تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ	اور اپنی نادانی کے سبب جرأت کی ہے
وَ سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَ مَنِّكَ عَلَيَّ	اور تیرے سابقہ نگاہ کرم اور تیرے احسانات نے مجھے مطمئن کر رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ	اے اللہ! اے میرے مولا تو نے میری ان گنت برائیوں پر پردہ ڈالا ہے
وَ كَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهٗ	اور بے شمار سخت بلاؤں کو تو نے ہی ٹالا ہے
وَ كَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ	اور لاتعداد لغزشوں سے مجھے تو نے ہی بچایا ہے
وَ كَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ	وہ تو ہی ہے جس نے بہت سی ناپسندیدہ باتوں اور مصیبتوں کو مجھ سے دور کر دیا
وَ كَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ	اور کتنی ہی ایسی خوبیاں ہیں جن کا میں اہل نہ تھا لوگوں میں مشہور کر دیں۔
اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ	اے اللہ! میری آزمائش بہت بڑی ہے
وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ	اور میری بدحالی حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے
وَ قَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ	میرے اعمالِ خیر کی تعداد بہت کم ہے
وَ قَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ	اور میری خواہشات کی زنجیروں نے مجھے جکڑ کر بے دست وپا کر دیا ہے
وَ حَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ	میری طویل امیدوں نے مجھے حقیقی منفعت سے محروم کر دیا ہے
وَ خَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا	اور دنیا نے جھوٹی تمناؤں کے ذریعہ مجھے دھوکا دے رکھا ہے
وَ نَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا وَ مِطَالِيْ	اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول کے ذریعہ مجھے فریب دے دیا ہے
يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ	اے میرے آقا! تیری عزّت کے واسطے سے میں تجھ سے ملتجی ہوں
اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَ فِعَالِيْ	کہ میری بداعمالیاں اور بدکرداریاں میری دعاؤں کو تجھ تک پہنچنے سے نہ روکیں

وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي
اور میرے جن رازوں سے تو مطّلع ہے انھیں ظاہر کر کے مجھے رسوا نہ کرنا

وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي
ان اعمال کی سزا دینے میں عجلت سے کام نہ لے جنھیں میں نے تخلیہ میں انجام دیا ہے

مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِي وَاِسَآئَتِي وَ
جیسے میرے برے افعال، میری بدکرداری،

دَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي
میری دائمی کوتاہی اور جہالت

وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي
میری خواہشات کی کثرت اور میری غفلتیں

وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُوفًا
اور اے اللہ اپنی عزّت کے طفیل مجھ پر ہر حال میں مہربانی کر

وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْاُمُورِ عَطُوفًا
اور میرے جملہ امور میں اپنا لطف وکرم شامل فرما

اِلٰهِي وَرَبِّي
اے میرے معبود اور میرے پروردگار

مَنْ لِي غَيْرُكَ
تیرے سوا میرا کون ہے؟

اَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي
جس سے اپنی مصیبت کو دور کرنے

وَالنَّظَرَ فِي اَمْرِي
اور اپنے امور پر نظرِ کرم کی درخواست کروں

اِلٰهِي وَمَوْلَايَ
اے میرے معبود اور میرے مولا

اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا
تو نے میرے لیے جو حکم صادر فرمایا ہے

اِتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى نَفْسِي
میں اس پر عمل کرنے کی بجائے خواہشات نفس کی پیروی کرنے لگا

وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي
اور میرے دشمن نے ان خواہشات کو جیسا سجا سنوار کر پیش کیا میں اپنے آپ کو محفوظ نہ رکھ سکا

فَغَرَّنِي بِمَآ اَهْوٰى
آخرکار (اس دشمن نے میری) خواہشات کے سبب مجھے دھوکا دے دیا

وَاَسْعَدَهُ عَلٰى ذٰلِكَ الْقَضَآءُ
اور قضا وقدر نے بھی اسی کی معاونت کی

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ
اس طرح میں تیری مقرر کردہ بعض حدوں سے تجاوز کر گیا

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ
اور تیرے کچھ احکامات کی مجھ سے خلاف ورزی ہوگئی

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ
ان تمام حالات میں تیری حمد وثنا مجھ پر لازم ولابدی ہے

وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ
اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے خلاف ہوا ہے اور تیرا جو بھی حکم اور آزمائش میرے لیے لازم ہوئی ہے مجھے اس پر احتجاج کا کوئی حق نہیں پہنچتا

وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِي
اور اے میرے معبود میں تیری خدمت میں حاضر ہوا ہوں

بَعْدَ تَقْصِيرِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي مُعْتَذِرًا
اپنی کوتاہیوں اور اپنے نفس پر ظلم ڈھانے کے بعد معذرت خواہ

نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا
شرمندہ، شکستہ دل، اپنے کیے پر نادم، بخشش طلب

مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا
تیری طرف رجوع کرنے والا، اقرار کرتے ہوئے تابع فرمان ہو کر گناہوں کا اعتراف کر کے

لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّي
اس لیے کہ جو گناہ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے بچ نکلنے کے لیے نہ تو کوئی راہ فرار پاتا ہوں

وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِي اَمْرِي
اور نہ ہی کوئی پناہ گاہ ہے جس طرف میں اپنے معاملے میں رخ کروں

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِي
بجز اس کے کہ تو میری معذرت کو قبول کر لے

وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ
اور مجھ کو اپنے وسیع دامنِ رحمت میں داخل کر لے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ	یااللّٰہ! تو میری معذرت کو قبول کر لے
وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ	اور میری شدت تکلیف پر رحم فرما
وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ	اور میرے ان بندھنوں کو کھول دے جنھوں نے مجھے جکڑ رکھا ہے۔
یَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ	اے پروردگار! تو رحم فرما میرے جسم کی کمزوری
وَرِقَّةَ جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ	میری کھال کی ناتوانی اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر
یَامَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ	اے وہ ذات جس نے میری تخلیق کی ابتدا کی، مجھے
وَذِكْرِیْ	قابل ذکر بنایا
وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ	نیز میری تربیت کی، میری بھلائی کی
وَتَغْذِیَتِیْ	اور میرے لئے غذا کی فراہمی کا انتظام کیا
هَبْنِیْ لِابْتِدَاۤءِ كَرَمِكَ	پس تو میری مغفرت فرما تجھے تیرے آغاز کرم کا واسطہ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِیْ	اور اس قدیمی احسان کا واسطہ جو تو نے مجھ پر روا رکھا ہوا ہے
یَااِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ	اے میرے معبود، میرے سردار، میرے پالنہار کیا
اَتُرَاكَ	تجھ سے دیکھا جائے گا کہ
مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ	میں جہنّم کی آگ میں جلوں جب کہ میں تیری وحدانیت کا کلمہ پڑھ چکا ہوں
وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ	اور یہ کہ میرے دل کا محور تیری معرفت ہے
وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ	اور میری زبان تیرے نام کی مالا جپ رہی ہے
وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَ	اور میرا ضمیر تیری محبت پر مضبوطی سے قائم ہے
بَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ	گناہوں کا صدق دل سے اعتراف کرنے کے بعد

وَدُعَاۤئِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ	اور تیری بارگاہِ ربوبیت میں گڑگڑا کر دعا مانگنے کے بعد بھی (کیا میں آتش جہنّم میں جلایا جاؤں گا؟)
هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ	نہیں ایسا نہیں ہوسکتا تو اس بات سے ارفع و اعلیٰ ہے کہ اس شخص کو برباد کر دے
مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ	جسے تو نے پروان چڑھایا ہو یا اسے
مَنْ اَدْنَیْتَهٗ	اپنی بارگاہ سے دور کر دے جسے اپنا قرب عطا کیا ہو
اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ	یا اسے اپنی بزم سے نکال دے جسے تو نے پناہ بخشی ہو
اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَاۤءِ	یا اسے مبتلائے غم چھوڑ دے
مَنْ كَفَیْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ	جس کا خود ذمہ لیا ہوا اور جس پر رحم فرمایا ہو
وَلَیْتَ شِعْرِیْ	اور یہ بات میں کیسے مان لوں
یَاسَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ	اے میرے سردار، میرے معبود اور میرے مولا
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ	تو آگ کو مسلط کرے گا ایسے چہروں پر
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً	جو تیری عظمت کو مان کر سجدے میں گرے ہوئے ہیں
وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ صَادِقَةً	اور ان زبانوں پر! جو تیری توحید کا صدق دل سے اقرار کر چکی ہیں
وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً	اور اعتراف شکر کرتے ہوئے تیری مدح سرائی میں مصروف ہیں
وَعَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ مُحَقِّقَةً	اور ان دلوں پر! جو تیرے معبود ہونے کو یقینی طور پر تسلیم کر چکے ہیں
وَعَلٰی ضَمَاۤئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ	اور ان ضمیروں پر! جو تیری ہستی کے بارے میں اتنا علم حاصل کر چکے ہیں
حَتّٰی صَارَتْ خَاشِعَةً	جس کی وجہ سے ان میں خشوع کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے

وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً	اوران اعضا پر جو اطاعت گزاری کے ساتھ تیری عبادت کی حقیقی منزل کی طرف بڑھ رہے ہیں
وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً	اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کر رہے ہیں
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ	اے ربِّ کریم نہ تو تیرے بارے میں ایسا گمان کیا جاسکتا ہے
وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ	اور نہ ہی تیرے فضل و کرم کے بارے میں ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے (کہ تو ایسے شخص کو جہنّم کے حوالے کردے گا)۔
يَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ قَلِيْلٍ مِنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا	اے پروردگار! تو میری ناطاقتی سے واقف ہے کہ میں دنیا کی معمولی مصیبتوں اور زحمتوں
وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰٓى اَهْلِهَا	اور اہل دنیا پر جو سختیاں گذرتی ہیں ان کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا
عَلٰٓى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَمَكْرُوْهٌ	باوجودے کہ یہ آزمائش اور مصیبت وہ ہے
قَلِيْلٌ مَكْثُهٗ يَسِيْرٌ بَقَآئُهٗ	جو عارضی اور چند روزہ ہے
قَصِيْرٌ مُدَّتُهٗ	اور جس کی مدت کوتاہ ہے
فَكَيْفَ احْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا	تو بھلا میں کیسے برداشت کرسکوں گا آخرت کی سختیوں اور آزمائشوں اور اس میں ہونے والی بڑی مصیبتوں کو
وَهُوَ بَلَآءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ	جبکہ وہ ایسی مصیبت ہے جس کی مدت طولانی
وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ	اور جس کا مقام دائمی ہے
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ	جو گرفتار بلا ہوں گے ان کے عذاب میں کمی نہیں کی
لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ	جائے گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب

وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ	تیرے انتقام اور تیری خفگی کی وجہ سے ہوگا
وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	جس عذاب کو نہ تو آسمان برداشت کرسکتا ہے اور نہ ہی زمین
يَاسَيِّدِيْ فَكَيْفَ لِيْ	اے میرے سردار! ایسی صورت میں میرا کیا ہوگا
وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ	جب کہ میں تیرا ناتواں
الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ	ذلیل، حقیر، مسکین اور عاجز بندہ ہوں
يَآاِلٰهِيْ وَرَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ	اے میرے معبود، میرے پالنہار، میرے آقا، اور میرے مولا
لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْا وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ	میں کن کن باتوں کے لیے تجھ سے شکوہ کروں اور کس کس امر پر نالہ و شیون کروں
لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ	عذاب کی دردناکی اور اس کی شدت پر یا مصیبتوں کے سلسلۂ دراز اور طولانی مدّت پر
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ	پس اگر تو نے عذاب سہنے کے لیے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھ چھوڑا
وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ	اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کردیا جو تیری سزاؤں کے حق دار ہیں
وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ	اور مجھے اپنے محبوب بندوں اور اپنے اولیاء سے جدا کردیا
فَهَبْنِيْ يَآاِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَرَبِّيْ	(فرض کرلیں کہ) ایسا ہوجائے تو اے میرے معبود میرے آقا، میرے مولا، میرے پالنہار
صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ	اگر میں تیرے عذاب پر بھی صبر کرلوں
فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ	تو تیرے فراق پر صبر کرنا میرے بس میں نہیں

وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ عَلٰى حَرِّ نَارِكَ	اوراسی طرح اگر میں آتشِ جہنّم کی حرارت کو بھی برداشت کرلوں
فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ	تو تیری نظر کرم کی محرومی کو کیسے برداشت کرسکتا ہوں
اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النَّارِ وَرَجَآئِىْ عَفْوُكَ	تو ہی فیصلہ کر میں جہنّم میں کیسے ٹھہر سکتا ہوں جب کہ مجھے تیرے عفو ودرگزر کی امید ہے
فَبِعِزَّتِكَ يَاسَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ اُقْسِمُ صَادِقًا	پس تیری عزّت کی قسم اے میرے آقا میرے مولا میں سچّی قسم کھا کر کہہ رہا ہوں
لَئِنْ تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ	اگر تونے میری قوّت گویائی کو باقی رکھا تو میں اہلِ جہنّم کے درمیان تجھے اس طرح گڑگڑا کر پکاروں گا جس طرح امیدوارِ کرم پکارا کرتے ہیں
وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ	اور میں تیرے حضور اسی طرح نالہ وفریاد کروں گا جس طرح فریادی آہ وبکا کرتے ہیں
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ	اور میں تیرے فراق میں اسی طرح آنسو بہاؤں گا جیسے بچھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں
وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ	میں تجھے ہر جگہ آواز دوں گا
يَاوَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَاغَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ	اے مومنوں کے ولی، اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز، اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس
يَاحَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ	اے صادقین کے دلوں کے محبوب
وَيَااِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ	اے پوری کائنات کے معبود

اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَااِلٰهِىْ وَبِحَمْدِكَ	کیا تجھ سے دیکھا جائے گا؟ تیری ذات پاک ہے اے میرے معبود تو لائق حمد ہے
تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ	کہ تو اس آتش جہنّم میں ایک بندۂ مسلم کی آواز سنے جسے نافرمانی کے سبب وہاں قید کردیا گیا ہے
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ	اور وہ اپنی معصیت کی وجہ سے عذاب کا مزا چکھ رہا ہے
وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ	اور وہ اپنے جرم وگناہ کے بدلے میں جہنّم کے طبقات میں محبوس ہے
وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ	مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تجھ سے فریاد کررہا ہے
وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ	اور موحّدین کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے
وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ	اور تیری ربوبیت کے واسطے سے تیری جناب میں وسیلہ چاہ رہا ہے
يَامَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ	اے میرے مولا تو بھلا ایسا شخص عذاب میں کیسے پڑا رہ سکتا ہے
وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ	جبکہ اسے تیرے سابقہ حلم وکرم کی امید ہے
اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ	یا آتش جہنّم اسے کیسے اذیّت پہنچا سکتی ہے
وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ	جبکہ اسے تیرے فضل ورحمت کا سہارا ہے
اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا	یا اسے آگ کے شعلے کیسے جلا سکتے ہیں
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ	جب کہ تو اس کی آواز کو سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے
اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ	یا جہنّم کی مصیبتیں اس تک کیسے پہنچ سکتی ہیں جب کہ تو اس بندے کی ناتوانی سے باخبر ہے

أَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ	یا وہ طبقات جہنّم میں کس طرح مضطرب رہے گا جب
أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ	کہ تجھ کو اس بندے کی صداقت کا یقین ہے
أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا	یا عذاب کے فرشتے اسے کیسے زجر و توبیخ کر سکیں
وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ	گے جب کہ وہ تجھے یا رب کہہ کے پکار رہا ہوگا
أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ	یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ جو جہنّم سے آزادی کی تجھ سے آس
مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا	لگائے ہو تو اسے جہنّم میں ہی پڑا رہنے دے
هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ	نہیں! تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا اور نہ
وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ	تیرے کرم کے بارے میں ایسی شہرت ہے
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ	اور نہ ہی یہ سلوک اس نیکی اور احسان کے
الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَإِحْسَانِكَ	مشابہ ہے جسے تو عقیدۂ توحید رکھنے والوں
	سے روا رکھتا ہے
فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ	اسی لیے میں کامل یقین کے ساتھ یہ کہتا ہوں
لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ	کہ اگر تو نے فیصلہ نہ کر لیا ہوتا
مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ	اپنے منکرین کو عذاب دینے کا
وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ	اور اپنے مخالفین کے لیے دائمی جہنّم کا حکم نافذ نہ کر دیا
مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا	ہوتا تو یقیناً تو مکمّل طور سے آتش جہنّم کو سرد کر دیتا اور
بَرْدًا وَسَلَامًا	اسے باسلامت بنا دیتا
وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا	اور پھر کسی فرد کا مسکن اور ٹھکانا جہنّم نہ ہوتا
مُقَامًا	
لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ	لیکن پروردگارا! تیرے اسماء مقدّس ہیں تو نے یہ قسم
أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنَ	کھا رکھی ہے کہ تو تمام کافروں سے جہنّم کو بھر دے گا
الْكَافِرِينَ	

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ	خواہ ان کا تعلق جنوں سے ہو یا انسانوں سے
وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ	اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا
وَأَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ	تیری حمد و ثنا عظیم ہے تو نے اپنے بندوں پر احسان و
مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ	لطف کرتے ہوئے پہلے ہی اپنی کتاب میں یہ فرما دیا
مُتَكَرِّمًا	تھا
أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ	کیا جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟
فَاسِقًا	
لَا يَسْتَوُونَ	یہ دونوں ہرگز برابر نہیں ہیں
إِلٰهِي وَسَيِّدِي فَأَسْأَلُكَ	اے میرے معبود، میرے آقا میں تجھ سے سوال
بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا	کرتا ہوں تیری اس قدرت کے واسطے سے جو تجھ کو
	حاصل ہے
وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي حَتَمْتَهَا	اور تیرے ان فیصلوں کے واسطے سے جنھیں تو نے
وَحَكَمْتَهَا	حتمی بنایا اور انھیں نافذ کیا ہے
وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرَيْتَهَا	اور تیرے حکم کا اجرا تیرے غلبہ کا ثبوت ہے
أَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِي	میں تجھ سے ملتجی ہوں کہ تو بخش دے اسی شب اور اسی
هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ	لمحے وہ تمام خطائیں جن کا میں نے ارتکاب کیا ہے
وَكُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ	وہ تمام گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے ہیں
وَكُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ	ہر وہ برائی جسے میں نے چھپایا ہے
وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ	اور ہر وہ نادانی جنھیں میں نے عملی جامہ پہنایا ہے
كَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ	چاہے وہ خفیہ ہوں یا علانیہ
أَخْفَيْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ	پوشیدہ ہوں یا ظاہر اور ہر وہ برائی جسے ضبط تحریر میں
أَمَرْتَ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ	لانے کے لیے تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے
الْكَاتِبِينَ	

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ	جنھیں تو نے مامور کیا ہے کہ وہ میرے ہر عمل کو ثبت کرتے رہیں
وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ	اور میرے اعضاء کے ساتھ ساتھ انھیں بھی میرے اعمال کا گواہ قرار دیا ہے
وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ	ان کے علاوہ تو خود بھی میرے اعمال کا نگران اور نگہبان ہے اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے
لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ	جو ان فرشتوں کی نظروں سے مخفی رہ گئی ہیں جن باتوں کو
وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ	تو نے اپنی رحمت کے سبب پوشیدہ رکھا ہے
وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ	اور اپنے کرم کے باعث جن پر پردہ ڈال دیا ہے
وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ	اور اے اللہ مجھے بھرپور حصہ دے۔ ہر اس بھلائی میں سے جسے تو نے نازل کیا ہے
اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ	ہر اس احسان میں سے جس سے تو نے ہمیں نوازا ہے
اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ	ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے نشر کر دیا ہے
اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ	ہر اس رزق میں سے جسے تو نے وسعت دی ہے
اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ	ہر اس گناہ سے جسے تو معاف فرمانے والا ہے
اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ	ہر اس غلطی سے جس کی تو پردہ پوشی کر رہا ہے
يَارَبِّ يَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے میرے پالنہار
يَارَبِّ	اے میرے رب
يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ	اے میرے معبود، میرے آقا، میرے مولا،
وَمَالِكَ رِقِّيْ	اور میری جان کے مالک
يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ	اے وہ ذات جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے

يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ	اے وہ ذات جو میری پریشانی اور بے چارگی سے بخوبی واقف ہے
يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ	اے وہ ہستی جو میرے فقر و فاقہ سے آگاہ ہے
يَارَبِّ يَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے میرے پالنہار
يَارَبِّ	اے میرے رب
اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ	میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے حق،
وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ	تیری پاکیزگی، تیری عظیم ترین صفات
وَاَسْمَآئِكَ اَنْ	اور تیرے اسمائے حسنیٰ کے واسطوں سے
تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً	کہ میرے دن رات کے اوقات کو اپنے ذکر سے مملو کر دے
وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً	کہ ہر لمحہ تیری خدمت میں بسر ہو اور میرے اعمال تیرے نزدیک شرفِ قبولیت حاصل کر لیں
حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا	اس طرح کہ میرے تمام اعمال اور اذکار سب کی لے ایک جیسی ہو جائے
وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا	اور میری یہ کیفیت ہو جائے کہ ہر آن تیری خدمت میں حاضر رہوں
يَا سَيِّدِيْ	اے میرے سردار
يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ	اے وہ ذات جس پر میرا بھروسہ ہے
يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ	اے وہ ہستی جس سے میں اپنے حالات کا شکوہ کر رہا ہوں
يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ	اے میرے پروردگار، اے پالنہار اے رب
قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ	اپنی اطاعت کے لیے میرے اعضا کو قوی بنا دے

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي	فرائض کی بجاآوری کے لیے میرے پہلوؤں کوتوانا اور باعزم کردے
وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ	اور مجھے توفیق عطا کر کہ تیرا خوف میرے دل میں رہے
وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ	اور میں ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم عمل رہوں
حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ	یہاں تک کہ اپنی زندگی میں پہلے لوگوں کی طرح تجھ تک رسائی پاسکوں
وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِينَ	اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں
وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ	اور تیرے شیدائیوں میں شامل ہوکر تیری قربت کا خواہاں رہوں
وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ	اور تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قریب تر ہوجاؤں
وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ	اور صاحبان یقین کی طرح میں اپنے اندر تیرا خوف پیدا کرلوں
وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ	اور مومنین کرام کے اجتماع کے موقع پر میں بھی تیری بارگاہ میں حاضر رہوں
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ	یااللّٰہ جو بھی میرا برا چاہے، تو اس سے نمٹ لے
وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ	اور جو بھی مجھے فریب دینا چاہے، تو اس کے فریب کا منہ توڑ جواب دے دے
وَاجْعَلْنِي مِنْ اَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ	اور مجھے اپنے بہترین بندوں میں سے قرار دے جو تیرے نزدیک بخت آور ہیں
وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ	اور جو شرف ومنزلت کے اعتبار سے تیری بارگاہ میں سب سے زیادہ نزدیک ہیں

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ	اور جو تیرا اقرب حاصل کرنے والوں میں مخصوص ترین افراد ہیں
فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ	کیونکہ یہ رتبہ تیرے کرم کے بغیر ممکن نہیں
وَجُدْ لِي بِجُودِكَ	اور تو اپنی شان کریمی سے مجھ پر فضل کر
وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ	اور مجھ پر اپنی شایان شان مہربانی فرما
وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ	اور اپنی رحمت سے میری حفاظت فرما
وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا	اور میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا رکھ (یعنی میری زبان پر ہر دم تیرا ہی ذکر ہو)
وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا	اور میرے دل کو اپنی محبت کا اسیر بنا دے
وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ	اور میری دعاؤں کو حسن قبولیت دے کر مجھ پر احسان کر
وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي	اور میری لغزشوں سے درگذر فرما
وَاغْفِرْ زَلَّتِي	اور میرے گناہوں کی مغفرت فرما
فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ	چوں کہ تو نے اپنے بندوں پر عبادت فرض کی ہے
وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ	اور انھیں دعا مانگنے کا حکم دیا ہے
وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ	اور قبولیت دعا کی ضمانت دی ہے تو اسی وجہ سے اے
فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي	میرے پروردگار میں نے تیرا رخ کیا ہے
وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي	اور تیری جانب دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے ہیں
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي	تجھے اپنی عزّت کا واسطہ ہے میری دعا کو قبول کرلے
وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِي	اور میری مرادیں برلا اور تیرے فضل وکرم سے مجھے جو توقع ہے اسے منقطع نہ ہونے دے
وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِي	اور جنوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے ان سے محفوظ رکھ

يَاسَرِيْعَ الرِّضَا	اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہوجانے والے
اِغْفِرْ لِمَنْ	اپنے اس بندے کو بخش دے
لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ	جس کے پاس سوائے دعا کے اور کوئی سرمایہ نہیں
فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ	یقیناً تو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے (تو اپنی مرضی کا مالک ہے)
يَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ	اے وہ ذات جس کا نام دوا ہے
وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ	اور جس کا ذکر شفا ہے
وَطَاعَتُهٗ غِنًى	جس کی اطاعت ہر ایک سے مستغنی کرنے والی ہے
اِرْحَمْ مَنْ رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ	اس پر رحم کر جس کا سرمایہ صرف امید ہے
وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ	اور جس کا ہتھیار گریہ و بکا ہے
يَاسَابِغَ النِّعَمِ	اے بھرپور نعمتوں سے نوازنے والے
يَادَافِعَ النِّقَمِ	اے ہر بلا و مصیبت کو دور کرنے والے
يَانُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ	اے تاریکیوں سے ڈرنے والوں کے لیے نورِ ہدایت
يَاعَالِمًا لَا يُعَلَّمُ	اے ایسا عالم جسے سکھایا نہیں گیا
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیری شانِ کبریائی کے مطابق ہو
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ	اور رحمت نازل فرما اپنے رسولؐ اور بابرکت ائمہؑ پر جو آلِ رسولؐ ہیں
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا	اور ان سب پر ان گنت رحمتیں نازل فرما۔

زیارتِ وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ	اے آدم صفی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ	اے نوح نبی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ	اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ	اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ	اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ	اے محمدؐ حبیب اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى	سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیؐ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيِّنِ الْمُرْتَضٰى	سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ	سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ زہرا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى	سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰؑ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
وَابْنَ ثَارِهٖ	اور اس شہید کے فرزند جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ	اے کشتۂ وحید جس کے خون کا انتقام نہیں لیا گیا
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی اور
وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ	زکوٰۃ دی
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ	اور نیکیوں کا حکم دیا
وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور برائیوں سے روکا ہے
وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ	اور مرتے دم تک اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہے
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ	خدا لعنت کرے اس امّت پر جس نے آپ کو قتل کیا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ	اور اللہ لعنت کرے اس امّت پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ	اور اللہ کی لعنت ہو اس امّت پر جس نے اس واقعہ کو سن کر رضامندی کا اظہار کیا
يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ	اے میرے مولا! اے ابوعبداللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ
كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ	آپ اعلیٰ ترین اصلاب اور پاکیزہ ترین ارحام میں
الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ	نور بن کر رہے
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا	جاہلیت کی ناپاکیاں آپ کو چھو بھی نہ سکیں

وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا	اور اس کا تیرہ و تاریک لباس آپ نے زیب تن نہیں کیا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون اور
وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ	مومنین کے ارکان ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام، راستباز، پرہیزگار، منتخب روزگار
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ	پاکیزہ کردار اور ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد میں تشریف لانے والے تمام ائمّہ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى	کلمۂ تقویٰ، پرچم ہدایت
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا	اور مضبوط ریسمان اور دنیا والوں پر حُجّت ہیں
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ وَاَنْبِيَائَهٗ وَرُسُلَهٗ	میں اللہ، ملائکہ، انبیا اور مرسلین کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ
اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ	میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا ہوں
بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ	اور میں دین کے تمام احکام اور انجامِ کار کے ساتھ یہ اقرار کررہا ہوں
وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ	اور یہ کہ میرا دل آپ کے حضور سراپا تسلیم اور میرے جملہ امور آپ کے امر کے تابع ہیں۔
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	آپ پر اللہ کی رحمتیں ہوں
وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى	اور آپ کی ارواح پر آپ کے
اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ	اجساد و اجسام پر

وَعَلٰی شَاهِدِكُمْ — اور آپ کے شاہد پر

وَعَلٰی غَآئِبِكُمْ — اور آپ کے غائب پر

وَعَلٰی ظَاهِرِكُمْ — اور آپ کے ظاہر پر

وَعَلٰی بَاطِنِكُمْ — اور آپ کے باطن پر

زیارتِ حضرت علی بن الحسین علیہما السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ رسولِ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ پیغمبرِ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ امیر المومنین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ — سلام ہو آپ پر اے فرزندِ حسینِ شہید

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ — سلام ہو آپ پر اے شہید

وَابْنُ الشَّهِيْدُ — اور شہید کے بیٹے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ — سلام ہو آپ پر اے مظلوم

وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ — اور مظلوم کے بیٹے

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ — اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ — اور اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ — اور اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے اس ظلم کو سنا اور اسے پسند کیا

زیارتِ جمیع شہدائے کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئَهٗ — تم پر سلام ہو اے اللہ کے ولیو اور محبّو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَآءَ اللّٰهِ وَاَوِدَّآئَهٗ — تم پر سلام ہو اے اللہ کے منتخب لوگو اور دوستدارو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے دین خدا کے مددگارو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے رسول خدا کے ناصرو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ — تم پر سلام ہو اے امیر المومنین کے یاورو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ — تم پر سلام ہو اے فاطمہ (زہرا)

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ — سردارِ خواتینِ جہاں کی نصرت کرنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ — تم پر سلام ہو

يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ — اے ابو محمد

اَلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ — حسن بن علی ولی و ناصح کی مدد کرنے والو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ — تم پر سلام ہو اے ابو عبداللہ کی حمایت کرنے والو

بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ — میرے ماں باپ تم پر قربان ہو جائیں تم سب کے سب پاکیزہ ہو

وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ — اور وہ زمین بھی پاکیزہ ہے جہاں تم دفن ہوئے ہو

وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا	تم سب نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے
فَيَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوزَ مَعَكُمْ	اے کاش میں تمھارے ساتھ ہوتا تو تمھارے ساتھ کامیابی حاصل کر لیتا

زیارتِ حضرت عباس علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ	سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباس فرزندِ امیر المومنین
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ	سلام ہو آپ پر اے فرزند سید اوصیا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا	سلام ہو آپ پر منزلِ تسلیم میں سب سے اول
وَاَقْدَمِهِمْ اِيمَانًا	اور ایمان میں سب سے اقدم (پرانے)
وَاَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللّٰهِ	اور دینِ اسلام کو زیادہ مضبوط کرنے والے
وَاَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ	اور دینِ اسلام کے بہترین نگہبان
اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِاَخِيكَ	میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے اللہ اس کے رسول اور اپنے بھائی کی خیر خواہی کی
فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِي	آپ بہترین اور نہایت ہمدرد بھائی ہیں
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ	اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ	اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم ڈھایا
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ	اللہ اس امت پر لعنت کرے جس نے حرام کو آپ کے لیے روا رکھ کر
وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ	اسلام کی حرمت کو پارہ پارہ کر دیا

فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ	آپ بہترین صبر کرنے والے حمایت کرنے والے مدد کرنے والے
وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيهِ	اور اپنے بھائی کی مدافعت کرنے والے تھے
اَلْمُجِيبُ اِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ	اور اپنے پروردگار کی اطاعت پر لبیک کہنے والے
اَلرَّاغِبُ	آپ اس کی جانب مائل ہوئے
فِيمَا زَهِدَ فِيهِ غَيْرُهُ	دوسرے لوگ جس کی جانب راغب نہ تھے
مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ	بھرپور ثواب کی طرف
وَالثَّنَاءِ الْجَمِيلِ	اور خوبصورت توصیف کی جانب
وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ آبَائِكَ	اور اللہ آپ کو ملحق کر دے آپ کے آبا ؤ اجداد کے مدارج پر
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ	ایسی جنتوں میں جو نعمتوں سے بھرپور ہوں گی

اعمال روز جمعہ

روزِ جمعہ کے اعمال تو بہت زیادہ ہیں لیکن یہاں پر چند اعمال کا ذکر کیا جا رہا ہے:

(۱) جمعہ کے دن صبح کی نماز میں پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ توحید پڑھے۔

(۲) نمازِ صبح کے بعد بغیر کوئی گفتگو کیے یہ دعا پڑھے تاکہ آئندہ جمعہ تک کے لیے گناہوں کا کفارہ قرار پائے اور ہر مہینے میں کم سے کم ایک مرتبہ اس عمل کو ضرور انجام دے:

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جُمُعَتِي هٰذِهِ مِنْ قَوْلٍ	میرے معبود میں نے اس جمعہ میں جو گفتگو کی ہے
اَوْ حَلَفْتُ فِيهَا مِنْ حَلْفٍ	یا اس دن جو بھی قسم کھائی ہے
اَوْ نَذَرْتُ فِيهَا مِنْ نَذْرٍ	یا اس روز جو بھی نذر کی ہے
فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ	تو ان سب پر تیری مشیّت حاوی ہے

فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَكُوْنَ كَانَ
تُو ان میں سے جو بھی چاہے گا وہی ہوگا

وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ
اور تُو نے جس چیز کے لیے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ
پروردگارا میری مغفرت فرما اور میرے گناہوں سے درگزر کردے

اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ
اے اللہ! جس پر تو نے رحمت نازل کی، میں بھی

فَصَلَوَاتِيْ عَلَيْهِ
اسی کے لیے رحمت کا طلب گار ہوں

وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِيْ عَلَيْهِ
اور جس پر تو نے لعنت کی، میری لعنت بھی اس کے لیے ہے

روایت میں ہے کہ جو بھی جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد مصلّے پر بیٹھ کر طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے گا۔ پروردگار عالم جنت میں اس کے لیے ستّر درجات بلند فرمائے گا۔ شیخ طوسیؒ نے روایت کی ہے کہ سنّت ہے کہ نماز صبح کی تعقیبات میں روز جمعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَعَمَّدْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ
خدایا! میں نے اپنی حاجتوں کے ساتھ تیری جناب کا قصد کیا ہے

وَاَنْزَلْتُ اِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَمَسْكَنَتِيْ
اور آج کے دن میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کو تیری بارگاہ میں لے کر آیا ہوں

فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّيْ لِعَمَلِيْ
اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری مغفرت کی امید رکھتا ہوں

وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ
اور یقینا تیری مغفرت اور رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے

فَتَوَلَّ قَضَاۤءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا
خدایا اپنی قدرت کاملہ سے میری تمام حاجتوں کو برلانے کی ذمہ داری قبول کرلے

وَتَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ
اور یہ کام تیرے لیے بہت آسان ہے

وَلِفَقْرِيْ اِلَيْكَ
اور میں تیرا محتاج ہوں

فَاِنِّيْ لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ
اور مجھے تیرے سوا کہیں اور سے خیر نہیں ملا ہے

وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّيْ سُوْۤءً قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ
اور تیرے علاوہ کوئی اور مجھ سے شر کو دفع نہیں کرسکا

وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِيْ
اور میں اپنی آخرت اور دنیا اور فقر و فاقہ کے دن تیرے سوا کسی اور سے امید نہیں رکھتا ہوں

يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِيْ حُفْرَتِيْ
جس دن لوگ قبر کے گڑھے میں ڈال کر مجھے تنہا چھوڑ دیں گے۔

وَاُفْضِيْ اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ سِوَاكَ
اور میں گناہوں سمیت تیری جانب ایسے عالم میں لایا جاؤں گا کہ تیرے سوا کوئی اور نہیں ہوگا

(۳) روایت میں ہے کہ جو شخص بھی نماز صبح اور نماز ظہر کے بعد روز جمعہ یا غیر جمعہ یہ صلوات پڑھے گا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور جلد ہی ان کا جلوہ دکھا دے۔

وہ مرنے سے پہلے حضرت حجّت عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی خدمت میں ضرور حاضر ہوگا اور اگر سو مرتبہ اس صلوات کو پڑھے تو پروردگار عالم اس کی تیس دنیاوی اور تیس اخروی حاجتوں کو پورا فرمائے گا۔

(۴) نماز صبح کے بعد سورۂ رحمان پڑھے اور فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد کہے لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَاۤئِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ یعنی اے پروردگار میں تیری کسی بھی نعمت کا انکار نہیں کرتا ہوں

(۵) شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے کہ روز جمعہ نماز صبح کے بعد مستحب ہے کہ سو مرتبہ سورۂ توحید اور سو مرتبہ صلوات اور سو مرتبہ استغفار پڑھے اور اس کے بعد سورۂ نساء، سورۂ ہود، سورۂ کھف، سورۂ

صافات اور سورۂ رحمان کی تلاوت کرے۔

(۶) سورۂ احقاف اور سورۂ مومنون کی تلاوت کرے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بھی شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ احقاف کی تلاوت کرے گا اسے کسی طرح کا خوف نہیں ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روز جمعہ پابندی کے ساتھ سورۂ مومنون پڑھے گا پروردگار اس کا انجام بخیر کرے گا اور وہ خود انبیاء و مرسلین کی رفاقت میں ہوگا۔

(۷) طلوعِ آفتاب سے پہلے دس مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے اور اس کے بعد دعا کرے تو اس کی دعا مستجاب ہوگی۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام روزِ جمعہ صبح سے ظہر تک آیۃ الکرسی کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور نمازوں سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت فرماتے تھے۔ واضح رہے کہ روز جمعہ آیۃ الکرسی کی تلاوت بہترین فضائل کی حامل ہے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللہ جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	وہ زندۂ جاوید اور تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ	نہ اسے نیند آتی ہے اور نہ اونگھ
لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ	زمین و آسمان میں جو کچھ ہے، سب اسی کا ہے
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ	کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کی جناب میں سفارش کر سکے
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	جو کچھ ان کے سامنے اور ان کے پس پشت ہے وہ ان سب سے واقف ہے
وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ	یہ لوگ اس کے علم کے ایک حصّے کا بھی احاطہ نہیں کر سکتے اِلّا یہ کہ وہ خود ہی کسی چیز کا علم دینا چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اس کی کرسیٔ اقتدار زمین و آسمان سے وسیع تر ہے
وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ	اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں۔ وہ عالی مرتبہ اور صاحبِ عظمت ہے
لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ	دین میں کسی طرح کا جبر نہیں ہے
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ	ہدایت گمراہی سے الگ اور واضح ہو چکی ہے
فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ	اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے
وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ	اللہ پر ایمان لے آیا
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	تو گویا وہ مضبوط رسی سے متمسک ہو گیا
لَا انْفِصَامَ لَهَا	جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہا
وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ	اور اللہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے
اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا	اللہ مومنین کا ولی ہے
یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ	وہ انھیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آتا ہے۔
وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ	اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں شیاطین ان کے ولی ہیں
یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ	وہ انھیں روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی جانب لے جاتے ہیں
اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ	درحقیقت وہی جہنمی ہیں اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

اور اس کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ — تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

(۸) روز جمعہ غسل کرے اور یہ غسل سنت مؤکدہ ہے۔ امام جعفر صادق ؑ سے نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی روز جمعہ غسل کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ — میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ — وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ — اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ — اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر
وَاجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ — اور تو مجھے توبہ کرنے والوں میں قرار دے
وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ — اور مجھے پاک رہنے والوں میں قرار دے

تو ایسا شخص آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک و پاکیزہ رہے گا اور اسے ایک معنوی طہارت بھی حاصل ہوگی۔ احتیاط یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو غسل جمعہ کو ترک نہ کرے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جس قدر نزدیک ہو زیادہ بہتر ہے۔

(۹) ناخن اور مونچھیں تراشے کہ اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے اور اس سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہتا ہے اور دیوانگی، برص اور جذام وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے اور اس وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ عَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کہنا بھی بہتر ہے۔ ناخن کاٹتے وقت بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے اور اسی طرح پیر کے ناخن بھی کاٹے۔

(۱۰) خوشبو استعمال کرے اور پاکیزہ لباس پہنے۔

(۱۱) صدقہ دے کہ روایات کی بنا پر شب جمعہ اور روز جمعہ کا صدقہ دیگر اوقات کے ہزار صدقات کے برابر ہے۔

(۱۲) اپنے اہل وعیال کے لیے اچھی چیزیں میوہ اور گوشت وغیرہ فراہم کرے کہ وہ جمعہ کی آمد سے خوشحال ہو جائیں۔

(۱۳) شیخؒ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ روز جمعہ اور شب جمعہ انار کھانے کی بے پناہ فضیلت ہے۔

(۱۴) اپنے کو دنیاوی کاموں سے الگ رکھے اور مسائل دین کے سیکھنے میں مشغول ہو جائے۔ جمعہ کے دن کو سیر وسیاحت، باغوں میں تفریح اور ایسے پست لوگوں کے ساتھ نشست و برخاست میں برباد نہ کرے جن کا کام سوائے مسخرہ پن اور لوگوں کی عیب جوئی اور فضول باتوں کے کچھ نہ ہو۔ قہقہہ لگانا، شعر پڑھنا، مہمل باتوں میں مشغول ہونا اتنے مفاسد رکھتا ہے جن کا تذکرہ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ امام صادق ؑ نے فرمایا ہے کہ حیف ہے اس مسلمان پر جو ہفتہ میں روز جمعہ کو اپنے دین کے مسائل سیکھنے میں صرف نہ کرے اور اپنے وقت کو دین کے لیے خالی نہ رکھ سکے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جب دیکھو کہ روزِ جمعہ کوئی بوڑھا انسان تاریخ جاہلیت و کفر کو لوگوں کے لیے بیان کر رہا ہے تو سمجھو کہ ایسا آدمی سنگسار کر دیے جانے کے قابل ہے۔

(۱۵) ہزار مرتبہ صلوات پڑھے کہ امام محمد باقر ؑ نے فرمایا ہے کہ روز جمعہ میرے نزدیک محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجنے سے زیادہ محبوب کوئی عمل نہیں ہے۔

(۱۶) رسول اکرم ﷺ اور ائمہ طاہرین ؑ کی زیارت پڑھے۔

(۱۷) امواتِ مومنین کی زیارت اور خصوصیت کے ساتھ والدین کی قبر کی زیارت کے لیے جائے کہ اس میں بے حد فضیلت ہے۔ امام محمد باقر ؑ سے منقول ہے کہ روزِ جمعہ اپنے مرنے والوں کی قبروں کی زیارت کرو کہ انھیں معلوم ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کے لیے آیا اور وہ اس طرح خوشحال ہو جاتے ہیں۔

(۱۸) دعائے ندبہ کی تلاوت کرے کہ یہ چاروں عیدوں کے اعمال میں شامل ہے اور اس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

(۱۹) یاد رہے کہ روز جمعہ کے لیے نافلہ کے علاوہ بیس رکعت اور ہے جس کی کیفیت بنا بر مشہور یہ

ہے کہ چھ رکعت طلوع آفتاب کے تھوڑی دیر بعد پڑھے، چھ رکعت چاشت (دن کا ایک پہر) کے وقت اور چھ رکعت نزدیک زوال اور دو رکعت بعد از زوال نماز جمعہ سے پہلے یا یہ کہ ابتدائی چھ رکعت نماز جمعہ یا ظہر کے بعد پڑھے۔ جیسا کہ کتب فقہا میں نقل کیا گیا ہے۔

دُعائے ندبہ

عیدفطر، عیدقربان، عیدغدیر اور روز جمعہ اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو عالمین کا پروردگار ہے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ	اور اللہ کی رحمت ہو ہمارے سردار محمدؐ پر جو اللہ کے نبی ہیں
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا	اور درود و سلام ہو ان کی آلؑ اطہار پر
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآئُكَ فِيْٓ اَوْلِيَآئِكَ	خدایا تمام حمد تیرے لیے مخصوص ہے کہ تو نے جو فیصلہ اپنے ان اولیاء کے لیے کیا ہے
اَلَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ	جنھیں تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے منتخب کرلیا ہے
اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ	جب کہ تو نے ان کے لیے اپنے پاس سے دائمی نعمتوں کا ایسا وافر حصہ پسند فرمالیا ہے
اَلَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ	جو نعمتیں نہ زائل ہونے والی ہیں
وَلَا اضْمِحْلَالَ	اور نہ ہی ختم ہونے والی
بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ	اس کے بعد تو نے ان سے یہ شرط رکھی کہ اس پست دنیا
وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا	اور اس کے زیب و زینت کے مقامات سے لاتعلق رہیں گے

فَشَرَطُوْا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَآءَ بِهٖ	تو انھوں نے شرط منظور کرلی اور تو نے اپنے علم سے یہ جان لیا کہ وہ وعدہ وفا کریں گے
فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ	پھر تو نے ان ہستیوں کو قبول کیا اور انھیں اپنا تقرّب عطا کیا
وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَآءَ الْجَلِيَّ	اور تو نے ان کے عالی تذکرے اور واضح توصیف کو ان کے سامنے پیش کیا
وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلٰٓئِكَتَكَ	اور ان کی جانب فرشتوں کو نازل کیا
وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ	اور انھیں اپنی وحی سے مکرّم کیا
وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ	اور دولتِ علم سے نوازا
وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيْعَةَ اِلَيْكَ	اور انھیں اپنی بارگاہ تک پہنچنے کا ذریعہ
وَالْوَسِيْلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ	اور اپنی رضامندی حاصل کرنے کا وسیلہ قرار دیا
فَبَعْضٌ اَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ	پھر ان میں سے کسی کو اپنی جنّت میں ٹھہرایا
اِلٰٓى اَنْ اَخْرَجْتَهٗ مِنْهَا	اور وہاں سے نکال کر (زمین پر) لایا
وَبَعْضٌ حَمَلْتَهٗ فِيْ فُلْكِكَ	اور کسی کو اپنی کشتی میں بٹھایا
وَنَجَّيْتَهٗ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهٗ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ	اور انھیں اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت کے طفیل ہلاکت سے بچایا
وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهٗ لِنَفْسِكَ خَلِيْلًا	اور کسی کو اپنا خلیل بنایا اور جب انھوں نے تجھ سے
وَسَئَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ	آخری دور میں سچی زبان کا مطالبہ کیا
فَاَجَبْتَهٗ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا	تو ان کی دعا کو قبول کر کے اسے بصورت علی جلی کیا

وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا — اور درخت میں آواز پیدا کر کے کسی کو ہمکلامی کا شرف بخشا

وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ رِدْءًا — اور ان کے بھائی کو ان کا ناصر

وَّوَزِيرًا — اور وزیر بنایا

وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ اَبٍ — اور کسی کو بغیر باپ کے پیدا کیا

وَاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ — اور انھیں واضح نشانیاں عطا کیں

وَاَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ — اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید کی

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً — اور ان میں سے تو نے ہر ایک کے لیے ایک شریعت مقرر کی

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا — اور ہر ایک کو جامع منصوبہ کے ساتھ بھیجا

وَتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَاءَ — اور ان کے لیے اوصیاء کا انتخاب کیا

مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ — جو یکے بعد دیگرے دین کے محافظ بنتے رہیں وقت

مِنْ مُّدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ — معین سے خاص مدت تک

اِقَامَةً لِّدِينِكَ — تاکہ تیرا دین قائم ودائم رہے

وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ — اور بندوں پر تیری حُجّت باقی رہے

وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ — اور اس لیے بھی کہ کہیں حق اپنی ڈگر سے ہٹ نہ جائے

وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهِ — اور باطل صاحبانِ حق پر غالب نہ آجائے

وَلَا يَقُولَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ — اور کسی کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ اے کاش تو نے

اِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا — ہمارے پاس کوئی ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا

وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا هَادِيًا — اور ہمارے لیے ہدایت کا پرچم نصب کر دیا ہوتا

فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى — تو ہم ذلت ورسوائی سے قبل تیری نشانیوں کا اتباع کر لیتے

اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى — یہاں تک کہ امرِ رشد وہدایت کو تو نے

حَبِيبِكَ وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى — اپنے حبیب اور پسندیدہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ — علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی تک پہنچا دیا

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ — جس طرح تو نے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں ہر ایک

خَلَقْتَهُ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَ — کا سردار، منتخب روزگار،

اَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهُ — ہر منتخب سے افضل

وَاَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ — اور ہر صاحبِ اعتماد سے اکرم قرار دیا ہے

قَدَّمْتَهُ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ — اسی طرح تو نے انھیں اپنے تمام نبیوں پر مقدم رکھا

وَبَعَثْتَهُ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ — اور اپنے بندوں میں جنّ وانس کی طرف مبعوث کیا ہے

وَاَوْطَاْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ — اور اپنے تمام مشارق اور تمام مغارب کو ان کے زیر نگیں بنا دیا ہے

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِهِ اِلٰى سَمَائِكَ — براق کو ان کے لیے مسخر کر دیا اور تو نے اپنے آسمان تک انھیں عروج بخشا ہے

وَاَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ اِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ — اور اپنی مخلوقات کے منتہی ہونے تک ماضی و مستقبل کا علم انھیں ودیعت کر دیا ہے

ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ — اور ہر خوف کی گھڑی میں ان کی نصرت کی

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ — اور انھیں جبرائیل، میکائیل

وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ مَلٰٓائِكَتِكَ وَ	اور فرشتوں کی مخصوص جماعت کی حمایت میں رکھا
وَعَدْتَهٗ	اور ان سے وعدہ کیا کہ
اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَ	ان کے لائے ہوئے دین کو مشرکین کی ناگواری کے
لَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	باوجود جملہ ادیان عالم پر غالب کر دے گا
وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهٗ مُبَوَّأَ	اور یہ اس کے بعد ہوا جب تو نے ان کے اہل بیت کے
صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ	لیے ایک منزل صدق وصفا کا تعیّن کر دیا
وَجَعَلْتَ لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ	اور خود آنحضرتؐ اور ان کے اہل بیتؑ لیے پہلا گھر
وُضِعَ لِلنَّاسِ	قرار دیا جسے انسانوں کے لیے وضع کیا گیا
لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبَارَكًا	جو مکّہ مکرّمہ میں واقع
وَهُدًى لِلْعَالَمِيْنَ	اور کائنات کے لیے مرکز ہدایت ہے
فِيْهِ اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ	اس میں روشن نشانیاں ہیں، مقام ابراہیمؑ ہے جو اس
اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا	گھر میں داخل ہوا وہ امن پا گیا
وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ	اور تو نے فرمایا بلاشبہ اللہ کا ارادہ یہ ہے کہ اے اہل
عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ	بیتؑ وہ تم سے ہر طرح کے رجس کو دور رکھے
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا	اور تمھیں پاک و پاکیزہ رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے
ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ	پھر تو نے حضرت محمد مصطفیٰؐ کا حقِ محنت
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ	اپنی کتاب میں اہل بیتؑ کی مودّت کو قرار دیا
فَقُلْتَ قُلْ لَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	اور فرمایا: "اے نبی آپ کہہ دیجئے میں تم سے کسی اجر کا
اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى	سوال نہیں کرتا بس میرے قرابت داروں سے مودّت کرتے رہو"
وَقُلْتَ مَا سَاَلْتُكُمْ مِنْ اَجْرٍ	اور یہ بھی فرمایا کہ میں جو اجر طلب کر رہا ہوں اس میں
فَهُوَ لَكُمْ	سراسر تمھارا ہی فائدہ ہے

وَقُلْتَ مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ	مزید فرمایا کہ میں تبلیغ رسالت کے عوض کسی اجر کا
اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَاءَ اَنْ يَتَّخِذَ اِلٰى	مطالبہ نہیں کرتا مگر جو چاہے وہ اپنے رب تک پہنچنے کی
رَبِّهٖ سَبِيْلًا	سبیل تلاش کر لے
فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ	اور یہی اہل بیتؑ تجھ تک رسائی کی سبیل اور تیری
الْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ	خوشنودی کو پا لینے کا راستہ ہیں
فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ	جب آنحضرتؐ کا زمانہ اختتام کو پہنچا تو انھوں نے
عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ صَلَوَاتُكَ	اپنے ولی علیؑ ابن ابی طالبؑ کو ہادی کی حیثیت سے اپنا
عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا	جانشین بنایا
اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ	اس لیے کہ نبی اکرم ڈرانے والے تھے
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ	اور ہر قوم کے لیے ہادی کی ضرورت ہے
فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ	تو آنحضرتؐ نے جم غفیر کے سامنے فرمایا
مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ	"میں جس کا مولا ہوں علی اس کا مولا ہے
اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ	یااللہ تو اسے دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے
وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ	اور تو اسے دشمن رکھ جو ان سے دشمنی کرے
وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ	تُو اس کی نصرت کر جو ان کا ناصر ہو اور
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ	اس کی مدد نہ کر جو اِن کی مدد سے ہاتھ روکے۔"
وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيُّهٗ	اور فرمایا "میں جس کا نبی ہوں
فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ	علیؑ اس کے امیر ہیں۔"
وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ	اور پھر فرمایا: میں اور علیؑ ایک ہی درخت سے تعلق رکھتے ہیں
وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى	اور دیگر افراد مختلف درختوں سے پیوند رکھتے ہیں
وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى	اور آنحضرتؐ نے علیؑ کو وہی مقام عطا کیا جو ہارونؑ کا موسیٰؑ کے نزدیک تھا

فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى

اورفرمایا ''اے علیؑ تم کو مجھ سے وہی منزلت حاصل ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی

اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَ زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ

مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اوران کی تزویج کردی اپنی لخت جگر کائنات کی عورتوں کی سردار سے

وَ اَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ

اوران کے لیے مسجد میں آمدورفت اسی طرح روا رکھی جس طرح خود ان کے لیے جائز تھی

وَ سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ

اورسب کے دروازے مسجد میں جانے کے لیے بند کروادیئے سوائے علیؑ کے دروازے کے

ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَ حِكْمَتَهُ

پھر انھیں اپنا علم وحکمت ودیعت کردیا

فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ وَ عَلِيٌّ بَابُهَا

اورفرمایا: ''میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے

فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَ الْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا

جسے شہر تک رسائی حاصل کرنی ہو اور حکمت مطلوب ہو اسے چاہیے کہ دروازے سے آئے''

ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِيْ وَ وَصِيِّيْ وَ وَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَ دَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَ حَرْبُكَ حَرْبِيْ

پھر فرمایا: ''اے علی تم میرے بھائی، وصی اور وارث ہو، تمھارا گوشت میرے گوشت سے ہے تمھارا خون میرے خون سے ہے۔ تمھاری صلح میری صلح اور تمھاری جنگ میری جنگ ہے

وَ الْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَ دَمَكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِيْ وَ دَمِيْ

اور ایمان تمھارے گوشت اور خون میں اسی طرح پیوست ہے جس طرح وہ میرے گوشت اور خون میں ہے

وَ اَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ

اورتم کل (بروزِ قیامت) حوضِ کوثر پر میرے جانشین ہوگے

وَ اَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ وَ تُنْجِزُ عِدَاتِيْ

تم ہی میرا قرض ادا کروگے اور میرے وعدوں کو پورا کروگے

وَ شِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ فِي الْجَنَّةِ وَ هُمْ جِيْرَانِيْ

اور تمھارے شیعہ نور کے منبروں پر ہوں گے ان کے چہرے روشن ہوں گے وہ میرے گرد جنت میں ہوں گے اور میرے ہمسائے ہوں گے

وَ لَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِيْ

اوراے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنین کی شناخت مٹ جاتی

وَ كَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَ نُوْرًا مِنَ الْعَمٰى

نبیؐ کے بعد علیؑ کی ذات گمراہی سے ہدایت، کورچشمی سے نور

وَ حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَ صِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ

اوراللّٰہ کی مضبوط رسی اور صراط مستقیم تھی۔

لَا يُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ

ان کے علاوہ پیغمبرؐ کا کوئی ایسا قریبی رشتہ دار نہ تھا

وَ لَا بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ

اور نہ ہی کوئی سابق فی الاسلام تھا

وَ لَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ

اور نہ ہی کوئی ایسا فرد تھا جس کے فضائل نبی اکرمؐ کے فضائل سے متصل ہوں

يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ اٰلِهِمَا

وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نشانات قدم پر گامزن رہا ہو

وَ يُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ

اور وہ تاویل (قرآن) کے لیے جنگیں کرے

وَ لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَاۤئِمٍ

اور اللّٰہ کی راہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے متاثر نہ ہو

قَدْ وَتَرَ فِيْهِ صَنَادِيْدَ الْعَرَبِ

اور انھوں نے راہِ خدا میں عرب کے بہادروں کو تیروں کا نشانہ بنایا۔

وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ	اوران کے دلاوروں کو قتل کیا اوران کے بھیڑیا صفت
ذُؤْبَانَهُمْ	انسانوں کو لقمۂ اَجل بنا دیا۔
فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا بَدْرِيَّةً	اس طرح ان باشندگانِ عرب کے دلوں میں غزوۂ بدر،
وَخَيْبَرِيَّةً	غزوۂ خیبر
وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ	غزوۂ حنین ودیگر غزوات کے سبب کینہ پرورش پانے لگا
فَاَضَبَّتْ عَلٰى عَدَاوَتِهٖ	اوران کے دل حضرت علیؑ کی دشمنی سے لبریز ہو گئے
وَاَكَبَّتْ عَلٰى مُنَابَذَتِهٖ	اوران کی مخالفت پر امنڈ پڑے
حَتّٰى قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ	نتیجتاً علیؑ نے بیعت توڑنے والوں
وَالْقَاسِطِيْنَ	اور زیادتی کرنے والوں
وَالْمَارِقِيْنَ	اور حد سے گذر جانے والوں کو تہہ تیغ کر دیا
وَلَمَّا قَضٰى نَحْبَهٗ	اور جب آپؑ کی مدّت حیات پوری ہوگئی
وَقَتَلَهٗ اَشْقَى الْاٰخِرِيْنَ	اور آپؑ کو آخری زمانے کے بدبخت ترین شخص نے
يَتْبَعُ اَشْقَى الْاَوَّلِيْنَ	اوّلین بدبخت کی پیروی کرتے ہوئے قتل کر ڈالا
لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى	ہدایت کرنے والوں کے سلسلے میں یکے بعد دیگرے
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ	فرمان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلیم نہیں کیا گیا
الْهَادِيْنَ	
وَالْاُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلٰى مَقْتِهٖ مُجْتَمِعَةٌ	امت ان کی دشمنی پر ڈٹی رہی
عَلٰى قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ	اور قطع رحمی اور اولادِ رسولؐ کو خلافت سے
وَاِقْصَاۤءِ وُلْدِهٖ	دور رکھنے پر اجماع کر لیا
اِلَّا الْقَلِيْلَ مِمَّنْ وَفٰى لِرِعَايَةِ	صرف معدودے چند افراد تھے جنھوں نے ان کے
الْحَقِّ فِيْهِمْ	حقوق کی حفاظت کے لیے وفاداری کا ثبوت دیا
فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ	ان میں سے کچھ کو قتل کر دیا گیا، کچھ کو قیدی بنایا گیا
وَاُقْصِيَ مَنْ اُقْصِيَ	اور کچھ کو شہر بدر کر دیا گیا

وَجَرَى الْقَضَاۤءُ لَهُمْ بِمَا يُرْجٰى لَهٗ	اوران کے حق میں الٰہی فیصلہ اسی طرح جاری ہوا
حُسْنُ الْمَثُوْبَةِ اِذْ كَانَتِ	بہترین ثواب کی امید میں اس لیے کہ زمین تو اللہ کی
الْاَرْضُ لِلّٰهِ	ہے
يُوْرِثُهَا مَنْ يَشَاۤءُ مِنْ عِبَادِهٖ	وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے اس کا وارث بنا دیتا
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ	ہے اور انجام کار تو متقین کے لیے ہے۔
وَسُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا	ہمارا رب منزّہ ہے ہمارے رب کا وعدہ بہرحال
لَمَفْعُوْلًا	ضرور پورا ہو کر رہے گا۔
وَلَنْ يُخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَهُوَ	اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا وہ غالب بھی ہے اور
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	صاحب حکمت بھی۔
فَعَلَى الْاَطَائِبِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ	اہل بیت محمدؐ و علیؑ (صلّی اللہ علیہما وآلہما) کے پاک و پاکیزہ
مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَ	افراد پر جو مصیبتیں پڑیں
اٰلِهِمَا	
فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ وَاِيَّاهُمْ	گریہ کرنے والوں کو چاہئے کہ ان پر گریہ کریں اور
فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ	اُن کی خوبیاں بیان کر کے روئیں
وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ	اور انھی جیسے لوگوں پر آنسو بہائیں
وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ	فریاد کرنے والے فریاد کریں
وَيَضِجَّ الضَّاۤجُّوْنَ	چلّانے والے چلّائیں
وَيَعِجَّ الْعَاۤجُّوْنَ	اور چیخنے والے چیخیں
اَيْنَ الْحَسَنُ اَيْنَ الْحُسَيْنُ	کہاں ہیں حسنؑ اور کہاں ہیں حسینؑ؟
اَيْنَ اَبْنَاۤءُ الْحُسَيْنِ	اور کہاں ہے اولادِ حسینؑ؟
صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ	ایک صالح کے بعد دوسرا صالح
وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ	اور ایک صادق کے بعد دوسرا صادق

أَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ
کہاں ہے ایک راستے کے بعد دوسرا راستہ؟

أَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ
کہاں ہیں نیکوکاروں کے بعد نیک بندے؟

أَيْنَ الشُّمُوْسُ الطَّالِعَةُ
کہاں ہیں روشن آفتاب؟

أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ
کہاں ہیں منور ماہتاب؟

أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ
کہاں ہیں درخشندہ ستارے؟

أَيْنَ أَعْلَامُ الدِّيْنِ
کہاں ہیں دین کے پرچم؟

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ
کہاں ہیں علم کے ستون؟

أَيْنَ بَقِيَّةُ اللهِ
کہاں ہے بقیۂ خداوندی؟

الَّتِيْ لَا تَخْلُوْ مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ
اس لیے کہ ہدایت کرنے والے خاندان سے دنیا خالی نہیں رہ سکتی

أَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ
کہاں ہے وہ جو ظالموں کی گردن اڑانے کے لیے تیار بیٹھا ہے؟

أَيْنَ الْمُنْتَظَرُ
کہاں ہے وہ جس کا انتظار ہو رہا ہے

لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ
معاشرے کی کجی اور بے راہ روی کو درست کرنے کے لیے

أَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ
کہاں ہے وہ ہستی جس سے ظلم و جور دور کرنے کی امید کی جاتی ہے

أَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ
کہاں ہے وہ ذخیرۂ ربّانی جو واجبات اور مستحبات کی تجدید کرے گا

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ
کہاں ہے وہ منتخبِ الٰہ جو ملّت اور شریعت کو صحیح ڈگر پر لے آئے گا

أَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهٖ
کہاں ہے وہ مرکز تمنا جو کتاب خداوندی اور اس کے حدود کو زندہ کرے گا

أَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَأَهْلِهٖ
کہاں ہے دین کے نشانات اور دینداروں کو حیات بخشنے والا؟

أَيْنَ قَاصِمُ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ
کہاں ہے ظلم و تعدّی کرنے والوں کی شان و شوکت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والا؟

أَيْنَ هَادِمُ أَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ
کہاں ہے شرک و نفاق کی عمارتوں کو مسمار کرنے والا؟

أَيْنَ مُبِيْدُ أَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ
کہاں ہے فسق کرنے والوں، نافرمانی کرنے والوں اور سرکشی کرنے والوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے والا؟

أَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ
کہاں ہے گمراہی اور اختلاف کی ٹہنیوں کو قلم کرنے والا؟

أَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَآءِ
کہاں ہے دلوں کی کجی اور نفسانی خواہشات کے آثار کو نیست و نابود کرنے والا؟

أَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَآءِ
کہاں ہے جھوٹ اور افترا پردازی کے بندھنوں کو قطع کرنے والا؟

أَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ
کہاں ہے سرکشوں اور باغیوں کو ہلاک کرنے والا؟

أَيْنَ مُسْتَأْصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَالْإِلْحَادِ
کہاں ہے دشمنی کرنے والوں، گمراہوں اور ملحدوں کی بیخ کنی کرنے والا؟

أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْأَعْدَآءِ
کہاں ہے دوستوں کو عزّت بخشنے والا اور دشمنوں کو ذلت سے ہمکنار کرنے والا؟

أَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوٰى
کہاں ہے کلمۂ تقویٰ پر امت کو جمع کرنے والا؟

أَيْنَ بَابُ اللهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى
کہاں ہے وہ دروازہ جس سے آنے والوں کو آنا چاہئے؟

اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ	اور کہاں ہے خدا کی وہ نشانی جس کی طرف اولیاءُاللّٰہ توّجہ کرتے ہیں؟
اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ	کہاں ہے وہ ذریعہ جو زمین وآسمان کے مابین رابطہ ہے؟
اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى	کہاں ہے کامیابی کے دن کا مردِ میدان اور پرچم ہدایت کا لہرانے والا؟
اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا	کہاں ہے درستی اور خوشنودی کی پراگندگی کو یکجا کرنے والا ہے؟
اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِيَآءِ	کہاں ہے انبیاء اور فرزندانِ انبیاء کے خون کا مطالبہ کرنے والا؟
اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَآءَ	کہاں ہے شہدائے کربلا کے انتقام کا طالب؟
اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى	کہاں ہے ہر اس فرد کا مددگار جس پر زیادتی ہوئی اور جھوٹا الزام لگایا گیا ہے؟
اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِيْ يُجَابُ اِذَا دَعٰى	کہاں ہے وہ مضطر جس کی دعا بارگاہ خداوندی میں قبول ہوتی ہے؟
اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى	کہاں ہے مخلوقات کا قلب صاحب برّ وتقویٰ؟
اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى	کہاں ہے فرزند محمد مصطفیٰؐ
وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى	اور فرزند علی مرتضیٰؑ
وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ	فرزند خدیجہؑ طاہرہؑ
وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى	اور فرزند فاطمہ زہراؑ

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى	میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر فدا اور قربان ہو
يَا ابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ	اے مقربین سادات کے فرزند
يَا ابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ	اے محترم شرفا کے دل بند
يَا ابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ	اے ہدایت یافتہ رہنماؤں کے نور نظر
يَا ابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ	اے مہذّب نیکوکاروں کے لختِ جگر
يَا ابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْاَنْجَبِيْنَ	اے اعلیٰ نسب سرداروں کے فرزند
يَا ابْنَ الْاَطَآئِبِ الْمُطَهَّرِيْنَ	اے پاک و پاکیزہ منتخب ہستیوں کے فرزند
يَا ابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ	اے برگزیدہ صاحبان جود وسخا کے فرزند
يَا ابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ	اے گرامی قدر فیّاض رہنماؤں کے فرزند
يَا ابْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ	اے بدرہائے تابان کے فرزند
يَا ابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ	اے چراغہائے فروزاں کے فرزند
يَا ابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ	اے روشن ستاروں کے فرزند
يَا ابْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ	اے چمک دار تاروں کے فرزند
يَا ابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ	اے واضح راستوں کے فرزند
يَا ابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّآئِحَةِ	اے نمایاں پرچموں کے فرزند
يَا ابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ	اے مکمّل ترین علوم کے فرزند
يَا ابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ	اے مشہور ترین راہوں کے فرزند
يَا ابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَاْثُوْرَةِ	اے مقررہ نشانیوں کے فرزند
يَا ابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ	اے موجودہ معجزات کے فرزند
يَا ابْنَ الدَّلَآئِلِ الْمَشْهُوْدَةِ	اے معتبر دلائل کے فرزند
يَا ابْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ	اے صراط مستقیم کے فرزند
يَا ابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ	اے نباء عظیم (بڑی خبر) کے فرزند

يَا ابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

اے اس ہستی کے فرزند جو امّ الکتاب میں اللہ کے نزدیک علی اور حکیم ہے

يَا ابْنَ الْاٰيَاتِ وَ الْبَيِّنَاتِ

اے آیات اور بیّنات کے فرزند

يَا ابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ

اے دلائلِ ظاہرہ کے فرزند

يَا ابْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ

اے براہینِ واضحہ وساطعہ کے فرزند

يَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ

اے حُجَجِ قاطعہ کے فرزند

يَا ابْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ

اے فراواں نعمتوں کے فرزند

يَا ابْنَ طٰهٰ وَ الْمُحْكَمَاتِ

اے طٰہٰ اور محکمات کے فرزند

يَا ابْنَ يٰسٓ وَ الذَّارِيَاتِ

اے یٰسٓ اور ذاریات کے فرزند

يَا ابْنَ الطُّوْرِ وَ الْعَادِيَاتِ

اے طور اور عادیات کے فرزند

يَا ابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى دُنُوًّا وَ اقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوا اور اتنا قریب ہوا کہ علیِ اعلیٰ کی قربت میں دو کمانوں بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا

لَيْتَ شِعْرِيْ

کاش میرے علم میں ہوتا؟

اَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَيُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰى

کہ دوری آپ کو کہاں لے گئی، اور کس زمین یا خطۂ ارض کو آپ کے قدم چومنے کا شرف ملا

اَبِرَضْوٰى اَوْ غَيْرِهَا اَمْ ذِيْ طُوٰى

کیا رضویٰ کی پہاڑی یا کسی اور مقام پر یا ذی طویٰ کی منزل پر

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَ لَا تُرٰى

میرے لیے یہ بڑی آزمائش ہے کہ ساری دنیا کو دیکھوں اور آپ کے دیدار سے محروم رہوں

وَ لَا اَسْمَعَ لَكَ حَسِيْسًا وَ لَا نَجْوٰى

بلکہ آپ کے گذرنے کی آہٹ بھی مجھے سنائی نہ دے اور نہ ہی سرگوشی کا موقع ملے

عَزِيْزٌ عَلَيَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِيَ الْبَلْوٰى

میرے لیے یہ بڑا مشکل مرحلہ ہے کہ میرے ہوتے ہوئے آپ آزمائش میں مبتلا ہوں

وَ لَا يَنَالُكَ مِنِّيْ ضَجِيْجٌ وَ لَا شَكْوٰى

اور میرا نالہ و شیون اور شکوہ و شکایت بھی آپ تک نہ پہنچے

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ایسے غائب ہیں جو ہم سے دور نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ایسے بعید الوطن ہیں گویا ہم سے جدا ہوئے ہی نہیں

بِنَفْسِيْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ ذَكَرَا فَحَنَّا

میری جان آپ پر قربان ہو آپ ہر مومن مرد و زن کی آرزو اور تمنا ہیں جو آپ کو یاد کر کے آنسو بہا رہا ہے

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ عَقِيْدِ عِزٍّ لَا يُسَامٰى

میری جان فدا ہو آپ عزّت کے اس سلسلے سے ہیں جس کی برابری کوئی نہیں کر سکتا

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ اَثِيْلِ مَجْدٍ لَا يُجَارٰى

میری جان نثار ہو، آپ مجد و شرف کی ایسی بنیاد ہیں جس کی ہمسری کوئی نہیں کر سکتا

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰى

میری جان قربان ہو، آپ نعمتوں کے ایسے موروثی خانوادہ سے تعلق رکھتے ہیں کہ جس کے مقابل میں کوئی نہیں آ سکتا

بِنَفْسِيْ اَنْتَ مِنْ نَصِيْفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوٰى

میری جان فدا ہو آپ شرافت کا وہ پیمانہ ہیں جس کا ہم پلہ کوئی نہیں ہو سکتا

اِلٰى مَتٰى اَحَارُ فِيكَ يَامَوْلَايَ — اے میرے مولا میں آپ کے لیے کب تک (بھٹکتا رہوں) سرگرداں رہوں

وَاِلٰى مَتٰى وَاَيَّ خِطَابٍ اَصِفُ فِيكَ وَاَيَّ نَجْوٰى — میں کب تک، کس خطاب سے اور کس راز ونیاز سے آپ کو یاد کرتا رہوں

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ اُجَابَ دُونَكَ وَاُنَاغٰى — میرے لیے یہ امر نہایت شاق ہے کہ آپ کی جانب سے مجھے جواب دے دیا جائے اور کوئی گفتگو نہ ہو

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرٰى — مجھ پر یہ شاق ہے کہ میں آنسو بہاؤں اور دنیا آپ سے لاتعلق رہے

عَزِيزٌ عَلَيَّ اَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرٰى — مجھ پر یہ بہت شاق ہے کہ آپ پر اہل دنیا کی جانب سے ایسا سلوک ہو جو وہ کر رہے ہیں

هَلْ مِنْ مُعِينٍ فَاُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَآءَ — کیا میرا کوئی مددگار ہے جس کے ساتھ مل کر میں اپنی آہ وبکا کو طول دوں؟

هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ اِذَا خَلَا — کیا کوئی ایسا جزع وفزع کرنے والا ہے جس کی تنہائی میں اس کا ہمنوا بن جاؤں؟

هَلْ قَذِيَتْ عَيْنٌ — کیا کوئی ایسی آنکھ ہے جس میں خس وخاشاک پڑا ہوا ہو؟

فَسَاعَدَتْهَا عَيْنِي عَلَى الْقَذٰى — میری آنکھ کھٹک کے وقت جس کی مساعدت کرے

هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقٰى — اے احمدؐ کے نور چشم کیا آپ سے ملنے کی کوئی سبیل ہے

هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعَدِهٖ فَنَحْظٰى — کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے متصل ہو جائے گا جس سے ہم بہرہ ور ہو سکیں

مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى — ہم آپ کے چشمۂ شیریں کے گھاٹ پر سیراب ہونے کے لیے کب پہنچیں گے

مَتٰى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ — اور اس آب شیریں سے فیض یاب ہونے کا ہمیں کب موقع ملے گا؟

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى — تشنگی بڑھ چکی ہے۔

مَتٰى نُغَادِيكَ وَنُرَاوِحُكَ — اب ہم آپ کی خدمت میں صبح حاضر ہوں یا شام

فَنُقِرَّ عَيْنًا — تا کہ آپ کی زیارت سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں

مَتٰى تَرَانَا وَنَرَاكَ — آپ کب ہم پر نظر کرم کریں گے اور ہم کب آپ کے رخ روشن کی زیارت کریں گے

وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰى — کیا اس وقت جب آپ نے پرچم نصرت کو پھیلا دیا ہو اور وہ نمایاں نظر آ رہا ہو

اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ — کیا یہ ممکن ہے کہ ہم اس وقت آپ کے گرد جمع ہو جائیں؟

وَاَنْتَ تَاُمُّ الْمَلَاَ وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا — جب آپ امّت کی امامت کر رہے ہوں اور آپ نے زمین کو عدل سے بھر دیا ہو

وَاَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَعِقَابًا — اور اپنے دشمنوں کو ذلت وخواری کا مزا چکھا دیا ہو

وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ — اور سرکشوں اور منکرین حق کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا ہو

وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ — اور متکبرین کو نیست ونابود کر دیا ہو

وَاجْتَثَثْتَ اُصُولَ الظَّالِمِينَ — اور ظالموں کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا ہو

وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ — اور ہم اس وقت کہہ رہے ہوں: ”سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو عالمین کا پالنہار ہے۔“

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى — خدایا تو ہی ہماری تکلیفوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے

وَ اَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا	اور انھیں ہمارے روبرو لاکر ہم پر اپنی نعمتیں تمام کردے
حَتّٰى تُورِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ خُلَصَآئِكَ	یہاں تک کہ تو ہم کو اپنی جنّتوں تک لے جائے اور اپنے مخلصین شہدا کی رفاقت میں ہمیں جگہ دیدے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	خدایا تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَرَسُولِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ	اور رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو ان کے جد اور تیرے رسول سردار اکبر ہیں
وَعَلٰى اَبِيهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ	اور ان کے والد گرامی پر جو سردار اصغر ہیں اور ان کی جدہ ماجدہ پر جو صدیقہ کبریٰ حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ ہیں
وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ	اور ان ہستیوں پر جنھیں تو نے ان کے آبائے کرام میں سے منتخب کرلیا ہے
وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ	اور امام زمانہ (عج) پر بہترین، مکمل، تمام تر، اور دائمی، سب سے زیادہ
وَاَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ	سب سے بھرپور رحمت نازل فرما جس طرح تو نے رحمت نازل کی ہے
مِنْ اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ	اپنی مخلوقات میں منتخب اور پسندیدہ افراد پر
وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً	اور ان پر اتنی رحمت نازل فرما
لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا	جو ان گنت ہو، بے انتہا ہو، کبھی بھی ختم ہونے والی نہ ہو
اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ	خدایا ان کے ذریعہ حق کو قائم کردے اور باطل کو مٹا دے

وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعَدْوٰى	تجھ سے ہی مدد کا طالب ہوں اور تجھ تک ہی زیادتیوں کی شکایت لے کر آیا ہو
وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا	تو ہی دنیا اور آخرت کا پروردگار ہے میری مدد کو پہنچ
فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ	اے فریاد کرنے والوں کی مدد کرنے والے
عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاَرِهِ سَيِّدَهُ	تیرا بندۂ حقیر مبتلائے بلا ہے، اے زبردست طاقت
يَا شَدِيدَ الْقُوٰى	والے اُسے اُس کے مولاؑ کا جلوہ دکھادے
وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى وَالْجَوٰى وَ	اور ان کے ذریعہ غم والم کی یورش کو دور فرمادے
بَرِّدْ غَلِيلَهُ	اور اس کی پیاس کو بجھادے
يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى	اے وہ ذات جو عرش کا احاطہ کیے ہوئے ہے
وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى	اور جس کی جانب ہر ایک کی بازگشت اور انتہا ہے
اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّآئِقُونَ اِلٰى وَلِيِّكَ	اور ہم تیرے ادنیٰ غلام تیرے اس ولی کے مشتاق ہیں
الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِيِّكَ	جس کی زبان پر ہمیشہ تیرا اور تیرے نبیؐ کا ذکر رہتا ہے
خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا	جسے تو نے ہمارے لیے محافظ اور ملجا کے طور پر خلق فرمایا ہے
وَاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا	اور اسے ہمارے لیے سہارا اور پناہ قرار دیا ہے
وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ مِنَّا اِمَامًا	اور اسے ہم مومنین کا امام بنایا ہے۔
فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا	تو ان کو ہمارا تحفہ اور سلام پہنچادے
وَزِدْنَا بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا	اور اس طرح اے پروردگار ہماری عزّت میں اضافہ فرما
وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا	اور ان کے ٹھکانے کو ہمارا ٹھکانا اور جائے قیام بنادے

وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهٖ اَعْدَآئَكَ	ان کے ذریعہ دوستوں کو راہ دکھا اور دشمنوں کو ذلیل و خوار کر۔
وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ	خدایا ہمارے اور ان کے درمیان ایسا رابطہ قائم
وُصْلَةً تُؤَدِّيْ اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ	کردے جو ہمیں اسلاف کی رفاقت تک پہنچادے
وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ	اور ہمیں ان افراد میں سے قرار دے جو ان کے دامن سے
وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ	متمسک اور ان کے زیر سایہ رہے ہیں
وَاَعِنَّا عَلٰى تَاْدِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ	اور ہماری مدد کر کہ ہم ان کے حقوق ادا کرسکیں اور ان
وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ	کی اطاعت کی سعی کریں
وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ	اور ان کی نافرمانی سے بچیں اور ہم پر کرم کر کہ ان کی رضامندی حاصل ہوجائے
وَهَبْ لَنَا رَاْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ	اور ہمیں عطا کردے ان کی عنایت رحمت، دعا اور خیر
وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ مَا نَنَالُ بِهٖ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ	تا کہ اس وسیلہ سے ہم تیری رحمت کی وسعتوں کو پالیں
وَفَوْزًا عِنْدَكَ	اور تیرے حضور کامیابی حاصل کرلیں
وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً	اور ہماری نمازوں کو ان کے وسیلہ سے مقبول
وَذُنُوْبَنَا بِهٖ مَغْفُوْرَةً	اور ہمارے گناہوں کو مغفور (بخشا ہوا)
وَدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا	اور ہماری دعاؤں کو مستجاب (قبول شدہ)
وَاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً	اور ہمارے رزق کو وسیع
وَهُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً	اور ہمارے غم کو رفع
وَحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً	اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما
وَاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ	اور تو اپنے کرم سے ہماری جانب توجہ مبذول کر
وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ	اور ہمارے اس تقرب کو قبول فرما

وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً	اور بہ نگاہِ شفقت ہم پر نظر کر
نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ	تا کہ اس طرح ہماری عزّت تیرے نزدیک منزل کمال تک پہنچ جائے
ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ	اور پھر اپنے جود وکرم کے سبب تو اسے ہم سے نہ پھیر
وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	اور ہمیں ان کے جدّ نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے حوض سے سیراب کر
بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا	ان کے ہاتھ سے ایسا شیریں اور مزیدار جام ملے جو تشنگی کو بجھادے اور پیاس کو مٹادے
لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	جس کے بعد کسی سیرابی کی ضرورت باقی نہ رہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

دعائے عہد

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چالیس روز صبح کے وقت اس دعائے عہد کو پڑھے، وہ امام زمانہ عج کے ناصروں میں سے ہوگا۔ اور اگر امام زمانہ عج کے ظہور سے پہلے اس کا انتقال ہوجائے گا تو خداوند عالم اسے دوبارہ زندگی عطا کر کے امام کے ناصروں میں شامل کردے گا اور خداوند عالم دعا کے ہر کلمہ کے عوض ہزار نیکیاں اس کے حصے میں لکھ دے گا اور اس کے ہزار گناہوں کو مٹادے گا۔ اور وہ دعائے عہد یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان وشفیق
اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ	یا اللہ! اے باعظمت نور کے پروردگار
وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ	اور رفیع المنزلت کرسی کے پروردگار
وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ	اور موجزن سمندر کے پروردگار
وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ	توریت، انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے

وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ	اورسایہ اوردھوپ کے پروردگار
وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ	اورقرآن عظیم کے نازل کرنے والے
وَرَبَّ الْمَلاۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ	اورملائکہؑ مقرّبین
وَالْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ	اورانبیاومرسلین کے پروردگار
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ	اے اللّٰہ میں تجھ سے تیری مکرّم ذات
الْكَرِيْمِ	
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ	اورتیری نورانی ہستی
وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ	اورتیرے قدیمی ملک کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	اے زندہ اوراے قائم بالذّات
اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ	میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ	جس کے ذریعے آسمان وزمین روشن ہیں
وَالْاَرَضُوْنَ	
وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ يَصْلَحُ بِهِ	اورتیرے اس نام کے صدقے سوال کرتا ہوں جس
	کے ذریعے
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ	اولین اورآخرین کے بگڑے کام بنتے ہیں
يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	اے ہرزندہ سے پہلے زندہ
وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ	اے ہرزندہ کے بعدزندہ رہنے والے
وَيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ	اوراے ایسے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا
يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى	اے مردوں کوزندہ کرنے والے
وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاۤءِ	اورزندوں کوموت کی آغوش میں سلانے والے
يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے زندہ تیرے سوا کوئی اورمعبودنہیں ہے
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ	اے اللّٰہ تو پہنچادے ہمارے آقاامام
الْهَادِيَ الْمَهْدِيَّ	ہادی اورمہدی صلوات اللہ علیہ

الْقَاۤئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ	جوتیرے امرسے قائم ہیں ان پر
عَلَيْهِ	
وَعَلٰى اٰبَاۤئِهِ الطَّاهِرِيْنَ	اوران کے آبائے طاہرینؑ پرسلام ہو
عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ	تمام مومنین اورمومنات کی جانب سے
وَالْمُؤْمِنَاتِ	
فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا	زمین کے تمام مشرقوں اورجملہ مغربوں میں
سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا	ہموارزمین اورپہاڑ میں خشکی اورتری میں
وَعَنِّيْ وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ	میری جانب اورمیرے والدین کی جانب سے ایسا
الصَّلَوَاتِ	درود
زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ	جس کاوزن عرش خداوندی اوراس کے کلمات کی
	سیاہی جتنا ہو
وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهُ	اورجن کاشمارعلم خداوندی میں ہو
وَاَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ	اورکتاب خدانے جس کااحاطہ کرر کھا ہو۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهُ فِيْ صَبِيْحَةِ	یااللّٰہ میں آج کے دن صبح کے وقت ان کے لیے
يَوْمِيْ هٰذَا	تجدید کرتا ہوں
وَمَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِيْ	اورجتنے دن میری زندگی باقی ہے
عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهُ فِيْ عُنُقِيْ	معاہدہ، وابستگی اوربیعت کا قلادہ اپنی گردن میں
	ڈالتا ہوں
لَا اَحُوْلُ عَنْهَا وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا	جس سے نہ میں برگشتہ ہوں گااورنہ ہی اسے ختم کروں گا
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهِ وَ	اے اللّٰہ !تو مجھے ان کے ناصروں اورمددگاروں
اَعْوَانِهِ	میں سے قراردے
وَالذَّاۤبِّيْنَ عَنْهُ	جوان کی جانب سے دفاع کرنے والے
وَالْمُسَارِعِيْنَ اِلَيْهِ	اوران کی جانب تیزی سے جانے والے ہوں

فِيْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ — اپنی حاجتوں کو بر لانے کے لیے

وَالْمُمْتَثِلِيْنَ لِاَوَامِرِهٖ — اوران کے حکم کو بجالانے کے لیے

وَالْمُحَامِيْنَ عَنْهُ — اوران کی حمایت کرنے کے لیے

وَالسَّابِقِيْنَ اِلٰى اِرَادَتِهٖ — اوران کے ارادوں کی تکمیل کے لیے بازی لے جانے والے

وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ — اوران کے سامنے درجۂ شہادت پر فائز ہونے والے

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ — اے اللہ !اگر میرے اوران کے درمیان موت حائل ہوگئی

اَلَّذِيْ جَعَلْتَهٗ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا مَقْضِيًّا — جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے حتمی طور سے لکھ دیا ہے

فَاَخْرِجْنِيْ مِنْ قَبْرِيْ — تو پھر مجھے میری قبر سے برآمد کرنا

مُؤْتَزِرًا كَفَنِيْ — کفن زیب تن کیے ہوئے

شَاهِرًا سَيْفِيْ — تلوار کھینچے ہوئے

مُجَرِّدًا قَنَاتِيْ — اور نیزہ نکالے ہوئے

مُلَبِّيًا دَعْوَةَ الدَّاعِيْ — بلانے والے کی دعوت پر لبّیک کہتے ہوئے

فِي الْحَاضِرِ وَالْبَادِيْ — شہروں اور قریوں میں

اَللّٰهُمَّ اَرِنِي الطَّلْعَةَ الرَّشِيْدَةَ — اے اللہ !تو مجھے ان کا چہرۂ زیبا دکھلا دے

وَالْغُرَّةَ الْحَمِيْدَةَ — اور رُخِ روشن کی زیارت کرادے

وَاكْحُلْ نَاظِرِيْ بِنَظْرَةٍ مِنِّيْ اِلَيْهِ — اوران کی جانب ایک نظر دیکھنے سے میری آنکھوں کو سرمگیں بنادے

وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ — اوران کی کشائش میں جلدی اور ظہور میں آسانی پیدا کردے

وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ — ان کی راہوں کو وسعت عطا کردے

وَاسْلُكْ بِيْ مَحَجَّتَهٗ — اور مجھے ان کے راستے پر گامزن کردے

وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ — اوران کے حکم کو جاری فرمادے

وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ — اوران کی پشت کو محکم کردے

وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ — اوران کے وسیلے سے اپنے شہروں کو آباد کردے

وَاَحْيِ بِهٖ عِبَادَكَ — اور اپنے بندوں کو حیات سے نواز دے

فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ — بے شک تو نے کہا ہے اور تیرا قول برحق ہے

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ — خشکی وتری میں فساد ظاہر ہوگیا

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ — اور یہ سب کچھ لوگوں کا اپنا کیا دھرا ہے

فَاَظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ — اے اللہ تو اپنے ولی کو ہم پر ظاہر کردے

وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ — جو تیرے نبیؐ کی بیٹی کے فرزند ہیں

اَلْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ — جن کا نام تیرے رسول حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے نام پر رکھا گیا ہے

حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا مَزَّقَهٗ — تاکہ وہ باطل کی ہر قوت کو کامیابی سے پارہ پارہ کردیں

وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهٗ — اور حق کو ثابت کرکے اسے بروئے کار لائیں

وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِمَظْلُوْمِ عِبَادِكَ — اور اے اللہ تو انھیں اپنے مظلوم بندوں کی پناہ گاہ بنادے

وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهٗ نَاصِرًا غَيْرَكَ — اور جن کا تیرے سوا کوئی ناصر نہیں تو انھیں ان کا ناصر بنادے

وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ — اور قرآن کے جن احکام کو معطل کردیا گیا ہے ان کی تجدید کرادے

وَ مُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ
اور تیرے دین کے آئین

وَ سُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ
اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے بارے میں جو کچھ وارد ہوا ہے اسے استحکام بخش دے

وَ اجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِيْنَ
اور اے اللہ تو انھیں ان ہستیوں میں قرار دے جنھیں تو نے ظالموں کی یورش سے بچایا ہے

اَللّٰهُمَّ وَ سُرَّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ بِرُؤْيَتِهٖ
اے اللہ! ان کا دیدار کرا کے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَ مَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ
اور ان کی دعوت کا اتباع کرنے والوں کو شاداں و فرحاں کر دے

وَ ارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ
اور ان کے بعد ہماری بے چارگی پر رحم فرما

اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ
پروردگارا ان کی تشریف آوری سے اس امت کے رنج ومحن کو برطرف فرما

وَ عَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ
اور ان کے ظہور میں تعجیل فرما

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا
اس لیے کہ (مخالفین) انھیں اپنے سے دور سمجھتے ہیں

وَ نَرٰيهُ قَرِيْبًا
اور ہم انھیں قریب دیکھتے ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اس کے بعد تین مرتبہ سیدھی ران پر ہاتھ مار کر ہر مرتبہ یہ کہے:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
اے میرے مولا اے صاحب زمان آپ جلدی اور فوراً ہی ظہور فرمائیے

دعائے صباح

امیر المومنین علیہ السلام کی ایک بہت مشہور دعا جو صبح کے وقت پڑھی جاتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بنام خدا، مہربان وشفیق

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ
اے اللہ! اے وہ ہستی جس نے اپنے روشن کلام سے صبح کی زبان کو گویا کیا

وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ
اور رات کے تاریک حصے کو گھٹا ٹوپ اندھیروں میں گنگ کر دیا۔

وَ اَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ
اور گردش کرنے والے آسمان کو برجوں کے اندازے کے مطابق استحکام عطا کیا۔

وَ شَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَأَجُّجِهٖ
اور اپنے نور فروزاں سے سورج کی کرنوں کو منور کیا۔

يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ
وہ اللہ جس نے اپنی ذات کی طرف خود اپنی ذات سے رہنمائی فرمائی۔

وَ تَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ
وہ مخلوقات کی مشابہت سے منزہ اور پاک ہے

وَ جَلَّ عَنْ مُلَاءَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ
اور کیفیات کی مطابقت سے بلند وبالا ہے۔

يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ
اے وہ جو دلوں میں آنے والے خیالات سے بھی زیادہ قریب ہے۔

وَ بَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ
اور آنکھ کی حد نگاہ سے بھی زیادہ دور ہے۔

وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ
اور واقع ہونے سے پہلے ہی اسے ہر چیز کا علم ہو جاتا ہے۔

يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ اَمَانِهٖ
اے وہ ذات جس نے مجھے امن وامان کی خواب گاہ میں سلایا۔

وَ اَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَ اِحْسَانِهٖ

اور بخشش واحسان کی فضا میں مجھے بیدار کیا۔

وَ كَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ

اور اپنی قدرت وطاقت سے برائی کے بڑھتے ہوئے ہاتھوں کو مجھ سے دور کر دیا۔

صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ

رحمت نازل کر اے اللہ اس ہادی پر جس نے (کفرو شرک کی) شب تاریک میں تیری طرف رہنمائی کی

وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ

اور اپنے قدیمی شرف کے بندھن سے تیری راہوں کو مستحکم کیا۔

وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ

جس کا نسب خالص اور حسبِ اصیل انسانیت کی بلند و بالا چوٹیوں پر چمک رہا ہے۔

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ

اور جو زمانہ قدیم سے ہی اس کی چکنی ڈھلان پر ثابت قدم رہا ہے۔

وَ عَلٰى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ

اور درود ہو ان کی منتخب آل پر جو برگزیدہ اور نیکوکار ہیں۔

وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ

یا اللہ تو ہمارے لیے صبح کے دروازے کو رحمت اور کامیابی کی کنجی سے کھول دے۔

وَ اَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ

اور اے اللہ ہدایت اور اصلاح کی بہترین پوشاک میرے زیب تن کر دے۔

وَ اَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ

یا اللہ اپنی عظمت کے وسیلے سے میرے دل کی زمین میں خشوع کے چشمے جاری کر دے۔

وَ اَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ

اے اللہ اپنی ہیبت کے سبب میرے گوشۂ چشم سے اشکوں کا سیلاب جاری کر دے۔

وَ اَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ

اور میری حماقت کی جلد بازی اور رائے کی کمزوری پر قناعت کی لگام ڈال دے۔

اِلٰهِيْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِيَ الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ

اے میرے معبود اگر حسن توفیق سے تیری رحمت کا آغاز نہیں ہوگا۔

فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ

تو پھر کون ہے جو مجھے تیری بارگاہ تک پہنچنے والی واضح شاہراہ پر لے جائے گا۔

وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِيْ اَنَاتُكَ لِقَآئِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى

اگر تیرا حلم ووقار مجھے آرزوؤں اور تمناؤں کے سپرد کر دے گا۔

فَمَنِ الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى

تو پھر حرص وہوس کی ٹھوکروں سے جو لغزشیں ہوں گی ان سے مجھے کون بچائے گا۔

وَ اِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

اور اگر نفس امارہ اور شیطان سے نبرد آزمائی کے وقت تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوگی

فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

تو ایسے عالم میں تیرا بے یار و مددگار چھوڑ دینا مجھے رنج ومحرومی کے سپرد کر دے گا۔

اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ

میرے معبود تو دیکھ رہا ہے کہ امیدوں کے سہارے سے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں

اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ

اور تیرے دامن سے اس وقت متمسک ہوا ہوں

اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ

جب میرے گناہوں نے تجھ تک رسائی سے روک دیا تھا

فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا

میرے نفس نے خواہشات کے تکمیل کے لیے کتنی بری سواری منتخب کی ہے۔

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا وَ مُنَاهَا

وائے ہو اُس نفس پر جس نے بدگمانیوں اور بے جا آرزوؤں کو سجایا اور سنوارا ہے۔

وَ تَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰی سَیِّدِهَا وَ مَوْلٰیهَا	اور نابود ہو جائے وہ نفس جو آقا اور مولا کے فرمان کے مقابل میں نافرمانی کی جرأت کرتا ہے
اِلٰهِیْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِیَدِ رَجَآئِیْ	میرے معبود میں نے دستِ امید سے تیری رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔
وَ هَرَبْتُ اِلَیْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِیْ	اور اپنی خواہشات کی کثرت سے فرار کر کے تیری بارگاہ میں پناہ لینے آیا ہوں۔
وَ عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَآئِیْ	اور میں نے محبت کا حلقہ تیرے گرد مضبوط کر دیا ہے۔
فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ وَ خَطَآئِیْ	خدایا میں نے جن جن گناہوں، غلطیوں اور خطاؤں کا ارتکاب کیا ہے ان سے درگزر فرما۔
وَ اَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِیْ	اور مجھے زبوں حالی سے بچا لے
فَاِنَّكَ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ وَ مُعْتَمَدِیْ وَ رَجَآئِیْ	کیونکہ تو ہی میرا سردار، مولا، معتمد اور امید ہے۔
وَ اَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ وَ مُنَایَ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ	اور دنیا و آخرت میں تو ہی میری منتہائے طلب اور تمنا ہے۔
اِلٰهِیْ كَیْفَ تَطْرُدُ مِسْكِیْنًا	میرے معبود تو ایسے مسکین کو اپنی بارگاہ سے کیسے نکال دے گا؟
اِلْتَجَاَ اِلَیْكَ مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا	جو گناہوں سے فرار کر کے تیری پناہ کا خواہاں ہے
اَمْ كَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰی جَنَابِكَ سَاعِیًا	ایسے طالب ہدایت کو کیسے ناامید کرے گا جو تیرے حضور میں بڑی جانفشانی سے آیا ہے۔
اَمْ كَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنًا وَرَدَ اِلٰی حِیَاضِكَ شَارِبًا	اور تو ایسے پیاسے کو کیسے لوٹا دے گا جو تیرے چشمہ سے سیراب ہونا چاہتا ہے۔

كَلَّا وَ حِیَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِیْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ	ایسا ہرگز نہیں ہوگا اس لیے کہ قحط اور خشک سالی کے موقع پر تیرے فیض کا چشمہ لبریز ہے۔
وَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَ الْوُغُوْلِ	اور مدعو شدہ اور طفیلی ہر ایک کے لیے تیرے کرم کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔
وَ اَنْتَ غَایَةُ الْمَسْئُوْلِ	اور تو ہر سوال کی منزل مقصود
وَ نِهَایَةُ الْمَاْمُوْلِ	اور ہر تمنا کی منتہا ہے
اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ نَفْسِیْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِكَ	میرے معبود میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور تیری مشیت کے قبضے میں دے دی ہے۔
وَ هٰذِهٖ اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَاْتُهَا بِعَفْوِكَ وَ رَحْمَتِكَ	اور تیری بخشش و رحمت کے سہارے میں نے اپنے گناہوں کا بوجھ اتار پھینکا ہے۔
وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ لُطْفِكَ وَ رَاْفَتِكَ	اور میری یہ گمراہ کن خواہشات ہیں جنھیں میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دیا ہے۔
فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰی	اے اللہ میری اس صبح کو ایسا بنا دے کہ وہ مجھ تک ہدایت کا نور
وَ بِالسَّلَامَةِ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا	اور دین و دنیا کی سلامتی کا پیغام لے کر آئے۔
وَ مَسَآئِیْ جُنَّةً مِنْ كَیْدِ الْعِدٰی	اور میری شام ایسی ڈھال بن جائے جو دشمنوں کے وار کو بھی روک دے
وَ وِقَایَةً مِنْ مُرْدِیَاتِ الْهَوٰی	اور خواہشات کی یلغار سے بھی مجھے محفوظ رکھے
اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ	یقیناً تو جو چاہے اس کے کر گزرنے پر قادر ہے
تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ	جسے چاہے اقتدار عطا کرے اور جسے چاہے حکومت سے بے دخل کر دے۔
وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ	جسے چاہے عزّت بخش دے اور جسے چاہے ذلت و خواری میں مبتلا کر دے۔

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تمام تر خیر تیرے ہاتھ میں ہے بلاشبہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

تو رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے

وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

اور دن کو رات میں سمو دیتا ہے۔

وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

تو مردہ سے زندہ کو برآمد کر دیتا ہے

وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

اور زندہ سے مردہ کو ہویدا کرتا ہے۔

وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک و منزّہ ہے

اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ

اے اللہ میں تیری تعریف میں رطب اللسان ہوں

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ

ایسا کون ہے جو تیری قدر و منزلت کو پہچانے

فَلَا يَخَافُكَ

اور تجھ سے خوف زدہ نہ ہو؟

وَ مَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا اَنْتَ

اور ایسا کون ہے جو تیری معرفت رکھے

فَلَا يَهَابُكَ

اور تجھ سے ہراساں نہ ہو؟

اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ

تو نے اپنی سطوت و قدرت سے مختلف گروہوں میں ایکا کر دیا۔

وَ فَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ

اور اپنی مہربانی سے سپیدۂ سحر کو روشن کیا۔

وَ اَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

اور اپنے کرم سے تاریکی شب کو منوّر اور فروزاں بنا دیا۔

وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَ اُجَاجًا

اور سنگ خاراں سے میٹھے اور نمکین پانی کے چشمے جاری کر دیے۔

وَ اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا

اور ابر باراں سے موسلا دھار بارش نازل کی۔

وَ جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا

اور مخلوقات کے لیے سورج اور چاند کو روشن چراغ بنا دیا

مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّ لَا عِلَاجًا

اس تخلیق کے لیے نہ تو نے کوئی مشق کی اور نہ ہی تجھ پر تھکن اور واماندگی کے آثار نظر آئے۔

فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَ الْبَقَآءِ

اے وہ ذات جو عزّت و بقا میں یگانۂ روزگار ہے

وَ قَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَ الْفَنَآءِ

اور جس نے موت و فنا کے قانون سے اپنے بندوں کو مطیع و منقاد بنا رکھا ہے۔

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ

تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر

وَ اسْمَعْ نِدَآئِيْ

تو میری فریاد کو سن لے

وَ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ

اور میری دعا کو قبول کر لے۔

وَ حَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ

اور میری آرزو اور امید کو اپنے فضل و کرم سے پورا کر دے

يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ

اے بہترین ہستی جسے مصیبتوں کو دور کرنے کے لیے پکارا گیا۔

وَ الْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّ يُسْرٍ

ہر رنج و راحت اور دکھ سکھ میں تو جو مرکز آرزو ہے

بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ

میں اپنی حاجات تیری بارگاہ میں پیش کر رہا ہوں

فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا

تو اپنی عالی مرتبت بخشش سے مجھے ناکام نہ لوٹانا

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

اے کریم اے کریم اے کریم

بِرَحْمَتِكَ

تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

تو رحمت نازل فرما بہترین مخلوق محمدؐ اور ان کی جملہ آلؑ پر

اس کے بعد سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ	میرے معبود میرے دل پر پردہ پڑا ہوا ہے
وَ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ	اور میرا نفس عیب دار ہے
وَ عَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ	میری عقل شکست خوردہ ہے
وَ هَوَآئِیْ غَالِبٌ	میری خواہشات غالب ہیں
وَ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ	میری اطاعت کم ہے
وَ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ	اور میرے گناہ زیادہ ہیں
وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ	اور میری زبان گناہوں کا اعتراف کر رہی ہے
فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ	تو جس طرح بھی ممکن ہو!
یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ	اے عیبوں کو چھپانے والے
وَ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ	اے غیب کے جاننے والے
وَ یَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ	اے مصیبتوں کے دور کرنے والے
اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا	تُو میرے تمام گناہوں کی مغفرت فرمادے
بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	تجھے واسطہ ہے محمدؐ و آلِ محمدؑ کی حرمت کا
یَا غَفَّارُ	اے مغفرت کرنے والے
یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ	اے مغفرت کرنے والے اے مغفرت کرنے والے
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا

دُعائے سِمات

دعائے سمات 'شبور' کے نام سے مشہور ہے۔ جس کا جمعہ کے دن آخری ساعت میں پڑھنا مستحب ہے۔ علمائے سلف میں سے اکثر اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ شیخ طوسی نے مصباح میں اور سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں اور کفعمی کی کتابوں میں معتبر سندوں کے

دعائے سمات

ساتھ امام صاحب العصر والزمان (عج) کے نائبِ خاص محمد بن عثمان عَمرِوی رضی اللہ عنہ سے نقل کی گئی ہے اور اس دعا کی روایت امام محمد باقر علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی گئی ہے اور علامہ مجلسی رحمۃ اللہ علیہ نے بحار الانوار میں اس کی شرح بھی کی ہے اور دعا کے کلمات مصباح شیخ کے مطابق یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے وسیلے سے جو عظیم، زیادہ عظمت والا
اَلْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ	زیادہ عزّت والا، زیادہ جلالت وکرامت والا ہے جس
اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ	نام کے ذریعہ سے اگر آسمان کے بند دروازوں کو کھولنے کے لیے تجھے پکارا جائے تو وہ رحمت سے کھل جائیں گے۔
وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ	اور اگر اس نام کے ذریعے تجھ سے زمین کے تنگ دروازوں کی وسعت کی دعا مانگی جائے تو وہ وسیع ہوجائیں گے
وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ	اور اگر اس نام کے وسیلہ تجھ سے مشکلات میں آسانی کے لیے دعا طلب کی جائے تو وہ آسان ہوجائیں گی
وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ	اور اگر اس نام کے ذریعہ تجھ سے مردوں کو زندہ کرنے کی دعا مانگی جائے تو وہ جی اٹھیں گے
وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی کَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْکَشَفَتْ	اگر اس نام کے واسطے تجھ سے مصیبت وآفت کو دور کرنے کی دعا طلب کی جائے تو وہ دور ہوجائیں گی
وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ	تیری ذات کے جلال کا واسطہ جو کریم ہے جو سب سے زیادہ مکرم ہے جو سب سے زیادہ معزز ہے
اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ	جس کے سامنے تمام چہرے جھکے ہوئے ہیں اور جس کے حضور تمام گردنیں خم ہیں

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَ	اور جس کی بزم میں تمام آوازیں دب گئی ہیں اور
وَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ	تیرے خوف سے ہر دل جس کے لیے لرز رہا ہے
وَبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ	اور تیری اس قوت کا واسطہ جس کی وجہ سے آسمان کو
اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ	زمین پر گرنے سے روک دیا گیا ہے الا یہ کہ تیرا اذن
اِلَّا بِاِذْنِكَ	ہو جائے
وَتُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ	اور آسمان و زمین کو روکا ہوا ہے کہ زائل نہ ہونے
اَنْ تَزُوْلَا	پائیں
وَبِمَشِیَّتِكَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا	اور تیری اس مشیت کے واسطے سے جس کے سامنے
الْعَالَمُوْنَ	پوری کائنات سربسجود ہے
وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ خَلَقْتَ بِهَا	اور تیرے اس کلمہ کے واسطے سے جس کے ذریعہ تو
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ	نے زمین و آسمان کو پیدا کیا
وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا	اور تیری اس حکمت کے وسیلے سے جس کے ذریعہ تو
الْعَجَآئِبَ	نے عجیب وغریب چیزیں بنائیں
وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ	اور جس کے ذریعہ تو نے ظلمت کو پیدا کیا
وَجَعَلْتَهَا لَیْلًا	اور اسے رات قرار دیا
وَجَعَلْتَ اللَّیْلَ سَكَنًا	اور رات کو پرسکون بنا دیا
وَخَلَقْتَ بِهَا النُّوْرَ	اور اس کے ذریعہ تو نے نور کو خلق فرمایا
وَجَعَلْتَهٗ نَهَارًا	اور اسے دن بنا دیا
وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا	اور دن کو پھیل جانے اور دیکھنے کا ذریعہ بنایا
وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ	اور اس کے ذریعہ سے تو نے سورج کو پیدا کیا
وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِیَآءً	اور سورج کو ضیاء قرار دیا
وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ	اور اسی کے ذریعہ تو نے چاند کو خلق کیا
وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا	اور چاند کو نور بنا دیا

وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ	اور اس کے ذریعہ تو نے کواکب کو پیدا کیا اور اسے
وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا	ستاروں
وَبُرُوْجًا وَمَصَابِیْحَ وَزِیْنَةً	برجوں، چراغوں اور زینتوں کا وسیلہ بنایا
وَرُجُوْمًا	اور انھیں شیطانوں کو بھگانے کا ذریعہ قرار دیا
وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ	اور تو نے ان کے لیے کئی مشرق
وَمَغَارِبَ	اور کئی مغرب بنائے
وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ	اور تو نے ان کے لیے طلوع ہونے کی جگہیں اور
وَمَجَارِیَ	گزرگاہیں مقرر کی ہیں
وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا	اور تو نے ان کے لیے مدار
وَمَسَابِحَ	اور گردش کے مقامات قرار دیے ہیں
وَقَدَّرْتَهَا فِی السَّمَآءِ مَنَازِلَ	اور تو نے ان کے لیے آسمان میں منزلیں بنائی ہیں
فَاَحْسَنْتَ تَقْدِیْرَهَا	اور اس کی تقدیر کو حسین بنایا ہے
وَصَوَّرْتَهَا	اور جب ان کی صورتیں بنائیں
فَاَحْسَنْتَ تَصْوِیْرَهَا	تو ان کی تصویر کو جمیل بنایا
وَاَحْصَیْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً	اور اپنے ناموں کے ذریعہ ان کا احصا کر دیا
وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِیْرًا	اور اپنی حکمت سے ان کے لیے تدبیر اختیار کی
وَاَحْسَنْتَ تَدْبِیْرَهَا	جو بہترین تدبیر تھی
وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّیْلِ وَ	اور انھیں دن اور رات کے تسلّط کے ذریعہ مسخّر کر دیا
سُلْطَانِ النَّهَارِ	
وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدِ السِّنِیْنَ	نیز ساعتیں، سال کی گنتیاں
وَالْحِسَابِ	اور حساب ان کے ذریعہ معین کر دیے
وَجَعَلْتَ رُؤْیَتَهَا لِجَمِیْعِ النَّاسِ	اور ان کا جلوہ ہر ایک کے لیے یکساں بنا دیا
مَرْئًی وَاحِدًا	

وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ — اور اے اللہ میں تجھ سے اس عظمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَ رَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِيْنَ — جس کے ذریعہ تونے اپنے بندے اور اپنے رسول موسیٰ بن عمران سے مقدسین میں کلام کیا

فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُّوْبِيِّيْنَ — جو فرشتوں کے احساس سے بلند ہے

فَوْقَ غَمَآئِمِ النُّوْرِ — جو نور کے بادلوں سے بالا ہے

فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ — جو شہادت کے تابوت سے اعلیٰ ہے

فِيْ عَمُوْدِ النَّارِ — جو آگ کے ستونوں میں

وَفِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَفِيْ جَبَلِ حُوْرِيْثَ فِي الْوَادِي الْمُقَدَّسِ — اور طور سیناء میں ہے اور جبل حوریث میں وادی مقدس میں ہے

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ — بابرکت خطۂ زمین پر ہے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ — شجر سے طور ایمن کی جانب

مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِيْ اَرْضِ مِصْرَ — اور سرزمین مصر میں

بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ — نو روشن نشانیوں کے ساتھ

وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ — اور جس دن تونے بنی اسرائیل کے لیے سمندر کو شگافتہ کیا

وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ فِيْ بَحْرِ سُوْفٍ — اور ان ابلنے والے چشموں میں جن کے ذریعہ تونے بحر سوف میں عجائبات ظاہر کئے

وَعَقَدْتَ مَآءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ — اور گہرے پانی کے اندر سمندر کے پانی کو تونے پتھر کی طرح جما دیا

وَجَاوَزْتَ بِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ — اور بنی اسرائیل کو سمندر کے پار لگا دیا اور ان سے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ — کیے ہوئے اپنے خوبصورت وعدے کو پورا کیا

بِمَا صَبَرُوْا وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا — کیوں کہ انھوں نے صبر کیا تھا اور تونے انھیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا وارث بنا دیا

الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ — اور جس میں تونے پوری کائنات کے لیے برکت رکھ دی تھی

وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ — اور تونے فرعون اس کے لشکر اور اس کی سواریوں کو سمندر میں غرق کر دیا

وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ — اور واسطہ ہے تیرے عظیم، اعظم، سب سے زیادہ

الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ — باعزت سب سے بلند مرتبہ

الْاَكْرَمِ — سب سے مکرم نام کا

وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ — اور تیری اس عظمت کا واسطہ

تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ — جس کے ذریعہ تونے اپنے کلیم موسیٰ علیہ السلام کو طور سینا پر جلوہ دکھایا

وَلِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ مِنْ قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ — اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو مسجد خیف میں جلوہ دکھا چکا تھا۔

وَلِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ شِيَعٍ — اور اپنے منتخب اسحاق علیہ السلام کو شیع کے کنویں میں

وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بَيْتِ اِيْلٍ — اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کو بیت ایل میں جلوہ دکھایا

وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيْثَاقِكَ — اور تونے ابراہیم علیہ السلام سے کیے ہوئے عہد کو پورا کیا

وَلِاِسْحٰقَ بِحَلْفِكَ وَلِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ — اور اسحاق کے لیے قسم کو اور یعقوب کے لیے شہادت (گواہی) کو

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِيْنَ	اور مومنین سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کیا۔ اور دعا
بِاَسْمَآئِكَ فَاَجَبْتَ	کرنے والوں کی دعا کو تو نے قبول کرلیا
وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ لِمُوْسَى بْنِ	اور تجھے واسطہ ہے اس عظمت کا جو موسیٰ بن
عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى قُبَّةِ الرُّمَّانِ	عمران علیہ السلام کے لیے رمّان کے گنبد پر ظاہر ہوئی
وَبِاٰيَاتِكَ الَّتِيْ وَقَعَتْ عَلٰى اَرْضِ	اور تیری وہ نشانیاں جو سرزمین مصر میں واقع ہوئیں
مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ	عزّت وغلبہ کی عظمت کے ساتھ،
بِاٰيَاتٍ عَزِيْزَةٍ	غالب آنے والی نشانیوں کے ساتھ
وَبِسُلْطَانِ الْقُوَّةِ	اور قوت کے تسلط کے ساتھ
وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ	اور قدرت کی عزّت
وَبِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ	اور مکمّل شان وشوکت کے ساتھ
وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِيْ تَفَضَّلْتَ بِهَا	اور تجھے واسطہ ہے ان کلمات کا جن کے ذریعے تو
عَلٰى اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ	نے آسمانوں، زمینوں
وَاَهْلِ الدُّنْيَا	اور دنیا کے رہنے والوں
وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ	اور آخرت کے ساکنین پر فضل وکرم کیا ہے
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا	اور تجھے واسطہ ہے اس رحمت کا جس کے ذریعے تو
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ	نے تمام مخلوقات پر احسان کیا
وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِيْ اَقَمْتَ بِهَا	اور تیری اس اظہارِ قدرت کا واسطہ جس کے ذریعے
عَلَى الْعَالَمِيْنَ	تو نے عالمین پر حجت قائم کی ہے۔
وَبِنُوْرِكَ الَّذِيْ قَدْ خَرَّ مِنْ	اور تیرے اس نور کا واسطہ جس کے خوف سے طور سینا
فَزَعِهٖ طُوْرُ سَيْنَآءَ	سرنگوں ہوگیا

وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَ	اور واسطہ ہے تیرے علم، تیرے جلال، تیری کبریائی
عِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ	اور تیری عزّت اور تیرے جبروت کا
الَّتِيْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ	جس کا وزن زمین نہیں اٹھا سکتی
وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوَاتُ	اور آسمان جس کے سامنے جھکے ہوئے ہیں۔
وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ	اور زمین کی بڑی گہرائیاں جس کے سامنے سہم کے تھم گئیں
وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ	اور سمندر اور دریا جس کے لیے ٹھہر گئے (جم گئے)
وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ	اور پہاڑ جس کے لیے جھک گئے
وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا	اور زمین ہر طرف سے اس کے لیے ساکن ہوگئی
وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا	اور تمام مخلوقات نے جس کے حضور سر تسلیم خم کردیا اور
وَخَفَقَتْ لَهَا الرِّيَاحُ فِيْ جَرَيَانِهَا	ہواؤں میں جس کی خاطر ارتعاش پیدا ہوا
وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْ اَوْطَانِهَا	جس کے لیے آتش کدوں میں آگ خاموش ہوگئی
وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ لَكَ	اور تیرے اس اقتدار کا واسطہ جس کے ذریعے سے
بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ	تیرا غلبہ رہتی دنیا تک پہچانا گیا۔
وَحُمِدْتَ بِهٖ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ	اور جس کے ذریعے آسمانوں اور زمینوں میں تیری حمد کی گئی
وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِيْ	اور تیرے اس کلمے کا واسطہ جو کلمۂ صدق ہے
سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ	جسے از روئے رحمت سب سے پہلے ہمارے باپ
السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ	آدمؑ اور ان کی ذرّیت کو عطا کیا گیا تھا
وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ	اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس کلمے کے
كُلَّ شَيْءٍ	واسطے سے جو ہر شے پر غالب ہے

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ	اور تیرے اس نور کا واسطہ جس کی تجلّی تونے پہاڑ پر
لِلْجَبَلِ فَجَعَلَهٗ دَكًّا	ڈالی تو اسے ریزہ ریزہ کردیا
وَخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا	اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔
وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ	اور تیری اس عظمت کا واسطہ
ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ	جو طور سینا پر ظاہر ہوئی
فَكَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ	اور جس کے ذریعے سے تونے اپنے بندے اور
مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	رسول موسیٰ بن عمران علیہ السلام سے کلام کیا
وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ وَظُهُوْرِكَ	اور تیرا جلوہ ساعیر میں اور تیرا ظہور فاران کی پہاڑی
فِيْ جَبَلِ فَارَانَ بِرَبَوَاتِ	پر اور مُقدّسین کے ٹیلوں پر
الْمُقَدَّسِيْنَ	
وَجُنُوْدِ الْمَلَآئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ	اور صف بستہ ملائکہ کے لشکروں کے ساتھ اور تسبیح
وَخُشُوْعِ الْمَلَآئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ	کرتے ہوئے فرشتوں کے خشوع کے ساتھ ہوا
وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰى	اور تیری ان برکتوں کا واسطہ جن سے تونے اپنے
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ	خلیل ابراہیم علیہ السلام کے ذریعے
فِيْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	امّت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں برکت عطا فرمائی ہے۔
وَبَارَكْتَ لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ	اور اپنے منتخب اسحاق علیہ السلام کے ذریعے امّت
عِيْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ	عیسیٰ علیہ السلام میں برکت عطا کی
وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَآئِيْلِكَ	اور اپنے اسرائیل یعقوب علیہ السلام کے ذریعے موسیٰ
فِيْ اُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ	علیہ السلام کی امّت میں برکت عطا کی
وَبَارَكْتَ لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ	اور تونے اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ان کی
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ عِتْرَتِهٖ	عترت

وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ	ذریت اور امّت میں برکت عطا کی
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ	اے اللہ جس طرح ہم ان تجلیات سے غائب رہے
وَلَمْ نَشْهَدْهُ	اور ہم نے ان کا مشاہدہ نہیں کیا
وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ صِدْقًا وَّعَدْلًا	اور بن دیکھے ہم ان پر صدق وعدل کے ساتھ ایمان لے آئے
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	یہ کہ تو درود نازل فرما محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام پر
وَاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	اور یہ کہ برکت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام پر
وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	اور رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام پر
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ	جس طرح تونے بہترین درود، برکت اور رحمت نازل فرمائی تھی
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو قابلِ حمد و
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	باعظمت ہے
فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	جو چاہتا ہے کرتا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

یہاں اپنی حاجتوں کو بیان کرے اس کے بعد پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ	اے اللہ واسطہ ہے اس دعا
وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ	اور ان اسماء کا
لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ	جن کی تفسیر اور جن کے باطن کو تیرے سوا کوئی نہیں
بَاطِنَهَا غَيْرُكَ	جانتا
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر اور میرے ساتھ وہ
وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے

وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ	وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں
وَاغْفِرْلِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ	اور میرے تمام اگلے اور پچھلے گناہ معاف کردے
مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ	
وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ	اور مجھ پر اپنے رزق حلال کو وسیع کردے
وَاكْفِنِيْ مَئُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَ	اور مجھے بدترین انسان، بدترین پڑوسی
جَارِ سَوْءٍ وَقَرِيْنِ سَوْءٍ	بدترین ساتھی
وَسُلْطَانِ سَوْءٍ	اور بدترین بادشاہ کے شر سے محفوظ رکھنا
اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ	بے شک تو اپنی مشیت پر قدرت رکھتا ہے
وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اور ہر شے کا جاننے والا ہے
اٰمِيْنَ	اور میری دعا قبول کرلے
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ	اے عالمین کے پروردگار

مولف کہتا ہے کہ بعض نسخوں میں ہے کہ "وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" کے بعد اپنی حاجات کو طلب کرو اور اس کے بعد کہو:

يَا اللهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ	اے اللہ، اے مہربان، اے احسان کرنے والے
السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ	اے آسمانوں اور زمینوں کے موجد
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ	اے صاحب جلال و اکرام اے سب سے بڑھ کر
الرَّاحِمِيْنَ	رحم کرنے والے

پھر "اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ" آخر تک پڑھو۔

نیز علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے سید بن باقی کی مصباح سے نقل کیا ہے کہ دعائے سمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ	اے اللہ واسطہ ہے اس دعا
وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِيْ	اور ان اسما کا

لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا	جن کی تفسیر اور تاویل باطن اور ظاہر کو تیرے سوا کوئی
وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ	نہیں جانتا
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
وَاَنْ تَرْزُقَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا	اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب کر۔
وَالْاٰخِرَةِ	

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے اور کہے:

وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے
وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ	اور میرے ساتھ وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں
وَانْتَقِمْ لِيْ مِنْ (فُلَانِ بْنِ	میرے لیے تو انتقام لے فلاں ابن فلاں سے (اس
فُلَانٍ)	مقام پر اپنے دشمن کا نام لے)۔
وَاغْفِرْلِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ	اور میرے تمام گذشتہ اور آئندہ گناہوں کی مغفرت
مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ	فرما
وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور میرے والدین اور تمام مومنین و مومنات کی
وَالْمُؤْمِنَاتِ	مغفرت فرما
وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ	اور میرے لیے اپنا رزق حلال وسیع کردے۔
وَاكْفِنِيْ مَئُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ	اور مجھے محفوظ رکھ برے انسان
وَجَارِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ	برے پڑوسی، برے حاکم
وَقَرِيْنِ سَوْءٍ	برے ساتھی
وَيَوْمِ سَوْءٍ وَسَاعَةِ سَوْءٍ	برے دن اور برے وقت کے شر سے
وَانْتَقِمْ لِيْ مِمَّنْ يَّكِيْدُنِيْ	اور تو میری جانب سے انتقام لے اس سے جو مجھے
	فریب دے

وَمِمَّنْ يَّبْغِيْ عَلَيَّ وَيُرِيْدُنِيْ وَبِاَهْلِيْ	اور جو مجھ پر ظلم ڈھائے۔ اور میرے ساتھ میرے اہل وعیال
وَاَوْلَادِيْ وَاِخْوَانِيْ وَجِيْرَانِيْ وَقَرَابَاتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا	میری اولاد اور میرے بھائیوں اور پڑوسیوں اور رشتہ داروں میں جو مومنین ومومنات ہیں ان پر ظلم کا ارادہ کرے۔
اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ قَدِيْرٌ	بے شک تو جو چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے
وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اور ہر شے کا جاننے والا ہے
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	دعا کو قبول کر لے اے عالمین کے پروردگار

اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَاۤءِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے اللہ! اس دعا کا واسطہ مومنین ومومنات میں جو محتاج ہیں
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰى وَالثَّرْوَةِ	انھیں غنی اور دولت مند بنا دے۔
وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاۤءِ وَالصِّحَّةِ	اور مومنین ومومنات میں جو بیمار ہیں انھیں شفا یاب اور صحت مند کر دے
وَعَلٰى اَحْيَاۤءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ	اور مومنین ومومنات میں جو زندہ ہیں ان پر اپنا لطف وکرم کر
وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ	اور مومنین ومومنات میں جو مر چکے ہیں ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم کر دے
وَعَلٰى مُسَافِرِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰۤى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ	اور مومنین ومومنات میں جو لوگ سفر کر رہے ہیں انھیں ان کے وطن تک سلامتی اور کامیابی کے ساتھ پہنچا دے۔

بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا	اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمدؐ خاتم النبین اور ان کی عترت طاہرینؑ پر اور ان پر سلام بھیج بہت زیادہ سلام۔

اور شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ تم دعائے سمات کے بعد یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الدُّعَاۤءِ	اے اللہ میں تجھ سے اس دعا کی حرمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اور
وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَاۤءِ وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيْرِ وَالتَّدْبِيْرِ	ان اسماء کی حرمت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو بیان ہونے سے رہ گئے ہیں اور ان معانی و مطالب کے واسطے سے جن پر یہ دعا مشتمل ہے
الَّذِيْ لَا يُحِيْطُ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ	جس کا احاطہ تیرے سوا کوئی اور نہیں کر سکتا۔ یہ سوال کرتا ہوں میرے ساتھ ایسا برتاؤ کرنا۔
كَذَا وَكَذَا	اور کذا اور کذا کی جگہ اپنی حاجتیں بیان کرے

دُعائے مشلول

اس دعا کو دعائے الشاب الماخوذ بذنبہ بھی کہا جاتا ہے یعنی اس نوجوان کی دعا جو اپنے گناہوں میں گرفتار ہو گیا تھا۔ یہ دعا کتاب کفعمی اور مہج الدعوات سے نقل کی گئی ہے جس کو امیر المومنین علیہ السلام نے اس جوان کو تعلیم دی تھی جو اپنے گناہ اور باپ کے حق میں زیادتی کرنے کی بنا پر مشلول ہو گیا تھا جب اس نے اس دعا کو پڑھا تو خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اس کے بدن پر ہاتھ پھیر دیا اور فرمایا کہ اس دعا کو یاد رکھنا کہ اس میں اسم اعظم ہے۔ تیرا انجام بخیر ہوگا۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس نے اپنے آپ کو بالکل صحیح وتندرست پایا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ	یا اللہ میں سوال کرتا ہوں تیرے نام
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے وسیلے سے
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَاحَیُّ	اے صاحبِ جلال واکرام، اے زندہ
یَاقَیُّوْمُ یَاحَیُّ	اے قائم بالذّات، اے زندہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ	اے وہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے۔
یَاهُوَ یَامَنْ لَا یَعْلَمُ مَا هُوَ	اے وہ ذات جس کے بارے میں کوئی نہیں جانتا
وَلَا كَیْفَ هُوَ وَلَآ اَیْنَ هُوَ	کہ وہ کیا ہے، اور نہ یہ کہ وہ کیسا ہے، وہ کہاں ہے،
وَلَا حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ	کس حیثیت کا ہے۔ مگر یہ کہ وہ ہے۔
یَاذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ یَاذَا	اے سلطنت واقتدار کے مالک
الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ یَامَلِكُ	اے عزّت وجبروت کے صاحب
یَاقُدُّوْسُ	اے بادشاہ اے پاک اور بابرکت
یَاسَلَامُ یَامُؤْمِنُ	اے بے عیب، اے امن عطا کرنے والے
یَامُهَیْمِنُ یَاعَزِیْزُ	اے حفاظت کرنے والے، اے غالب
یَاجَبَّارُ یَامُتَكَبِّرُ یَاخَالِقُ	اے تسلط رکھنے والے، اے کبریا، اے خالق
یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ یَامُفِیْدُ	اے موجد، اے مصور، اے مفید
یَامُدَبِّرُ یَاشَدِیْدُ	اے منتظمِ عالم، اے محکم ومضبوط
یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ	اے مبداءِ ایجاد، اے دوبارہ واپس لانے والے،
یَامُبِیْدُ	اے ظالموں کو ہلاک کرنے والے
یَاوَدُوْدُ یَامَحْمُوْدُ	اے محبت کرنے والے، اے قابلِ ستائش
یَامَعْبُوْدُ یَابَعِیْدُ یَاقَرِیْبُ	اے لائقِ عبادت، اے دور، اے نزدیک
یَامُجِیْبُ یَارَقِیْبُ یَاحَسِیْبُ	اے قبول کرنے والے، اے نگہبان، اے ہر چیز کا
یَابَدِیْعُ	حساب کرنے والے، اے ایجاد کرنے والے

یَارَفِیْعُ یَامَنِیْعُ یَاسَمِیْعُ	اے بلند وبالا، اے والا مقام، اے سننے والے، اے
یَاعَلِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاكَرِیْمُ	جاننے والے، اے بردبار، اے صاحب کرم
یَاحَكِیْمُ یَاقَدِیْمُ	اے صاحب حکمت، اے قدیم بالذّات
یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ	اے بلند وبالا، اے صاحبِ عظمت
یَاحَنَّانُ	اے انتہائی مہربان
یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ	اے بہت احسان کرنے والے، اے جزا دینے
یَامُسْتَعَانُ یَاجَلِیْلُ	والے، اے مددگار، اے صاحبِ جلالت
یَاجَمِیْلُ یَاوَكِیْلُ	اے صاحبِ جمال، اے رزق کے ضامن،
یَاكَفِیْلُ	اے کفالت کرنے والے،
یَامُقِیْلُ	اے لغزشوں کو معاف کرنے والے
یَامُنِیْلُ یَانَبِیْلُ	اے نعمت عطا کرنے والے، اے فیّاض،
یَادَلِیْلُ یَاهَادِیْ	اے راہنما، اے ہدایت کرنے والے
یَابَادِیْ یَااَوَّلُ	اے آغاز کرنے والے، اے سب سے پہلے،
یَااٰخِرُ یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ	اے سب سے آخر، اے ظاہر، اے پوشیدہ
یَاقَآئِمُ یَادَآئِمُ	اے فی نفسہ موجود، اے دائمی
یَاعَالِمُ یَاحَاكِمُ یَاقَاضِیْ	اے عالم، اے حاکم، اے قاضی
یَاعَادِلُ یَافَاصِلُ	اے عادل، اے سب سے جدا
یَاوَاصِلُ یَاطَاهِرُ	اے سب سے متّصل، اے پاک وپاکیزہ
یَامُطَهِّرُ	اے پاک کرنے والے
یَاقَادِرُ یَامُقْتَدِرُ	اے صاحب قدرت، اے بااقتدار
یَاكَبِیْرُ یَامُتَكَبِّرُ یَاوَاحِدُ	اے بزرگ اے باعظمت، اے یگانہ
یَااَحَدُ یَاصَمَدُ	اے یکتا، اے بے نیاز

يَامَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ	اے وہ جو فرزند نہیں رکھتا اور نہ ہی کسی کا بیٹا ہے،
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور کوئی بھی اس کا ہمسر نہیں ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ صَاحِبَةٌ وَلَا كَانَ	اور کوئی اس کا شریک حیات نہیں اور نہ کوئی اس کا وزیر
مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِيْرًا	ہے۔نہ ہی اس نے اپنے ساتھ کسی کو مشیر بنایا ہے
وَلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ	نہ ہی وہ کسی مددگار کا محتاج ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ
وَلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ	اس کے سوا کوئی اور معبود ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے۔
فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ	ظالمین جو تیرے بارے میں کہتے ہیں تیری ذاتِ
عُلُوًّا كَبِيْرًا	والاصفات اس سے برتر اور بالا ہے
يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ	اے بلند مرتبہ،اے عالی منزلت،
يَا بَاذِخُ	اے عظیم الشان
يَا فَتَّاحُ	اے (کامیابی کے) دروازے کھولنے والے
يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ	اے فیاض،اے راحت بخش،
يَا مُفَرِّجُ	اے فراخی عطا کرنے والے
يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ	اے مدد کرنے والے،اے مظلوموں کے مددگار،
يَا مُدْرِكُ	اے بندوں کے حاجت روا
يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ	اے ستمگروں کو ہلاک کرنے والے،اے انتقام لینے
يَا بَاعِثُ	والے،اے زندہ کرنے والے
يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ	اے وارث بنانے والے،اے تلاش کرنے والے،
يَا غَالِبُ	اے غلبہ حاصل کرنے والے
يَا مَنْ لَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ	اے وہ ذات جس سے کوئی بھی فرار اختیار نہیں
يَا تَوَّابُ	کرسکتا۔اے توبہ قبول کرنے والے

يَا اَوَّابُ يَا وَهَّابُ	اے رجوع کرنے والوں کے فریادرس،اے عطا
يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ	کرنے والے،اے اسباب فراہم کرنے والے
يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ	اے بند دروازوں کو کھولنے والے،اے وہ کہ جب
مَا دُعِيَ اَجَابَ	بھی اسے پکارا جاتا ہے وہ جواب دیتا ہے
يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ	اے پاک ومنزہ،اے قدردان
يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ	اے معاف کرنے والے،اے مغفرت کرنے والے،
يَا نُوْرَ النُّوْرِ	اے نورِ حقیقی
يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ	اے امور کی تدبیر کرنے والے،اے مہربان
يَا خَبِيْرُ	اے باخبر،اے پناہ دینے والے
يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ	اے روشن کرنے والے
يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ	اے صاحب بصیرت،اے پشت پناہ
يَا كَبِيْرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ	اے خدائے بزرگ،اے یکتا،اے یگانہ
يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ	اے وہ جس کی ذات ابدی ہے،اے ہر ایک کا سہارا،
يَا صَمَدُ يَا كَافِيْ	اے بے نیاز،اے ہر ایک سے بے نیاز کرنے والے
يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ	اے شفا دینے والے،اے پورا کرنے والے اے
يَا مُعَافِيْ	عافیت عطا کرنے والے،
يَا مُحْسِنُ	اے احسان کرنے والے
يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ	اے نوازش کرنے والے،اے نعمت عطا کرنے
يَا مُفْضِلُ	والے،اے فضل وکرم والے
يَا مُتَكَرِّمُ	اے سخاوت کرنے والے
يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ	اے یکتا رہنے والے،اے وہ کہ جو بلند ہوا اور غالب
يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ	آ گیا،اے وہ کہ جو مالک ہوا اور قدرت پا گیا

يَامَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَامَنْ عُبِدَ	اے وہ جو پوشیدہ رہتے ہوئے باخبر ہوا۔اے وہ جس
فَشَكَرَ	کی عبادت کی گئی تواس کی جزادے دی
يَامَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ	اے وہ جس کی نافرمانی کی گئی تو مغفرت کردی۔
يَامَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ	اے وہ جو فکروں میں سما نہیں سکتا
وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ	اور آنکھیں اس کو پا نہیں سکتیں۔
وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ	اور کوئی نشان اس سے چھپ نہیں سکتا
يَارَازِقَ الْبَشَرِ	اے بشر کو رزق فراہم کرنے والے
يَامُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ	اے ہر تقدیر کو بنانے والے(اندازہ مقرر کرنے والے)
يَاعَالِيَ الْمَكَانِ يَاشَدِيْدَ الْاَرْكَانِ	اے بلند منزلت والے،اے مضبوط پایہ رکھنے
يَامُبَدِّلَ الزَّمَانِ	والے،اے زمانے کو بدلنے والے
يَاقَابِلَ الْقُرْبَانِ	اے قربانی کو قبولیت عطا کرنے والے،
يَاذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَاذَا الْعِزَّةِ	اے صاحب کرم واحسان،
وَالسُّلْطَانِ	اے صاحبِ عزّت وسلطان
يَارَحِيْمُ يَارَحْمٰنُ	اے مہربان، اے رحم کرنے والے،
يَامَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ	اے وہ جس کی ہر روز ایک نئی شان ہے۔
يَامَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ	اے وہ جسے ایک عمل دوسرے عمل سے روک نہیں
يَاعَظِيْمَ الشَّاْنِ	سکتا اے عظیم الشان،
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ	اے وہ ذات جو ہر جگہ موجود ہے
يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ	اے آوازوں کو سننے والے،
يَامُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ	اے دعاؤں کو قبول کرنے والے،
يَامُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ	اے مطلوبہ چیزوں کو پورا کرنے والے
يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ	اے حاجتوں کو برلانے والے
يَامُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ	اے برکتوں کو نازل کرنے والے

يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ	اے آنسوؤں پر ترس کھانے والے
يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ	اے لغزشوں سے درگزر کرنے والے،
يَاكَاشِفَ الْكُرُبَاتِ	اے پریشانیوں کو دور کرنے والے،
يَاوَلِيَّ الْحَسَنَاتِ	اے اچھے اعمال کے سرپرست
يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ	اے درجات کو بلندی عطا کرنے والے،
يَامُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ	اے ہر مدّعا کو پورا کرنے والے،
يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ	اے مُردوں کو جلانے والے(زندہ کرنے والے)
يَاجَامِعَ الشَّتَاتِ	اے پراگندہ کو یکجا کرنے والے
يَامُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ	اے نیّتوں سے آگاہ
يَارَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ	اے کھوئی ہوئی چیز کو پلٹانے والے
يَامَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ	اے وہ ذات آوازیں جس کے حضور مشتبہ نہیں ہوتیں اے
يَامَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ	وہ کہ درخواست گزاروں کی درخواست اسے اکتاتی نہیں
وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ	اور اندھیرے اسے چھپا نہیں سکتے۔
يَانُوْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ	اے آسمانوں اور زمینوں کے نور
يَاسَابِغَ النِّعَمِ	اے بھرپور نعمتیں عطا کرنے والے
يَادَافِعَ النِّقَمِ	اے انتقام کو ہٹانے والے
يَابَارِيَ النَّسَمِ	اے بشر کو خلق کرنے والے
يَاجَامِعَ الْاُمَمِ	اے اُمّتوں کو اکٹھا کرنے والے
يَاشَافِيَ السَّقَمِ	اے مرض سے شفا دینے والے
يَاخَالِقَ النُّوْرِ وَالظُّلَمِ	اے نور و ظلمت کے خالق
يَاذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ	اے صاحبِ جود و کرم
يَامَنْ لَا يَطَاُ عَرْشَهُ قَدَمٌ	اے وہ جس کے عرش پر کوئی قدم نہیں رکھ سکتا

يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ	اے سخیوں سے بڑھ کر سخی
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ	اے صاحبانِ کرم سے بڑھ کر صاحب کرم
يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ	اے سننے والوں میں سب سے بڑھ کر سننے والے
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ	اے دیکھنے والوں میں سب سے بڑھ کر دیکھنے والے
يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ	اے پناہ چاہنے والوں کی پناہ گاہ
يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ	اے ڈرنے والوں کی جائے اماں
يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ	اے پناہ طلب کرنے والوں کے پشت پناہ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غِيَاثَ	اے مومنین کے ولی، اے فریاد کرنے والوں کے
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ	فریادرس، اے چاہنے والوں کی منتہا
يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ	اے ہر مسافر کے ساتھی
يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ	اے ہر تنہا کے مونس
يَا مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ	اے ہر جلاوطن کی پناہ گاہ
يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ	اے ہر دھتکارے ہوئے کا ٹھکانا
يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ	اے ہر گمشدہ کے محافظ
يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ	اے شیخ کبیر پر رحم کرنے والے
يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ	اے چھوٹے بچے کو رزق دینے والے
يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ	اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے
يَا فَاكَّ كُلِّ اَسِيْرٍ	اے ہر قیدی کو چھڑانے والے
يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ	اے محتاج و بے نوا کو غنی بنانے والے
يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ	اے خوف زدہ پناہ طلب کی جائے پناہ
يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ	اے وہ ذات کہ تدبیر و تقدیر جس کے قبضہ میں ہے
يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ	اے وہ ذات کہ ہر مشکل کام جس کے لیے
سَهْلٌ يَسِيْرٌ	سہل اور آسان ہے

يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ	اے وہ ہستی جس کے لیے کسی وضاحت کی ضرورت نہیں اے
يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	وہ جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ	اے وہ جو ہر شے سے آگاہ ہے
يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ	اے وہ جو ہر شے پر نظر رکھتا ہے
يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ	اے ہواؤں کو چلانے والے
يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ	اے صبح کے نمودار کرنے والے
يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ	اے روحوں کو مبعوث کرنے والے
يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ	اے صاحب جود و کرم
يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ	اے وہ جس کے دستِ قدرت میں تمام کنجیاں ہیں اے
يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ	ہر آواز کو سننے والے
يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ	اے ہر گزشتہ سے پہلے
يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ	اے ہر نفس کو مرنے کے بعد زندگی عطا کرنے والے
يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ	اے میری سختی میں میری امید
يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ	اے میری مسافرت میں میرے محافظ
يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ	اے میری تنہائی میں میرے مونس
يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ	اے میری نعمتوں میں میرے ولی
يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ	اے میری پناہ جب مختلف راستے مجھے تھکا دیں
وَتُسَلِّمُنِي الْاَقَارِبُ	اور عزیز و اقارب مجھے چھوڑ دیں
وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ	اور ہر دوست میری مدد سے ہاتھ کھینچ لے
يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ	اے اس کے پشت پناہ جس کا کوئی پشت پناہ نہیں
يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ	اے اس کا سہارا جس کا کوئی سہارا نہیں

يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ — اے اس کے لیے ذخیرہ جس کے پاس کوئی ذخیرہ نہیں

يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ — اے اس کے لیے محفوظ پناہ گاہ جس کی کوئی پناہ گاہ نہیں

يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ — اے اس کے لیے ٹھکانا جس کا کوئی ٹھکانا نہیں

يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ — اے اس کے لیے خزانہ جس کا کوئی خزانہ نہیں

يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ — اے اس کا مضبوط کنارہ جس کا کوئی کنارہ نہیں

يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ — اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں

يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ — اے اس کے ہمسائے جس کا کوئی ہمسایہ نہیں

يَا جَارِيَ اللَّصِيْقِ — اے میرے جدا نہ ہونے والے ہمسائے

يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقِ — اے میرے مضبوط سہارا

يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ — اے معبود حقیقی

يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ — اے بیت عتیق (خانہ کعبہ) کے رب

يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ — اے مہربان، اے دوست

فُكَّنِيْ مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ — مجھے تنگ حلقہ سے آزاد کر دے

وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ — اور مجھ سے ہر غم والم اور تنگی کو دور کر دے

وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيْقُ — اور تو میرے لیے کافی ہو جا ہر اس مصیبت کو دور کرنے کے لیے جس کو برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں

وَاَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ — اور جس کی طاقت ہو اس میں میری مدد فرما

يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ — اے یوسفؑ کو یعقوبؑ تک واپس لانے والے

يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ — اے ایوبؑ کا غم دور کرنے والے

يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ — اے داؤدؑ کی خطاؤں سے درگذر کرنے والے

يَا رَافِعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ — اے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو زندہ اٹھانے

وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ — اور انھیں یہودیوں کے ہاتھوں سے بچانے والے

يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ — اے اندھیروں میں یونسؑ کی دعاؤں کو قبول کرنے والے

يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ — اے موسیٰؑ کو کلمات کے ذریعہ منتخب کرنے والے

يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ — اے وہ ذات جس نے آدمؑ کی خطاؤں کو بخش دیا

وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ — اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلندی پر اٹھالیا

يَا مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ — اے وہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچایا

يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَنِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى — اے وہ ذات جس نے قوم عاد اولیٰ اور قوم ثمود کو ہلاک کر ڈالا اور ان میں سے کوئی باقی نہ بچا

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ — اور اس سے پہلے قوم نوحؑ کو ہلاک کیا تھا

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى — وہ سب کے سب ظالم اور سرکش

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى — اور افترا پرداز تھے

يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ — اے وہ ذات جس نے قوم لوطؑ کو تباہ کر دیا

وَدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ — اور قوم شعیبؑ پر عذاب نازل کیا

يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا — اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا — اے وہ ذات جس نے موسیٰؑ کو کلیم بنایا

وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا — اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حبیب قرار دیا

يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ — اے لقمانؑ کو حکمت عطا کرنے والے

وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ — اور سلیمانؑ کو ایسا ملک عطا کرنے والے جو ان کے بعد کسی کو نہیں ملا

يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ — اے وہ ذات جس نے جابر حکمرانوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد کی

يَامَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ
اے وہ ذات جس نے خضرؑ کو زندگی عطا کی

وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا
اور یوشعؑ بن نون کے لیے ڈوبے ہوئے سورج کو پلٹا دیا

يَامَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى
اے وہ ذات جس نے مادرِ موسیٰؑ کے دل کو مضبوط بنایا

وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ
اور مریمؑ بنت عمران کی عصمت کی حفاظت کی

يَامَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ
اے وہ جس نے یحییٰؑ بن زکریاؑ کو گناہوں سے محفوظ رکھا

وَسَكَّنَ عَنْ مُوْسَى الْغَضَبَ
اور حضرت موسیٰؑ کے غضب کو ٹھنڈا کیا

يَامَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى
اے وہ جس نے زکریاؑ کو یحییٰؑ کی خوشخبری دی

يَامَنْ فَدَا اِسْمَاعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ
اے وہ جس نے ذبحِ عظیم کو ذبحِ اسماعیلؑ کا فدیہ قرار دیا

يَامَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلٰى قَابِيْلَ
اے وہ جس نے ہابیلؑ کی قربانی قبول کی اور قابیل پر لعنت کی

يَاهَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اے وہ جس نے گروہِ مشرکین کو حضرت محمدؐ کی خاطر شکست سے دوچار کیا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ان کی آل اور جملہ رسولوں اور تمام ملائکہ مقربین

وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ
اور تمام اطاعت گزاروں پر رحمتیں نازل فرما

وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ مَسْئَلَةٍ سَئَلَكَ
میں تجھ سے ہر وہ سوال کرتا ہوں

بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ
جس کا سوال اس نے کیا تھا جس سے تو راضی تھا

فَحَتَمْتَ لَهٗ عَلَى الْاِجَابَةِ
اور تو نے اس کی دعا کو شرفِ قبولیت بخشا تھا

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
اے اللہ اے اللہ اے اللہ

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ
اے رحمٰن، اے رحمٰن اے رحمٰن

يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ
اے رحیم اے رحیم اے رحیم

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے صاحب جلال واکرام

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اے صاحب جلال واکرام

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِهٖ
اے صاحب جلال واکرام واسطہ ہے اس کا

بِهٖ بِهٖ
واسطہ ہے اس کا، واسطہ ہے اس کا

بِهٖ بِهٖ
واسطہ ہے اس کا، واسطہ ہے اس کا

بِهٖ بِهٖ
واسطہ ہے اس کا، واسطہ ہے اس کا

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
میں تجھ سے ہر اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں

سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
جس سے تو نے اپنے آپ کو موسوم کیا ہے

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ كُتُبِكَ
یا اسے اپنی کسی کتاب میں نازل کیا ہے

اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
یا تو نے اسے اپنے علمِ غیب میں

وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
یا عرش کے محرابِ عزت میں

وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
اور اپنی کتاب کے منتہائے رحمت میں محفوظ کر رکھا ہے

وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
اس طرح کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم بن جائیں

وَالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ
اور ساتوں سمندروں کا پانی روشنائی بن جائے اور لکھنا شروع کریں

مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ
تو کلماتِ خداوندی کبھی بھی ختم نہ ہوں

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ
بلاشبہ اللہ غالب اور باحکمت ہے

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ	اور میں سوال کرتا ہوں تیرے ان اسمائے حسنیٰ کے واسطے سے جن کے اوصاف تو نے اپنی کتاب میں بیان فرمائے ہیں
فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا	تو نے فرمایا ''اور اللہ کے لیے اسمائے حسنیٰ ہیں تم ان کے وسیلے سے دعا طلب کرو''
وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ	اور فرمایا ''تم دعا مانگو میں قبول کروں گا''
وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ	اور فرمایا ''جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں سوال کریں
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ	تو اے پیغمبر آپ فرما دیجئے میں قریب ہوں اور دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا طلب کرتا ہے''
وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ	اور فرمایا ''اے میرے بندو! جنھوں نے اپنے نفسوں پر زیادتی کی ہے
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ	تم رحمت خداوندی سے ناامید نہ ہونا
اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا	بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	یقیناوہی بخشنے والا اور مہربان ہے۔
وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ	اب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے میرے معبود
وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ	اور تجھے پکارتا ہوں اے میرے پروردگار
وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ	اور امید رکھتا ہوں اے میرے آقا
وَاَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ	اور قبولیت کی تمنا کرتا ہوں اے میرے مولا جیسا کہ تو نے وعدہ فرمایا ہے
وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ	اور میں تجھے پکار رہا ہوں جس طرح تو نے مجھے حکم دیا ہے تو
فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے

يَا كَرِيْمُ	اے صاحب کرم
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اور ہر طرح کی حمد مخصوص ہے اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ	اور اللہ کی رحمت ہو محمدؐ اور ان کی جملہ اولاد پر

اس کے بعد اپنی حاجتوں کو طلب کرے انشاء اللہ پوری ہوں گی۔ اس دعا کو پڑھتے ہوئے طہارت کا خیال رکھا جائے تو قبولیت یقینی ہوگی۔

دعائے مجیر

یہ وہ عظیم الشان دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے جسے حضرت جبریل امین علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں لے کر آئے تھے جس وقت آپؐ مقام ابراہیمؑ پر نماز پڑھنے میں مشغول تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کا ذکر کیا ہے اور اس کے حاشیہ میں اس کی فضیلت کی جانب اشارہ کیا ہے۔ جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جو بھی ماہ رمضان المبارک کے ایام البیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ میں اس دعا کو پڑھے گا اس کے گناہوں کی مغفرت ہوجائے گی۔ خواہ وہ بارش کے قطروں، درخت کے پتوں، صحرا کی ریت جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ مریضوں کی شفا، قرض کی ادائیگی، حصول مال یا تونگر بننے اور رنج وغم کو دور کرنے کے لیے یہ دعا بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان وشفیق
سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ	اے اللہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
يَا رَحْمٰنُ	اے رحمان تو بلند مرتبہ ہے۔
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ
تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے رحیم تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحب کرم تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ
تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے بادشاہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے مالک تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ
تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے بابرکت تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے سلام تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ
تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے امان دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے حفاظت کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ
تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے غلبہ رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے تسلّط رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ
تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے کبریائی والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحب جبروت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ
تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے خلق کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے عدم سے وجود میں لانے والے تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ
تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے تصویر بنانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے تقدیر بنانے والے تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ
تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے ہدایت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے باقی رہنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ
تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے عطا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے توبہ قبول کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ
تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے بہت بڑے مشکل کشا تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے بے فکر تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ
تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے میرے سردار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے میرے آقا تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ
تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے نزدیک تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے نگہبان تو بلند مرتبہ ہے۔اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ
تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے دوبارہ زندہ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ	اے قابلِ حمد تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مَجِيْدُ	اے صاحب مجد و شرف تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْمُ	اے ہمیشہ سے موجود تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ	اے باعظمت تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ	اے مغفرت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَيْتَ يَا شَكُوْرُ	ہے اے قدر دانی کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ	اے مشاہدہ کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ	اے معتبر گواہ تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ	اے انتہائی مہربان تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ	اے احسان کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ	اے دوبارہ زندگی دینے والے تو ہر عیب اور نقص
تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ	سے پاک ہے اے وارث بنانے والے تو بلند مرتبہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔
سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِيْ	اے زندگی عطا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا مُمِيْتُ	پاک ہے اے موت دینے والے تو بلند مرتبہ ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا شَفِيْقُ	اے شفقت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ	ہے اے مہربان تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ	اے لطف و کرم کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا مُوْنِسُ	پاک ہے اے مونس تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ	اے طاقت و مرتبے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ	اے نیکی و احسان والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ	اے خبر رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ	اے صاحب بصیرت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔
سُبْحَانَكَ يَا حَفِيُّ	اے حالات سے باخبر تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ	ہے اے مہلت دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُوْدُ	اے لائق پرستش تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُوْدُ	اے موجود تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ	اے مغفرت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ	اے سب کو اپنے قابو میں رکھنے والے تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُوْرُ
تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُوْرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے قابلِ ذکر تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے لائق شکر تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ
تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے فیّاض تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے جائے پناہ تو بلند مرتبہ ہے۔ اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ
تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے مکمّل حسن و جمال تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحبِ جلالت و مرتبت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ
تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے فیّاضی میں سبقت لے جانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے رزق دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ
تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے وعدے کے سچے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے دانے کو شگافتہ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا سَمِيْعُ
تَعَالَيْتَ يَا سَرِيْعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے گزارشات کو سننے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے دعا کو جلد قبول کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيْعُ
تَعَالَيْتَ يَا بَدِيْعُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے بلند مرتبہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے انوکھی چیز بنانے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ
تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے ہر کام انجام دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے عالی مرتبت تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا قَاضِيْ
تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيْ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے فیصلہ صادر کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے راضی ہو جانے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ
تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے ہر شے پر غلبہ رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے طیّب و طاہر تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ
تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے صاحبِ علم تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے صاحبِ اقتدار تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا دَآئِمُ
تَعَالَيْتَ يَا قَآئِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

اے ہمیشہ رہنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے ہمیشہ باقی رہنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔

سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ
تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ

اے بچانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے تقسیم کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے۔
سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ	اے تونگر تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِي	اے تونگر کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ	اے وعدہ وفا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ	پاک ہے اے طاقتور تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا كَافِي	اے کافی ہوجانے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا شَافِي	پاک ہے اے شفا دینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ	اے آگے بڑھانے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ	پاک ہے اے موخر کر دینے والے تو بلند مرتبہ ہے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا أَوَّلُ	اے سب سے اول تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا آخِرُ	اے سب سے آخر تو بلند مرتبہ ہے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ	اے ہر شے میں ظاہر تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ	ہے اے نگاہوں سے اوجھل تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ	اے ہر ایک کی امید تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى	اے وہ جس سے امیدیں کی جاتی ہیں تو بلند مرتبہ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ	اے احسان کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ	پاک ہے، اے بخشش کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے،
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ	اے زندہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ	اے قائم بالذات تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ	اے یکتا تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے،
تَعَالَيْتَ يَا أَحَدُ	اے یگانہ تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ	اے سردار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے،
تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ	اے بے نیاز تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ	اے قدرت رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ	پاک ہے، اے بزرگ و برتر تو بلند مرتبہ ہے، اے
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ يَا وَالِي	اے والی تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالِي	اے عالی تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ
	دیدے
سُبْحَانَكَ یَاعَلِیُّ	اے بلند وبالا تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَااَعْلٰی	اے سب سے اعلیٰ تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَاوَلِیُّ	اے ولی تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَامَوْلٰی	اے مولا تو بلند مرتبہ ہے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ
	دیدے
سُبْحَانَكَ یَاذَارِئُ	اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَیْتَ یَابَارِئُ	ہے، اے جان ڈالنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَاخَافِضُ	اے پست کردینے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَیْتَ یَارَافِعُ	پاک ہے، اے بلندی عطا کرنے والے تو بلند مرتبہ
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے
	پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَامُقْسِطُ	اے انصاف کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَیْتَ یَاجَامِعُ	پاک ہے، اے روز قیامت جمع کرنے والے تو بلند
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ
	سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَامُعِزُّ	اے عزّت دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَیْتَ یَامُذِلُّ	ہے، اے ذلّت دینے والے تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ
	دیدے
سُبْحَانَكَ یَاحَافِظُ	اے حفاظت کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَیْتَ یَاحَفِیْظُ	پاک ہے، اے سب کے محافظ تو بلند مرتبہ ہے، اے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَاقَادِرُ	اے قدرت رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے
تَعَالَیْتَ یَامُقْتَدِرُ	پاک ہے، اے ہر شے پر قبضہ رکھنے والے تو بلند
	مرتبہ ہے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ
	دیدے
سُبْحَانَكَ یَاعَلِیْمُ	اے ہر شے سے آگاہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَیْتَ یَاحَلِیْمُ	ہے، اے بردبار تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَاحَكَمُ	اے حاکمِ مطلق تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَاحَكِیْمُ	اے حکمتوں والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَامُعْطِیْ	اے عطا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
تَعَالَیْتَ یَامَانِعُ	ہے، اے روک لینے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے
سُبْحَانَكَ یَاضَآرُّ	اے ضرر پہنچانے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک
	ہے
تَعَالَیْتَ یَانَافِعُ	اے نفع پہنچانے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ
اَجِرْنَامِنَ النَّارِ یَامُجِیْرُ	دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ
تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے قبول کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے حساب لینے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ
تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے عدل کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے فیصلہ کن حکم نافذ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ
تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے بڑا لطف وکرم کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے صاحب شرف تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ
تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے پروردگار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے حق تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ
تَعَالَيْتَ يَا وَاحِدُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے مجد وشرف والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے یکتا تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ
تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے معاف کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے انتقام لینے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ
تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے سب کو گھیرے ہوئے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے زیادہ فراخی عطا کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا رَؤُوفُ
تَعَالَيْتَ يَا عَطُوفُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے مہربان تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے شفیق تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا فَرْدُ
تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے منفرد تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے بے مثال تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا مُقِيتُ
تَعَالَيْتَ يَا مُحِيطُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے سب کو روزی اور توانائی دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے سب کا احاطہ کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ
تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے رزق وکفالت کے ضامن تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے مکمّل انصاف کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ
تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے واضح کرنے والے تو ہر عیب ونقص سے پاک ہے، اے مستحکم کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ
تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ
أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

اے اچھا سلوک کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے محبت کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ
تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ

اے ہدایت دینے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے رہنمائی کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا نُوْرُ
تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے نور تو ہر عیب و نقص سے پاک ہے، اے روشن کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا نَصِیْرُ
تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے مددگار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اے نصرت عطا کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا صَبُوْرُ
اے بردبار تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے
تَعَالَیْتَ یَا صَابِرُ
اے برداشت کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا مُحْصِیْ
تَعَالَیْتَ یَا مُنْشِیْ
اے اپنے علم اور شمار میں رکھنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے وجود میں لانے والے تو بلند مرتبہ ہے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا سُبْحَانُ
تَعَالَیْتَ یَا دَیَّانُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے پاک و پاکیزہ تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے بدلہ دینے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا مُغِیْثُ
تَعَالَیْتَ یَا غِیَاثُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے فریادرس تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے مدد کرنے والے تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا فَاطِرُ
تَعَالَیْتَ یَا حَاضِرُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
اے پیدا کرنے والے تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے موجود تو بلند مرتبہ ہے، اے پناہ دینے والے ہمیں جہنّم کی آگ سے پناہ دیدے

سُبْحَانَکَ یَا ذَا الْعِزِّ وَ الْجَمَالِ
تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَ الْجَلَالِ
اے صاحب عزّت و جمال تو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، اے صاحب جبروت وجلال تو بابرکت ہے

سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
پاک ہے تو نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے تو ہر نقص اور عیب سے پاک ہے میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
ہم نے ان دعا کو قبول کی اور انھیں غم سے نجات دیدی

وَ کَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
اور ہم اسی طرح مومنین کو نجات دیتے ہیں

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ
اور اللہ رحمت نازل کرے ہمارے آقا حضرت محمدؐ اور ان کی تمام آل پر

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ
اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو عالمین کا پروردگار ہے ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین محافظ ہے

وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نہیں ہے کوئی قوت اور طاقت سوائے اللہ کے جو بلند اور باعظمت ہے

دعائے توسّل

علامہ مجلسی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے منقول ہے کہ انھوں نے دعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ قبولیت کے اعتبار سے اس دعا کو ہر

معاملے میں زود اثر پایا۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ — خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری جانب
اِلَيْكَ — متوجہ ہوں
بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى — تیرے نبی، نبی رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ — وسلم کے وسیلے سے
يَآ اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ — اے ابوالقاسم، اے رسول خداؐ
يَآ اِمَامَ الرَّحْمَةِ — اے امام رحمت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا — اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا — ہم نے آپ کا رخ کیا ہے
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى — اور آپ کو اپنا شفیع اور اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ
اللّٰهِ — قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا — اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ — اے اللہ کے نزدیک صاحب وجاہت
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ — اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَآ اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ — اے ابوالحسنؑ، اے امیر المومنین
يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيطَالِبٍ — اے علیؑ ابن ابیطالبؑ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا — اے مخلوق پر اللہ کی حجّت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰينَا — اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا — ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ — اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا — اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ — اے اللہ کے نزدیک صاحب عزّت
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ — اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ — اے فاطمہ زہرؑا
يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ — اے دختر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ — اے پیغمبر کی آنکھوں کی ٹھنڈک
يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا — اے ہماری سردار، اے ہماری شہزادی
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا — ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ — اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا — اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهَةً عِنْدَ اللّٰهِ — اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعِي لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ — اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ — اے ابومحمدؑ اے حسنؑ بن علیؑ
اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ — اے مجتبیٰؑ، اے فرزندِ رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ — اے مخلوق پر اللہ کی حجّت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا — اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا — ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ — اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا — اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ — اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ — اللہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ — اے ابوعبداللہ، اے حسینؑ بن علیؑ
اَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ — اے شہید، اے فرزند رسول خداؐ

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ	اے ابوالحسنؑ، اے علیؑ بن الحسینؑ
يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ	اے زین العابدینؑ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ	اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت، اللّٰہ کے
اللهِ	پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابوجعفرؑ، اے محمدؑ بن علیؑ
اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ	اے باقرؑ اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے

وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت، اللّٰہ کے
عِنْدَ اللهِ	پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ	اے ابوعبداللّٰہ، اے جعفرؑ بن محمدؑ
اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ	اے صادقؑ اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ	اے ابوالحسنؑ، اے موسیٰؑ بن جعفرؑ
اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ	اے کاظمؑ، اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى	اے ابوالحسنؑ، اے علیؑ بن موسیٰؑ
اَيُّهَا الرِّضَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے رضاؑ، اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابوجعفرؑ، اے محمدؑ بن علیؑ
اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ	اے تقیؑ، جوادؑ
يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت
يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا	اے ہمارے آقا اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ	اے ابوالحسنؑ، اے علیؑ بن محمدؑ
اَيُّهَا الْهَادِيُ النَّقِيُّ	اے نقیؑ ہادیؑ
يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے فرزند رسولِ خداؐ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے۔
يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ	اے ابومحمدؑ، اے حسنؑ بن علیؑ
اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ	اے زکی عسکریؑ
يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا
اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ	اللّٰہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ	اے اللّٰہ کے نزدیک صاحب منزلت،
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ	اللّٰہ کے پاس ہماری شفاعت کیجیے
يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ	اے وصیِ حسنؑ اور جانشین، اے حجتؑ
اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ	اے قائمؑ، منتظر مہدیؑ
يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ	اے فرزند رسولِ خداؐ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا	اے مخلوق پر اللّٰہ کی حُجّت اے ہمارے آقا
وَمَوْلٰينَا	اور ہمارے مولا

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا	ہم نے آپ کا رخ کیا ہے، اور آپ کو اپنا شفیع اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ	اللہ کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دیا ہے
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا	اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں پر مُقدّم رکھا ہے
يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ	اے اللہ کے نزدیک صاحب منزلت، اللہ کے
اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ	پاس ہماری شفاعت کیجیے۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے انشاء اللہ حاجتیں پوری ہوں گی دوسری روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ الفاظ کہے:

يَا سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ إِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ	اے میرے آقا اور میرے مولا میں نے آپ حضرات کی طرف رخ کیا ہے۔
أَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَحَاجَتِيْ إِلَى اللهِ	آپ سب میرے امام ہیں اور فقر واحتیاج کے دنوں میں اللہ کی جانب سے میرے لیے ذخیرہ ہیں
وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ	میں نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ اور شفیع قرار دیا
وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ	ہے۔
فَاشْفَعُوْا لِيْ عِنْدَ اللهِ	آپ اللہ کے پاس میری شفاعت کیجئے اور میرے
وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللهِ	گناہوں سے مجھے چھٹکارا دلا دیجئے۔
فَإِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ إِلَى اللهِ	اس لیے کہ آپ ہی اللہ تک میرے لیے وسیلہ ہیں
وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ أَرْجُوْ	آپ کی محبت اور آپ کی قربت کے وسیلے سے میں
نَجَاةً مِنَ اللهِ	اللہ سے نجات کی امید رکھتا ہوں۔
فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللهِ رَجَائِيْ يَا سَادَتِيْ	اے میرے سردار اور اولیاء خدا آپ اللہ کی بارگاہ
يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِمْ	میں میرے لیے سرمایۂ امید بن جائیں ان سب پر
أَجْمَعِيْنَ	اللہ کی رحمت ہو

وَلَعَنَ اللهُ أَعْدَاءَ اللهِ ظَالِمِيْهِمْ	اور اللہ لعنت کرے اولین وآخرین کے ان دشمنان
مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ	خداوندی پر جنھوں نے ائمہ پر ستم ڈھایا
آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	آمین اے عالمین کے پروردگار

دُعائے نور

سید بن طاؤس نے مُہج الدعوات میں حضرت سلمان فارسیؓ سے ایک روایت نقل کی ہے انھوں نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل کیے ہوئے کلمات کی تعلیم دی کہ اسے صبح و شام پڑھا جائے تا کہ وبائی بخار سے نجات حاصل ہو جائے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان وشفیق
بِسْمِ اللهِ النُّوْرِ	اللہ کے نام سے جو نور ہے
بِسْمِ اللهِ نُوْرِ النُّوْرِ	اللہ کے نام سے جو نور کا نور ہے
بِسْمِ اللهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ	اللہ کے نام سے جو نورٌ علیٰ نورٌ ہے
بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ	اللہ کے نام سے
هُوَ مُدَبِّرُ الْأُمُوْرِ	جو امور کی تدبیر کرنے والا ہے
بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ	اللہ کے نام سے جس نے
خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ	نور سے نور کو پیدا کیا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں
خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ	جس نے نور سے نور کو بنایا
وَأَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ	اور نور کو طور پر نازل فرمایا
فِيْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ	جو تحریر شدہ کتاب میں تھا
فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ	جو پھیلے ہوئے صحیفہ میں تھا
بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ	اور مخصوص مقدار میں تھا

عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ	جسے اپنے برگزیدہ نبی پر اتارا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	تمام تعریفیں اس اللّٰہ کے لیے ہیں
الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ	جس کا تذکرہ عزّت کے ساتھ ہوتا ہے
وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ	اور جس کی شہرت فخر کے ساتھ ہے
وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ	ہر دکھ سکھ کے موقع پر اس کا شکر ادا کیا جاتا ہے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا	اور اللّٰہ کی رحمت ہو ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ	حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر۔

سلمانؓ کہتے ہیں کہ جب میں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا سے اس دعا کو حاصل کیا تو خدا گواہ ہے کہ مکّہ و مدینہ کے ایک ہزار سے زیادہ باشندے جو بخار میں مبتلا تھے میں نے ان کو یہ دعا تعلیم دی اور حکم خدا سے سب کے سب شفایاب ہو گئے۔

دُعائے یامَن تحُل

کفعمی نے مصباح میں یہ دعا تحریر کی ہے اور فرمایا کہ سید بن طاؤس نے یہ دعا ظالم بادشاہ، بلا، فقر و فاقہ اور تنگیِ سینہ کی حفاظت کے لیے ذکر کی ہے۔

یہ دعا صحیفہ سجادیہ کی ساتویں دعا ہے۔ جب بھی کوئی مہم در پیش ہوتی یا کوئی مصیبت نازل ہوتی یا کسی قسم کی بے چینی ہوتی تو امام زین العابدین علیہ السلام یہ دعا پڑھتے تھے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ	اے وہ ذات جس کے ذریعہ مصیبتوں کے بندھنوں کو کھولا جا سکتا ہے
وَيَا مَنْ يُّفْثَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ	اے وہ ہستی جس کے ذریعہ سختیوں کی باڑھ کو کند کیا جا سکتا ہے
وَيَا مَنْ يُّلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ	اے وہ جس سے فراخی کی آسائش کی طرف نکل جانے کی التجا کی جاتی ہے

ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ	تو وہ ہے جس کی قدرت کے سامنے دشواریاں آسان ہو گئیں
وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ	اور تیرے کرم سے اسباب کا سلسلہ باقی رہا
وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ	اور تیری قدرت سے حتمی فیصلہ نافذ ہو گیا
وَمَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ	اور تیرے ارادے کے مطابق تمام چیزیں رواں دواں ہیں
فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ	وہ بن کہے تیری مشیت کی پابند ہیں
وَبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ	اور بن روکے تیرے ارادے سے رکی ہوئی ہیں
اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ	مشکلات کے وقت تجھی کو پکارا جاتا ہے
وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ	اور دشواریوں میں تو ہی جائے پناہ ہے
لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ	ان میں سے کوئی مصیبت ٹل نہیں سکتی مگر جسے تو نے خود دور کیا
وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ	اور کوئی غم زائل نہیں ہو سکتا مگر جسے تو نے خود زائل کیا
وَقَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ	اے میرے رب مجھ پر ایسی مصیبت نازل ہوئی
مَا قَدْ تَكَاَّدَنِيْ ثِقْلُهُ	ہے جس کے بوجھ نے مجھے کچل ڈالا ہے
وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ	اور مجھ پر ایسی مصیبت آ پڑی ہے جس کا برداشت کرنا میرے لیے دشوار ہو گیا ہے
وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهٗ عَلَيَّ	اور تُو نے اپنی قدرت سے اسے مجھ پر وارد کیا ہے
وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ	اور اپنے اقتدار سے میری جانب روانہ کیا ہے
فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ	تُو جسے وارد کر دے اسے کوئی ہٹانے والا نہیں
وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ	اور تُو جسے بھیج دے اسے کوئی پلٹانے والا نہیں

وَلَا فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ	اور تُو جسے بند کر دے اسے کوئی کھولنے والا نہیں
وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ	اور تُو جسے کھول دے اسے کوئی بند کرنے والا نہیں
وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ	اور تُو جسے دشوار بنا دے اسے کوئی آسان کرنے والا نہیں
وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ	اور تُو جسے بے سہارا چھوڑ دے اسے کوئی مدد دینے والا نہیں
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	تُو رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر
وَ افْتَحْ لِيْ يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ	اے میرے پروردگار تو اپنے کرم سے میرے لیے آسائش کا دروازہ کھول دے
وَ اكْسِرْ عَنِّيْ سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ	اور اپنی قوت وطاقت سے غم واندوہ کا زور توڑ دے
وَ اَنِلْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا شَكَوْتُ	اور میرے اس شکوہ کے پیش نظر اپنی نگاہ کرم میری طرف پھیر دے
وَ اَذِقْنِيْ حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيْمَا سَاَلْتُ	اور میری حاجت روائی کر کے احسان کی لذت سے مجھے آشنا کر دے
وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ فَرَجًا هَنِيْٓـًٔا	اور اپنی جانب سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور خوشگوار راحت سے سرفراز فرما
وَ اجْعَلْ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا	اور اپنے لطف خاص سے میرے لیے نجات کی راہ پیدا کر
وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِالْاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوْضِكَ	اور غم واندوہ کے سبب فرائض کی پابندی
وَ اسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ	اور مُستحبّات کی بجا آوری سے غفلت میں نہ ڈال

فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ ذَرْعًا	جو مصیبت مجھ پر نازل ہوئی ہے اس کے ہاتھوں میں تنگ آ چکا ہوں
وَ امْتَلَاْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا	اور جو مصیبت مجھ پر پڑی ہے اس کے سبب دل رنج ومحن سے بھر گیا ہے
وَ اَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كَشْفِ مَا مُنِيْتُ بِهٖ	اور جس مصیبت میں، مَیں مبتلا ہوں اسے دور کرنے
وَ دَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيْهِ	اور جس بلا میں پھنسا ہوا ہوں اس سے نکالنے پر صرف تو ہی قادر ہے
فَافْعَلْ بِيْ ذٰلِكَ وَ اِنْ لَّمْ اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ	تیرے نزدیک اگر میں اس نوازش کا مستحق قرار نہ پاؤں پھر بھی میرے حق میں کرم کر
يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ	اے صاحب عرش عظیم
وَ ذَا الْمَنِّ الْكَرِيْمِ	اے احسان اور کرم کرنے والے
فَاَنْتَ قَادِرٌ يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	تو ہی قدرت رکھتا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	اے عالمین کے پروردگار میری دعا کو قبول کر لے

دعائے فَرَج

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاۗءُ وَ بَرِحَ الْخَفَاۗءُ	خدایا آزمائشیں بڑی ہیں، رسوائی کا سامنا ہے
وَ انْكَشَفَ الْغِطَاۗءُ	پردے ہٹ چکے،
وَ انْقَطَعَ الرَّجَاۗءُ	امیدیں منقطع ہو گئیں
وَ ضَاقَتِ الْاَرْضُ	زمین تنگ ہے،
وَ مُنِعَتِ السَّمَاۗءُ	آسمان کے دروازے بند ہیں

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ
بس تیرا ہی سہارا ہے،

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى
تو ہی فریادرس ہے

وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ
اور تمام سختیوں اور آسانیوں میں تجھی پر بھروسا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ
یااللہ تُو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو اولوالامر ہیں

الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ
جن کی اطاعت تونے ہم پر فرض قرار دی ہے

وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ
اور اس طرح تونے ان کی منزلت سے آشنا کیا

فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا
بس ان کے حق کے طفیل پلک جھپکتے ہی

قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ
بلکہ اس سے بھی پہلے جلد ہی ہماری مشکل آسان کردے

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ
اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ

اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ
آپ ہماری حمایت فرمائیں کیوں کہ آپ دونوں ہماری حمایت کے لیے کافی ہیں

وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ
ہماری مدد فرمائیں کیوں کہ آپ دونوں ہمارے مددگار ہیں

يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
اے ہمارے آقا صاحب زمان

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ
فریاد کو سنیے، فریاد کو پہنچیے، فریاد رسی کیجیے

اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ
میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے، میری مدد کیجیے

اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ
ابھی، اسی لمحے، اسی وقت

اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ
جلدی، فوراً بغیر کسی تاخیر کے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ کا۔

دعائے امام زمانہ (عج)

کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یہ دعائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ
خدایا تو ہمیں اطاعت کی توفیق، معصیت سے بُعد، نیت کی صداقت

وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ
اور قابلِ احترام چیزوں کا عرفان عطا کردے

وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ
اور تو ہمیں ہدایت اور استقامت کے ذریعے باعزت بنادے

وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ
اور تو ہماری زبانوں کو صحیح اور دانائی کی باتوں پر درست رکھ

وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ
اور تو ہمارے دلوں کو علم اور معرفت سے بھر دے

وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ
اور تو ہمارے شکم کو حرام اور شبہے والی اشیا سے پاک کردے

وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ
اور تو ہمارے ہاتھوں کو ظلم اور چوری سے روک دے

وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ
اور تو ہماری آنکھوں کو فسق وفجور اور خیانت سے پھیر دے

وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ
اور ہمارے کانوں کو بیہودہ باتوں اور غیبت سے بند کردے

وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَائِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ
پروردگارا! تو ہمارے علماء کو نوازدے زہد ونصیحت سے

وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ	اور طلبہ کو محنت اور رغبت سے
وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ	اور سننے والوں کو اتباع اور موعظت سے اور مسلمان مریضوں کو شفا اور اطمینان سے
وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ	ان کے مُردوں کو شفقت اور رحمت سے
وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ	اور ہمارے بزرگوں کو وقار اور تسکین قلب سے
وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ	اور جوانوں کو مغفرت اور توبہ سے
وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ	اور عورتوں کو حیا اور عفت سے
وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ	اور دولت مندوں کو تواضع اور بلند ہمتی سے
وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ	اور محتاجوں کو صبر اور قناعت سے
وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ	اور مجاہدین کو کمک اور غلبہ سے
وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ	اور قیدیوں کو نجات اور آرام سے
وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ	اور امیروں کو عدل اور شفقت سے
وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ	اور رعایا کو انصاف
وَحُسْنِ السِّيْرَةِ	اور اچھی سیرت سے
وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ	اور حاجیوں اور زائروں کے زادِ سفر اور اخراجات میں برکت عطا کردے

وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ	اور حج وعمرہ کا جو فریضہ تونے ان پر واجب قرار دیا ہے اسے تو ادا کردے (یعنی ادا کرنے کے اسباب فراہم کر)
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اپنے فضل وکرم سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

استغاثہ امام زمانہ (عجل) کی بارگاہ میں

سید علی خاں نے کلم طیّب میں فرمایا ہے کہ یہ امام زمانہ علیہ السلام کی بارگاہ میں استغاثہ ہے دو رکعت نماز (نماز صبح کی طرح) سورۂ حمد کے بعد جو سورہ یاد ہو پڑھے اس کے بعد رو بہ قبلہ رہتے ہوئے زیر آسمان یہ استغاثہ کرے۔

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ الْعَآمُّ	اللہ کا کامل، مکمّل شامل اور سلامِ عام ہو
وَصَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ	اور اللہ کی دائمی صلوات
وَبَرَكَاتُهُ الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ	باقی رہنے والی اور مکمّل برکتیں ہوں
عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْٓ اَرْضِهٖ	حجت خدا پر اور اس کی زمین
وَبِلَادِهٖ	اور شہروں میں اس کے ولی پر
وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ	اور اُس کے خلیفہ پر جو اس کی مخلوقات
وَعِبَادِهٖ	اور بندوں پر مقرر ہیں
وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ	اور نبوّت کے جوہر
وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ	اور عترت کے باقی ماندہ اور منتخب پر
صَاحِبِ الزَّمَانِ	جو صاحب الزمانؑ
وَمُظْهِرِ الْاِيْمَانِ	اور ایمان کے ظاہر کرنے والے
وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ	احکام قرآنی کی تلقین کرنے والے
وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ	اور زمین کو پاکیزہ بنانے والے

وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ
اور طول وعرض میں عدل کے پھیلانے والے ہیں

وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ
جو حجت، قائم، مہدیؑ

الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ
امام منتظر اور پسندیدہ ہیں

وَابْنِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ الْوَصِيِّ ابْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ
اور ائمہؑ طاہرین کے فرزند ہیں اور وصی اور پسندیدہ اوصیاء کے فرزند ہیں

الْهَادِي الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
ہادی، معصوم اور ہدایت کرنے والے معصوم ائمہ کے فرزند ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
آپ پر سلام ہو اے کمزور مومنین کو عزّت دینے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ
آپ پر سلام ہو اے کافروں، متکبروں اور ظالموں کو ذلیل وخوار کرنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ
آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اے صاحب الزمانؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
آپ پر سلام ہو اے فرزندِ رسولِ خداؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
آپ پر سلام ہو اے فرزندِ امیر المومنینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
آپ پر سلام ہو اے فرزندِ فاطمہ زہراؑ جو خواتین عالم کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْاِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ
آپ پر سلام ہو اے ان اماموں کے فرزند جو حجّت اور معصوم ہیں اور تمام مخلوقات کے امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَكَ فِي الْوِلَايَةِ
آپ پر سلام ہو اے میرے مولا اس بندہ کا سلام جو ولایت میں آپ کا مخلص ہے

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ قول وفعل دونوں اعتبار سے امام مہدی ہیں

وَاَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا
اور آپ ہی وہ ہیں جو زمین کو عدل وداد سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی

فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ
اللہ آپ کے ظہور میں تعجیل فرمائے اور آپ کی تشریف آوری کو آسان بنائے اور آپ کے زمانے کو قریب کردے

وَكَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ
اور آپ کے انصار واعوان کی تعداد کو بڑھادے

وَاَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ
اور آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے

وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ
اور ہم چاہتے ہیں کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنھیں زمین میں کمزور کردیا گیا ہے ہم انھیں امام بنائیں اور انھیں وارث قرار دیں۔

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا
اے میرے مولا اے صاحب الزمانؑ اے فرزند رسول خداؐ میری یہ حاجتیں ہیں۔ (یہ کہہ کر اپنی حاجتیں بیان کریں)

فَاشْفَعْ لِيْ فِيْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ

آپ میرے مقصد میں کامیابی کے لیے اللہ سے سفارش کر دیجئے میں اپنی حاجتیں لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں

لِعِلْمِيْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً وَ مَقَامًا مَحْمُوْدًا

اس لیے کہ مجھے معلوم ہے کہ اللہ کے نزدیک آپ کی سفارش قبول ہوتی ہے اور آپ مقام محمود پر فائز ہیں

فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ

اس خدائے برحق کا واسطہ جس نے آپ کو اس کام کے لیے مخصوص کر دیا اور اپنے راز کے لیے منتخب کر لیا

وَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ

اور اللہ کے نزدیک جو آپ کی منزلت اور آپ کے اور اس کے درمیان جو تعلق ہے اس کا واسطہ

سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْ نُجْحِ طَلِبَتِيْ وَ اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ وَ كَشْفِ كُرْبَتِيْ

آپ اللہ سے میری حاجتوں کی تکمیل اور دعاؤں کی قبولیت اور مصائب وآلام سے نجات کے لیے دعا کریں

اس کے بعد جو بھی حاجت طلب کرے گا انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہوگی۔ مؤلف کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ اس نماز استغاثہ کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد انا فتحنا پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد اذا جاء نصر اللہ پڑھے۔

فضیلت ماہ رجب المرجب

ماہِ رجب ماہِ شعبان اور ماہِ رمضان تینوں بابرکت مہینے ہیں اور ان کی فضیلتوں کا بہت سی روایتوں سے پتا چلتا ہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ماہِ رجب اللہ کا مہینہ ہے اور کوئی مہینہ بھی فضیلت میں اس کی برابری نہیں کر سکتا۔ اس مہینہ میں کافروں سے قتال حرام ہے۔ رجب خداوند عالم کا مہینہ ہے، شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان المبارک میری امت کا مہینہ ہے جو شخص اس مہینہ میں ایک دن روزہ رکھے گا تو اللہ کی بہت بڑی رضامندی کا موجب ہوگا اور ایسے شخص سے اللہ کا غضب دور رہے گا اور جہنّم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند کر دیا

جائے گا۔

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رجب جنت کی ایک نہر کا نام ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے جو شخص بھی اس مہینہ میں ایک دن روزہ رکھے گا وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رجب کا مہینہ میری امّت کے لیے مغفرت طلب کرنے کا مہینہ ہے اس مہینہ میں اللہ سے زیادہ سے زیادہ مغفرت طلب کرو کیونکہ خدا بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اَصَبّ کہتے ہیں کیونکہ اس مہینہ میں اللہ کی رحمت امّت پر بہت زیادہ نازل ہوتی ہے۔

ماہِ رجب کے مشترکہ اعمال

امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رجب کا چاند نظر آنے پر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ

اے وہ ذات جو سوال کرنے والوں کی احتیاجات کا مالک ہے

وَ يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ

اور چپ رہنے والوں کے رازِ دلی سے آگاہ ہے

لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ

ہر مسئلہ کے لیے تیری جانب سے

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَ جَوَابٌ عَتِيْدٌ

شنوائی ہوتی ہے اور جواب تیار ہے

اَللّٰهُمَّ وَ مَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ

پروردگار واسطہ ہے تیرے سچے وعدوں

وَ اَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ

تیری بے انتہا نعمتوں

وَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ

اور تیری وسیع رحمت کا،

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے التماس کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

وَ اَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور دنیا وآخرت دونوں کے لیے میری حاجتوں کو برلا، بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

شیخ نے مصباح میں فرمایا کہ معلی بن خُنَیس نے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ

رجب میں اس دعا کو پڑھنا چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنے
الشَّاكِرِيْنَ لَكَ	شکرگزار بندوں جیسا صبر
وَعَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ	اور اپنے سے ڈرنے والوں جیسا عمل اور اپنی عبادت
الْعَابِدِيْنَ لَكَ	کرنے والوں جیسا یقین عطا کر دے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا	یا اللہ تو بلند و باعظمت ہے اور میں تیرا بندہ ہوں جو
عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ	مصیبت زدہ اور محتاج ہے۔
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ	تو مستغنی اور لائق ستائش
وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ	اور میں تیرا حقیر بندہ ہوں۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ	اے اللہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور
امْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ	اپنی ثروت مندی سے میرے فقر پر۔
وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ	اور اپنے حلم سے میری جہالت پر۔ اور اپنی قوت
عَلٰى ضَعْفِيْ	سے میری ناتوانی پر احسان فرما۔
يَاقَوِيُّ يَاعَزِيْزُ	اے قوت کے مالک اے ہر شے پر غالب۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	اے معبود تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پر جو
الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ	پسندیدہ اوصیاء ہیں۔
وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ	اور تو کافی ہو جا ان امور کے لیے جو دنیا و آخرت میں
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	مجھے درپیش ہوں۔
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتا ہے کہ سید ابن طاؤس نے بھی اس دعا کو کتابِ اقبال سے روایت کی ہے۔ روایات سے پتا چلتا ہے کہ یہ دعا معتبر ترین دعاؤں میں سے ہے اور ہمیشہ پڑھی جا سکتی ہے۔

سید ابن طاؤس روایت کرتے ہیں کہ محمد بن ذکوان کو امام جعفر صادقؑ نے یہ دعا تحریر

کرائی ہے امامؑ نے فرمایا لکھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہر روز ماہِ رجب میں صبح و شام اور دن رات کی نمازوں کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
يَامَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ	اے وہ ذات جس سے میں ہر خیر کی امید رکھتا ہوں
وَاٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ	اور ہر شر کے وقت اس کے غضب سے اس کی امان میں ہوں۔
يَامَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ بِالْقَلِيْلِ	اے وہ جو تھوڑے سے عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے
يَامَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ	وہ ہستی جو ہر مانگنے والے کو عطا کرتا ہے
يَامَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ	اور اسے بھی نوازتا ہے جو نہ اس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا
وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ	ہے اور نہ ہی اس کی معرفت رکھتا ہے
تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً	یہ اس کی شفقت و رحمت کا نتیجہ ہے۔
اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ	تو میری طلب پر
اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ	دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور خوبیاں عطا کر دے۔
وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ	اور تو میری عرض داشت پر دنیا و آخرت کی تمام
جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ	برائیوں اور رسوائیوں کو مجھ سے دور فرما دے
فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَ	اس لیے کہ تو جو بھی عطا کرے گا اس میں کمی واقع نہیں ہوگی
وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ	اور تو اس میں اپنے فضل و کرم سے اضافہ فرما دے اے صاحب کرم و عطا۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام جعفر صادقؑ نے اپنی داڑھی کو اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑا اور اس دعا کو التجا کی صورت میں تضرّع و زاری کرتے ہوئے پڑھنا شروع کیا اور اپنے دائیں ہاتھ کی پہلی انگلی (انگشت شہادت) کو حرکت دیتے رہے۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھی:

يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ — اے صاحب جلالت وشرف

يَاذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُوْدِ — اے مالک نعمت وعطا

يَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ — اے احسان اور بخشش کرنے والے

حَرِّمْ شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ — میرے بڑھاپے کو جہنّم کی آگ پر حرام کردے

ماہِ رجب میں امام علی ابن موسیٰ الرضاؑ کی زیارت کرنا مستحب ہے اور خصوصیت کی حامل ہے۔ جس طرح اس ماہ میں عمرہ کرنا بہت زیادہ فضیلت رکھتا ہے بلکہ فضیلت میں حج کے بعد اس کا مقام ہے منقول ہے کہ امام زین العابدینؑ ماہِ رجب میں عمرہ بجالایا کرتے تھے اور شب وروز کعبہ کے نزدیک نمازیں ادا کرتے اور دعا فرماتے تھے اور رات کا وقت اکثر سجدہ میں گزارتے تھے اور سجدے کے عالم میں یہ ذکر آپؑ سے سنا گیا ہے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ — تیرے بندے کی جانب سے گناہ بہت عظیم ہے پس

فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ — تیری جانب سے بہترین عفو ودرگذر ہونا چاہیے

ماہِ رجب میں شب وروز کے مخصوص اعمال

۱۔ ماہِ رجب کی پہلی شب نہایت افضل ہے اور اس میں کچھ اعمال ہیں۔ چاند دیکھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ — اے اللہ تو ہم پر اس چاند کو طلوع کر

وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ — امن اور ایمان سلامتی

وَالْاِسْلَامِ — اور اسلام کے ساتھ

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ — میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے

عَزَّ وَجَلَّ — جو صاحبِ عزّت وجلالت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ وہ جب ماہِ رجب کا چاند دیکھتے تھے تو یہ پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ — اے معبود تو ماہ رجب وشعبان میں ہم پر برکت نازل فرما

وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ — اور ہمیں ماہ رمضان تک رسائی دلادے

وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ — اور تو ہماری مدد فرما کہ ہم اس مہینہ میں روزے رکھیں اور نمازیں پڑھیں

وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ — زبان کی حفاظت کریں اور نگاہیں نیچی رکھیں

وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ — اور تو اس مہینہ میں ہمارے حصّے میں صرف بھوک اور پیاس کو قرار نہ دینا

۲۔ غسل کرنا۔ بعض علماء کا کہنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو بھی ماہ رجب کے آغاز درمیان اور آخری دن غسل کرے گا تو گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا گویا اس کی ماں نے اسے اسی روز جنم دیا ہے۔

۳۔ زیارتِ امام حسینؑ۔

۴۔ نماز مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے الحمد اور سورۂ توحید ہر رکعت میں پڑھے تاکہ وہ خود کو اپنے اہل وعیال اور اولاد کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے اور پل صراط سے بجلی کی طرح گزر جائے۔

ماہ رجب کا پہلا دن نہایت اشرف ہے اور اس میں چند اعمال ہیں۔

۱۔ روزہ رکھنا ۲۔ غسل کرنا ۳۔ زیارتِ امام حسینؑ ۴۔ ایک طولانی دعا جسے سید نے اقبال میں نقل کیا ہے ۵۔ نمازِ سلمان فارسیؓ۔

پندرھویں شب نہایت اہم ہے اور اس میں کئی اعمال ہیں: ۱۔ غسل کرنا ۲۔ شب بیداری کرنا ۳۔ زیارت امام حسینؑ ۴۔ چھ رکعت نماز پڑھنا۔ ۵۔ تیس رکعت نماز ہر رکعت میں الحمد اور دس مرتبہ سورۂ توحید۔

ماہ رجب کی پندرہویں تاریخ کا دن نہایت افضل ہے اور اس دن کچھ اعمال ہیں:

ا۔غسل ۲۔زیارت امام حسین علیہ السلام ۳۔نماز سلمان فارسیؓ ۴۔چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے ۵۔عمل ام داؤد۔

اعمال روزِ بعثت

(۲۷ رجب المرجب)

یہ عید چند عظیم عیدوں میں سے ایک ہے کہ جس دن رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے اور جبریلؑ ان کی پیغمبری کا حکم لے کر نازل ہوئے۔اس دن کے چند اعمال ہیں:

۱) غسل کرنا۔

۲) روزہ رکھنا اور یہ دن سال کے اُن چار دنوں میں شمار ہوتا ہے جن میں روزہ رکھنا خاص امتیاز رکھتا ہے کہ اس دن کا روزہ ستّر سال کے روزہ کے برابر ہوتا ہے۔

۳) کثرت سے صلوات پڑھنا۔

۴) زیارت حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارتِ امیر المومنین علیہ السلام پڑھنا۔

۵) شیخ نے مصباح میں ریان بن صلتؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام جس زمانہ میں بغداد میں تھے تو پندرہ رجب اور ستائیس رجب کو روزہ رکھتے تھے اور آپؑ کے تمام خادم بھی روزہ رکھتے تھے اور ہم کو حکم دیتے کہ بارہ رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت میں حمد اور سورہ پڑھو اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد حمد، توحید اور معوذتین چار مرتبہ پڑھو پھر چار مرتبہ کہو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک و پاکیزہ ہے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور تعریف صرف اللہ کے لیے ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور سوائے اللہ کے کوئی طاقت وقوت نہیں ہے
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	جو بزرگ و برتر ہے (اس کے بعد)

چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (اللہ اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کی

ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیتا) چار مرتبہ، لَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا۔

۶) شیخ نے روایت کی ہے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے کہ اس دن بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں حمد اور ایک سورہ پڑھے اور تشہد و سلام کے بعد ہر دو رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے ہے
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا	جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اور نہ ہی اقتدار میں اس کا کوئی شریک کار ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ	اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا	اور تم اس کی عظمت و کبریائی بیان کرو (اللہ اکبر کہو)
يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ	اے مدتِ حیات میں میرا ذخیرہ
يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ	اے سختی میں میرے رفیق
يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ	اے نعمت میں میرے سرپرست
يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ	اے میری طلب کے وقت میرے فریادرس
يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ	اے میری حاجت میں میری کامیابی
يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ	اے میری غیبت میں میرے نگہبان
يَا كَافِيَّ فِيْ وَحْدَتِيْ	اے میری تنہائی میں میرے لیے کافی
يَا اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ	اے میری وحشت کے وقت مجھے مانوس رکھنے والے
اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ	تو ہی میرے عیوب کو چھپانے والا ہے
فَلَكَ الْحَمْدُ	لہٰذا تمام حمد صرف تیرے لیے ہے
وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ	اور تو ہی میری لغزشوں سے درگذر کرنے والا ہے
فَلَكَ الْحَمْدُ	اس لیے تمام حمد صرف تیرے لیے ہے
وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ	اور میری شکستگی میں تو ہی میرا دستگیر ہے
فَلَكَ الْحَمْدُ	لہٰذا تمام حمد صرف تیرے لیے ہے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر
وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ	تو میرے عیوب کو ڈھانپ دے
وَاٰمِنْ رَوْعَتِیْ	اور میرے خوف سے مجھے محفوظ رکھ
وَاَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ	اور میری لغزش سے درگزر کر
وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِیْ	اور میرے جرم کو معاف کردے
وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ	اور میرے گناہوں کو بخش دے
فِیْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ	اور مجھے صاحبان جنت میں شامل کردے
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ	یہ وہ سچا وعدہ ہے
كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ	جو ان لوگوں سے کیا گیا تھا

پس دعاؤں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ حمد، اخلاص و معوذتین، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر اور آیت الکرسی کو سات مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سات مرتبہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	اور اللہ سب سے بڑا ہے
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک و پاکیزہ ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت نہیں ہے

اس کے بعد سات مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا (اللہ، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کی ذات میں کسی کو شریک قرار نہیں دیتا) اور پھر جو دعا چاہے کرے۔

۷) اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں وارد ہوا ہے کہ مستحب ہے کہ اس دن یہ دعا بھی پڑھے:

یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ	اے وہ ذات جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے
وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ	اور اس نے خود بھی معافی دینے اور درگزر کرنے کی ضمانت لی ہے
یَا مَنْ عَفٰى وَتَجَاوَزَ	اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کیا

اُعْفُ عَنِّیْ وَتَجَاوَزْ یَا كَرِیْمُ	اے صاحب کرم تو مجھے معاف کردے اور مجھ سے درگزر کر
اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ	خدایا! طلب و جستجو نے مجھے تھکا دیا ہے
وَاَعْیَتِ الْحِیْلَةُ وَالْمَذْهَبُ	اور تدبیر و راہ نے مجھے درماندہ کردیا ہے
وَدَرَسَتِ الْاٰمَالُ	اور آرزوئیں ملیا میٹ ہوگئیں
وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ	اور تیرے سوا تمام امیدیں منقطع ہوگئیں
وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ	تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْكَ مُشْرَعَةً	بارالہا! میں نے مطالب کی تمام راہوں کو تیری جانب کھلا ہوا پایا
وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَیْكَ مُتْرَعَةً	اور امید کے چشموں کو تیرے پاس لبالب پایا
وَاَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً	اور دعا کے دروازوں کو جو بھی تجھ سے دعا طلب کرے اس کے لیے وا پایا
وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً	تیری کمک اس کے لیے موجود پائی اور جو مدد کا طلب گار ہوا
وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِیْكَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ	اور مجھے معلوم ہے کہ تو دعا کرنے والے کے لیے قبولیت کا مقام ہے
وَلِلصَّارِخِ اِلَیْكَ	اور جو بھی تجھ سے فریاد کرتا ہے
بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ	تو اس کی فریادرسی کا ٹھکانا ہے
وَاَنَّ فِی اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ	اور یقیناً تیرے جود و کرم کی طرف لپکنے میں
وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا	اور تیرے وعدے کی ضمانت میں مداوا ہے
مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِیْنَ	کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا
وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ	اور جنھوں نے مال پر قبضہ کر رکھا ہے ان سے وصول کرنے کا

وَ اَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ
اور بے شک تو اپنی مخلوقات سے پوشیدہ نہیں ہے

اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ
الّا یہ کہ ان کے اعمال ان کے لیے تجھ سے حجاب بن جائیں

وَ قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ
اور مجھے یہ معلوم ہے کہ تیری طرف سفر کرنے والے

اَفْضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ
کے لیے بہترین زادِ راہ

عَزْمُ اِرَادَةٍ يَخْتَارُكَ بِهَا
وہ عزمِ محکم ہے جس کے ذریعے وہ تجھے اختیار کرتا ہے

وَ قَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ
اور میرے دل نے عزمِ محکم کے ساتھ تجھ کو پکارا ہے

وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا
اور میں تجھ سے ہر اس دعا کے ذریعے سوال کرتا ہوں

رَاجٍ
جس سے تجھے امید کرنے والوں نے پکارا ہے

بَلَّغْتَهٗ اَمَلَهٗ
اور تو نے انھیں ان کی آرزوؤں تک پہنچا دیا ہو

اَوْ صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهٗ
یا ایسے فریاد کرنے والے کی سی تو نے جس کی فریاد رسی کی ہو

اَوْ مَلْهُوْفٌ مَكْرُوْبٌ
یا ایسے دردمند اور پریشان حال کی سی

فَرَّجْتَ كَرْبَهٗ
تو نے جس کی پریشانی کو دور کیا ہو

اَوْ مُذْنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهٗ
یا ایسے گناہگار و خطا کار کی سی جسے تو نے بخش دیا ہو

اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ
یا ایسے صاحبِ عافیت نے دعا کی ہے جس پر تو نے نعمتوں کی تکمیل کر دی ہو

اَوْ فَقِيْرٌ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ
یا کسی محتاج نے دعا طلب کی اور تو نے اپنی دولت مندی کا رخ اس کی طرف موڑ دیا

وَ لِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ
اور ان دعاؤں کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جن کا تجھ پر حق ہو

وَ عِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ
اور تیرے نزدیک ان کی قدر و منزلت ہو

اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
سوال یہ ہے کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَ قَضَيْتَ حَوَائِجِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ
اور میری حاجتیں پوری کر دے اور میری دنیا و آخرت کی حاجتوں کو برلا

وَ هٰذَا رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ
اور یہ ماہِ رجب المرجب محترم ہے

الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
جس کے ذریعے تو نے ہمیں کرامت بخشی ہے

اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
یہ وہ پہلا محترم مہینہ ہے جس سے تو نے ہمیں نوازا

مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ
دیگر اُمتوں کے درمیان میں

يَاذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ
اے صاحبِ جود و کرم

فَنَسْئَلُكَ بِهٖ وَ بِاسْمِكَ
ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس مہینہ کے وسیلے اور تیرے

الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
اسمِ اعظم، اسمِ اعظم، اسمِ اعظم کے واسطے سے

الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ
جو بے حد جلیل ہے، جو زیادہ مکرّم ہے

الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ
جسے تو نے خلق کیا ہے

فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ
جو تیرے سائے میں مستقر ہوا

فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ
اور تجھ سے نکل کر تیرے غیر تک نہیں پہنچا

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ

وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ
اور ان کی پاک و پاکیزہ اولاد پر

وَ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ
اور تو ہمیں اس مہینہ میں اپنی اطاعت پر عمل کرنے والوں میں سے قرار دے

وَ الْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ
اور اس ماہ میں اپنی شفاعت کے امیدواروں میں سے بنا دے

اَللّٰهُمَّ وَ اهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ
اے اللہ تو ہماری رہنمائی کر سیدھے راستے کی جانب

وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ	اور ہماری رہائش کو اپنے قرین بہترین و
مَقِيْلٍ فِیْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ	پُرسکون قرار دے اپنے گھنے سائے میں
فَاِنَّكَ حَسْبُنَا	بے شک تو ہمارے لیے کافی ہے
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ	اور بہترین نگہبان ہے
وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ	اور سلام ہو اللہ کے منتخب بندوں پر
وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ	اور رحمت ہوان سب پر
اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا	یااللہ تو ہمارے لیے آج کے دن کو بابرکت بنادے
الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ	جسے تونے فضیلت عطا کی ہے
وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ	اوراپنی کرامتوں سے جسے جلالت بخشی ہے
وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰى اَنْزَلْتَهٗ	اوراپنی بارگاہ میں اسے عظیم اوراعلیٰ مرتبے پر فائز کیا ہے
صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْهِ	تورحمت نازل فرمااس ہستی پر جسے تونے
اِلٰى عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ	اپنے بندوں کی جانب اس ماہ میں بھیجا ہے
وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ	اوراسے مکرّم ومحترم مقام عطافرمایا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ	اے اللہ توان پررحمت نازل فرما
صَلٰوةً دَآئِمَةً	ایسی رحمت جودائمی ہو
تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا وَلَنَا ذُخْرًا	جوتیری شکر کا موجب ہواور ہمارے لیے ذخیرہ قرار پائے
وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا	اورتو ہمارے امور میں ہمارے لیے آسانیاں پیدا کردے
وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ	اور ہماری مدّتِ حیات کی انتہا کوسعادت کے ساتھ
اِلٰى مُنْتَهٰى اٰجَالِنَا	انجام تک پہنچادے

وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا	جبکہ تونے ہمارے قلیل اعمال کوشرف قبولیت بخشا ہے
وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا	اورتونے اپنی رحمت سے ہمیں اعلیٰ مقاصد تک رسائی بخش دی ہے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ	اوررحمت خدا ہو محمدؐ اوران کی آلؑ پراورسلامتی ہو

مؤلف کا بیان ہے کہ یہ دعا امام موسیٰ بن جعفر علیہ السلام نے اس دن پڑھی ہے جب آپ کو بغداد کی طرف لے جایا گیااور یہ ستائیس رجب کی تاریخ تھی۔لہٰذا یہ دعاماہِ رجب کے ذخیروں میں سے ہے۔

فضیلت ماہِ شعبان

ماہِ شعبان بہت بابرکت مہینہ ہےاور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جانب منسوب ہے۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مہینہ میں روزہ رکھتے تھے اور اسے ماہ رمضان سے ملادیتے تھے اورفرماتے تھے کہ شعبان میرامہینہ ہے اور جوبھی میرے مہینہ میں روزہ رکھے گا جنّت اس پر واجب ہوجائے گی امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب شعبان کامہینہ آجاتا تھا حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اپنے اصحابؓ کوجمع کر کے یہ فرمایا کرتے تھے کہ اے میرے ساتھیو!تم جانتے ہو یہ کون سامہینہ ہے؟ یہ ماہِ شعبان ہے،حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شعبان میرامہینہ ہے لہٰذا اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی خاطر اور اللہ سے قربت حاصل کرنے کے لیے اس مہینہ میں روزہ رکھو۔اس ذات اقدس کی قسم جس کے قبضہ میں علی ابن الحسین علیہ السلام کی جان ہے میں نے اپنے والدگرامی امام حسین علیہ السلام سے سنا ہے انھوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد امیرالمومنین علیہ السلام سے سنا ہے کہ جوشخص بھی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اورتقرّبِ خدا کے لیے شعبان کے مہینہ میں روزہ رکھے گا خداوند عالم اسے قیامت کے دن اپنی

کرامت سے نزدیکی عطا کرے گا اور بہشت کو اس کے لیے لازم قرار دے گا۔

ماہِ شعبان کے مشترک اعمال

۱۔ ہر روز ستّر بار یہ کہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ	میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کی توفیق کے لیے ملتمس ہوں۔

۲۔ ہر روز ستّر بار یہ کہو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا	میں اللہ سے بخشش کا طالب ہوں جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ	جو فیض رساں اور نہایت رحم کرنے والا ہے
اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ	جو زندہ اور قائم بالذات ہے
وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ	اور اسی سے توبہ کرتا ہوں

۳۔ صدقہ دینا بہت ثواب رکھتا ہے اور خداوند عالم صدقہ دینے والے کے جسم پر آتش جہنّم کو حرام قرار دیتا ہے۔

۴۔ اس پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ کہو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاهُ	اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ	ہم اس کے لیے دین کو خالص رکھتے ہیں
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ	خواہ مشرکین کو یہ بات ناگوار گذرے۔

۵۔ اس مہینہ کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد سو مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت پوری کرے گا اس دن کا روزہ بھی بہت فضیلت رکھتا ہے۔

۶۔ اس ماہ میں زیادہ سے زیادہ درود پڑھے۔

صلوات ہر روز شعبان

ہر روز زوال کے وقت اور شب نیمۂ شعبان میں اس صلوات کو پڑھے جو امام سجاد علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَ مَوْضِعِ الرِّسَالَةِ	جو نبوت کے شجر اور رسالت کی منزل
وَ مُخْتَلَفِ الْمَلَآئِكَةِ	اور ملائکہ کی آمد و رفت کا مرکز
وَ مَعْدِنِ الْعِلْمِ	اور علم کے مخزن
وَ اَهْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ	اور اہل بیت وحی ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	خدایا! تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
اَلْفُلْكِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ	جو گہرے سمندروں میں چلنے والی کشتیوں کی مانند ہیں
یَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا	جو ان پر سوار ہو گیا وہ محفوظ رہا
وَ یَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا	اور جس نے انھیں چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا
اَلْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ	جو ان سے آگے بڑھا وہ حد سے نکل گیا
وَالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ	اور جو پیچھے رہ گیا وہ نیست و نابود ہو گیا
وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ	اور جو ان سے وابستہ رہا وہ ان سے متّصل ہو گیا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر
الْكَهْفِ الْحَصِیْنِ	جو مضبوط پناہ گاہ ہیں
وَ غِیَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِیْنِ	اور مضطر و پریشاں حال کے فریاد رس ہیں
وَ مَلْجَاِ الْهَارِبِیْنَ	اور بھاگنے والوں کا ٹھکانا ہیں
وَ عِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِیْنَ	اور پناہ طلب کرنے والوں کے لیے حفاظت ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ	اتنی وافر رحمت جو اُن کے لیے
رِضًا	موجبِ رضامندی ہو
وَلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً	اور محمدؐ وآلِ محمدؐ کے حق کی
وَ قَضَآءً	ادائیگی کا سامان ہو
بِحَوْلٍ مِنْكَ وَ قُوَّةٍ يَا رَبَّ	اپنی طاقت وقوّت سے اے تمام جہانوں کے
الْعَالَمِيْنَ	پروردگار
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر
الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ	جو پاک وپاکیزہ، نیک کردار
الْاَخْيَارِ	اور منتخب روزگار ہیں
الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ	جن کے حقوق تو نے واجب قرار دیے ہیں
وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ وِلَايَتَهُمْ	اور جن کی اطاعت ومحبّت کو فرض کیا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر
وَاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ	اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے معمور کردے
وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ	اور اپنی نافرمانی کے سبب اسے رسوائی سے دوچار نہ کرنا
وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ	اور مجھے توفیق دے کہ میں اُس سے ہمدردی کروں
مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ	جسے تو نے رزق کی تنگی میں مبتلا کیا ہے
بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ	جبکہ تو نے اپنے فضل سے میرے رزق میں وسعت عطا کی ہے
وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ	اور مجھ پر اپنے عدل کا چتر لگا دیا ہے
وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ	اور مجھے اپنے زیرِ سایہ زندگی بخشی ہے
وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ	اور یہ تیرے نبی کا مہینہ ہے
سَيِّدِ رُسُلِكَ	وہ نبی جو تمام رسولوں کے سردار ہیں

شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ	شعبان کا مہینہ وہ ہے جسے تو نے رحمت اور
بِالرَّحْمَةِ وَ الرِّضْوَانِ	رضامندی سے گھیر رکھا ہے۔
الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ	جبکہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ	
يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَ قِيَامِهٖ فِيْ	پابندی کے ساتھ اس مہینے کے شب وروز صیام اور
لَيَالِيْهِ وَ اَيَّامِهٖ	قیام میں گزارتے تھے
بُخُوْعًا لَكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَ اِعْظَامِهٖ	تیری خاطر اس کے اکرام واحترام کو تسلیم کرتے ہوئے
اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ	زندگی کے آخری لمحات تک (وہ ایسا کرتے رہے)
اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ	بارالہا! ہماری مدد فرما کہ ہم اس بارے میں ان کی
بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ	سنت پر عمل کریں
وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ	اور ان کی شفاعت سے بہرہ ور ہو جائیں
اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا	خدایا تو ان کو میرے لیے ایسا شفیع بنا دے جن کی
مُشَفَّعًا	شفاعت قبول ہو
وَطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا	اور انھیں اپنی جانب رسائی کے لیے واضح راستہ قرار دے
وَاجْعَلْنِيْ لَهٗ مُتَّبِعًا	اور مجھے اُن کا پیروکار بنادے
حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ	یہاں تک کہ جب روزِ قیامت میں تجھ سے ملاقات
رَاضِيًا	کروں تو تُو مجھ سے راضی ہو
وَعَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا	اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے
قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ	اور تو نے میرے لیے اپنی رحمت ورضامندی کو لازم
وَالرِّضْوَانَ	قرار دے دیا ہو

وَاَنْزِلْتَنِيْ دَارَ الْقَرَارِ — اور تو مجھے ایسی جگہ ٹھہرا دے جو جائے قرار

وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ — اور پسندیدہ افراد کی منزل ہو

مناجاتِ شعبانیہ

اس مناجات کو پڑھے جو ابن خالویہ سے منقول ہے انھوں نے فرمایا کہ یہ مناجات امیرالمومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندوں آئمہ معصومین علیہم السلام کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ — یا اللہ تو محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَاسْمَعْ دُعَائِيْ اِذَا دَعَوْتُكَ — اور جب میں دعا مانگوں تو میری دعا کو سن لے

وَاسْمَعْ نِدَائِيْ اِذَا نَادَيْتُكَ — اور جب میں تجھے پکاروں تو میری صدا کو سن لے

وَاَقْبِلْ عَلَيَّ اِذَا نَاجَيْتُكَ — اور جب میں تنہائی میں تجھ سے باتیں کروں تو میری جانب توجہ مبذول کر لے

فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ — کیوں کہ میں بھاگ کر تیری طرف آیا ہوں اور تیرے سامنے کھڑا ہوا ہوں

مُسْتَكِيْنًا لَكَ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ — بے چارگی کے عالم میں انکساری وخاکساری کے ساتھ

رَاجِيًا لِمَا لَدَيْكَ ثَوَابِيْ — اُس ثواب کی امید لیے ہوئے جو میرے لیے تیرے پاس ہے

وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ — جو کچھ میرے نفس میں ہے تو اس سے آگاہ ہے

وَتَخْبُرُ حَاجَتِيْ — جو میری حاجت ہے تو اس سے باخبر ہے

وَتَعْرِفُ ضَمِيْرِيْ — جو میرے دل میں ہے تو اسے پہچانتا ہے

وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ — اور میری دنیا وآخرت کا معاملہ تجھ پر مخفی نہیں ہے

وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اُبْدِئَ بِهٖ مِنْ مَنْطِقِيْ — اور میں اس امر کا اظہار اپنی زبان سے نہیں کرنا چاہتا

وَاَتَفَوَّهُهٗ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِيْ — اور نہ ہی اپنی ضرورت کو بیان کرنا چاہتا ہوں

وَاَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِيْ — اور نہ ہی اپنی عاقبت کے لیے اس کی امید رکھنا چاہتا ہوں

وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيْرُكَ — اے میرے آقا تیرے مقررہ فیصلے

عَلَيَّ يَا سَيِّدِيْ — میرے بارے میں صادر ہو چکے ہیں

فِيْمَا يَكُوْنُ مِنِّيْ اِلٰى اٰخِرِ عُمْرِيْ — جو کچھ مجھ سے سرزد ہوگا میرے حیات کے آخری لمحات تک

مِنْ سَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ — خواہ اس کا تعلق میرے پوشیدہ امور سے ہو یا علانیہ باتوں سے

وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِيْ وَنَقْصِيْ وَنَفْعِيْ وَضَرِّيْ — میری کمی بیشی اور میرا نفع ونقصان سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے تیرے غیر کے ہاتھ میں نہیں

اِلٰهِيْ اِنْ حَرَمْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْزُقُنِيْ — میرے معبود اگر تو نے مجھے محروم کر دیا تو پھر مجھے کون رزق دے گا؟

وَاِنْ خَذَلْتَنِيْ — اور اگر تو نے مجھے چھوڑ دیا

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُنِيْ — تو میری مدد کون کرے گا؟

اِلٰهِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُوْلِ سَخَطِكَ — پروردگارا! میں تیرے غضب اور تیری ناراضگی کے آ جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں

اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَاهِلٍ لِرَحْمَتِكَ — میرے معبود! گو میں تیری رحمت کا حق دار نہیں ہوں

فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ — لیکن تو اپنے وسیع فضل سے مجھ پر کرم کر سکتا ہے

اِلٰهِيْ كَاَنِّيْ بِنَفْسِيْ وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ — میرے معبود یوں محسوس ہوتا ہے کہ میں تیرے سامنے کھڑا ہوا ہوں

وَقَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ	اور تجھ پر حسن اعتماد نے مجھ پر سایہ کر رکھا ہے پس تو
فَقُلْتَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ	نے وہی کہا جس کا تو اہل ہے
وَتَغَمَّدْتَنِيْ بِعَفْوِكَ	اور تو نے اپنے عفو بخشش سے مجھے ڈھانپ لیا
اِلٰهِيْ اِنْ عَفَوْتَ	پروردگارا! اگر تو نے مجھے معاف کر دیا
فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِذٰلِكَ	تو تجھ سے زیادہ کون اس کا اہل ہے
وَاِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِيْ	اگر میری موت کا وقت قریب آ گیا اور
وَلَمْ يُدْنِنِيْ مِنْكَ عَمَلِيْ	میرے عمل نے تجھ سے قریب نہیں ہونے دیا
فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ	تو میں نے گناہوں کے اقرار کو تجھ تک رسائی کا وسیلہ
اِلَيْكَ وَسِيْلَتِيْ	قرار دے دیا ہے۔
اِلٰهِيْ قَدْ جُرْتُ عَلٰى نَفْسِيْ فِي	میرے معبود! میں نے اپنے نفس پر زیادتی کی ہے
النَّظَرِ لَهَا	کہ اس کی جانب توجہ مبذول نہیں کی
فَلَهَا الْوَيْلُ اِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا	اگر تو نے اس کی مغفرت نہ کی تو اس پر افسوس ہے
اِلٰهِيْ لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ اَيَّامَ	میرے مالک! میری زندگی کا دَور ہمیشہ تیرے
حَيٰوتِيْ	احسان سے مملو رہا
فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّيْ فِيْ مَمَاتِيْ	پس مرتے وقت اُسے منقطع نہ فرمانا
اِلٰهِيْ كَيْفَ اٰيَسُ مِنْ حُسْنِ	میرے مولا! میں اپنے مرنے کے بعد تیرے حسن
نَظَرِكَ لِيْ بَعْدَ مَمَاتِيْ	نظر سے کیسے مایوس ہو جاؤں
وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِيْ اِلَّا الْجَمِيْلَ فِيْ	جب کہ تو نے میری زندگی کے دنوں میں سوائے
حَيٰوتِيْ	نیک برتاؤ کے کچھ نہیں کیا
اِلٰهِيْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِيْ مَا اَنْتَ	میرے معبود! تو میرے امر کا اس طرح ذمہ دار بن
اَهْلُهٗ	جا جس کا تو اہل ہے
وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلٰى مُذْنِبٍ	اور اپنے فضل سے ایسے گناہ گار کی جانب توجہ
قَدْ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ	مبذول کر جسے جہالت نے ڈھانپ رکھا ہے

اِلٰهِيْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَيَّ ذُنُوْبًا فِي	پروردگارا! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ
الدُّنْيَا	پوشی کی ہے
وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰى سَتْرِهَا عَلَيَّ مِنْكَ	جب کہ میں آخرت میں اُس کی پردہ پوشی کا زیادہ
فِي الْاُخْرٰى	محتاج ہوں
اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِنْ	جب تو نے میرے گناہ اس دنیا میں اپنے صالح
عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ	بندوں پر بھی ظاہر نہ کئے
فَلَا تَفْضَحْنِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	تو مجھے بروز قیامت
عَلٰى رُؤُسِ الْاَشْهَادِ	اتنے دیکھنے والوں کے سامنے رسوا نہ کرنا
اِلٰهِيْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِيْ وَعَفْوُكَ	میرے معبود! تیری عطا میری تمناؤں پر محیط ہے اور تیرا
اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِيْ	عفو و درگزر میرے عمل سے افضل ہے
اِلٰهِيْ فَسُرَّنِيْ بِلِقَائِكَ يَوْمَ	میرے آقا! مجھے اپنی ملاقات سے شاد کام کر جس روز تو
تَقْضِيْ فِيْهِ بَيْنَ عِبَادِكَ	اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا
اِلٰهِيْ اِعْتِذَارِيْ اِلَيْكَ	میرے مولا! میری معذرت تیرے حضور میں اس
اِعْتِذَارُ مَنْ	شخص کی معذرت کی مانند ہے
لَمْ يَسْتَغْنِ عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهٖ	جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں ہے
فَاقْبَلْ عُذْرِيْ	لہٰذا تو میری معذرت کو قبول فرما لے
يَا اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ	اے سب سے زیادہ کریم
اِلَيْهِ الْمُسِيْئُوْنَ	جس کے سامنے گناہ گار معذرت خواہ ہیں
اِلٰهِيْ لَا تَرُدَّ حَاجَتِيْ	اے میرے معبود! تو میری حاجت مسترد نہ کرنا
وَلَا تُخَيِّبْ طَمَعِيْ	میری اور خواہش کو ناکام نہ ہونے دینا
وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَائِيْ وَاَمَلِيْ	اور میری امید و آرزو تجھ سے منقطع نہ ہونے پائے
اِلٰهِيْ لَوْ اَرَدْتَ هَوَانِيْ لَمْ تَهْدِنِيْ	میرے معبود! اگر تو میری ذلّت چاہتا تو میری
	رہنمائی نہ فرماتا

وَلَوْ اَرَدْتَ فَضِيحَتِيْ	اور اگر تو میری رسوائی کا خواہاں ہوتا
لَمْ تُعَافِنِيْ	تو مجھے معاف نہ کرتا
اِلٰهِيْ مَآ اَظُنُّكَ تَرُدُّنِيْ فِيْ حَاجَةٍ	میرے معبود! میں نہیں سمجھتا کہ تو میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا
قَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ طَلَبِهَا مِنْكَ	جس کے طلب کرنے میں، مَیں نے پوری زندگی ختم کر دی
اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ	میرے آقا! حمد صرف تیرے لیے ہے
اَبَدًا دَآئِمًا سَرْمَدًا	ابدی دائمی سرمدی
يَزِيْدُ وَلَا يَبِيْدُ	جو بڑھتی رہتی ہے کبھی ختم نہیں ہوتی
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى	اور وہ تیری مرضی اور پسند کے مطابق ہے
اِلٰهِيْ اِنْ اَخَذْتَنِيْ بِجُرْمِيْ اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ	میرے مولا! اگر تو میرا مؤاخذہ میری خطاؤں کے سبب کرے گا تو میں تیرے عفو کا دامن تھام لوں گا
وَاِنْ اَخَذْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ	اور اگر تو گناہوں کی وجہ سے میرا مؤاخذہ کرے گا تو مَیں مغفرت کے ذریعہ تجھ سے تمسّک کرلوں گا
وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ اَعْلَمْتُ اَهْلَهَآ اَنِّيْ اُحِبُّكَ	اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں جہنّم والوں کو بتادوں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں
اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِيْ جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِيْ	میرے معبود اگر تیری اطاعت کے مقابل میں میرا عمل بے حد کم ہے
فَقَدْ كَبُرَ فِيْ جَنْبِ رَجَآئِكَ اَمَلِيْ	تو تیری امید کے سامنے میری آرزوئیں بہت بڑی ہیں
اِلٰهِيْ كَيْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَيْبَةِ مَحْرُوْمًا	میرے مالک میں تیری جانب سے ناکامی کے ساتھ محروم ہوکر کیسے پلٹ کر جاؤں
وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّيْ بِجُوْدِكَ اَنْ تُقَلِّبَنِيْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا	جب کہ میں تیری عطا سے حسن ظن رکھتا ہوں کہ تو مجھے نجات کی رحمت کے ساتھ لوٹائے گا

اِلٰهِيْ وَقَدْ اَفْنَيْتُ عُمْرِيْ فِيْ شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ	میرے معبود میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائیوں میں گنوائی
وَاَبْلَيْتُ شَبَابِيْ فِيْ سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ	اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری وغفلت میں برباد کردی
اِلٰهِيْ فَلَمْ اَسْتَيْقِظْ اَيَّامَ اغْتِرَارِيْ بِكَ	میرے مالک تجھ سے غفلت کے دنوں میں، مَیں ہوش میں نہ آیا
وَرُكُوْنِيْ اِلٰى سَبِيْلِ سَخَطِكَ	اور تیری ناراضی کی راہوں پر گامزن رہا
اِلٰهِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ	میرے معبود! میں تیرا بندہ
وَابْنُ عَبْدِكَ	اور تیرے بندے کا فرزند ہوں
قَآئِمٌ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَيْكَ	تیرے حضور میں موجود ہوں اور میں نے تیرے کرم کو تجھ تک رسائی کا وسیلہ بنایا ہے
اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَيْكَ مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ بِهٖ	میرے معبود! میں وہ بندہ ہوں جو اپنے کو بے گناہ ثابت کرنے کے لیے تیرے پاس آیا ہے
مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْيَآئِيْ مِنْ نَظَرِكَ	میں تیرا سامنا نہیں کرسکتا تھا کیوں کہ مجھے تجھ سے نظریں ملاتے ہوئے حیا آتی ہے
وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ	میں تجھ سے عفو و درگزر کا خواستگار ہوں
اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِكَرَمِكَ	کیونکہ عفو تیرے کرم کی خصوصیت ہے
اِلٰهِيْ لَمْ يَكُنْ لِيْ حَوْلٌ	پروردگارا! مجھ میں اتنی طاقت نہیں تھی
فَاَنْتَقِلَ بِهٖ عَنْ مَعْصِيَتِكَ	کہ تیری نافرمانی کے چنگل سے نکل آتا
اِلَّا فِيْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَحَبَّتِكَ	مگر اس وقت جب تو نے مجھے اپنی چاہت کے لیے بیدار کردیا
وَكَمَا اَرَدْتَ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ	اور جیسا تو نے چاہا کہ میں ہوجاؤں میں ویسا ہوگیا

فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِيْ فِيْ كَرَمِكَ
میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے اپنے دائرہ کرم میں مجھے داخل کرلیا

وَلِتَطْهِيْرِ قَلْبِيْ مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ
تا کہ میرے دل پر جو غفلت کی میل جم گئی ہے تو اسے پاک صاف کر دے

اِلٰهِيْ اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ
میرے معبود! مجھے ایسی نظر سے دیکھ جسے تو نے آواز دی تو اس نے تجھے لبّیک کہی

وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُوْنَتِكَ فَاَطَاعَكَ
اور تو نے اپنی مدد کے ذریعہ اس سے کام لیا تو وہ تیرا اطاعت گزار بن گیا

يَا قَرِيْبًا لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهٖ
اے ایسا قریب جو غفلت برتنے والوں سے دوری اختیار نہیں کرتا

وَيَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهٗ
اے ایسا سخی جو ثواب کی امید رکھنے والوں سے کنجوسی سے کام نہیں لیتا

اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ قَلْبًا
میرے معبود مجھے ایسا دل عطا کر دے

يُدْنِيْهِ مِنْكَ شَوْقُهٗ
جس کا شوق مجھے تجھ سے قریب کر دے

وَلِسَانًا يُرْفَعُ اِلَيْكَ صِدْقُهٗ
اور ایسی زبان عطا کر دے جس کی صداقت تجھ تک رفعت عطا کرے

وَنَظَرًا يُقَرِّبُهٗ مِنْكَ حَقُّهٗ
اور ایسی نظر عنایت کر دے جس کی حق بینی مجھے تیرا مقرّب بنا دے

اِلٰهِيْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ وَمَنْ لَاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُوْلٍ
میرے مولا! جسے تو جان لے وہ انجان نہیں رہتا اور جو تیری پناہ میں آجائے وہ بے یار و مددگار نہیں ہوتا

وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوْكٍ
اور جس کی طرف تو متوجہ ہو جائے، وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا

اِلٰهِيْ اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِيْرٌ
میرے آقا جو تیری جانب قدم بڑھاتا ہے اسے روشنی ملتی ہے

وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيْرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ
اور جو تیری پناہ چاہتا ہے وہ پناہ یافتہ ہو جاتا ہے میں تیری پناہ چاہتا ہوں

يَا اِلٰهِيْ فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ
اے میرے معبود تو میرے گمان کو اپنی رحمت کے سبب نامراد نہ ہونے دینا

وَلَا تَحْجُبْنِيْ عَنْ رَاْفَتِكَ
اور اپنی مہربانیوں سے مجھے محروم نہ کرنا

اِلٰهِيْ اَقِمْنِيْ فِيْ اَهْلِ وِلَايَتِكَ
میرے معبود تو مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو تیری دوستی کا دم بھرتے ہیں

مُقَامَ مَنْ رَجَا الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ
جن کا مقام یہ ہے کہ انھیں تیری محبت سے بہت زیادہ امیدیں وابستہ ہیں

اِلٰهِيْ وَاَلْهِمْنِيْ وَلَهًا بِذِكْرِكَ اِلٰى ذِكْرِكَ
اے میرے معبود! تو اپنے ذکر کا والہانہ شوق مجھے الہام کر دے

وَهِمَّتِيْ فِيْ رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَآئِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ
اور مجھے ہمت عطا کر دے کہ تیرے اسمائے حسنیٰ تک رسائی کی راحت و مسرت محسوس کروں اور تیرے مقام قدس سے فرحت

اِلٰهِيْ بِكَ عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِيْ بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ
میرے معبود! تجھے تیری ذات کا واسطہ کہ تو اپنی اطاعت گزاروں کے مقام سے مجھے ملحق کر دے

وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ
اور ایسی صالح جائے قیام تک پہنچا دے جس میں تیری خوشنودی شامل ہو

فَاِنِّيْ لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِيْ دَفْعًا وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا
اس لیے کہ نہ تو میں اپنے نفس کا دفاع کر سکتا ہوں اور نہ ہی اسے فائدہ پہنچانے پر قدرت رکھتا ہوں

إِلٰهِي لَمْ أُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ الْاَيَاسِ
اے اللہ میں نے اپنے حسن ظن پر مایوسی کی ناامیدی کو مسلّط نہیں کیا

وَلَا انْقَطَعَ رَجَآئِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ
اور نہ ہی تیرے حسن کرم سے میری امیدیں منقطع ہوئیں

إِلٰهِي إِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ أَسْقَطَتْنِي لَدَيْكَ فَاصْفَحْ عَنِّي
میرے معبود! اگر خطاؤں نے مجھے تیری نظروں سے گرادیا ہے تو مجھ سے درگزر کردے

بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ
اس حسن توکّل کے سبب جو میرا تجھ پر ہے

إِلٰهِي إِنْ حَطَّتْنِي الذُّنُوبُ مِنْ مَكَارِمِ لُطْفِكَ
میرے خدا! اگر میرے گناہوں نے تیرے لطف و کرم کی نوازشوں سے مجھے پستی میں دھکیل دیا ہے

فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِينُ إِلٰى كَرَمِ عَطْفِكَ
تو یقین نے مجھے تیرے لطف وکرم سے آگاہ کر رکھا ہے

إِلٰهِي إِنْ أَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ
میرے مالک اگر تیری ملاقات کی تیاریوں سے خواب غفلت نے مجھے سلادیا تھا

فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ آلَائِكَ
تو معرفت نے تیری نوازشات کرم سے مجھے باخبر کردیا ہے

إِلٰهِي إِنْ دَعَانِي إِلَى النَّارِ عَظِيمُ عِقَابِكَ
میرے مولا! اگر تیری سخت سزا مجھے جہنّم کی طرف بلارہی ہے

فَقَدْ دَعَانِي إِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ ثَوَابِكَ
تو تیرا بھرپور ثواب مجھے جنت کی جانب دعوت دے رہا ہے

إِلٰهِي فَلَكَ أَسْأَلُ
میرے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

وَإِلَيْكَ أَبْتَهِلُ وَأَرْغَبُ
اور تجھ سے ہی نالہ وزاری کرتا ہوں اور تیری جانب راغب ہوں

إِلٰهِي أَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ
میرے معبود! میں تیرا ناتواں اور گنہگار بندہ

وَمَمْلُوكُكَ الْمُنِيبُ
اور تیری جانب رجوع کرنے والا غلام ہوں

فَلَا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ
مجھے ان لوگوں میں سے قرار نہ دینا جن سے تو نے اپنی توجہ ہٹالی ہے

وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ
اور جن کی بھول نے انھیں تیرے عفوودرگزر سے غافل کردیا ہے

إِلٰهِي هَبْ لِي كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ
پروردگارا! مجھے توفیق دے کہ میں ہر طرف سے کٹ کر مکمّل تیرا ہوجاؤں

وَأَنِرْ أَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا إِلَيْكَ
اور ہمارے دلوں کی نگاہ کو اپنے نظر کی ضیا سے منورو فروزاں کردے

حَتّٰى تَخْرِقَ أَبْصَارُ الْقُلُوبِ حُجُبَ النُّورِ
تاکہ دلوں کی نگاہیں حجابات نور کو عبور کرکے

فَتَصِلَ إِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ
تیری عظمتوں کے مرکز تک جا پہنچیں

وَتَصِيرَ أَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ
اور ہماری روحیں تیرے قدس کی بلندیوں پر آویزاں ہوجائیں

إِلٰهِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَأَجَابَكَ
پروردگارا! مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جنھیں تو نے آواز دی تو انھوں نے لبیک کہی

وَلَاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ
اور تو نے ان پر نظر کرم کی تو انھوں نے تیرے جلال کا نعرہ بلند کیا

فَنَاجَيْتَهُ سِرًّا وَعَمِلَ لَكَ جَهْرًا
تو نے انھیں مخفی طور سے آواز دی تو انھوں نے تیرے لیے جہری طور سے عمل کیا

وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُدِيْمُ ذِكْرَكَ	اور تو مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو ہمیشہ تیرے ذکر میں رطب اللّسان رہتے ہیں
وَلَا يَنْقُضُ عَهْدَكَ	اور جو عہد شکنی نہیں کرتے
وَلَا يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ	اور جو تیرے شکر سے غفلت نہیں برتتے
وَلَا يَسْتَخِفُّ بِاَمْرِكَ	اور جو تیرے حکم کو معمولی اور بے وقعت نہیں سمجھتے
اِلٰهِيْ وَاَلْحِقْنِيْ بِنُوْرِ عِزِّكَ الْاَبْهَجِ	میرے معبود! تو مجھے اپنی عزّت کے خوبصورت نور سے ملحق کردے
فَاَكُوْنَ لَكَ عَارِفًا	تاکہ میں تیری معرفت حاصل کرلوں
وَعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا	اور تیرے غیر سے روگردانی اختیار کرلوں
وَمِنْكَ خَآئِفًا	اور تجھ سے خوفزدہ رہتے ہوئے
مُرَاقِبًا	تیری جانب نگران رہوں
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَسُوْلِهٖ	اے صاحب جلال واکرام اور اللہ رحمت نازل فرمائے اپنے رسول محمدؐ
وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا	اور ان کی پاکیزہ آل پر اور سلام بھیجے جو سلام کا حق ہے۔

(یہ ان جلیل القدر مناجاتوں میں سے ہے جو ائمہ کرام سے منقول ہیں اور بلند ترین مضامین پر مشتمل ہیں اگر انسان حضور قلب کے ساتھ مناجات کرے تو یہ بہترین عمل ہے۔)

فضیلت شب نیمہ شعبان

بہت مبارک شب ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے شب نیمہ شعبان کی فضیلت کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپؑ نے فرمایا کہ یہ شب لیلۃ القدر کے

بعد افضل ترین شب ہے اللہ تعالیٰ اس شب میں بندوں کو اپنے فضل و کرم سے نوازتا ہے اور اپنے کرم سے ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ لہٰذا اس شب میں کوشش کرو کہ اللہ کا تقرّب حاصل ہوجائے یہ وہ بابرکت رات ہے کہ اللہ نے اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شب میں کسی سوال کرنے والے کو خالی ہاتھ نہیں لوٹائے گا بشرطیکہ اس کا سوال کسی معصیت سے متعلق نہ ہو اور اس شب کی برکتوں میں سے ولادت باسعادت امام صاحب العصر والزمان علیہ السلام ہے کہ اسی شب کو ۲۵۵ھ ''سرمن رای'' میں آپؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔

اعمال شب نیمۂ شعبان

(پندرھویں شب کے اعمال)

اس شب میں کچھ اعمال ہیں:

۱۔ غسل کرنا۔

۲۔ شب بیداری کرنا، نمازوں، دعاؤں اور استغفار کے ساتھ جیسا کہ امام زین العابدین علیہ السلام کیا کرتے تھے۔

۳۔ زیارت امام حسین علیہ السلام جو اس رات کے افضل ترین اعمال میں سے ہے اور گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے۔

۴۔ اس دعا کو پڑھنا جسے شیخ اور سید نے نقل کیا ہے جو امام زمانہ علیہ السلام کی زیارت جیسی منزلت رکھتی ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا	خدایا تجھے واسطہ ہے ہماری آج کی شب اور اس شب میں پیدا ہونے والے کا
وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا فَضْلًا	اور تیری حجّت اور اس موعود کا جسے تو نے فضیلت بالائے فضیلت عطا کی ہے
فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا	اور اس طرح تیرا کلمہ صدق وعدل کی بنیاد پر پورا ہوگیا

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ	تیرے کلمات کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں
وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ	اور نہ ہی تیری آیتوں میں کوئی تغیر کرنے والا ہے
نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَاۤؤُكَ	وہ تیرا روشن نور اور تیری درخشاں ضیا ہے
الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ	وہ پرچم نور ہے
فِيْ طَخْيَاۤءِ الدَّيْجُوْرِ	جو گھٹا ٹوپ اندھیروں میں پنہاں ہے
الْغَاۤئِبُ الْمَسْتُوْرُ	اور جو پوشیدہ اور مخفی ہے
جَلَّ مَوْلِدُهٗ	جس کی ولادت باعظمت ہے
وَ كَرُمَ مَحْتِدُهٗ	اور جس کا نسب ارفع و اعلیٰ ہے
وَالْمَلَاۤئِكَةُ شُهَّدُهٗ	فرشتے جس کے گواہ ہوں گے
وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ	اللہ جس کا مددگار اور حامی ہوگا
اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ	جب اس کے وعدے کی گھڑی آئے گی
وَالْمَلَاۤئِكَةُ اَمْدَادُهٗ	اور فرشتے اس کے مُعاوِن ہوں گے
سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ	وہ اللہ کی ایسی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی
وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ	اور ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑے گا
وَذُوالْحِلْمِ الَّذِيْ	اور وہ ایسا صاحب حلم ہے
لَا يَصْبُوْ	جو اچانک کسی پر حملہ آور نہیں ہوتا
مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ	یہ (معصومین) زمانے کے ذمہ دار، ہر دور کی حرمت
وَوُلَاةُ الْاَمْرِ	اور امر کے والی ہیں
وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِيْ	اور یہ امر انھی پر نازل ہوتا ہے جو شب قدر میں
لَيْلَةِ الْقَدْرِ	نازل ہوتا ہے
وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ	حشر و نشر میں ساتھ دینے والے اس کی وحی کے
وَحْيِهٖ وَوُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ	ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگہبان ہیں

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى خَاتِمِهِمْ وَ	بار الٰہا تو رحمت نازل فرما معصومینؑ کے خاتم اور قائم
قَاۤئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ	پر جو اُن کی دنیا سے پوشیدہ ہیں
اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهٗ وَ	خدایا! ہمیں ان کا زمانہ، ان کا ظہور اور ان کا قیام کرنا
ظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ	دکھلا دے
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ	اور تو ہمیں ان کے اعوان و انصار میں سے قرار دے
وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ	اور ہمارے انتقام کو ان کے انتقام سے ہم آہنگ کر دے
وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَاۤئِهٖ	اور تو ہمارا نام ان کے اعوان اور مخلصین میں لکھ دے
وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ	اور تو ہمیں ان کی حکومت میں خوشحالی کی زندگی نصیب فرما
وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ	اور ان کی صحبت سے بہرہ ور کر
وَبِحَقِّهٖ قَاۤئِمِيْنَ	اور ان کے حق کو قائم کرنے والا بنا
وَمِنَ السُّوْۤءِ سَالِمِيْنَ	اور برائی سے محفوظ رکھ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اور ہر طرح کی تعریف تمام جہانوں کے پروردگار
وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى	کے لیے ہے اور اس کا درود
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ	ہمارے سردار محمدؐ پر جو تمام نبیوں اور رسولوں کے خاتم
وَالْمُرْسَلِيْنَ	ہیں
وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ	اور ان کے اہل بیتؑ پر جو سچے ہیں
وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ	اور ان کی اولاد پر جو ترجمان ہیں
وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ	اور تو لعنت بھیج تمام ظلم کرنے والوں پر
وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ	اور تو ہمارے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے
يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ	اے سب حاکموں سے بہتر فیصلہ کرنے والے

۵۔ دعائے کمیل پڑھنا کہ اس کا ورود بھی اسی شب میں ہوا ہے۔

۶۔ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ سو مرتبہ پڑھے تاکہ پروردگار اس کے گناہوں کو معاف کردے۔

۷۔ شیخ نے مصباح میں ابو یحییٰ سے فضیلت ماہ شعبان کے ذیل میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس شب کی بہترین دعا کے بارے میں سوال کیا گیا تو امام نے فرمایا کہ نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ حمد اور قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ مرتبہ اللهُ اَكْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ	اے وہ ذات جو مشکلات میں بندوں کی پناہ گاہ ہے
وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ	اے وہ ہستی کہ مصیبت کے لحات میں مخلوقات اسی سے فریاد کرتی ہے
يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ	اے وہ، جو ہر علانیہ اور پوشیدہ باتوں سے واقف ہے
وَيَا مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ	اے وہ، کہ وہم وخیال میں آنے والے اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی اس سے مخفی نہیں
يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ	اے مخلوقات اور موجودات کے پروردگار
يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ	اے وہ جس کے قبضے میں آسمانوں اور زمینوں کا اقتدار ہے
اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	تو ہی اللّٰہ ہے تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں
اَمُتُّ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	میں تیری طرف راغب ہوں کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور معبود نہیں
فَيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے وہ کہ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں

اِجْعَلْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ	تو مجھے قرار دے اس شب میں ان لوگوں میں سے
مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ	جن پر تو نے رحمت کی نظر کی ہے
وَسَمِعْتَ دُعَائَهٗ	اور جس کی دعا کو تو نے سماعت کا شرف بخشا
فَاَجَبْتَهٗ	اور اسے قبول کرلیا ہے
وَعَلِمْتَ	اور جس کے بارے میں تجھے علم ہے
اِسْتِقَالَتَهٗ	کہ وہ لغزشوں سے معافی کا خواستگار ہے
وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْئَتِهٖ	لہٰذا اس کی سابقہ غلطیوں سے تو نے درگذر کردیا
وَعَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ	اور اس کے بڑے گناہوں کو معاف فرمادیا
فَقَدِ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ	پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں
وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ	اور اپنے عیوب کی ستر پوشی کے لیے اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ	اے اللّٰہ تو اپنے فضل وکرم سے مجھ پر عنایت کر
وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ	اور اپنے حلم وعفو کے سبب میری خطائیں بخش دے
وَتَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ	اور تو مجھے اس رات میں
بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ	اپنے بے پایاں کرم سے ڈھانپ لے
وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَائِكَ	اور تو مجھے اس رات میں اپنے ان اولیاء میں سے قرار دے
الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ	جنھیں تو نے اپنی اطاعت کے لیے چنا
وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ	اور اپنی عبادت کے لیے منتخب کرلیا ہے
وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ	اور انھیں اپنا مخلص اور برگزیدہ قرار دیا ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ	پروردگارا مجھے ان لوگوں میں قرار دے
سَعَدَ جَدُّہٗ	جو خوش نصیب ہیں
وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَیْرَاتِ حَظُّہٗ	اور خیر کے امور میں جن کا وافر حصہ ہے
وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ	اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے
سَلِمَ فَنَعِمَ	جو تندرست اور نعمتوں سے بہرہ ور ہیں
وَفَازَ فَغَنِمَ	وہ کامیاب رہے اور انھیں غنیمتیں ملیں
وَاکْفِنِیْ شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ	اور میں نے پہلے جن برائیوں کا ارتکاب کیا اس کے شر سے مجھے بچا دے
وَاعْصِمْنِیْ مِنَ الْاِزْدِیَادِ فِیْ مَعْصِیَتِكَ	اور مجھے محفوظ رکھ کہ تیری نافرمانی میں کوئی اضافہ نہ ہونے پائے
وَحَبِّبْ اِلَیَّ طَاعَتَكَ	اپنی اطاعت اور ایسے عمل کو میرے لیے محبوب بنا
وَمَا یُقَرِّبُنِیْ مِنْكَ	جو تیرا اقرب عطا کردے
وَیُزْلِفُنِیْ عِنْدَكَ	اور تیری قربت کا موجب بن جائے
سَیِّدِیْ اِلَیْكَ یَلْجَاُ الْھَارِبُ	اے میرے سردار بھاگنے والا تیری پناہ کا متلاشی ہے
وَمِنْكَ یَلْتَمِسُ الطَّالِبُ	اور طلب گار تیری جناب میں عرض گزار ہے
وَعَلٰی کَرَمِكَ یُعَوِّلُ الْمُسْتَقِیْلُ التَّآئِبُ	اپنی لغزشوں سے معافی مانگنے والا اور توبہ کا خواستگار تیرے فضل و کرم پر اعتماد رکھتا ہے
اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّکَرُّمِ	تو نے اپنی عنایتوں اور نوازشوں سے بندوں کی تربیت کی ہے
وَاَنْتَ اَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ	اور تو ہر کرم والے سے بڑھ کر کرم کرنے والا ہے
وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ	اور تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا
وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ	اور تو بخشنے والا نہایت مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِیْ مَا رَجَوْتُ مِنْ کَرَمِكَ	اے میرے معبود میں نے تیرے کرم سے جو لو لگائی ہے مجھے اس سے محروم نہ کرنا
وَلَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ	اور اپنی انتہائی نعمتوں سے مجھے مایوس نہ ہونے دینا
وَلَا تُخَیِّبْنِیْ مِنْ جَزِیْلِ قِسَمِكَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ لِاَھْلِ طَاعَتِكَ	اور اس شب میں اپنے اطاعت گزاروں کے لیے تو نے جو وافر حصہ رکھا ہوا ہے مجھے اس سے محروم نہ کرنا
وَاجْعَلْنِیْ فِیْ جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِیَّتِكَ	اور اپنی بدترین مخلوق سے حفاظت کے لیے مجھے ڈھال فراہم کر دینا
رَبِّ اِنْ لَمْ اَکُنْ مِنْ اَھْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَھْلُ الْکَرَمِ	میرے پروردگارا اگرچہ میں ان عنایات کا حقدار نہیں ہوں لیکن تو صاحب کرم،
وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ	درگزر کرنے والا اور بخشنے والا ہے
وَجُدْ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ	مجھ پر ایسی عطا کر جس کا تو اہل ہے
لَا بِمَا اَسْتَحِقُّہٗ	نہ کہ میں جس کا مستحق ہوں
فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّیْ بِكَ	میں تیرے بارے میں حُسنِ ظن رکھتا ہوں
وَتَحَقَّقَ رَجَآئِیْ لَكَ	اور میری امیدیں تجھی سے وابستہ ہیں
وَعَلِقَتْ نَفْسِیْ بِکَرَمِكَ	اور میرا دل تیرے کرم سے مُعلّق ہے
فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	تو ہی سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا
وَاَکْرَمُ الْاَکْرَمِیْنَ	اور تو ہی سب سے زیادہ کرم کرنے والا ہے
اَللّٰھُمَّ وَاخْصُصْنِیْ مِنْ کَرَمِكَ بِجَزِیْلِ قِسَمِكَ	اے معبود تو اپنے وافر حصّے کے ذریعے اپنے کرم سے مجھے مخصوص کر لے
وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ	میں تیرے عفو کی پناہ چاہتا ہوں
مِنْ عُقُوْبَتِكَ	تا کہ تیرے عذاب سے محفوظ رہوں
وَاغْفِرْ لِیَ الذَّنْبَ الَّذِیْ	تو میرے اس گناہ کو معاف فرما دے
یَحْبِسُ عَلَیَّ الْخُلُقَ	جس نے مجھے بد اخلاق بنا دیا ہے

وَ يُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ — اور جس نے رزق کو مجھ پر تنگ کر دیا ہے

حَتّٰى اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ — تا کہ میں تیری عمدہ رضا حاصل کرسکوں

وَ اَنْعَمَ بِجَزِيْلِ عَطَآئِكَ — اور تیری وافر عطا سے بہرہ یاب ہوسکوں

وَ اَسْعَدَ بِسَابِغِ نَعْمَآئِكَ — اور تیری بے انتہا نعمتوں سے فیضیاب ہوسکوں

فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ — میں نے تیرے آستانے پر پناہ حاصل کی ہے

وَ تَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ — اور تیری بخشش سے امید لگائے ہوئے ہوں

وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ — اور تیرے عذاب سے بچنے کے لیئے تیرے عفو کی پناہ تلاش کی ہے

وَ بِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ — اور تیرے غضب سے محفوظ ہونے کے لیے تیرے حلم کی پناہ میں آیا ہوں

فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ — میں نے تجھ سے جو مانگا ہے وہ مجھے عطا کر دے

وَ اَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ — اور مجھے وہ دلا دے جس کی میں نے تجھ سے گزارش کی ہے

اَسْئَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ اَعْظَمُ مِنْكَ — میں تجھ سے تیرے واسطے سے سوال کرتا ہوں ایسی شے کا نہیں جو عظمت میں تجھ سے بڑھ کر ہو

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بیس مرتبہ "یَارَبِّ"، سات مرتبہ "یَا اَللّٰهُ" سات مرتبہ "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" دس مرتبہ "مَاشَاءَ اللّٰهُ" اور دس مرتبہ "لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" کہے اور پھر محمدؐ وآلِ محمد علیہم السلام پر درود بھیج کر اپنی حاجات طلب کرے خدا کی قسم! اگر حاجتیں بارش کے قطرات کے برابر ہوں تب بھی پروردگار اپنے فضل وکرم سے انھیں پورا کرسکتا ہے۔

شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس شب میں یہ دعا بھی پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ — میرے معبود! اس رات عرض گزار تیرے حضور میں پیش ہوئے ہیں

وَ قَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ — اور قصد کرنے والوں نے تیرا قصد کیا ہے

وَ اَمَّلَ فَضْلَكَ — اور طلب کرنے والوں نے تیرے فضل

وَ مَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ — اور انعام کی آرزو کی ہے

وَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَايَا وَ مَوَاهِبُ — اور آج کی شب تیری عنایات، انعامات، عطاؤں اور بخششوں کی شب ہے

تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ — تو اس شب میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے گا اپنا کرم واحسان کرے گا

وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ — اور اس سے روک لے گا جس پر تیری عنایتوں کا سابقہ نہ ہوا ہو

وَهَا اَنَاذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوْفَكَ — اور میں تیرا ادنیٰ بندہ ہوں جو تیرا محتاج ہے جسے تیرے فضل اور تیرے کرم کی امید ہے

فَاِنْ كُنْتَ يَامَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ — پس اگر اے میرے مولا تو اس شب میں اپنی مخلوقات میں سے کسی پر اپنا فضل وکرم کرے

وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ — اور ایسا انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی پر مشتمل ہو

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ — تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر جو منتخبِ روزگار اور صاحبانِ فضیلت ہیں

وَ جُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَ مَعْرُوْفِكَ — اور اپنے جود وکرم سے مجھے نواز دے۔

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ — اے تمام جہانوں کے پروردگار

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ — اور تو رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو خاتم النبیین ہیں اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا — اور سلامتی عطا فرما جو حق سلامتی ہو

إِنَّ اللّٰهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ — بے شک اللہ لائق ستائش اور بزرگ و برتر ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ — اے اللہ میں تجھ سے دعا کر رہا ہوں جیسا کہ تونے حکم دیا ہے

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ — میری دعا کو قبول فرمالے جس طرح تونے وعدہ کیا ہے یقینا تو وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

یہ وہ دعا ہے جو سحر کے وقت نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

دعائے آخر شعبان

حرمتِ رمضان المبارک کے لیے شیخ طوسی نے حارث بن مغیرہ سے روایت نقل کی ہے کہ امام صادق علیہ السلام شب آخر شعبان اور شب اول ماہ رمضان اس دعا کو پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ — یا اللہ بے شک یہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں

الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ وَجُعِلَ — قرآن کو نازل کیا گیا

هُدًى لِلنَّاسِ — اور اسے انسانوں کے لیے رہنما قرار دیا گیا

وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى — اس قرآن میں ہدایت کے دلائل اور حق و باطل کی تفریق ہے۔

وَالْفُرْقَانِ

قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيهِ — یہ مہینہ آچکا ہے تو ہمیں اس میں سلامت رکھ

وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا — اور اس کو ہمارے لیے سلامت رکھ اور تو اسے ہم سے قبول کرلے۔

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ — اپنی جانب سے سہولتوں اور عافیتوں کے ساتھ

يَا مَنْ أَخَذَ الْقَلِيلَ — اے وہ ذات جو تھوڑے سے عمل کو قبول کرلیتا ہے

وَشَكَرَ الْكَثِيرَ — اور زیادہ عمل کا قدردان ہے۔

اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ — تو مجھ سے عملِ قلیل کو قبول کرلے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي — اے اللہ میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں کہ تو میرے لیے ہر نیکی کی راہ متعین کردے

إِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيلًا

وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا — اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان سے باز رکھ۔

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

يَا مَنْ عَفَا عَنِّي — اے وہ ذات جس نے مجھے معاف کردیا

وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ — اور ان گناہوں کو بھی جنھیں میں نے خلوت میں انجام دیا

يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِي بِارْتِكَابِ — اے وہ ہستی جس نے نافرمانیوں کی بنیاد پر میری گرفت نہیں کی۔

الْمَعَاصِي

عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — معاف کردے معاف کردے معاف کردے

يَا كَرِيمُ — اے صاحب کرم!

إِلٰهِي وَعَظْتَنِي فَلَمْ أَتَّعِظْ — اے میرے معبود تو نے مجھے نصیحت کی میں نے اس کی پروا نہ کی۔

وَزَجَرْتَنِي عَنْ مَحَارِمِكَ — تو نے مجھے حرام کاموں سے منع فرمایا

فَلَمْ أَنْزَجِرْ — مگر میں ان سے باز نہ آیا۔

فَمَا عُذْرِي فَاعْفُ عَنِّي — اب میرے پاس کوئی عذر نہیں تو مجھے معاف کردے

يَا كَرِيمُ عَفْوَكَ عَفْوَكَ — اے صاحب کرم معاف کردے معاف کردے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ — خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت

الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ — اور حساب کے وقت مغفرت طلب کرتا ہوں۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ — تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری جانب سے بہترین درگزر بھی ہونا چاہیے۔

فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ

يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ — اے بچاؤ کا ذریعہ اور اے مغفرت کا وسیلہ معاف کردے، معاف کردے۔

عَفْوَكَ عَفْوَكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ	بارالٰہا! میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند
وَابْنُ اَمَتِكَ	اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں۔
ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَ	ناتواں اور تیری رحمت کا محتاج ہوں
اَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ	اور تو بندوں پر ثروت اور برکت نازل کرنے والا،
قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ	زبردست اور بااقتدار ہے، تو ان کے اعمال کو شمار کرتا
اَعْمَالَهُمْ وَ قَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ	اور ان کے رزق کو تقسیم کرتا ہے۔
وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَ	اور تو نے ہی انھیں مختلف زبانوں اور مختلف رنگوں والا
اَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ خَلْقٍ	بنایا ہے، ایک مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے
وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا	بندوں کو تیرے علم کی آگاہی نہیں اور نہ ہی بندوں کو
يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ	تیری قدرت اور منزلت کا اندازہ ہے
وَ كُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ	اور ہم سب کے سب تیری رحمت کے محتاج ہیں اور تو
فَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ	ہم سے اپنی توجہ کو نہ ہٹا
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ	اور مجھے تو صالح مخلوقات میں سے بنا
فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَاءِ وَالْقَدَرِ	عمل میں، آرزو میں، قضا و قدر میں
اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ	پروردگارا! تو مجھے بہتر زندگی کے ساتھ باقی رکھ
وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ	اور بہترین موت کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتار دے
عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَ مُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ	جو تیرے دوستوں سے دوستی اور تیرے دشمنوں کی دشمنی میں ہو
وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ	میری حیات و ممات تیری جانب رغبت کرنے اور تجھ ہی سے خوفزدہ ہونے

وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَآءِ	تیرے سامنے عاجزی، وفاداری،
وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ	تیرے سامنے سر تسلیم جھکانے
وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ	اور تیری کتاب کی تصدیق کرنے
وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ	اور تیرے رسول کی سنّت کا اتباع کرنے میں ہو
اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ	اے اللہ! میرے دل میں جو بھی شک،
اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ	یا بے چینی یا انکار
اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ	یا ناامیدی یا خوشی یا سرمستی یا غرور
اَوْ خُيَلَآءٍ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ	یا خود پسندی یا ریاکاری یا شہرت طلبی
اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ	یا مخالفت یا نفاق یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی
فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ	یا بڑائی یا وہ چیز ہے جسے تو ناپسند کرتا ہے
فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ	تو میں اے پروردگار تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ان برائیوں کو تبدیل کر دے
اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَ وَفَآءً بِعَهْدِكَ وَ رِضًا بِقَضَآئِكَ	اپنے وعدے کے یقین پر، اپنے عہد کی وفا پر اپنے فیصلے کی رضا پر
وَ زُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَ رَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ	دنیا سے بے رغبتی پر اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف رغبت پر
وَ اَثَرَةً وَ طُمَانِيْنَةً وَ تَوْبَةً نَصُوْحًا	اور تو مجھے پسندیدگی، اطمینان، اور توبۂ نصوح کی توفیق کرامت کر
اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	میں تجھ سے ان امور کا طلبگار ہوں اے پروردگارِ جہاں
اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى	میرے معبود تیرے حلم کے سبب تیری نافرمانی کی جاتی ہے

وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُودِكَ تُطَاعُ — اور تیرے جودوکرم کے سبب تیری اطاعت کی جاتی ہے۔

فَكَأَنَّكَ لَمْ تُعْصَ — یوں سمجھ لے کہ تیری نافرمانی نہیں ہوئی

وَأَنَا وَمَنْ لَمْ يَعْصِكَ — میں اور جس نے تیری نافرمانی نہیں کی سب کے سب

سُكَّانُ أَرْضِكَ — تیری ہی زمین کے باشندے ہیں

فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا — تو ہم سب پر اپنے فضل سے جودوعطا (کی بارش) کردے

وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا — اور بار بار بھلائی کرنے والا بن جا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ — اور رحمتِ خدا ہو محمدؐ اور آل محمدؐ پر

صَلَاةً دَائِمَةً لَا تُحْصَى — دائمی درود جسے نہ شمار کیا جاسکتا ہے

وَلَا تُعَدُّ — اور نہ ہی گنا جا سکتا ہے

وَلَا يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ — اور نہ ہی تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ کرسکتا ہے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ — اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

فضیلت ماہ رمضان المبارک

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام رضاؑ سے روایت کی ہے اور آپؑ نے اپنے آباؤ اجداد کے حوالے سے امیر المومنینؑ سے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے یہ فرمایا: اے لوگو! تمھارے پاس اللّٰہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آ رہا ہے۔ یہ مہینہ اللّٰہ کے نزدیک سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس کے دن تمام دنوں سے افضل اور اس کی راتیں تمام راتوں سے افضل اور اس کی ساعتیں تمام ساعتوں سے افضل ہیں۔ اس مہینہ میں تم اللّٰہ کے مہمان ہو اور تمھارا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جن پر اللّٰہ کا کرم ہے۔ اس مہینے میں سانس لینا تسبیح ہے؛ سونا عبادت ہے؛ عمل مقبول اور دعا مستجاب ہے۔ تم اپنے رب سے سچی

ماہِ رمضان کی فضیلت

نیتوں اور پاک دلی سے سوال کرو کہ وہ تمھیں روزہ رکھنے اور قرآن کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اس مہینے میں جو اللّٰہ کی بخشش سے محروم رہے گا وہ بد بخت ہوگا۔ تم اس ماہ میں اپنی بھوک اور پیاس کے وقت قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو، محتاجوں اور مسکینوں کو صدقہ دو، اپنے بڑوں کی عزّت کرو، اپنے چھوٹوں پر رحم کرو، اپنے رشتہ داروں پر احسان کرو، اپنی زبانوں کی حفاظت کرو، جن چیزوں کو دیکھنا منع ہے انھیں نہ دیکھو، جن باتوں کو سننے کی اجازت نہیں انھیں نہ سنو، تم دوسرے لوگوں کے یتیموں پر ترس کھاؤ، وہ تمھارے یتیموں پر ترس کھائیں گے، تم اللّٰہ سے اپنے گناہوں کی توبہ کرو اور نماز کے اوقات میں دعائیں طلب کرو کیونکہ وہ افضل گھڑی ہے جب اللّٰہ اپنے بندوں پر رحمت کی نظر کرتا ہے، اور ان کی مناجات کو سنتا ہے جب پکارتے ہوتو وہ لبّیک کہتا ہے۔ اور دعا مانگتے ہوتو اسے قبول کر لیتا ہے۔

اے لوگو! تمھارے نفوس، تمھارے اعمال کے سبب جکڑے ہوئے ہیں، انھیں طلبِ مغفرت کے ذریعے کھول دو، تمھاری پشت گناہوں کے بوجھ سے سنگین ہوگئی ہے، تم اسے طویل سجدوں کے ذریعے ہلکا کردو۔ اور جان لو کہ اللّٰہ نے اپنی عزّت وجلالت کی قسم کھائی ہے کہ وہ نماز گزاروں اور سجدہ کرنے والوں پر عذاب نازل نہیں کرے گا اور انھیں جہنّم کے خوف سے محفوظ رکھے گا، جس دن سب لوگ ربّ العالمین کے حضور میں کھڑے ہوں گے۔

اے لوگو! جو بھی اس مہینے میں کسی مومن روزہ دار کو افطار کرائے گا تو اس کا ثواب اللّٰہ کے نزدیک ایک غلام آزاد کرانے کے برابر ہے۔ نیز اس کے پچھلے گناہوں سے مغفرت کا سبب بھی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ ہم میں سے ہر ایک اس بات پر قدرت نہیں رکھتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب میں فرمایا: تم آتشِ جہنّم سے بچو! خواہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے، تم آتشِ جہنّم سے بچو۔ خواہ ایک گھونٹ پانی کے ذریعے۔ اے لوگو! اس مہینے میں جس شخص کا اخلاق اچھا ہوگا وہ شخص پل صراط سے آسانی سے گزر جائے گا۔ جبکہ دوسروں کے قدم لڑکھڑا رہے ہوں گے اور جو شخص اس ماہ میں اپنے خدّام سے کم خدمت لے گا تو اللّٰہ تعالیٰ اس

کے عذاب میں تخفیف کردے گا۔ جو اس ماہ میں شرانگیزی سے باز رہے گا تو قیامت کے دن اللّٰہ کا غضب اس کے نزدیک نہیں آئے گا۔ جو اس مہینے میں یتیم کی عزّت کرے گا تو اللّٰہ تعالیٰ روز قیامت اس کی عزّت کو باقی رکھے گا۔

جو اس ماہ میں رشتہ داروں سے قطع تعلق کرے گا تو روز قیامت اللّٰہ اپنی رحمت اس سے منقطع کردے گا اور جو اس مہینہ ایک بھی سنتی نماز ادا کرے گا تو جہنّم سے نجات کا پروانہ اس کے لیے لکھ دیا جائے گا اور جو شخص اس مہینہ میں ایک فریضہ بھی بجالائے گا تو اس کا ثواب ستّر فرائض کے برابر ہوگا اور جو شخص اس مہینہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا تو اللّٰہ تعالیٰ اس کے ترازو کو اس روز وزنی کردے گا جس روز تمام ترازو ہلکے ہوں گے۔اور جو شخص اس ماہ میں قرآن مجید کی ایک آیت کی تلاوت کرے گا تو اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا دوسرے مہینوں میں قرآن ختم کرنے کا اجر ملتا ہے۔

اے لوگو! اس مہینہ میں جنّت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تم اپنے رب سے سوال کرو کہ انھیں تم پر بند نہ کرے اور جہنّم کے دروازے بند ہیں تم اپنے رب سے گذارش کرو کہ انھیں تم پر نہ کھولے۔ اور شیاطین زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں تم اپنے ربّ سے التجا کرو کہ ان کو تم پر مسلّط نہ کرے۔

شیخ صدوق روایت کرتے ہیں کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا تو آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم ہر قیدی کو آزاد فرمادیتے تھے اور ہر سوال کرنے والے کی حاجت روائی کیا کرتے تھے۔

امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ''اگر کسی شخص کی اس ماہ مبارک رمضان میں مغفرت نہیں ہوئی تو آئندہ سال ماہ رمضان تک اس کی مغفرت نہیں ہوگی مگر یہ کہ وہ ''عرفہ'' تک رسائی حاصل کرلے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تم جب بھی روزہ رکھو تم پر لازم ہے کہ تمھارے کان تمھاری آنکھ تمھاری کھال بلکہ تمام اعضائے جسمانی کا روزہ ہونا چاہئے نہ صرف یہ کہ اس دوران حرام چیزوں سے دور رہو بلکہ مکروہات سے بھی اجتناب کرو۔

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ جنھوں نے روزے سے کوئی

فائدہ حاصل نہیں کیا بس صرف بھوکے اور پیاسے رہے اور بہتیرے عبادت گزار ایسے ہیں کہ انھیں عبادت سے کوئی فائدہ نہیں ملا سوائے اس کے کہ انھوں نے اپنے آپ کو مشقّت میں ڈالا، عقل مند افراد کا سونا احمقوں کی بیداری اور عبادت سے افضل ہے۔

جابر بن یزید امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر بن عبداللّٰہ سے فرمایا کہ اے جابر یہ رمضان المبارک کا مہینہ ہے جو بھی اس ماہ میں دن کے وقت روزہ رکھے گا اور رات کے کسی حصہ میں عبادت کے لیے کھڑا ہوگا اور حرام سے اپنے شکم اور شرمگاہ کو محفوظ رکھے گا اور اپنی زبان کی حفاظت کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جس طرح وہ مہینہ سے باہر نکل جائے۔ جابر نے عرض کی یا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث جو آپ نے بیان فرمائی کس قدر عمدہ ہے تو آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شرطیں میں نے عائد کی ہیں وہ بھی کتنی سخت ہیں۔

ماہِ رمضان المبارک کے مشترکہ اعمال

یہ اعمال چار طرح کے ہیں:

پہلی قسم:

وہ اعمال ہیں جنھیں اس مہینہ میں ہر روز رات اور دن کے وقت بجالانا ہے سید ابن طاؤس روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے ماہِ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ	یا اللّٰہ تو مجھے توفیق کرامت کر کہ سال رواں
فِيْ عَامِيْ هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ	اور ہر سال حج بیت اللّٰہ بجالاؤں
مَا اَبْقَيْتَنِيْ	جب تک تو مجھے زندہ رکھے
فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ	اپنی طرف سے آسانی
وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ	عافیت اور رزق میں وسعت عطا فرما

وَلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ	اور مجھے محروم نہ رکھ ان باعظمت مقامات
الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ	اور مقدس مزارات سے
وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ	اور اپنے نبیؐ کی قبر کی زیارت سے
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	تیری رحمت انؐ پر اور ان کی آلؑ پر ہو
وَفِیْ جَمِيْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا	اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات کو برلا
وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِیْ	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِيْمَا تَقْضِیْ وَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ	کہ شب قدر میں جو حتمی امور طے فرماتا ہے
لَيْلَةِ الْقَدْرِ	
مِنَ الْقَضَآءِ	اور جو محکم فیصلے کرتا ہے
الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ	جن میں کسی قسم کا تغیّر و تبدّل نہیں ہوتا
اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ	تو میرا نام اپنے محترم گھر کے ان حاجیوں میں لکھ
الْحَرَامِ	دے
الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ	جن کا حج مقبول
الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ	اور جن کی سعی مشکور ہے
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ	جن کے گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہے
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ	جن کی خطائیں معاف ہو چکی ہیں
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَ تُقَدِّرُ	اور قضا و قدر کی بنیاد پر تو فیصلہ کر دے
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ	کہ میری عمر دراز ہو
وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِیْ	اور میرے رزق میں وسعت ہو
وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَيْنِیْ	اور تو میری ہر امانت اور میرے قرض کو میری جانب سے ادا کر دے
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	آمین اے پروردگارِ جہان۔

ہر واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو:

يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ	اے بلند و بالا اے بزرگ و برتر
يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ	اے بخشنے والے اے رحم کرنے والے
اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِیْ لَيْسَ	تو ایسا عظیم پروردگار ہے
كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ	جس کا مثل کوئی نہیں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	اور جو ہر ایک کی بات سننے والا اور ہر شے کا دیکھنے والا ہے
وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ	اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظمت اور عزّت عطا کی ہے
وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ	اور دوسرے مہینوں پر اسے شرف اور فضیلت بخشی ہے
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ	اور یہی وہ مہینہ ہے تُو نے جس کے روزے مجھ پر
صِيَامَهٗ عَلَیَّ	فرض قرار دیے ہیں
وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ	اور یہی وہ رمضان کا مہینہ ہے
الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ	جس میں تُو نے قرآن کو نازل کیا ہے
هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ	جو تمام لوگوں کے لیے ہدایت اور حق و باطل کے
الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ	درمیان امتیازی نشان ہے
وَجَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ	اور اسی مہینہ میں تو نے شب قدر رکھی ہے
وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ	اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے
فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ	اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا
مُنَّ عَلَیَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ	مجھ پر کرم کر میری گردن کو آتش جہنّم سے چھڑا کر
فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ	اور ان لوگوں میں سے قرار دے کہ جن پر تو نے
وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ	احسان کیا ہے اور مجھے جنّت میں داخل کر دے
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

سید نے روایت کی ہے کہ ہر شب ماہ رمضان میں اگر یہ دعا پڑھی جائے تو چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	بنام خدا، مہربان وشفیق
اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھۡرِ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ	خدایا اے ماہِ رمضان کے مالک
اَنۡزَلۡتَ فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنَ	جس میں تو نے قرآنِ مجید کو نازل کیا
وَافۡتَرَضۡتَ عَلٰی عِبَادِكَ فِیۡہِ الصِّیَامَ	اور اسی مہینہ میں اپنے بندوں پر روزہ کو فرض قرار دیا
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اور مجھے اپنے محترم
وَارۡزُقۡنِیۡ حَجَّ بَیۡتِكَ الۡحَرَامِ	گھر کے حج کی توفیق دے
فِیۡ عَامِیۡ ھٰذَا وَفِیۡ کُلِّ عَامٍ	اس سال بھی اور پھر ہر سال
وَاغۡفِرۡ لِیۡ تِلۡكَ الذُّنُوۡبَ الۡعِظَامَ	اور میرے اِن تمام بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے
فَاِنَّہٗ لَا یَغۡفِرُھَا غَیۡرُكَ	اس لیے کہ تیرے علاوہ اِن گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے۔
یَا رَحۡمٰنُ یَا عَلَّامُ	اے سب سے بڑھ کر مہربان اے میرے حالات سے باخبر۔

شیخ کفعمی نے مصباح اور بلد الامین میں شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی اس دعا کو ہر واجب نماز کے بعد پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے روز قیامت تک ہونے والے تمام گناہوں کو معاف کر دے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	بنام خدا، مہربان وشفیق
اَللّٰھُمَّ اَدۡخِلۡ عَلٰی اَھۡلِ الۡقُبُوۡرِ السُّرُوۡرَ	یا اللہ ساکنانِ قبر کو مسرت وشادمانی عطا فرما

اَللّٰھُمَّ اَغۡنِ کُلَّ فَقِیۡرٍ	یا اللہ ہر محتاج کو غنی بنا دے
اَللّٰھُمَّ اَشۡبِعۡ کُلَّ جَائِعٍ	یا اللہ ہر بھوکے کو شکم سیر کر دے
اَللّٰھُمَّ اکۡسُ کُلَّ عُرۡیَانٍ	یا اللہ ہر برہنہ کو لباس پہنا دے
اَللّٰھُمَّ اقۡضِ دَیۡنَ کُلِّ مَدِیۡنٍ	یا اللہ ہر مقروض بندے کا قرضہ ادا کر دے
اَللّٰھُمَّ فَرِّجۡ عَنۡ کُلِّ مَکۡرُوۡبٍ	یا اللہ ہر غمگین کے رنج ومحن کو دور کر دے
اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیۡبٍ	یا اللہ ہر مسافر کو وطن تک لوٹا دے
اَللّٰھُمَّ فُكَّ کُلَّ اَسِیۡرٍ	یا اللہ ہر قیدی کو قید سے چھڑا دے
اَللّٰھُمَّ اَصۡلِحۡ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنۡ اُمُوۡرِ الۡمُسۡلِمِیۡنَ	یا اللہ مسلمانوں کے ہر بگڑے ہوئے کام بنا دے
اَللّٰھُمَّ اشۡفِ کُلَّ مَرِیۡضٍ	یا اللہ ہر بیمار کو شفایاب کر دے
اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقۡرَنَا بِغِنَاكَ	یا اللہ تو ہمارے فقر وفاقہ کا مداوا اپنی بے نیازی سے کر دے
اَللّٰھُمَّ غَیِّرۡ سُوۡٓءَ حَالِنَا بِحُسۡنِ حَالِكَ	یا اللہ تو ہمارے بدترین حالات کو اپنے بہترین حالات میں تبدیل کر دے
اَللّٰھُمَّ اقۡضِ عَنَّا الدَّیۡنَ	یا اللہ ہماری جانب سے قرض کی ادائیگی کا سامان فراہم کر دے
وَاَغۡنِنَا مِنَ الۡفَقۡرِ	اور ہمیں فقر وفاقہ سے بے نیاز کر دے
اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ	یقیناً تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔

دعائے حج

مؤلف کا بیان ہے کہ اس کو دعائے حج بھی کہا جاتا ہے۔ چنانچہ سیدؒ نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اسے رمضان میں ہر رات مغرب کے بعد پڑھنا مستحب ہے۔ شیخ کلینیؒ نے کافی میں ابوبصیرؒ سے روایت کی ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ماہِ رمضان میں یہ دعا

پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ بِكَ وَ مِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ	اے میرے معبود میں تیرے وسیلے سے اور تجھ سے اپنی حاجت طلب کر رہا ہوں
وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ	اور ایسے لوگ بھی ہیں جو حاجتیں لوگوں سے طلب کرتے ہیں
فَاِنِّیْ لَآ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ اِلَّا مِنْكَ	لیکن میں اپنی حاجت صرف تجھی سے طلب کر رہا ہوں
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ	تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں
وَ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ وَ رِضْوَانِكَ	اور میں تیرے فضل اور خوشنودی کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهٖ	کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر
وَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا	اور یہ کہ تو اس سال میرے لیے ممکن بنادے
اِلٰی بَيْتِكَ الْحَرَامِ سَبِيْلًا	کہ تیرے محترم گھر کی جانب سفر کروں
حِجَّةً مَبْرُوْرَةً مُتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَكَ	اور حج مبرور، مقبول، پاکیزہ اور خالص جو تیرے لیے ہوا سے ادا کرسکوں
تَقَرُّ بِهَا عَيْنِیْ وَ تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِیْ	جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور میرا درجہ بلند ہو
وَ تَرْزُقَنِیْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِیْ	اور تو مجھے توفیق دے کہ میں اپنی نگاہیں نیچی رکھوں
وَ اَنْ اَحْفَظَ فَرْجِیْ	اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں
وَ اَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ مَحَارِمِكَ	اور اس کے ذریعے تمام محرمات سے دور رہوں
حَتّٰی لَا يَكُوْنَ شَیْءٌ اٰثَرَ عِنْدِیْ	یہاں تک کہ کوئی شے میرے نزدیک زیادہ محترم نہ ہو

مِنْ طَاعَتِكَ وَ خَشْيَتِكَ	تیری اطاعت اور تیری خشیت (خوف) سے
وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ	اور تیرے پسندیدہ امور کو انجام دینے
وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ	اور تیرے ناپسندیدہ
وَ نَهَيْتَ عَنْهُ	اور منع کردہ اعمال کو ترک کرنے سے
وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ يُسْرٍ وَ يَسَارٍ وَ عَافِيَةٍ	اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی، سہولت اور عافیت ہوجائے
وَمَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ	اور اس کے ساتھ ساتھ جن نعمتوں سے تو مجھے نوازے وہ میرے لیے مہیا ہوں
وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِیْ قَتْلًا فِیْ سَبِيْلِكَ	اور میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ تو میری وفات کو اپنی راہ میں قتل ہونا قرار دے
تَحْتَ رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ اَوْلِيَآئِكَ	اپنے نبی کے پرچم تلے اپنے اولیا کے ساتھ
وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِیْ اَعْدَآئَكَ	اور میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ میرے ذریعہ تو اپنے دشمنوں
وَ اَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ	اور اپنے رسول کے دشمنوں کو قتل کرادے
وَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ	اور میں گزارش کرتا ہوں کہ تو اپنے مخلوقات میں جسے چاہے پست کرکے مجھے مکرم بنادے
وَلَا تُهِنِّیْ بِكَرَامَةِ اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ	اور اپنے چاہنے والوں میں سے کسی کو معزز بنا کر مجھے ذلیل نہ ہونے دے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا	اے اللہ مجھے رسولِ اکرم کے راستے پر چلادے
حَسْبِیَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ	بس اللہ میرے لیے کافی ہے اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

دعائے افتتاح

ماہ رمضان میں ہر شب اس دعا کو پابندی سے پڑھے جو امامِ زمانہ علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ	خدایا میں توصیف کا آغاز تیری حمد سے کر رہا ہوں
وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ	اور تو ہی اپنے کرم سے سیدھی راہ پر چلانے والا ہے
وَاَيْقَنْتُ	اور مجھے یقین ہے کہ
اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ	عفو و رحمت کے موقع پر تو ہی سب سے زیادہ مہربان ہے
وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ	اور سزا و انتقام کے موارد پر سخت ترین سزا دینے والا ہے
وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ	اور کبریائی اور عظمت کے مقام پر تو سب سے بڑا صاحب جبروت ہے
اَللّٰھُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ	پروردگارا! تو نے ہی مجھے دعا طلب کرنے اور سوال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے
فَاسْمَعْ يَاسَمِيْعُ مِدْحَتِيْ	تو پھر اے سننے والے میری مدح سرائی سن لے
وَاَجِبْ يَارَحِيْمُ دَعْوَتِيْ	اور اے مہربان میری دعا کو شرف قبولیت عطا کر
وَاَقِلْ يَاغَفُوْرُ عَثْرَتِيْ	اور اے بخشنے والے تو میری لغزشوں سے درگذر فرما
فَكَمْ يَااِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا	بار الٰہا! کتنے ہی غم و اندوہ ہیں جن سے تو نے نجات دی
وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا	کتنے ہی رنج و الم ہیں جن کو تو نے دور کر دیا
وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا	کتنی ہی لغزشیں ہیں جن سے تو نے درگذر کیا
وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا	کتنی ہی رحمتیں ہیں جنھیں تو نے پھیلا دیا

وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا	اور کتنی ہی مصیبت کی زنجیریں ہیں جنھیں تو نے کھول دیا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا	ساری حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ تو کسی کو شریک حیات بنایا ہے اور نہ ہی کسی کو اولاد قرار دیا ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ	اور نہ ہی اقتدار میں کوئی اس کا شریک ہے
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اور نہ ہی عاجزی میں کوئی اس کا سرپرست ہے
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا	تم پر لازم ہے کہ اس کی بڑائی بیان کرو (''اللہ اکبر'' کہو)
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا	ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے اس کے جملہ اوصاف کے ساتھ
عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا	اس کی تمام نعمتوں پر جو اس نے عطا کی ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَآدَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ	جملہ تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس کے اقتدار میں نہ تو کوئی اس کا مخالف ہے
وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ	اور نہ ہی اس کے امر میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ	کل حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کے تخلیقی کام میں کوئی بھی اس کا شریک نہیں
وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ	اور اس کی عظمتوں میں کوئی بھی اس کا عدیل نہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ	ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس کا امر نافذ العمل ہے اور جس کے چرچے ہر طرف پھیلے ہوئے ہیں
اَلظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ	اس کی بزرگی اس کے کرم سے ہویدا ہے
اَلْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ	اس کے ہاتھ جود و عطا کی خاطر کشادہ ہیں
اَلَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ	(سخاوت کی کثرت سے) اس کے خزانوں میں کمی واقع نہیں ہوتی

وَلَا يَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ إِلَّا جُودًا وَكَرَمًا
بلکہ اس کی کثرتِ عطا جود و کرم میں اضافہ کا باعث بنتی ہے

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ
بلاشبہ وہ ہر شے پر غالب اور بڑا فیاض ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ
خداوندا! میں تجھ سے تیری بے انتہا نعمتوں میں سے بہت کم کا سوال کر رہا ہوں

مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ
باوجودے کہ مجھے ان کی از حد ضرورت ہے

وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ
اور تو ان چیزوں سے ہمیشہ سے مستغنی رہا ہے

وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ
اور یہ تھوڑا کرم بھی میرے لیے بہت زیادہ ہے

وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ
جبکہ یہ تیرے لیے بہت معمولی اور نہایت آسان ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي
مالک! تیری جانب سے میرے گناہوں کو معاف کر دینے

وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي
اور میری خطاؤں سے درگذر کرنے

وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي
اور میرے ظلم کو نظرانداز کر دینے

وَسَتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي
اور میرے بدترین اعمال پر پردہ ڈال دینے

وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي
اور میرے بے شمار جرائم کو برداشت کر لینے کی ادا نے

عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَئِي وَعَمْدِي
جو میں نے دانستہ یا نادانستہ طور پر کیے ہیں

أَطْمَعَنِي فِي أَنْ أَسْأَلَكَ
مجھے لالچ دلائی کہ میں تجھ سے اس کرم کا سوال کروں

مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ
جس کا میں حق دار نہیں

الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ
لیکن جسے تو نے اپنی رحمت سے عطا فرما دیا ہے

وَأَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ
اور اپنی قدرت کاملہ سے مجھے دکھلا دیا ہے

وَعَرَّفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ
اور اپنی قبولیت کے ذریعہ اسے جتلا دیا ہے

فَصِرْتُ أَدْعُوكَ آمِنًا
لہٰذا میں نے نہایت اطمینان کے ساتھ تجھے پکارنا شروع کر دیا

وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا
اور انتہائی اپنائیت کے ساتھ تجھ سے سوال کرنے لگا ہوں

لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا
میں نہ گھبرایا ہوں اور نہ ہی خوف زدہ ہوا ہوں

مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ
بلکہ بڑے ناز کے ساتھ اپنے مقصد کو تیرے سامنے پیش کیا ہے

فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي عَلَيْكَ
اور اگر قبولیت میں ذرا سی تاخیر ہو گئی تو میں اپنی جہالت کے سبب تجھ پر اعتراض بھی کرنے لگا

وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي
حالاں کہ ہو سکتا ہے اس تاخیر میں

هُوَ خَيْرٌ لِي
میرا ہی فائدہ ہو

لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ
اس لیے کہ تو ہر کام کے انجام سے باخبر ہے

فَلَمْ أَرَ مَوْلًى كَرِيمًا
میں نے ایسا کوئی کریم آقا نہیں دیکھا

أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ
جو تیری طرح اپنے بندۂ ذلیل کو برداشت کرے

يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي
اے میرے پروردگار تو مجھے بلاتا ہے

فَأُوَلِّي عَنْكَ
تو میں تیری طرف سے رخ پھیر لیتا ہوں

وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ
تو مجھ سے محبت کرتا ہے

فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ
تو میں تجھ سے دور بھاگتا ہوں

وَتَتَوَدَّدُ إِلَيَّ
تو اپنائیت کا برتاؤ کرتا ہے

فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ
تو میں اسے ٹھکرا دیتا ہوں

كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ
ایسا لگتا ہے جیسے میں نے ہی تجھ پر کوئی احسان کیا ہو

فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِي
مگر یہ تمام باتیں بھی مجھ پر نہ تیری مہربانی کو روکتی ہیں

وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ
اور نہ ہی مجھ پر اس فضل و احسان کو ختم کرتی ہیں جو تیرے جود و کرم کا نتیجہ ہے

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ
لہٰذا اے اللہ اپنے اس جاہل بندے پر رحم فرما

وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ
اور اپنے مزید احسان کے ذریعہ اُس پر کرم کر

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ
یقیناً تو ہی سب سے بڑا فیّاض اور صاحب کرم ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ
بے شک تمام حمد اس اللہ کے لیے ہے جو کائنات کا مالک، کشتیوں کا چلانے والا

مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ
ہواؤں کو قابو کرنے والا، صبح کا نمودار کرنے والا

دَيَّانِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
روز جزا کا حاکم اور عالمین کا پروردگار ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ
مکمّل حمد اس اللہ کے لیے ہے جو علم کے باوجود حلم کا مظاہرہ کرتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ
اور ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے جو قدرت رکھنے کے باوجود معاف کر دیتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ طُولِ أَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ
اور تمام تر توصیف اس اللہ کے لیے ہے جو غضب کے اظہار میں نہایت تاخیر سے کام لیتا ہے

وَهُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يُرِيدُ
جب کہ وہ جو چاہے کر سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
جملہ حمد اس اللہ کے لیے ہے

خَالِقِ الْخَلْقِ
جو مخلوقات کو خلق کرنے والا

بَاسِطِ الرِّزْقِ
رزق میں وسعت دینے والا،

فَالِقِ الْإِصْبَاحِ
صبح کا نمودار کرنے والا

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
صاحب جلال و اکرام

وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ
اور مالک فضل و انعام ہے

اَلَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَىٰ
وہ اتنا دور ہے کہ نگاہوں سے اوجھل ہے

وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَىٰ
اور ایسا قریب ہے کہ سرگوشیوں سے بھی آگاہ ہے

تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ
یقیناً وہ صاحب برکت اور بلند مرتبت ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ
کل حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کا کوئی مدّمقابل نہیں جو اس کی برابری کرے

وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ
اور کوئی اس کے مشابہ نہیں جو اس کی ہمسری کرے

وَلَا ظَهِيرٌ يُعَاضِدُهُ
اور کوئی اس کا پشت پناہ نہیں جو اس کی امداد کرے

قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْأَعِزَّاءَ
وہ اپنی عزّت کے سبب تمام صاحبانِ اقتدار پر غالب ہے

وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ
اس کی عظمت کے سامنے بڑے بڑے لوگ سرنگوں ہیں

فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ
اپنی قدرت سے اس نے جو چاہا پایا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ
ہر طرح کی حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ اسے جب بھی پکارتا ہوں وہ میری دعا سن لیتا ہے

وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ
اور میری مسلسل نافرمانیوں کے باوجود میرے ہر عیب کو ڈھانپ دیتا ہے

وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ
وہ مجھے گراں قدر نعمتوں سے نوازتا رہتا ہے جن کا میں حق ادا نہیں کرتا

فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ أَعْطَانِي
اس نے کتنی ہی خوش گوار نعمتیں مجھے عطا کر رکھی ہیں

وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي
اور بہتیرے خوفناک مراحل میں مجھے سہارا دیا ہے

وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ أَرَانِي
اور بے شمار خوبصورت اور دل ربا چیزیں ہیں جن سے مجھے آشنا کر دیا ہے

فَأُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا
تو اس انعام پر مَیں اس کی حمد و ثنا کر رہا ہوں

وَاذْكُرُهُ مُسَبِّحًا
اور تسبیح کر کے اسے یاد کر رہا ہوں (یعنی الحمد اللہ اور سبحان اللہ کہہ رہا ہوں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ حِجَابُهٗ
ساری حمد اس اللہ کے لیے ہے جس کے حجابِ نور کو اٹھایا نہیں جا سکتا

وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ
اور اس کے دروازۂ کرم کو بند نہیں کیا جا سکتا

وَلَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ
اور اس کے سائل کو کبھی محروم نہیں کیا جاتا

وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ
اور اس سے لو لگانے والے کو مایوس نہیں لوٹایا جاتا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
مکمل حمد اس اللہ کے لیے ہے

الَّذِيْ يُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ
جو خوف زدوں کو امان بخشتا ہے

وَيُنَجِّي الصَّالِحِيْنَ
اور نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے

وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ
اور کمزوروں کو رفعت عطا کرتا ہے

وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ
اور تکبّر کرنے والوں کو پستی میں ڈھکیل دیتا ہے

وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ
اور بادشاہوں کو ہلاک کر کے دوسرے افراد کو ان کا جانشین بنا دیتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ
حمد کامل اس اللہ کے لیے ہے جو جابروں کی کمر توڑنے والا

مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ
ظالموں کو ہلاک کرنے والا

مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ
بھاگنے والوں کو گرفت میں لینے والا

نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ
ظلم کرنے والوں کو سزا دینے والا

صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
فریادیوں کی فریاد رسی کرنے والا

مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ
حاجتمندوں کی حاجتوں کا مرکز

مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اور صاحبانِ ایمان کے لیے اعتماد کی منزل ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مِنْ خَشْيَتِهٖ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کے خوف سے

تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا
آسمان اور اس کے باشندگان لرزہ براندام ہیں

وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا
اور زمین اور اس میں بسنے والے کانپ رہے ہیں

وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا
سمندر اور اسکی گہرائیوں کے شناور سب موجِ حوادث سے دوچار ہیں (تھپیڑے کھا رہے ہیں)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا
سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے اِس دین کی جانب ہماری رہنمائی کی ہے

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
ہمیں ہدایت کا عرفان تک نہ ہوتا

لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ
اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ
ہر طرح کی تعریف اس اللہ کے لیے سزاوار ہے جو خلق کرتا ہے خلق ہوا نہیں

وَلَمْ يُخْلَقْ

وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ
وہ ہر ایک کا رازق ہے کوئی اسے رزق دیتا نہیں

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ
وہ سب کو کھلاتا ہے لیکن کھاتا نہیں

وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى
وہ زندوں کو موت سے ہمکنار کرتا اور مردوں کو جلاتا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ
وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں آتی

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ہر قسم کا خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اے اللہ تو رحمت نازل فرما (محمدؐ پر)

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
اپنے بندے اور رسول

وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ
اپنے امین اور اپنے منتخب اور اپنے محبوب

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
اور اپنی مخلوق میں سب سے پسندیدہ

وَحَافِظِ سِرِّكَ	اپنے سربستہ راز کے محافظ
وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ	اوراپنے پیغامات کے مبلّغ پر
اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ	انھیں عطا کردے افضل ترین سب سے بہترین
وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ	خوبصورت ترین، مکمّل ترین
وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ	پاکیزہ ترین، بلند ترین، سب سے طیّب وطاہر
وَاَسْنٰى	اور عمدہ ترین
وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ	اور ہر ایک سے زیادہ درود، برکت اور رحمت
وَتَرَحَّمْتَ	
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ	لطف وکرم اور سلامتی جو تو نے
مِنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ	اپنے بندوں، نبیوں
وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ	رسولوں، منتخب شخصیتوں
وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ	اور اپنی مخلوقات میں سے صاحبِ کرامت لوگوں کو
خَلْقِكَ	عطا کی ہیں
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ	یا اللہ رحمت نازل فرما علیؑ پر جو امیر المومنین
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	
وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اور رب کائنات کے رسولؐ کے وصی ہیں
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ	تیرے بندے، تیرے ولی اور تیرے رسولؐ کے بھائی ہیں
وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ	اور مخلوقات پر تیری حجّت ہیں
وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى	اور تیری بڑی نشانی
وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ	اور عظیم الشان خبر ہیں
وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ	اور رحمت نازل فرما صدیقۂ طاہرہ فاطمہ زہراؑ پر

فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	جو خواتین عالم کی سردار ہیں
وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ	اور رحمت نازل فرما رحمت دوجہاں کے نواسوں،
وَاِمَامَيِ الْهُدٰى	ہدایت کے ائمّہ
اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ	حسنؑ وحسینؑ پر جو جوانانِ جنت کے سردار ہیں
شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ	
وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ	اور رحمت نازل فرما مسلمانوں کے جملہ اماموں
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ بن علیؑ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ	جعفرؑ بن محمدؑ
وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ	موسیٰؑ بن جعفرؑ
وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	علیؑ بن موسیٰؑ، محمدؑ بن علیؑ
وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ	اور علیؑ بن محمدؑ اور حسنؑ بن علیؑ
وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ	اور ان کے جانشین ہادیِ مہدیؑ پر
حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ	یہ تمام ائمّہ تیرے بندوں پر تیری حجّت
وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ	اور ممالک میں تیرے امین ہیں
صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً	ان پر بے شمار اور مسلسل درود و رحمت ہو
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ	خدایا رحمت نازل فرما اپنے ولیِ امر پر جو قیام کرنے
الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ	والے اور امید جہاں ہیں
وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ	اور ایسے عدل کرنے والے ہیں جن کا انتظار ہو رہا ہے
وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ	تو انھیں ملائکہ مقربین کے جھرمٹ میں رکھ
وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	اور روح القدس کے ذریعہ ان کی مدد فرما
يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ	اے جہانوں کے پالنہار

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ	پروردگارا! انھیں اپنی کتاب کی طرف بلانے والا اور اپنے دین کو قائم کرنے والا قرار دے
اِسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ	اور انھیں روئے زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کردے جس طرح تونے ان سے ماسبق افراد کو بنایا تھا
مَكِّنْ لَهٗ دِيْنَهُ	اپنے اس دین کو ان کے لیے مستحکم بنادے
الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ	جسے تونے ان کے لیے پسندیدہ قرار دیا ہے
اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا	ان کے خوف کو امن میں تبدیل کردے
يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا	تا کہ صرف تیری عبادت کی جائے اور تیری ذات میں کسی کو شریک نہ بنایا جائے
اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ	خداوندا! انھیں عزّت بخش
وَاَعْزِزْ بِهٖ	اور ان کے ذریعہ دوسروں کو معزز بنا
وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ	ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعہ ہماری امداد کر
وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا	اور انھیں باوقار نصرت عطا فرما
وَافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا	اور انھیں بہ آسانی فتح مبین کا مژدہ سنا
وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا	اور انھیں اپنی جانب سے ایسا غلبہ عطا کر جو کامرانی کا پیش خیمہ ہو
اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ	مالک! ان کے ذریعہ اپنے دین اور اپنے نبی کی سنت کو غلبہ عطا فرما
حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ	تا کہ مخلوقات میں سے کسی کے خوف سے حق کی کوئی بات مخفی نہ رہ جائے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِي دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ	آقا! ہم تجھ سے ایسی نفیس حکومت کے طلب گار ہیں

تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ	جس کے ذریعہ اسلام اور مسلمانوں کو عزّت نصیب ہو
وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ	اور جس کے ذریعہ نفاق اور منافقین کو ذلت ملے
وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ	اور تو ہمیں اپنی اطاعت کی جانب دعوت دینے والوں
وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ	اور اپنی راہ کے قائدین میں سے قرار دے
وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	اور اس حکومت کے ذریعہ ہمیں دنیا اور آخرت کی کرامت عطا فرما
اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ	مولا! حق کی جو معرفت ہمیں حاصل ہو چکی ہے اس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت بھی عطا فرما
وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ	اور جن امور تک ہماری رسائی نہ ہو سکی ان تک ہمیں پہنچا دے
اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا	خدایا امامؑ کے ذریعہ سے ہماری پراگندگی کو دور فرما دے
وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا	اور ان کے وسیلے سے ہمارے اختلافات کو مٹا دے
وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا	اور ان کے واسطے سے ہمارے تفرقہ کو ختم کردے
وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا	اور ہماری قلت کو کثرت میں تبدیل کردے
وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا	ہماری ذلت کو عزّت میں بدل دے
وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا	اور ہمارے محتاجوں کو غنی بنادے
وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مُغْرَمِنَا	اور ہمارے قرضوں کو ادا فرمادے
وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا	اور ہماری تنگ دستی کو دور کردے
وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا	اور ہماری ضرورتوں کو پورا کردے
وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا	اور ہماری دشواریوں کو آسان بنادے

وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوهَنَا	اور ہمارے چہروں کو منوّر کردے
وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا	اور ہماری رکاوٹوں کو دور کردے
وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا	اور ہماری حاجتوں کو برلا
وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا	اور ہمارے وعدوں کو پورا فرما
وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا	اور ہماری دعاؤں کو قبول کر
وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا	اور ہماری التجا کو بارآور بنا
وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا	اور امامؑ کے ذریعہ سے دنیا اور آخرت میں ہمیں، ہماری آرزوؤں تک پہنچا دے
وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ رَغْبَتِنَا	اور ہماری رغبت سے بڑھ کر ہمیں عطا کر
يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ	اے بہترین مسئول (جس سے سوال کیا جائے)
وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ	اور وسیع تر عطا کرنے والے
اِشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا	امامؑ کے ذریعہ ہمارے سینوں کو سکون کی دولت بخش دے
وَاَذْهِبْ بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا	اور ان کے وسیلے سے ہمارے دلوں کے غصّے کو دور کردے
وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ	اور ہمیں اپنی اجازت سے اس کلمۂ حق کی رہنمائی فرما جس میں اختلاف رونما کردیا گیا ہے
اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	تو جسے چاہے صراط مستقیم کی ہدایت کرسکتا ہے
وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ	اور امامؑ کے ذریعہ تو اپنے اور ہمارے دشمنوں پر کامیابی دلا دے، اے معبود برحق آمین!
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ	اے اللہ ہم تیری بارگاہ میں فریادی ہیں

فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	اپنے نبی (حضرت محمدؐ) کے چلے جانے اور اپنے ولی
وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا	کی غیبت
وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا	اپنے دشمنوں کی کثرت
وَقِلَّةَ عَدَدِنَا	اور خود اپنے افراد کی قلت سے
وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا	فتنوں کی سختی
وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا	اور زمانے کی بے رخی پر
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر
وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهٗ	اور ان حالات میں فوری کامیابی کے ذریعہ ہماری نصرت فرما
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ	پریشانیوں کو رفع کرکے
وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ	باعزّت امداد کے ذریعے
وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ	اور اقتدار حق کو غلبہ عطا کر کے
وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا	اپنی رحمت کو ہمارے شامل حال کرکے
وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا	اور ہمیں عافیت کا لباس پہنا کر
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	تجھے واسطہ ہے اپنی رحمت کا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

شبہائے ماہ رمضان

ماہِ رمضان کی ہر شب میں اس دعا کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِيْنَ فَاَدْخِلْنَا	خدایا اپنی رحمت کے طفیل ہمیں نیک بندوں میں شامل کردے

وَفِيْ عِلِّيِّيْنَ فَارْفَعْنَا	اور ہمیں بلند ترین درجات تک پہنچا دے
وَبِكَاْسٍ مِنْ مَعِيْنٍ مِنْ عَيْنٍ	اور ہمیں چشمۂ سلسبیل کے آب شیریں کے جام سے
سَلْسَبِيْلٍ فَاسْقِنَا	سیراب کر دے۔
وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ بِرَحْمَتِكَ	اور اپنے کرم کے سہارے حور العین کو
فَزَوِّجْنَا	ہماری زوجیت میں دے دے۔
وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِيْنَ	اور ہمیشہ رہنے والے نوجوان خدّامِ جنّت
كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا	جو محفوظ موتیوں کی مانند حسین و جمیل ہیں ان کو ہمارا
	خدمت گذار بنا دے۔
وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ الطَّيْرِ	جنت کے پھل اور پرندوں کا گوشت ہمارے کھانے
فَاَطْعِمْنَا	کے لیے مہیا کر دے۔
وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ	سندس (ایک ریشمی کپڑا) ریشم اور استبرق (ایک
وَالْاِسْتَبْرَقِ	براق اور چمکدار کپڑا) کو
فَاَلْبِسْنَا	ہمارا لباس بنا دے
وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ	شبِ قدر اپنے محترم گھر کے حج
وَقَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا	اور اپنی راہ میں شہادت کی توفیق ہمیں کرامت کر۔
وَصَالِحَ الدُّعَآءِ	اور ہماری صالح دعائیں
وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا	اور ہماری التجائیں قبول فرما لے
وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ	اور جب روزِ قیامت اوّلین اور آخرین کا اجتماع ہو تو
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَارْحَمْنَا	ہمارے حال پر رحم فرما۔
وَبَرَآئَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا	اور ہمارے لیے جہنّم سے نجات کا پروانہ لکھ دے
وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا	اور ہمیں جہنّم میں قیدی نہ بنانا

وَفِيْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ	اور ہمیں اپنے عذاب اور رسوائی میں
فَلَا تَبْتَلِنَا	مبتلا نہ کرنا
وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ	اور ہمیں تھوہڑ اور تلخ گھاس کی
فَلَا تُطْعِمْنَا	غذا نہ کھلانا۔
وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا	اور ہمیں شیاطین کے ساتھ نہ رکھنا۔
وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا	اور ہمیں جہنّم میں منہ کے بل
فَلَا تَكُبَّنَا	نہ گرانا۔
وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ	اور ہمیں جہنّمیوں کا لباس اور تارکول کے کپڑے نہ
الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا	پہنانا۔
وَمِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	اے پروردگار تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	تجھے تیری وحدانیت کا واسطہ
فَنَجِّنَا	ہمیں ان تمام برائیوں سے نجات دلانا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شب میں اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا	خدایا میری التجا ہے کہ
تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ	حکیمانہ امور سے متعلق تو نے
الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ	جو بھی یقینی اور حتمی فیصلے کیے ہیں
مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا	جن میں کسی قسم کی تبدیلی اور رد کیے جانے کا امکان
يُبَدَّلُ	نہیں ہے۔
اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ	ان میں ایک فیصلہ یہ بھی کرنا کہ میرا نام تیرے محترم
الْحَرَامِ	گھر کا حج کرنے والوں میں لکھ دیا جائے
اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ	جن کا حج مقبول ہو۔ جن کی سعی
سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ	مشکور ہو جن کے گناہ بخش دیے گئے ہوں
الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ	اور جن کی برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو

وَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَ تُقَدِّرُ اَنْ — اور اپنی قضا و قدر میں یہ بھی شامل کردے
تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَ — کہ خیر وعافیت کے ساتھ میری عمر دراز ہو۔
عَافِيَةٍ وَ تُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ — اور میرے رزق میں وسعت ہو
وَ تَجْعَلَنِيْ — اور میرا شمار ان لوگوں میں ہوجائے
مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ — جن سے تو دین کی نصرت کا کام لے گا۔
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ — اور اس سلسلہ میں کسی کو میرا بدل قرار نہ دینا

انیس الصالحین میں ہے کہ ماہِ رمضان کی شبوں میں ہر شب اس دعا کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنام خدا، مہربان وشفیق
اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ — پروردگارا! میں تیری ذات مکرم کی جلالت کی پناہ چاہتا ہوں۔
اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ — اس امر سے کہ سارا ماہ رمضان گزر جائے
اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ — یا اس رات کی صبح ہوجائے
وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ — اور میرے ذمّے کوئی ایسا مطالبہ
اَوْ ذَنْبٌ — یا گناہ باقی رہ جائے جس کی بنیاد پر
تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ — تو مجھ پر عذاب نازل کرے۔

دعائے سحر معروف

یہ دُعائے سحر امام رضاؑ سے منقول ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ امام محمد باقرؑ ماہِ رمضان میں سحر کے وقت اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — بنام خدا، مہربان وشفیق
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ — خداوندا! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیرے اوصاف
بِاَبْهَاهُ — حمیدہ میں سے بہترین اوصاف کے وسیلے سے
وَ كُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ — اور تیرے تمام اوصاف شان دار ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ — اے اللہ! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیرے تمام اوصاف کی خوبصورتی کے واسطے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ — خداوندا! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیرے جمالِ ذات کے سب سے جمیل پہلو کے وسیلے سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو جمیل ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ — اے اللہ! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو کو واسطے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ كُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ — خداوندا! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیری جلالت میں سب سے پُرجلال حیثیت کے وسیلے سے اور تیرے جلال کی ہر حیثیت جلیل ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ — بارالٰہا میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیری جلالت کی ہر حیثیت کے واسطے سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَ كُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ — خداوندا! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیری عظمت کے وسیلے جو عظیم تر ہے اور تیری ہر عظمت عظیم ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا — بارالٰہا میں تیری جملہ عظمتوں کے واسطے سے سوال کررہا ہوں۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَ كُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ — خداوندا! میں تجھ سے سوال کررہا ہوں تیرے نور کے وسیلے سے جو سب سے زیادہ روشن ہے اور تیرا ہر نور روشن ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ — بارالٰہا میں تیرے ہر نور کے واسطے سے سوال کررہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَ كُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری رحمت کے وسیلے سے جو وسیع تر ہے اور تیری ہر رحمت وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر رحمت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَ كُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں ان کلمات کے وسیلے سے جو مکمّل ہیں اور تیرے تمام کلمات مکمّل ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیرے تمام کلمات کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَ كُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں اس کمال کے وسیلے سے جو مکمّل ہے اور تیرا ہر کمال مکمّل ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ

بارالہا میں تیرے ہر کمال کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ كُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیرے اسماء کے وسیلے سے جو عظمت میں سب سے بڑے ہیں اور تیرے تمام اسماء بڑے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیرے تمام اسماء کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کر رہا ہوں تیری عزّت کے وسیلے سے جو عزیز تر ہے اور تیری ہر عزّت عزیز ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر عزّت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَ كُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری مشیت کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ نافذ ہے اور تیری ہر مشیت نفوذ رکھتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر مشیّت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَ كُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جس قدرت سے تو ہر شے پر غالب ہے اور تیری ہر قدرت غلبہ رکھتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا

بارالہا میں تیری ہر قدرت کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَ كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے علم کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ جاری ہے اور تیرا ہر علم جاری ہونے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ

بارالہا میں تیرے ہر علم کے واسطے سے سوال کر رہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَ كُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے قول کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں جو سب سے زیادہ پسندیدہ ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ

بارالہا میں تیرے ہر قول کے واسطے سے تجھ سے سوال کر رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَ كُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے مسائل کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور تیرے تمام مسائل محبوب ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا

بار الٰہا میں تیرے جملہ مسائل کے واسطے سے تجھ سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَ كُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے شرف کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو سب سے زیادہ اشرف ہے اور تیرا ہر شرف شریف ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیرے ہر شرف کے واسطے سے تجھ سے سوال کرر ہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَ كُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو سب سے زیادہ دائم ہے اور تیری ہر قدرت دائم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیری ہر قدرت کے واسطے سے تجھ سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَ كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے ملک کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو سب سے زیادہ باعثِ فخر ہے اور تیرا ہر ملک باعثِ فخر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیرے ہر ملک کے واسطے سے تجھ سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَ كُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ

خداوندا! میں تجھ سے تیری بلندی کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو سب سے زیادہ بلند ہے اور تیری ہر بلندی بلند ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیری ہر بلندی کے واسطے سے سوال کرر ہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَ كُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیرے احسان کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو سب سے زیادہ قدیم ہے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ

بار الٰہا میں تیرے احسان کے واسطے سے تجھ سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَ كُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ

خداوندا! میں تجھ سے تیری نشانیوں کے وسیلے سے سوال کرر ہا ہوں جو سب سے زیادہ مکرّم ہیں اور تیری تمام نشانیاں مکرّم ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا

بار الٰہا میں تیری تمام نشانیوں کے واسطے سے سوال کرر ہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَ جَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا

خدایا میں تجھ سے سوال کرر ہا ہوں تیرے اس شان اور عظمت کے وسیلے سے جو تجھ میں موجود ہے اور تجھ سے ہر شان کے واسطے سے جداگانہ اور ہر عظمت کے وسیلے سے علیٰحدہ سوال کرر ہا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ بِهٖ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ

خدایا میں تجھ سے ان امور کا سوال کرر ہا ہوں کہ جب میں سوال کرتا ہوں تو تُو قبول کر لیتا ہے تو اے اللّٰہ (میری حاجت میری دعا، میری عرض داشت کو) قبول کر لے۔

دعائے سحر مختصر

يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ

اے دشواریوں کے وقت میری پناہ گاہ

وَ يَا غَوْثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ

اے سختی کے موقع پر میرے فریاد رس

اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ	خوف کے وقت تیری پناہ چاہتا ہوں اور تجھی سے فریاد کر رہا ہوں
وَبِكَ لُذْتُ	اور تیری پناہ میں آنا چاہتا ہوں
لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ	تیرے سوا میں کسی اور کی پناہ نہیں چاہتا
وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ	اور تیرے علاوہ کسی اور سے فراخی کا طلبگار نہیں
فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ	تو میری فریاد کو پہنچ اور مجھے فراخی عطا کر
يَامَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ	اے تھوڑے سے عمل کو قبول کرنے والے
وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ	اور زیادہ گناہوں سے درگزر کرنے والے
اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ	میرے تھوڑے سے عمل کو قبول کر لے
وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ	اور میرے زیادہ گناہوں کو معاف فرما دے
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ	بے شک تو بخشنے والا اور مہربان ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ	خدایا میں تجھ سے ایسے ایمان کا خواہاں ہوں جو میرے دل میں جاگزیں ہو جائے
وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ	اور مجھے ایسا یقین عطا کر جو مجھ پر واضح کر دے کہ جو کچھ تو نے لکھ دیا ہے اس کے علاوہ مجھ تک کوئی مصیبت نہیں آئے گی
وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ	اور جو زندگی تو نے میرے حصے میں دے دی ہے میں اس پر راضی رہوں
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
يَاعُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ	اے میری دشواریوں میں میرا ذخیرہ
وَيَاصَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ	اے میری سختیوں میں میرے یاور
وَيَاوَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ	اے نعمتوں میں میرے سرپرست
وَيَاغَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ	اے خواہشات میں میری منزلِ مقصود

اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ	تو ہی ہے میرے عیبوں پر پردہ ڈالنے والا
وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ	میرے خوف کو امن میں تبدیل کرنے والا
وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ	اور میری لغزشوں سے درگذر کرنے والا
فَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ	پس تو میری خطائیں بخش دے
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

ماہِ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ماہِ رمضان کے دنوں کی دعاؤں کے لیے بے پناہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور ہر روز کے لیے ایک مخصوص دعا ہے۔ اس کی خاص فضیلت اور خاص ثواب ہے۔ ہم یہاں پر اُس دعا کا ذکر کر رہے ہیں:

پہلے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ	خدایا آج کے دن میرے روزوں کو روزے داروں جیسا
وَقِيَامِيْ فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ	اور میرے قیام کو نماز قائم کرنے والوں جیسا قیام قرار دے
وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ	اور آج کے دن مجھے غافلوں کی نیند سے بیدار کر دے
وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ	اور آج کے دن میرے گناہوں کو بخش دے
يَآاِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ	اے عالمین کے معبود
وَاعْفُ عَنِّيْ	اور مجھے معاف فرما دے
يَاعَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ	اے مجرمین کو معاف کرنے والے

دوسرے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ	پروردگارا مجھے آج کے دن
اِلٰى مَرْضَاتِكَ	اپنی مرضی سے قریب کر دے

وَ جَنِّبْنِي فِيهِ	اور آج کے دن مجھے
مِنْ سَخَطِكَ وَ نَقِمَاتِكَ	اپنی ناراضی اور عذاب سے بچالے
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ	اور مجھے آج کے دن اپنی آیتوں کی تلاوت کرنے کی توفیق کرامت کر
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	تجھے اپنی رحمت کا واسطہ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

تیسرے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ	خدایا! مجھے آج کے دن حافظہ اور آگاہی عطا فرما
وَ بَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ	اور مجھے آج کے دن حماقت اور چاپلوسی سے دور رکھ
وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ	اور مجھے ہر اس خیر میں حصہ دار بنادے
تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ	جسے تو آج کے دن اپنے جود و کرم سے نازل کرے
يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ	گا اے بہترین کرم کرنے والے

چوتھے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ	خدایا آج کے دن مجھے قوّت عطا کر
عَلٰى إِقَامَةِ أَمْرِكَ	کہ تیرے حکم کو بجالاؤں
وَ أَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ	اور آج کے دن مجھے اپنے ذکر کی حلاوت سے آشنا کردے
وَ أَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ	اور اپنے کرم سے مجھے توفیق عطا فرما کہ آج کے دن تیرا شکر بجالاؤں
وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَ سِتْرِكَ	اور حفاظت اور پردہ پوشی سے آج کے دن میری حفاظت فرما

يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ	اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ بصیر

پانچویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ	یا اللہ تو آج کے دن مجھے استغفار کرنے والوں میں قرار دے
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ	اور تو مجھے آج کے دن اپنے صالح بندوں اور عبادت گزاروں میں قرار دے
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ	اور آج کے دن مجھے اپنے مقرّب اولیاء میں سے قرار دے
بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	اپنی مہربانی سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ	آج کے دن مجھے اپنی نافرمانی اختیار کرنے کے لیے آزاد نہ چھوڑ دینا
وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ	اور اپنے انتقام کے تازیانوں سے مجھے سزا نہ دینا
وَ زَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ	اور مجھے اپنے اسباب ناراضی سے آج کے دن دور رکھنا
بِمَنِّكَ وَ أَيَادِيكَ	اپنے احسان وانعامات سے
يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ	اے تمام رغبت کرنے والوں کی رغبت کے منتہا

ساتویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ عَلٰى صِيَامِهِ وَ قِيَامِهِ	پروردگارا تو آج کے دن روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں میری مدد فرما
وَ جَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَ آثَامِهِ	اور آج کے دن مجھے بہکنے اور گناہ کرنے سے محفوظ رکھنا

وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِکْرَکَ بِدَوَامِهٖ	اور آج کے دن اپنے ذکر کا دوام عطا فرمانا
بِتَوْفِیْقِکَ یَاهَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ	اپنی توفیق کے سہارے اے گمراہوں کی ہدایت کرنے والے

آٹھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ	یا اللہ تو مجھے توفیق دے کہ آج کے دن
رَحْمَةَ الْأَیْتَامِ	یتیموں پر مہربانی کروں،
وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ	لوگوں کو کھانا کھلاؤں
وَاِفْشَآءَ السَّلَامِ	سلام کو عام کروں
وَصُحْبَةَ الْکِرَامِ	اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کروں
بِطَوْلِکَ یَامَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ	اپنی عنایت سے اے امیدواروں کی پناہ گاہ

نویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ نَصِیْبًا	خدایا آج کے دن تو قرار دے میرا حصہ
مِنْ رَحْمَتِکَ الْوَاسِعَةِ	اپنی وسیع رحمت میں سے
وَاهْدِنِیْ فِیْهِ لِبَرَاهِیْنِکَ السَّاطِعَةِ	اور اپنے روشن دلائل سے آج کے دن میری ہدایت فرما
وَخُذْ بِنَاصِیَتِیْ اِلٰی مَرْضَاتِکَ الْجَامِعَةِ	اور مجھے اپنی جامع مرضی کی گرفت میں لے لے
بِمَحَبَّتِکَ یَااَمَلَ الْمُشْتَاقِیْنَ	اپنی محبت سے، اے مشتاقوں کی تمنّا

دسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ عَلَیْکَ	اے اللہ تو مجھے آج کے دن ان لوگوں میں سے قرار دے جو تجھ پر بھروسا کرتے ہیں
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ لَدَیْکَ	اے خدا تو آج کے دن مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیرے نزدیک کامیاب ہیں

وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اِلَیْکَ	اور مجھے آج کے دن ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیرے مقرّب بندے ہیں
بِاِحْسَانِکَ	اپنے احسان سے
یَاغَایَةَ الطَّالِبِیْنَ	اے طلب کرنے والوں کی منزل مقصود

گیارھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ	یا اللہ آج کے دن نیکیوں کو میرا پسندیدہ بنادے
وَکَرِّهْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ	اور فسق و فجور اور نافرمانی کو آج کے دن ناپسندیدہ قرار دے
وَحَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَالنِّیْرَانَ بِعَوْنِکَ	اور آج کے دن مجھ پر اپنی ناراضی اور جہنّم کی آگ کو حرام کردے، اپنی خاص مدد سے
یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ	اے فریادیوں کے فریادرس

بارھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ	بارالہا! آج کے دن پردہ پوشی اور عفّت سے مجھے آراستہ کردے
وَاسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْکَفَافِ	اور مجھے آج کے دن قناعت اور کفایت کے لباس سے ڈھانپ دے
وَاحْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ	اور آج کے دن عدل و انصاف پر مجھے مامور کردے
وَاٰمِنِّیْ فِیْهِ مِنْ کُلِّ مَآ اَخَافُ بِعِصْمَتِکَ	اور آج کے دن ہر خوفناک چیز سے مجھے محفوظ کردے اپنی حفاظت کے سبب
یَاعِصْمَةَ الْخَآئِفِیْنَ	اے خوف زدہ لوگوں کو پناہ دینے والے

تیرھویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ فِیْهِ مِنَ	یا اللہ تو مجھے آج کے دن ہر طرح کی

الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ	کثافت اور گندگی سے پاک کر دے
وَصَبِّرْنِیْ فِیْهِ عَلٰی كَائِنَاتِ	اور آج کے دن مجھے طے شدہ امور کے ہونے پر صبر
الْاَقْدَارِ	کی توفیق دے
وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلتُّقٰی وَصُحْبَةِ	اور آج کے دن مجھے تقویٰ اور نیکوکاروں کی صحبت کی
الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ	توفیق کرامت کر، اپنے تعاونِ خاص سے
یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْمَسَاكِیْنَ	اے مسکینوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک
چودھویں دن کی دعا:	
اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْهِ	یا اللہ تو آج کے دن مجھ سے لغزشوں کا مواخذہ نہ کرنا
بِالْعَثَرَاتِ	
وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا	اور آج کے دن مجھے تمام خطاؤں اور غلطیوں سے بچالینا
وَالْهَفَوَاتِ	
وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا	اور آج کے دن مجھے بلاؤں اور آفتوں کا ہدف قرار نہ
وَالْاٰفَاتِ	دینا
بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ	تجھے اپنی عزّت کا واسطہ اے مسلمانوں کی عزّت
پندرھویں دن کی دعا:	
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ	یا اللہ تو مجھے آج کے دن
طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ	خاشعین جیسی اطاعت کی توفیق عطا کر
وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ	اور آج کے دن میرے سینے کو مخلصین جیسی توبہ کے
بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ	لیے کشادہ کر دے
بِاَمَانِكَ	اپنے امان کے ذریعے
یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ	اے خوفزدہ لوگوں کو امان دینے والے
سولھویں دن کی دعا:	
اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ	خدایا تو مجھے آج کے دن نیکوکار بندوں کی

لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ	موافقت کی توفیق دیدے
وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ	اور آج کے دن مجھے
مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ	اشرار کی رفاقت سے بچالے
وَآوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ	اور آج کے دن اپنی رحمت سے
اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ	مجھے دار القرار تک پناہ دے
بِاِلٰهِیَّتِكَ	تجھے واسطہ ہے اپنی ربوبیت کا
یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ	اے عالمین کے معبود
سترھویں دن کی دعا:	
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ	اے اللہ تو مجھے آج کے دن صالح اعمال بجالانے
الْاَعْمَالِ	کے لیے رہنمائی کر دے
وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ	اور آج کے دن میری حاجتوں اور خواہشات کو پورا
	فرما دے
یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ	اے وہ ذات جو کسی تفسیر اور سوال کی محتاج نہیں
وَالسُّؤَالِ	ہے
یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ	اے وہ جو عالمین کے دلوں کے راز سے واقف ہے
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر
اٹھارھویں دن کی دعا:	
اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ	پروردگار آج کے دن سحر کی برکتوں کے لیے مجھے
اَسْحَارِهِ	بیدار رکھنا
وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَاءِ اَنْوَارِهِ	اور اس کے انوار کی ضیاء سے میرے دل کو آج منور
	رکھنا
وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِیْ اِلَی اتِّبَاعِ	اور تمام اعضاء و جوارح کو اس کے آثار کی پیروی
آثَارِهِ	میں لگا دینا

بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ
اپنے نور کے واسطے سے اے مومنین کے دلوں کو منور کرنے والے

انیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيْهِ حَظِّيْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ
پروردگارا! ماہِ صیام کی برکتیں آج کے دن میرے لیے وافر کردینا

وَسَهِّلْ سَبِيْلِيْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ
اور اس کی نیکیوں کی جانب میری راہوں کو آسان بنانا

وَلَا تَحْرِمْنِيْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ
اور اس کی بھلائیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ رکھنا

يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
اے واضح حق کی جانب رہنمائی کرنے والے

بیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ
بارِ الٰہا! تو آج کے دن جنت کے دروازوں کو میرے لیے کھول دے

وَاَغْلِقْ عَنِّيْ فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ
اور آج کے دن جہنّم کے دروازوں کو میرے لیے بند رکھ

وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ
اور مجھے آج کے دن قرآن کی تلاوت کی توفیق عنایت فرما

يَا مُنْزِلَ السَّكِيْنَةِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اے مومنین کے دلوں کو سکوں کی دولت عطا کرنے والے

اکیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيْلًا
پروردگارا! آج کے دن اپنی مرضی کی جانب میری رہنمائی کردے

وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ عَلَيَّ سَبِيْلًا
اور آج کے دن شیطان کو مجھ تک رسائی کا موقع نہ دے

وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِيْ مَنْزِلًا وَمَقِيْلًا
اور تو جنت کو میری منزل اور میرا ٹھکانا بنادے

يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِيْنَ
اے طلب گاروں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے

بائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ
اے اللہ آج کے دن تو میرے لیے اپنے احسان کے دروازوں کو کھول دے

وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيْهِ بَرَكَاتِكَ
اور آج کے دن تو مجھ پر اپنی برکتیں نازل کردے

وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ
اور آج کے دن مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے جو تیری مرضی کا سبب بنیں

وَاَسْكِنِّيْ فِيْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ
اور آج کے دن مجھے اپنی جنّت کے بہترین مقامات پر ٹھہرادے

يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ
اے مضطر و پریشاں حال کی دعاؤں کو قبول کرنے والے

تئیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ
یا اللہ تو آج کے دن میرے تمام گناہوں کو دھو دے

وَطَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ
اور مجھے ہر عیب سے پاک صاف کردے

وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ
اور آج کے دن میرے دل کو صاحبانِ تقویٰ جیسا خالص بنادے

يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِيْنَ
اے گناہ گاروں کی لغزشوں سے بچانے والے

چوبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ
خدایا! آج کے دن میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان چیزوں کا جو تجھے راضی کردیں

وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ
اور پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں سے جو تیری ناراضی کا باعث بنیں

وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ
اور میں تجھ سے آج کے دن توفیق طلب کرتا ہوں

لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيَكَ — کہ تیری اطاعت کروں اور تیری نافرمانی کا ارتکاب نہ کروں

يَاجَوَادَ السَّآئِلِيْنَ — اے سوال کرنے والوں کے لیے صاحب جود وعطا

پچیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَآئِكَ — یا اللہ! آج کے دن تو مجھے اپنے اولیاء کے دوستداروں میں قرار دے

وَمُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ — اور اپنے دشمنوں کا دشمن بنادے اور خاتم الانبیاء کی سنت کا پیرو کار کردے

يَاعَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ — اے انبیاء کے دلوں کے محافظ

چھبیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا — اے خدا! آج کے دن تو میری سعی کو مشکور بنادے

وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا — اور آج کے دن میرے گناہوں کو معاف کردے

وَعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا — اور تو آج کے دن میرے عمل کو شرف قبولیت عطا کردے

وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا — اور تو آج کے دن میرے عیوب کی پردہ پوشی فرمادے

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ — اے تمام سننے والوں سے زیادہ سننے والے

ستائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ — پروردگارا تو آج کے دن مجھے شب قدر کی فضیلت سے نواز دے

وَصَيِّرْ فِيْهِ اُمُوْرِيْ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ — اور آج کے دن میرے جملہ امور کو دشواری سے آسانی میں تبدیل کردے

وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ — اور میری معذرتوں کو قبول کرلے اور میرے گناہ اور اس کا بوجھ دور کردے

يَارَءُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ — اے اپنے صالح بندوں پر مہربانی اور کرم کرنے والے

اٹھائیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ — میرے معبود آج کے دن نوافل میں سے مجھے بھرپور حصہ عنایت کردے

وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ — اور آج کے دن مجھے مسائل دین سے واقفیت کی عزّت عطا کردے

وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَآئِلِ — اور آج کے دن میرے وسیلے کو دیگر وسائل کے مقابل میں خود سے قریب تر کردے

يَامَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ — اے وہ ہستی کے سوالیوں کا اصرار کے ساتھ سوال کرنا اسے دوسروں سے غافل نہیں کرتا

انتیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ — پروردگار تو مجھے آج کے دن اپنی رحمت سے ڈھانپ دے

وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ — اور تو مجھے آج کے دن نیکی کی توفیق اور گناہوں سے حفاظت عطا فرما

وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ — اور میرے دل کو تہمت تراشیوں کے اندھیروں سے پاک صاف کردے

يَارَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ — اے اپنے مومن بندوں پر رحم وکرم کرنے والے

تیسویں دن کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ — میرے معبود تو آج کے دن میرے روزے کو شکر وقبولیت سے اس طرح متصل کردے جو تجھے پسند ہو

وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ — اور رسول اکرم بھی اسے پسند فرماتے ہوں

مُحْكَمَةٌ فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ	جس کے اصول اس کے فروع سے وابستہ ہوں
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ	تجھے واسطہ ہے محمدؐ اوران کی پاکیزہ آلؑ کا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ	اور ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

اعمالِ شبہائے قدر

شبِ قدر کے اعمال دو طرح کے ہیں:

الف) وہ اعمال جنھیں ہر شب قدر میں بجالانا چاہئے۔

ب) وہ اعمال جو (انیسویں، اکیسویں، اورتیسویں میں سے) ہر شب کے لیے مخصوص ہیں

اعمالِ مشترکہ:

۱۔غسل کرنا، علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ ان شبوں میں غروب آفتاب سے متّصل غسل کرنا چاہئے بہتر ہے کہ مغرب کی نماز اسی غسل سے ادا کرے۔

۲۔دو رکعت نماز: ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستّر بار۔ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ** کہے۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ایسا شخص اپنی جگہ سے اٹھنے بھی نہ پائے گا کہ اللہ اُسے اور اس کے والدین کو بخش دے گا۔

۳۔قرآن مجید کو کھول کر سامنے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ	خدایا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نازل شدہ کتاب
وَمَا فِيْهِ	اور جو کچھ اس میں ہے، اس کے واسطے سے
وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ	اور اس میں تیرا اسم اعظم

وَاَسْمَاؤُكَ الْحُسْنٰى	اور تیرے اسمائے حسنٰی ہیں
وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى	اور وہ تمام کچھ ہے جن کا خوف دامن گیر ہوتا ہے اور جن سے امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں کہ
اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ	مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنھیں تو نے جہنّم سے آزاد کر دیا ہے (اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے)

۴۔قرآن مجید کو سر پر رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ	یا اللہ تجھے واسطہ ہے اس قرآن کا
وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ	تجھے واسطہ ہے اس نبی کا، جس کے ہمراہ تو نے قران بھیجا ہے
وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ	تجھے واسطہ ہے ہر اس مومن کا
مَدَحْتَهٗ فِيْهِ	جس کی تو نے اس میں مدح کی ہے
وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ	اور تجھے واسطہ ہے تیرے اس حق کا جو ان کے اوپر ہے
فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ	اس لیے کہ تیرے حق کو تجھ سے بہتر کوئی نہیں جان سکتا

اس کے بعد دس مرتبہ کہے: **بِكَ يَا اَللّٰهُ** اور دس مرتبہ کہے **بِمُحَمَّدٍ** دس مرتبہ **بِعَلِيٍّ** دس مرتبہ کہے **بِفَاطِمَةَ** دس مرتبہ **بِالْحَسَنِ** دس مرتبہ **بِالْحُسَيْنِ** دس مرتبہ **بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ** دس مرتبہ **بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ** دس مرتبہ **بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ** دس مرتبہ **بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ** دس مرتبہ **بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى** دس مرتبہ **بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ** دس مرتبہ **بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ** دس مرتبہ **بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ** دس مرتبہ **بِالْحُجَّةِ** اس کے بعد جو بھی حاجت رکھتا ہو اسے طلب کرے۔

۵۔زیارت امام حسین علیہ السلام۔

۶۔شب بیداری کرنا۔

۷۔سو رکعت نماز پڑھنا دو دو رکعت کر کے ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنا۔

٨۔اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَمۡسَیۡتُ لَکَ عَبۡدًا	پروردگارا! میں نے شام اس حال میں گزاری کہ میں
دَاخِرًا	تیرا ادنیٰ غلام ہوں۔
لَا اَمۡلِکُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا	میں اپنے نفس کے لیے نہ کسی فائدے کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا۔
وَلَا اَصۡرِفُ عَنۡهَا سُوۡٓءً	اور نہ ہی میں اس سے برائی کو دور کرسکتا ہوں۔
اَشۡهَدُ بِذٰلِکَ عَلٰی نَفۡسِیۡ	میں اپنے نفس کے خلاف اس بات کی گواہی دیتا
وَاَعۡتَرِفُ لَکَ	ہوں اور تجھ سے اعتراف کرتا ہوں
بِضَعۡفِ قُوَّتِیۡ	اپنی قوت کے کمزور ہونے کا
وَقِلَّةِ حِیۡلَتِیۡ	اور اپنی تدبیر کی کمی کا
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر
وَاَنۡجِزۡ مَا وَعَدۡتَّنِیۡ	اور پورا کردے اس وعدے کو جو تو نے مجھ سے
وَجَمِیۡعَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ	اور جملہ مومنین اور مومنات سے کر رکھا ہے۔
مِنَ الۡمَغۡفِرَةِ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ وَ	اس شب میں مغفرت کرنے کا اور جو کچھ تو نے مجھے
اَتۡمِمۡ عَلَیَّ مَا اٰتَیۡتَنِیۡ	عطا کر رکھا ہے اسے مکمّل کردے۔
فَاِنِّیۡ عَبۡدُکَ الۡمِسۡکِیۡنُ	اس لیے کہ میں تیرا وہ بندہ ہوں جو ناچار
الۡمُسۡتَکِیۡنُ الضَّعِیۡفُ الۡفَقِیۡرُ	بیکس، کمزور، محتاج
الۡمَهِیۡنُ	اور پستی میں پڑا ہوا ہے۔
اَللّٰهُمَّ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ نَاسِیًا	اے اللہ! تو مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری نعمتوں کو
لِذِکۡرِکَ فِیۡمَا اَوۡلَیۡتَنِیۡ	فراموش کرکے تیرا ذکر نہ کروں۔
وَلَا لِاِحۡسَانِکَ فِیۡمَا اَعۡطَیۡتَنِیۡ	اور نہ ایسا کہ تیرے احسانات کو یاد نہ کروں
وَلَا اٰیِسًا مِنۡ اِجَابَتِکَ	اور نہ ایسا کہ میں تیری طرف سے قبولیت دعا سے مایوس ہو جاؤں

وَاِنۡ اَبۡطَاَتۡ عَنِّیۡ فِیۡ سَرَّآءَ	خواہ ان کی قبولیت میں تاخیر ہوجائے خوشی ہو
اَوۡ ضَرَّآءَ اَوۡ شِدَّةٍ اَوۡ رَخَآءٍ	یا غم سختی ہو یا نرمی ہو۔
اَوۡ عَافِیَةٍ اَوۡ بَلَآءٍ اَوۡ بُؤۡسٍ	یا عافیت ہو یا مصیبت، محرومی ہو یا نعمت بے شک تو
اَوۡ نَعۡمَآءَ اِنَّکَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ	(ہر حال میں) دعاؤں کا سننے والا ہے

انیسویں شب کے اعمال

یہ پہلی شبِ قدر ہے اور شبِ قدر وہ رات ہے جس کی فضیلت اور خوبی تک کوئی رات نہیں پہنچ سکتی ہے۔ اس رات میں ہر عمل ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور سال بھر کے امور کا فیصلہ بھی اسی رات میں ہوتا ہے۔ ملائکہ اور جلیل القدر فرشتے روح القدس اس شب میں پروردگار کے حکم سے زمین پر تشریف لاتے ہیں۔ اور امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص کی قسمت میں جو کچھ لکھا جاچکا ہے اسے امامؑ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال:

١) سو مرتبہ کہے: **اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ رَبِّیۡ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ** (میں اللہ سے بخشش کا طلبگار ہوں جو میرا رب ہے اور اسی سے توبہ کرتا ہوں)۔

٢) سو مرتبہ کہے: **اَللّٰهُمَّ الۡعَنۡ قَتَلَةَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ** (اے اللہ تو امیر المومنین کے قاتلوں پر لعنت بھیج)۔

٣) دعائے **یَا ذَا الَّذِیۡ کَانَ** پڑھے جو شبِ اکیس کے اعمال میں ذکر کی جائے گی۔

٤) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ فِیۡمَا تَقۡضِیۡ وَتُقَدِّرُ	اے اللہ تو طے شدہ امور میں سے جن کے بسط وکشاد
مِنَ الۡاَمۡرِ الۡمَحۡتُوۡمِ	کا فیصلہ کرے
وَفِیۡمَا تَفۡرُقُ مِنَ الۡاَمۡرِ الۡحَکِیۡمِ	اور شب قدر میں حکمت والے جن امور سے حصّہ
فِیۡ لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ	مقرر فرمائے

وَفِي الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ — اور ایسے فیصلے کرے جن میں کوئی ردّ و بدل نہ ہو

اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ — یہ کہ میرا نام اپنے محترم گھر کے حج کرنے والوں میں

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ — رقم فرمادے۔ جن کا حج مقبول ہو

الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ — جن کی سعی مشکور ہو

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ — جن کے گناہوں کی مغفرت ہو چکی ہو

الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ — جن کی برائیوں کو دور کیا جا چکا ہو

وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ — اور تیری جانب سے جو قضا و قدر ہے ان میں یہ کر کہ

اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي — میری حیات کو دراز کر دے

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِي رِزْقِي — میرے رزق میں وسعت عطا کر دے

وَتَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا — اور میری یہ حاجتیں پوری کر دے۔ (یہاں اپنی حاجتیں طلب کرے۔)

اکیسویں شب کے اعمال

اس شب کو انیسویں شب کی بہ نسبت زیادہ فضیلت حاصل ہے اور چاہیے کہ اس شب کے اعمال کو اس طرح بجالائے کہ غسل کرے، شب بیداری کرے، زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے، دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد سات مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے۔

شیخ مفیدؒ نے کتاب مقنعہ میں علی بن مہز یار کے حوالے سے امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ ماہ رمضان میں شب و روز اس دعا کو پڑھا جائے:

يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ — اے وہ جو ہر شے سے پہلے موجود تھا

ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ — پھر اس نے ہر چیز کو پیدا کیا

ثُمَّ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ — پھر صرف وہی باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

يَا ذَا الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ — اے وہ ذات جس کی مانند کوئی شے نہیں ہے

وَيَا ذَا الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى — اے وہ ہستی کہ جس کے مانند نہ بلند آسمانوں میں ہے

وَلَا فِي الْاَرَضِينَ السُّفْلٰى — اور نہ ہی پست زمینوں میں ہے۔

وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ — اور نہ اوپر ہے اور نہ نیچے ہے

وَلَا بَيْنَهُنَّ — اور نہ ہی درمیان میں ہے

اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهُ — اس کے سوا کوئی ایسا معبود جس کی عبادت کی جائے

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا — تمام حمد صرف تیرے لیے ہے ایسی حمد

لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهِ اِلَّا اَنْتَ — جس کے شمار پر تیرے علاوہ کوئی اور قدرت نہیں رکھتا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ — تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ — ایسی رحمت جس کی گنتی پر سوائے تیرے کسی اور کو قدرت نہ ہو۔

شیخ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بھی ماہ رمضان میں شب و روز اس دعا کو پڑھے گا اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ — یا اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار تو نے اس مہینے میں قرآن کو نازل فرمایا

وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيهِ الصِّيَامَ — اور اس ماہ میں اپنے بندوں پر روزے فرض قرار دے

وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ — تو مجھے توفیق کرامت کر کہ تیرے محترم گھر کے حج کی سعادت

فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ — اس سال اور ہر سال حاصل کروں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الْعِظَامَ — اور تو میرے تمام بڑے بڑے گناہوں کی مغفرت فرمادے

فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ — اس لیے کہ انھیں تیرے علاوہ کوئی اور بخشنے والا نہیں

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ — اے صاحب جلالت و مکرمت۔

نیز ہر روز سو(۱۰۰) مرتبہ اس ذکر کا ورد کرو جسے محدث فیض کاشانی نے خلاصۃ الاذکار میں بیان کیا ہے:

سُبْحَانَ الضَّارِ النَّافِعِ	پاک ہے وہ جو نقصان دیتا اور فائدہ پہنچاتا ہے
سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ	پاک ہے وہ جو حق کے مطابق فیصلے کرتا ہے
سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی	پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے۔
سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ	پاک ہے وہ سب حمد اسی کے لیے ہے
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی	وہ پاک و پاکیزہ اور ارفع و اعلیٰ ہے

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

ہدیۃ الزائر میں ہے کہ یہ رات شبِ قدر کی دیگر شبوں سے افضل ہے اور بہت سی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اصلی شب قدر یہی ہے۔ اس شب میں تمام امور حکمت خدا کے مطابق مقدّر ہوتے ہیں۔ اس شب میں دو شبوں کے اعمال کے علاوہ چند اعمال یہ بھی ہیں:

(۱) سورۂ عنکبوت و روم کو پڑھنا کہ امام صادق علیہ السلام نے بہ قسم فرمایا ہے کہ ان دونوں سورتوں کا اس رات میں پڑھنے والا اہلِ بہشت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حم دخان کا پڑھنا۔

(۳) ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھنا۔

(۴) اس شب میں بلکہ تمام اوقات میں دعا اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّكَ کو بار بار پڑھنا:

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ	یا اللہ تو ہوجا اپنے ولی، حجتؑ فرزند امام حسن عسکریؑ کے لیے
صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلٰی آبَائِهٖ	ان پر اور ان کے آباء و اجداد پر تیری رحمتیں ہوں
فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَةٍ	اسی وقت اور ہر وقت
وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا	کارساز، محافظ، قائد
وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا	مددگار، رہنما اور نگران

حَتّٰی تُسْکِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا	یہاں تک کہ تو انھیں ان کی مرضی کے مطابق اپنی زمین پر سکونت اختیار کرنے
وَتُمَتِّعَهٗ فِیْهَا طَوِیْلًا	اور اس پر طویل عرصے تک فائدہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کرے۔

(۵) نیز یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ	یا اللہ تو مجھے طویل عمر دے
وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ	اور میرے رزق میں وسعت عطا کردے
وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ	اور مجھے تندرستی کی دولت عنایت کردے
وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ	اور میری آرزوؤں تک مجھے پہنچادے
وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ	اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو بدبختوں سے مٹا
فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ	کر
وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ	میرا نام خوش بخت لوگوں میں لکھ دے
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِكَ الْمُنْزَلِ	اس لیے کہ تو نے اپنی کتاب (قرآن) میں فرمایا ہے
عَلٰی نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ	جسے تو نے اپنے نبی مرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل فرمایا ہے
یَمْحُو اللهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ	کہ اللہ جسے چاہے مٹا دیتا ہے اور جس چیز کو چاہے
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ	باقی رکھتا ہے اور اصل کتاب اسی کے پاس ہے

(۶) یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَفِیْمَا	خدایا میرے لیے قرار دے جو تو نے قضا و قدر میں
تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ	مقرر فرمایا ہے حتمی امور سے متعلق
وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ	اور جن حکمت والے امور کا تو فیصلہ کرتا ہے

فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ	شب قدر میں ایسے فیصلے
الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ	جنھیں نہ تو کوئی ٹال سکتا ہے اور نہ ہی انھیں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ	کہ تو میرا نام لکھ دے اس سال اپنے محترم گھر کا حج
الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا	کرنے والوں میں
اَلْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ	جن کا حج مقبول ہو
اَلْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ	جن کی سعی مشکور ہو
اَلْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ	جن کے گناہوں کی مغفرت کی جا چکی ہو
اَلْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ	جن کی برائیوں کو معاف کر دیا گیا ہو
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ	اور اپنے قضا و قدر میں یہ بھی قرار دے
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ	کہ تو میری عمر دراز کر دے
وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ	اور میرے رزق میں وسعت عطا کر دے

(۷) پھر یہ دعا پڑھے جو اقبال میں نقل کی گئی ہے:

يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ	اے اپنے ظہور میں مخفی
وَيَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ	اور اے اپنی پوشیدگی میں ظاہر
وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى	اور اے ایسا باطن جو مخفی نہیں
وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى	اور ایسا ظاہر جسے دیکھا نہیں جا سکتا
يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ مَوْصُوْفٌ	اے ایسے صفات کے مالک جس کی ذات تک کسی موصوف کی رسائی نہیں
وَلَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ	اور نہ ہی اس کی کوئی مقررہ حد ہے
وَيَا غَآئِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ	اے ایسا غائب جو گم شدہ نہیں ہے
وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ	اور اے ایسا شاہد جس کا مشاہدہ نہیں کیا جا سکتا

يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَلَمْ	جسے تلاش کیا جائے تو مل جاتا ہے
يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ	اور اس سے آسمانوں اور زمینوں
وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ عَيْنٍ	اور ان کے درمیان کوئی حصّہ ایک لمحہ کے لیے خالی نہیں رہا
لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ	کسی کیفیت سے اس کا ادراک نہیں ہو سکتا
وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ	اور نہ اس کے لیے کوئی مخصوص جگہ متعین کی جا سکتی ہے
وَلَا بِحَيْثٍ	اور نہ ہی اس کی حیثیت کا تعیّن ہو سکتا ہے
اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَرَبُّ الْاَرْبَابِ	تو نور کا نور ہے اور تو مالکوں کا مالک ہے
اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ	تو نے تمام امور کا احاطہ کر رکھا ہے
سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ	پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی شے نہیں ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	اور وہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا	پاک ہے وہ اور وہ خود ایسا ہے
وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ	اور اس جیسا کوئی اور نہیں ہے

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

(۸) اوّل شب کے غسل کے علاوہ ایک غسل آخر شب میں بھی وارد ہوا ہے۔ واضح رہے کہ اس رات کے غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بے پناہ فضیلت اور تاکید وارد ہوئی ہے۔ شیخ نے تہذیب میں ابو بصیر کے حوالہ سے امام صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اس شب کے بارے میں یہ امید ہے کہ یہ شبِ قدر ہے۔ لہٰذا سو رکعت نماز پڑھو۔ ہر رکعت میں دس مرتبہ قل ھو اللّٰہ پڑھو۔ ابو بصیرؒ نے عرض کی، مولا اگر اتنی طاقت نہ ہو کہ کھڑے ہو کر ادا کر سکوں۔ فرمایا، بیٹھ کر پڑھو یا اگر بیٹھ کر پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو فرمایا کہ بستر پر لیٹ کر پڑھو۔

دعائم الاسلام کی روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرہ میں اپنے بستر کو لپیٹ دیتے تھے اور کمر کو عبادت کے لیے محکم باندھ لیتے تھے۔ اور تیئیسویں شب میں اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے تھے اور اگر کسی کو نیند آتی تھی تو اس کے چہرہ پر پانی چھڑکتے تھے۔

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا بھی اپنے گھر والوں کو اجازت نہیں دیتی تھیں کہ سو جائیں اور ان کی نیند کا علاج غذا کی قلت سے فرماتی تھیں اور سب کو شب بیداری کے لیے آمادہ کرتی تھیں کہ دن میں آرام کر لیں تا کہ رات کو نیند نہ آئے اور بیدار رہیں اور فرماتی تھیں کہ محروم وہی شخص ہے جو آج کی شب کی برکتوں سے محروم رہ جائے۔ روایت میں ہے کہ امام صادق علیہ السلام سخت مریض تھے مگر جب تیئیسویں شب آئی تو آپؑ نے اپنے غلاموں کو حکم دیا اور وہ آپؑ کو اٹھا کر مسجد میں لے آئے اور آپ صبح تک مسجد ہی میں رہے۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ اس شب میں جتنا ممکن ہو قرآن پڑھے اور صحیفہ کاملہ کی دعاؤں کو بھی پڑھے۔ خصوصاً دعائے مکارم الاخلاق دعائے توبہ اور یہ بھی یاد رہے کہ ان راتوں کے دن بھی راتوں ہی کی طرح محترم ہیں لہٰذا ان میں تلاوت، عبادت اور دعاؤں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے بلکہ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ روزِ قدر بھی فضیلت میں مثلِ شبِ قدر ہے۔

دعائے جوشن کبیر

یہ دعا جبرئیل امین علیہ السلام پروردگار کی جانب سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تحفظ کے لیے لے کر آئے تھے۔ اس دعا میں یہ تاثیر ہے کہ اس کے ذریعہ بلاؤں مصیبتوں اور آفتوں سے بچا جا سکتا ہے جوشن کے لفظی معنی زرہ کے ہیں جس کے ذریعہ دشمن کے حملوں سے محفوظ رہا جاتا ہے اسی طرح اس جوشنِ کبیر کی تلاوت کے ذریعہ ہم شیطان کے شر اور اس کے وسوسوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

اگر اس دعا کو کفن پر لکھ دیا جائے تو انسان عذاب قبر سے محفوظ رہ سکتا ہے ویسے تو اسے ہمیشہ پڑھا جا سکتا ہے لیکن ماہ مبارک کی شبوں میں اس دعا کے پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے بالخصوص رمضان المبارک میں تین مرتبہ پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ تینوں شبہائے قدر میں اس کی تلاوت کی جائے۔

اس دعا کے سو حصّے ہیں اور ہر حصّے میں دس اسماء الحسنیٰ اور اوصاف پروردگار کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ہر حصے کے آخر میں درج ذیل فقرہ کو دہرانا ضروری ہے:

سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ	پاک ہے تو تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے۔ فریاد ہے فریاد ہے۔
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ	اے میرے پروردگار تو ہمیں جہنّم کی آگ سے چھڑا دے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ	بنام خدا، مہربان و شفیق
(۱) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ	(۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا کر رہا ہوں
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ	اے اللہ، اے مہربان
يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ	اے نہایت رحم کرنے والے، اے صاحبِ کرم
يَا مُقِيمُ يَا عَظِيمُ	اے ہمیشہ رہنے والے، اے صاحبِ عظمت
يَا قَدِيمُ يَا عَلِيمُ	اے ازل سے موجود، اے علیم و دانا
يَا حَلِيمُ يَا حَكِيمُ	اے حلیم و بردبار، اے صاحب حکمت
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ	پاک ہے تو تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے فریاد ہے فریاد ہے
خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ	اے میرے پروردگار تو ہمیں جہنّم کی آگ سے چھڑا دے
(۲) يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ	(۲) اے آقاؤں کے آقا
يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ	اے دعاؤں کے قبول کرنے والے
يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ	اے درجات کو بلند کرنے والے
يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ	اے نیکیوں کے مالک
يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ	اے خطاؤں کے بخشنے والے
يَا مُعْطِيَ الْمَسْأَلَاتِ	اے طلب کے مطابق عطا کرنے والے
يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ	اے توبہ کے قبول کرنے والے

يَاسَامِعَ الْاَصْوَاتِ	اے آوازوں کے سننے والے
يَاعَالِمَ الْخَفِيَّاتِ	اے پوشیدہ امور کے جاننے والے
يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ	اے بلاؤں کے دفع کرنے والے
(۳) يَاخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ	(۳) اے بہترین بخشنے والے
يَاخَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ	اے بہترین مدد کرنے والے
يَاخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ	اے بہترین کمک کرنے والے
يَاخَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ	اے بہترین فیصلہ کرنے والے
يَاخَيْرَ الرَّازِقِيْنَ	اے بہترین رزق دینے والے
يَاخَيْرَ الْوَارِثِيْنَ	اے بہترین ذمہ دار
يَاخَيْرَ الْحَامِدِيْنَ	اے بہترین توصیف کرنے والے
يَاخَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ	اے بہترین یاد رکھنے والے
يَاخَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ	اے بہترین میزبان
يَاخَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ	اے بہترین احسان کرنے والے
(۴) يَامَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ	(۴) اے وہ جو صاحب عزّت و جمال ہے
يَامَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ	اے وہ جو صاحبِ قدرت وکمال ہے
يَامَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ	اے وہ جو صاحبِ حکومت وجلال ہے
يَامَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ	اے وہ جو بڑی شان والا اور بلند وبالا ہے
يَامُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ	اے وہ جو بوجھل بادلوں کا پیدا کرنے والا ہے
يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ	اے وہ جو شدید طاقتوں والا ہے
يَامَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ	اے وہ جو حساب میں جلدی کرنے والا ہے
يَامَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ	اے وہ جو عذاب میں سختی کرنے والا ہے
يَامَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ	اے وہ جس کے پاس بہترین ثواب ہے
يَامَنْ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ	اے وہ جس کے پاس امُّ الکتاب ہے

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا کر رہا ہوں
يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ	اے انتہائی مہربان، اے صاحب احسان
يَادَيَّانُ يَابُرْهَانُ	اے جزا دینے والے، اے روشن دلیل
يَاسُلْطَانُ يَارِضْوَانُ	اے حاکمِ مطلق، اے راضی ہوجانے والے
يَاغُفْرَانُ يَاسُبْحَانُ	اے مغفرت کرنے والے، اے پاکیزہ صفات
يَامُسْتَعَانُ يَاذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ	اے معین ومددگار، اے صاحبِ احسان وبیان
(۶) يَامَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهٖ	(۶) اے وہ جس کی عظمت کے حضور ہر شے سرنگوں ہے۔
يَامَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ	اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شے سراپا تسلیم ہے
يَامَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ	اے وہ جس کی عزّت کے مقابل میں ہر شے مطیع ومنقاد ہے۔
يَامَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ	اے وہ جس کی ہیبت کے سبب ہر شے سر جھکائے ہوئے ہے
يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهٖ	اے وہ جس کے خوف سے ہر شے اس کی اطاعت و بندگی میں محو ہے۔
يَامَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهٖ	اے وہ جس کے ڈر سے پہاڑ شگافتہ ہوجاتے ہیں
يَامَنْ قَامَتِ السَّمٰوَاتُ بِاَمْرِهٖ	اے وہ جس کے حکم سے آسمان قائم ہیں
يَامَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاِذْنِهٖ	اے وہ جس کے اذن سے زمین برقرار ہے
يَامَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ	اے وہ کہ رعد (بادل کی گرج) جس کے حمد کی تسبیح کر رہی ہے۔
يَامَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ	اے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر کسی طرح کا ظلم نہیں ڈھاتا۔
(۷) يَاغَافِرَ الْخَطَايَا	(۷) اے غلطیوں کے درگزر کرنے والے
يَاكَاشِفَ الْبَلَايَا	اے بلاؤں کے دور کرنے والے

يَامُنْتَهَى الرَّجَايَا	اے امیدوں کی آخری منزل
يَامُجْزِلَ الْعَطَايَا	اے عطیات میں فیّاضی کرنے والے
يَاوَاهِبَ الْهَدَايَا	اے ہدایا اور تحائف کے عطا کرنے والے
يَارَازِقَ الْبَرَايَا	اے مخلوقات کے روزی رساں
يَاقَاضِيَ الْمَنَايَا	اے تقدیر کا فیصلہ کرنے والے
يَاسَامِعَ الشَّكَايَا	اے شکوہ وشکایت سننے والے
يَابَاعِثَ الْبَرَايَا	اے مخلوقات کو دوبارہ زندہ کرنے والے
يَامُطْلِقَ الْاُسَارٰى	اے قیدیوں کو آزادی بخشنے والے
(۸) يَاذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَآءِ	(۸) اے لائق حمد وثنا
يَاذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَآءِ	اے صاحبِ فخر وبہا (شان وشوکت)
يَاذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَآءِ	اے بزرگ وعالی مرتبت
يَاذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَآءِ	اے صاحبِ عہد (وعدہ) ووفا
يَاذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَآءِ	اے صاحبِ عفو ورضا
يَاذَا الْمَنِّ وَالْعَطَآءِ	اے صاحبِ احسان وعطا
يَاذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَآءِ	اے صاحبِ فضل وقضا (فیصلہ)
يَاذَا الْعِزِّ وَالْبَقَآءِ	اے صاحبِ عزّت وبقا
يَاذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَآءِ	اے صاحبِ جود وسخا
يَاذَا الْاٰلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ	اے عنایتوں اور نعمتوں کے مالک
(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا مانگ رہا ہوں۔
يَامَانِعُ يَادَافِعُ	اے آفتوں کو روکنے والے اے بلاؤں کو دور کرنے والے
يَارَافِعُ يَاصَانِعُ	اے رفعت عطا کرنے والے اے ایجاد کرنے والے
يَانَافِعُ يَاسَامِعُ	اے منفعت بخش، اے دعاؤں کو سننے والے

يَاجَامِعُ يَاشَافِعُ	اے اکٹھا کرنے والے اے شفاعت قبول کرنے والے
يَاوَاسِعُ يَامُوْسِعُ	اے سب کو گھیرے ہوئے اے غنی اور تونگر
(۱۰) يَاصَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ	(۱۰) اے ہر مَصْنُوع کے صانع
يَاخَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ	اے ہر مخلوق کے خالق
يَارَازِقَ كُلِّ مَرْزُوْقٍ	اے ہر مرزوق (جسے رزق دیا جائے) کے رازق
يَامَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ	اے ہر مملوک (غلام) کے مالک
يَاكَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ	اے ہر مصیبت زدہ کی پریشانی کو دور کرنے والے
يَافَارِجَ كُلِّ مَهْمُوْمٍ	اے ہر غمگین کے غم کو زائل کرنے والے
يَارَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ	اے ہر قابلِ رحم پر رحم کرنے والے
يَانَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ	اے بے سہارا کی مدد کرنے والے
يَاسَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ	اے ہر معیوب (عیب دار) کی پردہ پوشی کرنے
يَامَلْجَاَ كُلِّ مَطْرُوْدٍ	والے اے ہر ٹھکرائے ہوئے کی پناہ گاہ
(۱۱) يَاعُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ	(۱۱) اے سختیوں کے وقت میرا سہارا
يَارَجَآئِیْ عِنْدَ مُصِيْبَتِیْ	اے مصیبت کے وقت میری امید
يَامُوْنِسِیْ عِنْدَ وَحْشَتِیْ	اے وحشت کے عالم میں میرے مونس
يَاصَاحِبِیْ عِنْدَ غُرْبَتِیْ	اے تنہائی کے ہنگام میرے ہمدم
يَاوَلِيِّیْ عِنْدَ نِعْمَتِیْ	اے نعمتوں کے وقت میرے مالک
يَاغِيَاثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ	اے کرب واضطراب میں میرے فریادرس
يَادَلِيْلِیْ عِنْدَ حَيْرَتِیْ	اے حیرت واستعجاب کے وقت میرے رہنما
يَاغَنَآئِیْ عِنْدَ افْتِقَارِیْ	اے فقر واحتیاج کے موقع پر میرے وسیلۂ بے نیازی
يَامَلْجَائِیْ عِنْدَ اضْطِرَارِیْ	اے مجبوری کے وقت میری پناہ گاہ
يَامُعِيْنِیْ عِنْدَ مَفْزَعِیْ	اے خوف کے عالم میں میرے مددگار
(۱۲) يَاعَلَّامَ الْغُيُوْبِ	(۱۲) اے غیب کے سب سے زیادہ جاننے والے

يَاغَفَّارَ الذُّنُوبِ	اے گناہوں کی مغفرت کرنے والے
يَاسَتَّارَ الْعُيُوبِ	اے عیبوں پر پردہ ڈالنے والے
يَاكَاشِفَ الْكُرُوبِ	اے ہر مصیبت کے دور کرنے والے
يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ	اے دلوں کو منقلب کرنے والے
يَاطَبِيبَ الْقُلُوبِ	اے دلوں کا مداوا کرنے والے
يَامُنَوِّرَ الْقُلُوبِ	اے دلوں کو منوّر کرنے والے
يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ	اے دلوں کے مونس و ہمدم
يَامُفَرِّجَ الْهُمُومِ	اے ہمّ وغم کے دور کرنے والے
يَامُنَفِّسَ الْغُمُومِ	اے رنج والم سے رہائی دینے والے
(۱۳) اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ	(۱۳) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں
يَاجَلِيلُ يَاجَمِيلُ	اے بزرگ و برتر اے صاحبِ جمال
يَاوَكِيلُ يَاكَفِيلُ	اے ذمہ دار اے کفالت کرنے والے
يَادَلِيلُ يَاقَبِيلُ	اے راہنما اے ضمانت دینے والے
يَامُدِيلُ يَامُنِيلُ	اے غلبہ پانے والے اے فیض رساں
يَامُقِيلُ يَامُحِيلُ	اے لغزشوں سے بچانے والے اے طاقت دینے والے
(۱۴) يَادَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ	(۱۴) اے متحیّر افراد کے راہنما
يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ	اے فریادیوں کے فریادرس
يَاصَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ	اے نالہ وشیون کرنے والوں کے دادخواہ
يَاجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ	اے پناہ چاہنے والوں کو پناہ دینے والے
يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ	اے خوف زدہ کو امان دینے والے
يَاعَوْنَ الْمُؤْمِنِينَ	اے مومنین کے معین و مددگار

يَارَاحِمَ الْمَسَاكِينِ	اے مسکینوں پر رحم کرنے والے
يَامَلْجَأَ الْعَاصِينَ	اے عاصیوں (نافرمانوں) کے ملجا و ماویٰ
يَاغَافِرَ الْمُذْنِبِينَ	اے گناہ گاروں کو بخشنے والے
يَامُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ	اے مضطر و پریشان حال کی دعا قبول کرنے والے
(۱۵) يَاذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ	(۱۵) اے سخاوت اور احسان کرنے والے
يَاذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ	اے فضل وکرم کرنے والے
يَاذَا الْأَمْنِ وَالْأَمَانِ	اے امن وامان دینے والے
يَاذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ	اے بابرکت اور پاکیزگی کے مالک
يَاذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ	اے صاحبِ علم وبیان
يَاذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ	اے صاحبِ رحمت ورضوان (خوشنودی)
يَاذَا الْحُجَّةِ وَالْبُرْهَانِ	اے صاحبِ دلیل وبرہان
يَاذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ	اے صاحبِ عظمت وسلطنت
يَاذَا الرَّأْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ	اے صاحبِ رحمت ومعاونت
يَاذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ	اے صاحبِ عفو ومغفرت
(۱۶) يَامَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ	(۱۶) اے وہ جو ہر شے کا پالنہار ہے
يَامَنْ هُوَ إِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا معبود ہے
يَامَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے
يَامَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا بنانے والا ہے
يَامَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے سے پہلے موجود تھا
يَامَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کے بعد باقی رہے گا
يَامَنْ هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے سے بلند وبالا ہے
يَامَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے کا جاننے والا ہے
يَامَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	اے وہ جو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

يَامَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ	اے وہ جس کے لیے بقا اور ہر شے کے لیے فنا ہے
(۱۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۱۷) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں
يَامُؤْمِنُ يَامُهَيْمِنُ	اے سلامتی دینے والے اے حفاظت کرنے والے
يَامُكَوِّنُ يَامُلَقِّنُ	اے بنانے والے اے سمجھانے والے
يَامُبَيِّنُ يَامُهَوِّنُ	اے واضح کرنے والے اے آسان کر دینے والے
يَامُمَكِّنُ يَامُزَيِّنُ	اے طاقت عطا کرنے والے اے زینت دینے والے
يَامُعْلِنُ يَامُقَسِّمُ	اے اعلان کرنے والے اے تقسیم کرنے والے
(۱۸) يَامَنْ هُوَ فِىْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ	(۱۸) اے وہ جو اپنی ملکیت میں موجود ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ	اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ	اے وہ جو اپنے جلال میں باعظمت ہے
يَامَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ	اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے
يَامَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ	اے وہ جو ہر شے سے آگاہ ہے
يَامَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ	اے وہ جو نافرمانیوں کو برداشت کرنے والا ہے
يَامَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ	اے وہ جو امید رکھنے والوں پر کرم کرتا ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ	اے وہ جو اپنی کاریگری میں باتدبیر ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ	اے وہ جو اپنی تدبیر میں مہربان ہے
يَامَنْ هُوَ فِىْ لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ	اے وہ جو اپنی مہربانی میں قدیم ہے
(۱۹) يَامَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ	(۱۹) اے وہ ذات جس سے فضل و کرم کی امید کی جاتی ہے
يَامَنْ لَا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ	اے وہ ہستی جس سے عفو و درگذر کا سوال کیا جاتا ہے
يَامَنْ لَا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهٗ	اے وہ ذات کہ صرف اسی کے بہترین سلوک پر نظر کی جاتی ہے

يَامَنْ لَا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ	اے وہ ہستی جس کی عدالت سے ڈرا جاتا ہے
يَامَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ	اے وہ پروردگار جس کے ملک کو دوام ہے
يَامَنْ لَا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهٗ	اے وہ ہستی جس کے علاوہ کسی اور کی سلطنت کو استحکام نہیں
يَامَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ	اے وہ جس کی رحمت ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے
يَامَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ	اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے بڑھ گئی ہے
يَامَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ	اے وہ جس کے علم نے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے
يَامَنْ لَيْسَ اَحَدٌ مِثْلَهٗ	اے وہ جس کی مانند کوئی بھی نہیں ہے
(۲۰) يَافَارِجَ الْهَمِّ	(۲۰) اے رنج کو زائل کرنے والے
يَاكَاشِفَ الْغَمِّ	اے غم کو دور کرنے والے
يَاغَافِرَ الذَّنْبِ	اے گناہوں کی مغفرت کرنے والے
يَاقَابِلَ التَّوْبِ	اے توبہ کو قبول کرنے والے
يَاخَالِقَ الْخَلْقِ	اے مخلوقات کو خلق کرنے والے
يَاصَادِقَ الْوَعْدِ	اے وعدے کے سچے
يَامُوْفِىَ الْعَهْدِ	اے عہد کے پکّے
يَاعَالِمَ السِّرِّ	اے راز سے آشنا
يَافَالِقَ الْحَبِّ	اے اناج اگانے والے
يَارَازِقَ الْاَنَامِ	اے انسانوں کو رزق مہیا کرنے والے
(۲۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۲۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا مانگ رہا ہوں
يَاعَلِىُّ يَاوَفِىُّ	اے بلند مرتبہ، اے وفا شعار
يَاغَنِىُّ يَامَلِىُّ	اے بے نیاز، اے تونگر

يَاحَفِيُّ	اے عزّت عطا کرنے والے
يَارَضِيُّ	اے راضی ہوجانے والے
يَازَكِيُّ	اے پاک کرنے والے
يَابَدِيُّ	اے خلق کی ابتدا کرنے والے
يَاقَوِيُّ يَاوَلِيُّ	اے طاقت رکھنے والے اے بہترین دوست
(۲۲) يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ	(۲۲) اے وہ جس نے اپنے حسن کرم کو ظاہر کیا
يَامَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ	اے وہ ہستی جس نے برائیوں پر پردہ ڈال دیا
يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ	اے وہ جس نے جرائم پر مواخذہ نہیں کیا
يَامَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ	اے وہ جس نے گناہوں کا پردہ چاک نہیں کیا
يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ	اے سب سے بڑے عفو کرنے والے
يَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ	اے بہترین درگذر کرنے والے
يَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ	اے وسیع ترین مغفرت والے
يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ	اے رحمت سے ہاتھوں کو کشادہ رکھنے والے
يَاصَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى	اے ہر سرگوشی کے ساتھی
يَامُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى	اے ہر فریاد کی منزلِ آخر
(۲۳) يَاذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ	(۲۳) اے بھرپور نعمتوں کے مالک
يَاذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ	اے وسیع رحمتوں کے مالک
يَاذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ	اے قدیمی احسان کے مالک
يَاذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ	اے نافذ حکمت والے
يَاذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ	اے کامل قدرت والے
يَاذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ	اے قاطع دلیل والے
يَاذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ	اے واضح بزرگی والے
يَاذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ	اے دائمی عزّت والے

يَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ	اے پائیدار قوت والے
يَاذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ	اے ناقابل تسخیر عظمت والے
(۲۴) يَابَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ	(۲۴) اے آسمانوں کے بنانے والے
يَاجَاعِلَ الظُّلُمَاتِ	اے اندھیروں کو خلق کرنے والے
يَارَاحِمَ الْعَبَرَاتِ	اے بہتے ہوئے آنسوؤں پر رحم کھانے والے
يَامُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ	اے لغزشوں سے درگذر کرنے والے
يَاسَاتِرَ الْعَوْرَاتِ	اے برہنگی پر پردہ ڈالنے والے
يَامُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ	اے مردوں کو زندگی دینے والے
يَامُنْزِلَ الْاٰيَاتِ	اے نشانیوں کو نازل کرنے والے
يَامُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ	اے نیکیوں میں اضافہ کرنے والے
يَامَاحِيَ السَّيِّئَاتِ	اے گناہوں کو مٹا دینے والے
يَاشَدِيْدَ النَّقِمَاتِ	اے شدید مواخذہ کرنے والے
(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۲۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا طلب کررہا ہوں
يَامُصَوِّرُ	اے (شکم میں) تصویر بنانے والے
يَامُقَدِّرُ	اے تقدیر بنانے والے
يَامُدَبِّرُ يَامُطَهِّرُ	اے تدبیر کرنے والے اے پاک کرنے والے
يَامُنَوِّرُ يَامُيَسِّرُ	اے روشن کرنے والے اے آسانی فراہم کرنے والے
يَامُبَشِّرُ يَامُنْذِرُ	اے خوشخبری دینے والے اے ڈرانے والے
يَامُقَدِّمُ يَامُؤَخِّرُ	اے آگے بڑھانے والے اے پیچھے ہٹا دینے والے
(۲۶) يَارَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ	(۲۶) اے بیت الحرام کے مالک
يَارَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ	اے محترم مہینے کے ربّ

يَارَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ	اے محترم شہر کے ربّ
يَارَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ	اے رکن اور مقام کے ربّ
يَارَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ	اے مشعر الحرام کے ربّ
يَارَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اے مسجد الحرام کے ربّ
يَارَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ	اے حل وحرم کے ربّ
يَارَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ	اے نور وظلمت کے ربّ
يَارَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ	اے درود وسلام کے ربّ
يَارَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْاَنَامِ	اے مخلوقات میں قدرت کے ربّ
(٢٧) يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ	(٢٧) اے بہترین فیصلہ کرنے والے
يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ	اے بہترین انصاف فراہم کرنے والے
يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ	اے سب سے زیادہ سچے
يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ	اے سب سے زیادہ پاک وپاکیزہ
يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ	اے سب سے بہترین خالق
يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ	اے تیز ترین حساب کرنے والے
يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ	اے سب سے زیادہ سننے والے
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ	اے سب سے بہتر (مجھ پر) نظر رکھنے والے
يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ	اے سب سے زیادہ شفاعت کے قبول کرنے
يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ	والے اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے
(٢٨) يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ	(٢٨) اے بے سہاروں کے سہارے
يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ	اے بے آسراؤں کے آسرا
يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ	اے بے ذخیروں کے لیے ذخیرہ
يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ	اے بے پناہوں کے محافظ
يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ	اے بیکسوں کے فریادرس

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ	اے اس کے لیے باعثِ فخر جس کا کوئی فخر نہیں
يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ	اے اس کی عزّت جس کی کوئی عزّت نہیں
يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهُ	اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں
يَا اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهُ	اے اس کے انیس جس کا کوئی مونس نہیں
يَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ	اے اس کے لیے امان جس کے لیے کوئی امان نہیں
(٢٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(٢٩) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ	اے محافظ اے فی نفسہ موجود
يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ	اے ہمیشہ سے رہنے والے اے مہربان
يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ	اے سلامتی والے اے حاکم
يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ	اے عالم اے تقسیم کرنے والے
يَا قَابِضُ	اے روک لینے والے
يَا بَاسِطُ	اے رزق میں وسعت دینے والے
(٣٠) يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ	(٣٠) اے پناہ طلب کرنے والوں کی جائے پناہ
يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ	اے رحمت طلب کرنے والوں پر مہربان
يَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهُ	اے بخشش چاہنے والوں کو بخشنے والے
يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ	اے مدد مانگنے والوں کے مددگار
يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ	اے حفاظت چاہنے والوں کے محافظ
يَا مُكْرِمَ مَنِ اسْتَكْرَمَهُ	اے طالب عظمت کو مکرّم رکھنے والے
يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ	اے طالبِ ہدایت کی ہدایت کرنے والے
يَا صَرِيْخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ	اے دادرسی طلب کرنے والوں کے فریادرس
يَا مُعِيْنَ مَنِ اسْتَعَانَهُ	اے طالبانِ اعانت کی اعانت کرنے والے
يَا مُغِيْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ	اے طالبانِ امداد کی فریاد سننے والے

(۳۱) یَا عَزِیزاً لَا یُضَامُ	(۳۱) اے وہ صاحب عزّت جسے ذلیل نہیں کیا جا سکتا
یَا لَطِیفاً لَا یُرَامُ	اے وہ لطیف جس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی
یَا قَیُّوماً لَا یَنَامُ	اے وہ نگران جو سوتا نہیں ہے
یَا دَائِماً لَا یَفُوتُ	اے وہ صاحبِ دوام جس کے لیے فنا نہیں ہے
یَا حَیّاً لَا یَمُوتُ	اے وہ صاحبِ حیات جس کے لیے موت نہیں
یَا مَلِکاً لَا یَزُولُ	اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت کو زوال نہیں ہے
یَا بَاقِیاً لَا یَفْنٰی	اے وہ باقی جس کے لیے فنا نہیں ہے
یَا عَالِماً لَا یَجْهَلُ	اے وہ عالم جس کا جہل سے ناطہ نہیں ہے
یَا صَمَداً لَا یُطْعَمُ	اے وہ بے نیاز جو محتاجِ غذا نہیں ہے
یَا قَوِیّاً لَا یَضْعَفُ	اے وہ طاقتور جو کمزور نہیں ہوتا۔
(۳۲) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۳۲) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ	اے یکتا اے تنہا
یَا شَاهِدُ یَا مَاجِدُ	اے گواہ اے خدائے بزرگ
یَا حَامِدُ یَا رَاشِدُ	اے لائق حمد اے راہنما
یَا بَاعِثُ	اے مردوں کو زندہ کرنے والے
یَا وَارِثُ	اے کائنات کے وارث
یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ	اے نقصان کے مالک اے نفع کے مالک۔
(۳۳) یَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِیمٍ	(۳۳) اے ہر عظمت والے سے عظیم تر
یَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِیمٍ	اے ہر صاحب کرم سے زیادہ مہربان
یَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِیمٍ	اے ہر رحم کرنے والے سے زیادہ رحم کرنے والے
یَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِیمٍ	اے ہر صاحب علم سے زیادہ علم رکھنے والے
یَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِیمٍ	اے ہر صاحبِ تدبیر سے زیادہ تدبیر کرنے والے

یَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِیمٍ	اے ہر قدامت رکھنے والے سے زیادہ قدیم
یَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِیرٍ	اے ہر بڑائی والے سے زیادہ بزرگی کے مالک اے
یَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِیفٍ	ہر لطف و کرم والے سے زیادہ مہربانی کرنے والے
یَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِیلٍ	اے ہر صاحب جلالت سے زیادہ جلالت رکھنے والے اے
یَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِیزٍ	ہر صاحب عزّت سے زیادہ عزّت و شرف کے مالک
(۳۴) یَا كَرِیمَ الصَّفْحِ	(۳۴) اے بہترین درگزر کرنے والے
یَا عَظِیمَ الْمَنِّ	اے عظیم احسان کرنے والے
یَا كَثِیرَ الْخَیْرِ	اے خیر کثیر کرنے والے
یَا قَدِیمَ الْفَضْلِ	اے قدیمی فضل و شرف والے
یَا دَائِمَ اللُّطْفِ	اے دائمی لطف و کرم والے
یَا لَطِیفَ الصُّنْعِ	اے نفیس تخلیق کرنے والے
یَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ	اے رنج و غم سے رہائی دینے والے
یَا كَاشِفَ الضُّرِّ	اے مصیبتوں کو زائل کرنے والے
یَا مَالِكَ الْمُلْكِ	اے ملک کے مالک
یَا قَاضِیَ الْحَقِّ	اے حق کا فیصلہ کرنے والے
(۳۵) یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَهْدِهٖ وَفِیٌّ	(۳۵) اے وہ (پروردگار) جو اپنے وعدہ کو وفا کرتا ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ وَفَائِهٖ قَوِیٌّ	اے وہ (ذات) جو اپنی وفا میں صاحب قدرت ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُوَّتِهٖ عَلِیٌّ	اے وہ (ہستی) جو اپنی قوت میں بلند و بالا ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ عُلُوِّهٖ قَرِیبٌ	اے وہ (رب) جو اپنی بلندی میں نزدیک ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ قُرْبِهٖ لَطِیفٌ	اے وہ جو اپنی نزدیکی میں لطافت رکھتا ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ لُطْفِهٖ شَرِیفٌ	اے وہ جو اپنی لطافت میں صاحب شرف ہے
یَا مَنْ هُوَ فِیْ شَرَفِهٖ عَزِیزٌ	اے وہ جو اپنے شرف میں صاحب عزّت ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ — اے وہ جو اپنی عزّت میں صاحبِ عظمت ہے

يَامَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ — اے وہ خدا جو اپنی عظمت میں لائق تمجید (بزرگی بیان کرنا) ہے۔

يَامَنْ هُوَ فِيْ مَجْدِهٖ حَمِيْدٌ — اے وہ اللہ جو اپنی تمجید میں لائق حمد ہے

(۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ — (۳۶) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے دعا مانگ رہا ہوں۔

يَاكَافِيْ يَاشَافِيْ — اے کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے

يَاوَافِيْ — اے (عہد کو) پورا کرنے والے

يَامُعَافِيْ — اے معاف کرنے والے

يَاهَادِيْ يَادَاعِيْ — اے ہدایت کرنے والے اے بلانے والے

يَاقَاضِيْ يَارَاضِيْ — اے فیصلہ کرنے والے اے راضی ہوجانے والے

يَاعَالِيْ يَابَاقِيْ — اے بلند و بالا اے باقی رہنے والے۔

(۳۷) يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَهٗ — (۳۷) اے وہ ہر شے جس کی اطاعت میں خم ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهٗ — اے وہ ہر شے جس کے حضور عاجزی کر رہی ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَآئِنٌ لَهٗ — اے وہ ذات ہر شے جس کی تابع دار ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُوْدٌ بِهٖ — اے وہ جو ہر شے کو معرضِ وجود میں لایا ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيْبٌ اِلَيْهِ — اے وہ ہر چیز اسی کی طرف رجوع کر رہی ہے اے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَآئِفٌ مِنْهُ — وہ ہر شے اسی سے خوفزدہ ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ — اے وہ ہر شے اسی کی وجہ سے قائم ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَآئِرٌ اِلَيْهِ — اے وہ ہر شے اسی کی طرف رواں دواں ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ — اے وہ ہر شے اسی کے حمد کی تسبیح کر رہی ہے

يَامَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ — اے وہ جس کی ذاتِ اقدس کے علاوہ ہر شے ہلاک ہونے والی ہے

(۳۸) يَامَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ — (۳۸) اے وہ ذات جس سے فرار کر کے ہم کہیں اور نہیں جا سکتے

يَامَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ — اے وہ جس کے سوا کوئی اور پناہ گاہ نہیں

يَامَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ — اے وہ جس کے علاوہ اور کوئی مقصد نہیں ہے

يَامَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ — اے وہ جس کے سوا کوئی اور نجات کی جگہ نہیں

يَامَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ — اے وہ سوائے اس کے کسی اور کی طرف رغبت نہیں کی جاتی

يَامَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ — اے وہ جس کے علاوہ کوئی اور طاقت اور قوت کا سرچشمہ نہیں

يَامَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ — اے وہ جس کے سوا کسی اور سے مدد طلب نہیں کی جاتی

يَامَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ — اے وہ جس کے سوا کسی اور پر بھروسا نہیں کیا جاتا

يَامَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے سوا کسی اور سے امید نہیں کی جاتی

يَامَنْ لَا يُعْبَدُ اِلَّا اِيَّاهُ — اے وہ جس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کی جاتی

(۳۹) يَاخَيْرَ الْمَرْهُوْبِيْنَ — (۳۹) اے وہ جن سے خوف کیا جاتا ہے ان میں سب سے بہتر

يَاخَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ — جن سے رغبت کی جاتی ہے ان میں سب سے افضل

يَاخَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ — جن سے طلب کی جاتی ہے ان میں سب سے اعلیٰ

يَاخَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ — جن سے سوال کیا جاتا ہے ان میں سب سے ارفع

يَاخَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ — جن کا قصد کیا جاتا ہے ان میں سب سے عمدہ

يَاخَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ — جن کو یاد کیا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ مفید

يَاخَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ — جن کا شکر ادا کیا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ سودمند

يَاخَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ — جن کو چاہا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ بھی خواہ

يَاخَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ — جنھیں پکارا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ نفع بخش،

يَاخَيْرَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ — جن سے مانوس ہوا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ فیض رساں

(۴۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ — (۴۰) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے واسطے سے دعا مانگ رہا ہوں

یَا غَافِرُ — اے (گناہوں کو) معاف کرنے والے

یَا سَاتِرُ — اے (گناہوں پر) پردہ ڈالنے والے

یَا قَادِرُ — اے (ہر چیز پر) قدرت رکھنے والے

یَا قَاهِرُ — اے (ہر چیز پر) غالب آنے والے

یَا فَاطِرُ — اے از سرِ نو پیدا کرنے والے

یَا كَاسِرُ — اے (لشکر کو) شکست دینے والے

یَا جَابِرُ یَا ذَاكِرُ — اے جوڑنے والے اے یاد رکھنے والے

یَا نَاظِرُ یَا نَاصِرُ — اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے

(۴۱) یَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰی — (۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا اور درست بنایا

یَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰی — اے وہ جس نے تقدیر معیّن کی اور ہدایت دی

یَا مَنْ یَكْشِفُ الْبَلْوٰی — اے وہ، جو مصیبتوں کو دور کرتا ہے

یَا مَنْ یَسْمَعُ النَّجْوٰی — اے وہ، جو سرگوشیوں کو سننے پر قدرت رکھتا ہے

یَا مَنْ یُنْقِذُ الْغَرْقٰی — اے وہ، جو ڈوبتے ہوؤں کو بچاتا ہے

یَا مَنْ یُنْجِی الْهَلْكٰی — اے وہ، جو ہلاک ہونے والوں کو نجات دیتا ہے

یَا مَنْ یَشْفِی الْمَرْضٰی — اے وہ، جو بیماروں کو صحّت دیتا ہے

یَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰی — اے وہ، جس نے ہنسایا بھی ہے اور رلایا بھی

یَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْیٰی — اے وہ، جس نے مارا بھی ہے اور جلایا بھی

یَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰی — اے وہ، جس نے ہر جوڑے کو نر و مادہ کی صورت میں پیدا کیا

(۴۲) یَا مَنْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ — (۴۲) اے وہ، جس کا راستہ خشکی میں بھی ہے اور سمندر میں بھی ہے

یَا مَنْ فِی الْاٰفَاقِ اٰیَاتُهٗ — اے وہ، جس کی نشانیاں پوری کائنات میں ہیں

یَا مَنْ فِی الْاٰیَاتِ بُرْهَانُهٗ — اے وہ، ہر نشانی میں جس کی دلیل موجود ہے

یَا مَنْ فِی الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ — اے وہ، جسے موت پر قدرت حاصل ہے

یَا مَنْ فِی الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ — اے وہ، جس نے قبروں میں عبرت کا سامان رکھ دیا ہے

یَا مَنْ فِی الْقِیٰمَةِ مُلْكُهٗ — اے وہ، قیامت میں جس کی حکومت ہے

یَا مَنْ فِی الْحِسَابِ هَیْبَتُهٗ — اے وہ، حساب میں جس کی ہیبت ہے

یَا مَنْ فِی الْمِیْزَانِ قَضَآئُهٗ — اے وہ، میزان عدالت پر جس کا فیصلہ ہے

یَا مَنْ فِی الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ — اے وہ، جنّت میں جس کا ثواب ہے

یَا مَنْ فِی النَّارِ عِقَابُهٗ — اے وہ، جہنّم میں جس کا عذاب ہے

(۴۳) یَا مَنْ اِلَیْهِ یَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ — (۴۳) اے وہ، ڈرنے والے جس کی طرف بھاگتے ہیں،

یَا مَنْ اِلَیْهِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ — اے وہ، گنہ گار جس کی طرف پناہ لیتے ہیں

یَا مَنْ اِلَیْهِ یَقْصِدُ الْمُنِیْبُوْنَ — اے وہ، توبہ کرنے والے جس کی طرف آتے ہیں

یَا مَنْ اِلَیْهِ یَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ — اے وہ، دنیا سے کنارہ کشی کرنے والے جس کی طرف رغبت کرتے ہیں

یَا مَنْ اِلَیْهِ یَلْجَأُ الْمُتَحَیِّرُوْنَ — اے وہ، متحیّر افراد جس کی پناہ تلاش کرتے ہیں

یَا مَنْ بِهٖ یَسْتَاْنِسُ الْمُرِیْدُوْنَ — اے وہ، خواہش مند جس سے اُنس حاصل کرتے ہیں

یَا مَنْ بِهٖ یَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ — اے وہ، محبت کرنے والے جس کی محبت پر فخر کرتے ہیں

یَا مَنْ فِیْ عَفْوِهٖ یَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ — اے وہ، تمام خطا کار جس سے معافی کی طمع کرتے ہیں

یَا مَنْ اِلَیْهِ یَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ — اے وہ، یقین کرنے والے جس کے پاس سکون حاصل کرتے ہیں

یَا مَنْ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ — اے وہ، تمام توکّل کرنے والے اسی پر توکّل کرتے ہیں

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ — (۴۴) خدایا میں تجھ سے تیرے ناموں کے وسیلے سے التجا کرتا ہوں

يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ	اے محبّت کرنے والے اے علاج کرنے والے
يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ	اے نزدیک ترین اے نگہبان
يَا حَسِيْبُ يَا مَهِيْبُ	اے حساب رکھنے والے اے بارعب
يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ	اے ثواب دینے والے اے دعا قبول کرنے والے
يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ	اے (ہر امر کی) خبر رکھنے والے اے (ہر کام پر) نظر رکھنے والے
(۴۵) يَا أَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ	(۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب
يَا أَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ	اے ہر محبوب سے زیادہ پسندیدہ
يَا أَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ	اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ صاحبِ نظر
يَا أَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ	اے ہر باخبر سے زیادہ آگاہ
يَا أَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ	اے ہر شریف سے زیادہ باشرف
يَا أَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ	اے ہر بلند سے زیادہ صاحبِ رفعت
يَا أَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ	اے ہر طاقتور سے زیادہ قوّت رکھنے والے
يَا أَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ	اے ہر ثروت مند سے زیادہ مستغنی
يَا أَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ	اے ہر سخی سے زیادہ سخاوت کرنے والے
يَا أَرْأَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ	اے ہر مہربان سے زیادہ مہربانی کرنے والے
(۴۶) يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ	(۴۶) اے ایسا غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا
يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ	اے ایسا صانع جسے کسی نے بنایا نہیں
يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ	اے ایسا خالق جسے کسی نے پیدا نہیں کیا
يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ	اے ایسا مالک جو کسی کا زیر دست نہیں
يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ	اے ایسا غالب جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا
يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ	اے ایسا بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا
يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ	اے ایسا محافظ جو کسی تحفّظ کا محتاج نہیں

يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ	اے ایسا ناصر جو کسی مددگار کا طلبگار نہیں
يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ	اے ایسا موجود جو کبھی غائب نہیں ہوتا
يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ	اے ایسا قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا
(۴۷) يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ	(۴۷) اے نوروں کے نور اے نور کو منوّر کرنے والے
يَا خَالِقَ النُّوْرِ	اے نور کو خلق کرنے والے
يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ	اے نور کی تدبیر کرنے والے
يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ	اے نور کی تقدیر بنانے والے اے ہر نور کے نور
يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ	اے ہر نور سے پہلے موجود رہنے والے نور
يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ	اے ہر نور کے بعد باقی رہنے والے نور
يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ	اے ہر نور سے بالاتر نور
يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُوْرٌ	اے وہ نور جس کے مثل کوئی اور نور نہیں ہے
(۴۸) يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيْفٌ	(۴۸) اے وہ جس کی عطا باعزت ہے
يَا مَنْ فِعْلُهُ لَطِيْفٌ	اے وہ جس کا فعل مہربانی سے پُر ہے
يَا مَنْ لُطْفُهُ مُقِيْمٌ	اے وہ جس کا کرم قائم ودائم ہے
يَا مَنْ إِحْسَانُهُ قَدِيْمٌ	اے وہ جس کا احسان ہمیشہ سے ہے
يَا مَنْ قَوْلُهُ حَقٌّ	اے وہ جس کا قول برحق ہے
يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ	اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے
يَا مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ	اے وہ جس کی بخشش فضل ہے
يَا مَنْ عَذَابُهُ عَدْلٌ	اے وہ جس کا عذاب عدل ہے
يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلْوٌ	اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے
يَا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيْمٌ	اے وہ جس کا فضل ہر ایک کے لیے مہیا ہے
(۴۹) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ	(۴۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے سہارے سوال کر رہا ہوں۔

یَامُسَهِّلُ	اے آسانی فراہم کرنے والے
یَامُفَصِّلُ	اے کلام کو واضح کرنے والے
یَامُبَدِّلُ یَامُذَلِّلُ	اے تبدیلی کرنے والے اے تابعدار بنانے والے
یَامُنَزِّلُ یَامُنَوِّلُ	اے نازل کرنے والے اے عطا کرنے والے
یَامُفْضِلُ یَامُجْزِلُ	اے انتہائی فیاض اے زیادہ دینے والے
یَامُمْهِلُ یَامُجْمِلُ	اے مہلت دینے والے اے مہربانی سے پیش آنے والے
(۵۰) یَامَنْ یَرٰی وَلَا یُرٰی	(۵۰) اے وہ جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا
یَامَنْ یَخْلُقُ وَلَا یُخْلَقُ	اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں کیا جاتا
یَامَنْ یَهْدِیْ وَلَا یُهْدٰی	اے وہ جو ہدایت کرتا ہے اور ہدایت کا محتاج نہیں
یَامَنْ یُحْیِیْ وَلَا یُحْیٰی	اے وہ جو زندگی عطا کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا جاتا
یَامَنْ یَسْئَلُ وَلَا یُسْئَلُ	اے وہ جس کے سامنے ہر ایک جواب دہ ہے لیکن وہ جواب دہ نہیں
یَامَنْ یُطْعِمُ وَلَا یُطْعَمُ	اے وہ جو ہر ایک کو کھلاتا ہے مگر اسے کھلایا نہیں جاسکتا
یَامَنْ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ	اے وہ جو ہر ایک کو پناہ دیتا ہے مگر وہ خود کسی کی پناہ طلب نہیں کرتا
یَامَنْ یَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْهِ	اے وہ جو ہر ایک کی حاجت روائی کرتا ہے مگر وہ حاجت روائی کا محتاج نہیں
یَامَنْ یَحْکُمُ وَلَا یُحْکَمُ عَلَیْهِ	اے وہ جو فیصلے صادر کرتا ہے لیکن اس کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں سنا سکتا
یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ کُفُوًا اَحَدٌ	اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے
(۵۱) یَانِعْمَ الْحَسِیْبُ	(۵۱) اے بہترین حساب لینے والے

یَانِعْمَ الطَّبِیْبُ	اے بہترین علاج کرنے والے
یَانِعْمَ الرَّقِیْبُ	اے بہترین نگرانی کرنے والے
یَانِعْمَ الْقَرِیْبُ	اے بہترین قربت رکھنے والے
یَانِعْمَ الْمُجِیْبُ	اے بہترین حاجت روا
یَانِعْمَ الْحَبِیْبُ	اے بہترین محبوب
یَانِعْمَ الْکَفِیْلُ	اے بہترین کفالت کرنے والے
یَانِعْمَ الْوَکِیْلُ	اے بہترین ضمانت لینے والے
یَانِعْمَ الْمَوْلٰی یَانِعْمَ النَّصِیْرُ	اے بہترین مولا اے بہترین مددگار
(۵۲) یَاسُرُوْرَ الْعَارِفِیْنَ	(۵۲) اے عارفوں کی خوشی
یَامُنَی الْمُحِبِّیْنَ	اے محبوں کی تمنا
یَااَنِیْسَ الْمُرِیْدِیْنَ	اے پیروکاروں کے مونس
یَاحَبِیْبَ التَّوَّابِیْنَ	اے توبہ کرنے والوں کے دوست
یَارَازِقَ الْمُقِلِّیْنَ	اے فاقہ کشوں کے رازق
یَارَجَآءَ الْمُذْنِبِیْنَ	اے گنہ گاروں کی امید
یَاقُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِیْنَ	اے عبادت گزاروں کے آنکھوں کی ٹھنڈک
یَامُنَفِّسَ عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ	اے مصیبت زدوں کو مصیبت سے بچانے والے
یَامُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ	اے غم زدوں کو غم سے نجات دلانے والے
یَااِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ	اے اولین اور آخرین کے معبود
(۵۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ	(۵۳) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے سہارے دعا مانگ رہا ہوں
یَارَبَّنَا یَااِلٰهَنَا	اے ہمارے پروردگار اے ہمارے معبود
یَاسَیِّدَنَا یَامَوْلٰینَا	اے ہمارے سردار اے ہمارے مولا
یَانَاصِرَنَا یَاحَافِظَنَا	اے ہمارے ناصر اے ہمارے محافظ

يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا	اے ہمارے راہنما اے ہمارے مددگار
يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا	اے ہمارے محبوب اے ہمارے معالج
(۵۴) يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْاَبْرَارِ	(۵۴) اے انبیاء اور نیکوکاروں کے رب
يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ	اے سچّوں اور پسندیدہ افراد کے رب
يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ	اے جنّت وجہنّم کے رب
يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ	اے چھوٹوں اور بڑوں کے رب
يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ	اے غلّے اور پھلوں کے رب
يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ	اے دریاؤں اور درختوں کے رب
يَا رَبَّ الصَّحَارِي وَالْقِفَارِ	اے صحراؤں اور میدانوں کے رب
يَا رَبَّ الْبَرَارِي وَالْبِحَارِ	اے خشکیوں اور سمندروں کے رب
يَا رَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	اے رات اور دنوں کے رب
يَا رَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ	اے ظاہر و باطن کے رب
(۵۵) يَا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ اَمْرُهُ	(۵۵) اے وہ جس کا امر ہر شے میں نافذ ہے
يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ	اے وہ جس کا علم ہر شے سے ملحق ہے
يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلَى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ	اے وہ جس کی قدرت ہر شے تک پہنچی ہوئی ہے
يَا مَنْ لَا تُحْصِي الْعِبَادُ نِعَمَهُ	اے وہ جس کی نعمتوں کو بندے شمار نہیں کر سکتے
يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ	اے وہ مخلوقات جس کے شکر کا حق ادا نہیں کر سکتیں
يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهُ	اے وہ جس تک عقل وفہم کی رسائی ممکن نہیں
يَا مَنْ لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهُ	اے وہ جس کی حقیقت تک اوہام کا گذر نہیں
يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ	اے وہ عظمت وکبریائی جس کی ردا ہے
يَا مَنْ لَا تَرُدُّ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ	اے وہ جس کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے
يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهُ	اے وہ جس کے اقتدار کے علاوہ کسی اور کا اقتدار نہیں
يَا مَنْ لَا عَطَاءَ اِلَّا عَطَاؤُهُ	اے وہ جس کی عطا کے سوا کسی اور کی عطا نہیں

(۵۶) يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلَى	(۵۶) اے وہ جس کی اعلی مثالیں ہیں
يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا	اے وہ جس کی بلند صفتیں ہیں
يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُولَى	اے وہ جس کے لیے دنیا وآخرت ہے
يَا مَنْ لَهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوَى	اے وہ جس کے لیے جنت الماویٰ ہے
يَا مَنْ لَهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرَى	اے وہ جس کے لیے بڑی نشانیاں ہیں
يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنَى	اے وہ جس کے لیے اسمائے حسنیٰ ہیں
يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ	اے وہ جو حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا حق رکھتا ہے
يَا مَنْ لَهُ الْهَوَاءُ وَالْفَضَاءُ	اے وہ جو ہوا اور فضا کا مالک ہے
يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرَى	اے وہ عرش اور فرش جس کے اختیار میں ہے
يَا مَنْ لَهُ السَّمٰوَاتُ الْعُلَى	اے وہ جو بلندترین آسمانوں کا حاکم ہے
(۵۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۵۷) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔
يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ	اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے
يَا صَبُورُ يَا شَكُورُ	اے بردبار اے قدردان
يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ	اے مہربان اے شفیق
يَا مَسْئُولُ يَا وَدُودُ	اے ذمّہ دار اے محبّت کرنے والے
يَا سُبُّوحُ يَا قُدُّوسُ	اے پاک وبرتر اے بابرکت۔
(۵۸) يَا مَنْ فِي السَّمَاءِ عَظَمَتُهُ	(۵۸) اے وہ جس کی عظمت آسمانوں میں ہے
يَا مَنْ فِي الْاَرْضِ اٰيَاتُهُ	اے وہ جس کی نشانیاں زمین میں ہیں
يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلَائِلُهُ	اے وہ جس کی دلیلیں ہر شے میں موجود ہیں
يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ	اے وہ جس کے عجائبات سمندروں میں ہیں
يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ	اے وہ جس کے خزانے پہاڑوں میں ہیں
يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ	اے وہ جو مخلوقات کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ زندہ کرتا ہے

يَامَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ	اے وہ جس کی طرف تمام امور کی بازگشت ہے
يَامَنْ اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ	اے وہ جس نے ہر شے میں اپنا کرم ظاہر کیا
يَامَنْ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ	اے وہ جس نے ہر شے کی تخلیق کو حسین بنایا ہے
يَامَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهٗ	اے وہ جس کی قدرت تمام مخلوقات پر تصرّف کر رہی ہے
(۵۹) يَاحَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهٗ	(۵۹) اے اس کے دوست جس کا کوئی دوست نہیں
يَاطَبِيْبَ مَنْ لَا طَبِيْبَ لَهٗ	اے اس کے معالج جس کا کوئی معالج نہیں
يَامُجِيْبَ مَنْ لَا مُجِيْبَ لَهٗ	اے اس کے حاجت روا جس کا کوئی حاجت روا نہیں
يَاشَفِيْقَ مَنْ لَا شَفِيْقَ لَهٗ	اے اس کے مہربان جس پر کوئی شفقت کرنے والا نہیں
يَارَفِيْقَ مَنْ لَا رَفِيْقَ لَهٗ	اے اس کے ساتھی جس کا کوئی سہارا نہیں
يَامُغِيْثَ مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهٗ	اے اس کے فریادرس جس کا کوئی آسرا نہیں
يَادَلِيْلَ مَنْ لَا دَلِيْلَ لَهٗ	اے اس کے راہنما جس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں
يَآ اَنِيْسَ مَنْ لَا اَنِيْسَ لَهٗ	اے اس کے ہمدم جس کا کوئی مونس نہیں
يَارَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهٗ	اے اس پر رحم کرنے والے جس پر کوئی ترس کھانے والا نہیں
يَاصَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهٗ	اے اس کے ساتھ جس کا کوئی ساتھی نہیں
(۶۰) يَاكَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ	(۶۰) اے زیادہ مطالبہ کرنے والے کے لیے کافی
يَاهَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ	اے طالب ہدایت کے لیے ہادی
يَاكَالِيَ مَنِ اسْتَكْلَاهُ	اے حفاظت طلب کرنے والے کے لیے محافظ
يَارَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ	اے نگہبانی چاہنے والے کے لیے پاسبان
يَاشَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ	اے طالبِ شفا کے لیے شفا بخشنے والے
يَاقَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ	اے فیصلہ چاہنے والے کے لیے منصف

يَامُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ	اے تونگری چاہنے والے کو تونگر بنانے والے
يَامُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ	اے پورا حق وصول کرنے والے کو اس کا پورا حق دلانے والے
يَامُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ	اے قوت طلب کرنے والے کو قوی بنانے والے
يَاوَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ	اے ولایت و سرپرستی چاہنے والوں کے ولی و سرپرست
(۶۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۶۱) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے مانگ رہا ہوں
يَاخَالِقُ يَارَازِقُ	اے خلق کرنے والے اے رزق دینے والے
يَانَاطِقُ يَاصَادِقُ	اے مالکِ گویائی اے صادِق
يَافَالِقُ يَافَارِقُ	اے صبح کو نمودار کرنے والے اے حق و باطل کے مابین فرق کرنے والے
يَافَاتِقُ يَارَاتِقُ	اے پھاڑنے والے اور مندمل کرنے والے (یعنی کامل اختیارات کے مالک)
يَاسَابِقُ	اے فیاضی میں سبقت لے جانے والے
يَاسَامِقُ	اے بلند و بالا ہستی والے
(۶۲) يَامَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ	(۶۲) اے وہ جو دن اور رات کو گردش دیتا ہے
يَامَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ	اے وہ جس نے اندھیروں اور اجالوں کو بنایا ہے
يَامَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ	اے وہ جس نے سائے اور دھوپ کو پیدا کیا ہے
يَامَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اے وہ جس نے سورج اور چاند کو اپنا تابع بنایا ہے
يَامَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ	اے وہ جس نے خیر اور شر کی تقدیر معیّن کی ہے
يَامَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ	اے وہ جس نے موت اور حیات کو خلق فرمایا ہے
يَامَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ	اے وہ ذات خلق اور امر جس کے اختیار میں ہے

یَامَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا	اے وہ ذات جس کے لیے نہ بیوی ہے اور نہ فرزند
یَامَنْ لَیْسَ لَہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ	اے وہ ہستی جس کے اقتدار میں اس کا کوئی شریک نہیں
یَامَنْ لَمْ یَكُنْ لَہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ	اے وہ ذات جس کے لیے کمزوری کے وقت کسی سہارے کی ضرورت نہیں
(۶۳) یَامَنْ یَعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِیْدِیْنَ یَامَنْ یَعْلَمُ ضَمِیْرَ الصَّامِتِیْنَ	(۶۳) اے وہ جو ارادت مندوں کے مقصود کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے ضمیر سے واقف ہے
یَامَنْ یَسْمَعُ اَنِیْنَ الْوَاھِنِیْنَ	اے وہ جو کمزوروں کی آہوں کو سنتا ہے
یَامَنْ یَرٰی بُكَآءَ الْخَآئِفِیْنَ	اے وہ جو خوف زدہ افراد کے گریہ کو دیکھتا ہے
یَامَنْ یَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِیْنَ	اے وہ جو مانگنے والوں کی ضروریات کا مالک ہے
یَامَنْ یَقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِیْنَ	اے وہ جو توبہ کرنے والوں کی معذرت کو قبول کرتا ہے
یَامَنْ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ	اے وہ جو مفسدین کے عمل کو درست نہیں جانتا
یَامَنْ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ	اے وہ جو احسان کرنے والوں کے عمل کو برباد نہیں کرتا
یَامَنْ لَا یَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ	اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں ہوتا
یَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ	اے وہ جو سب سے بڑھ کر جود و سخا کرنے والا ہے
(۶۴) یَادَآئِمَ الْبَقَآءِ	(۶۴) اے ہمیشہ باقی رہنے والے
یَاسَامِعَ الدُّعَآءِ	اے دعاؤں کو سننے والے
یَاوَاسِعَ الْعَطَآءِ	اے وسیع عطا کرنے والے
یَاغَافِرَ الْخَطَآءِ	اے خطاؤں سے درگزر کرنے والے
یَابَدِیْعَ السَّمَآءِ	اے آسمانوں کے موجد

یَاحَسَنَ الْبَلَآءِ	اے بہترین امتحان لینے والے
یَاجَمِیْلَ الثَّنَآءِ	اے خوبصورت تعریف کے مالک
یَاقَدِیْمَ السَّنَآءِ	اے قدیمی عالی مرتبہ
یَا كَثِیْرَ الْوَفَآءِ	اے بہت زیادہ وفا کرنے والے
یَاشَرِیْفَ الْجَزَآءِ	اے باعزّت جزا دینے والے
(۶۵) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۶۵) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے سوال کر رہا ہوں۔
یَاسَتَّارُ	اے (گناہوں پر) پردہ ڈالنے والے
یَاغَفَّارُ	اے بخشنے والے
یَاقَهَّارُ	اے غلبہ حاصل کرنے والے
یَاجَبَّارُ	اے صاحب عظمت
یَاصَبَّارُ	اے ضمانت دینے والے
یَابَآرُّ	اے اچھا سلوک کرنے والے
یَامُخْتَارُ یَافَتَّاحُ	اے صاحب اختیار اے صاحب حکومت
یَانَفَّاحُ یَامُرْتَاحُ	اے سخاوت کرنے والے اے مصیبت سے بچانے والے
(۶۶) یَامَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّانِیْ	(۶۶) اے وہ جس نے مجھے خلق کیا اور درست بنایا
یَامَنْ رَزَقَنِیْ وَرَبَّانِیْ	اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور میری تربیت کا بندوبست کیا
یَامَنْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ	اے وہ جس نے مجھے کھلایا اور پلایا
یَامَنْ قَرَّبَنِیْ وَاَدْنَانِیْ	اے وہ جس نے مجھے قربت دی اور نزدیکی عطا کی
یَامَنْ عَصَمَنِیْ وَ كَفَانِیْ	اے وہ جس نے مجھے مصیبت سے بچایا اور دوسروں سے بے نیاز کر دیا

يَامَنْ حَفِظَنِيْ	اے وہ جس نے میری نگہبانی کی
وَكَلَانِيْ	اور اپنی حفاظت میں رکھا
يَامَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے عزّت بخشی اور تونگر بنا دیا
يَامَنْ وَفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے توفیق بخشی اور رہنمائی کردی
يَامَنْ اٰنَسَنِيْ وَاٰوَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے انس بخشا اور پناہ عطا کی
يَامَنْ اَمَاتَنِيْ وَاَحْيَانِيْ	اے وہ جس نے مجھے موت اور حیات عطا کردی
(٦٧) يَامَنْ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ	(٦٧) اے وہ جو اپنے کلمات سے حق کو ثابت کر دیتا ہے
يَامَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ	اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کر لیتا ہے
يَامَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ	اے وہ جو انسان اور اس کے قلب کے مابین حائل ہے
يَامَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ	اے وہ جس کی اجازت کے بغیر شفاعت سود مند نہیں
يَامَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ	اے وہ جو جانتا ہے کہ کون گمراہ ہو گیا ہے
يَامَنْ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ	اے وہ جس کے حکم کو کوئی بدلنے والا نہیں
يَامَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ	اے وہ جس کے فیصلے کو کوئی رد کرنے والا نہیں
يَامَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِاَمْرِهٖ	اے وہ ہر شے جس کے امر کے سامنے سرنگوں ہے
يَامَنِ السَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ	اے وہ جس نے آسمانوں کو اپنے قبضۂ قدرت میں لے رکھا ہے
يَامَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ	اے وہ جو ہواؤں کو رحمت کی نوید بنا کر بھیجتا ہے
(٦٨) يَامَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا	(٦٨) اے وہ جس نے زمین کو گہوارہ بنایا
يَامَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا	اے وہ جس نے پہاڑ کو میخ قرار دیا
يَامَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا	اے وہ جس نے سورج کو چراغ بنایا
يَامَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا	اے وہ جس نے چاند کو نور قرار دیا

يَامَنْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا	اے وہ جس نے رات کو لباس بنایا
يَامَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا	اے وہ جس نے دن کو وسیلۂ معاش قرار دیا
يَامَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا	اے وہ جس نے نیند کو آرام دہ قرار دیا
يَامَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً	اے وہ جس نے آسمان کو شامیانہ بنایا
يَامَنْ جَعَلَ الْاَشْيَآءَ اَزْوَاجًا	اے وہ جس نے ہر چیز کا جوڑا پیدا کیا
يَامَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا	اے وہ جس نے جہنّم کو بے دینوں کی گھات میں رکھ دیا
(٦٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(٦٩) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں۔
يَاسَمِيْعُ يَاشَفِيْعُ	اے سننے والے اے سفارش قبول کرنے والے
يَارَفِيْعُ يَامَنِيْعُ	اے صاحبِ رفعت اے حفاظت کرنے والے
يَاسَرِيْعُ يَابَدِيْعُ	اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے
يَاكَبِيْرُ يَاقَدِيْرُ	اے بزرگ و برتر اے صاحبِ قدرت
يَاخَبِيْرُ يَامُجِيْرُ	اے باخبر اے پناہ دینے والے
(٧٠) يَاحَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ	(٧٠) اے ہر زندہ سے قبل صاحب حیات
يَاحَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ	اے ہر زندہ کے بعد زندہ رہنے والے
يَاحَيُّ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ حَيٌّ	اے وہ زندہ کہ کوئی صاحبِ حیات اس کی مثل نہیں
يَاحَيُّ الَّذِيْ لَا يُشَارِكُهٗ حَيٌّ	اے وہ زندہ جس کی حیات میں کوئی شریک نہیں ہے
يَاحَيُّ الَّذِيْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى حَيٍّ	اے وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں ہے
يَاحَيُّ الَّذِيْ يُمِيْتُ كُلَّ حَيٍّ	اے وہ زندہ جو ہر زندہ کو موت سے ہمکنار کر دے گا
يَاحَيُّ الَّذِيْ يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ	اے وہ زندہ جو ہر زندہ کا روزی رساں ہے
يَاحَيًّا لَمْ يَرِثِ الْحَيٰوةَ مِنْ حَيٍّ	اے وہ زندہ جس کی زندگی کسی زندہ کی میراث نہیں
يَاحَيُّ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى	اے وہ زندہ جو مردوں کو دوبارہ زندگی عطا کرے گا
يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ	اے زندہ اے قائم بالذات جس پر نہ نیند کا غلبہ ہوتا ہے

وَلَا نَوْمٌ
اور نہ ہی اسے اونگھ آتی ہے

(۷۱) يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى
(۷۱) اے وہ ذات جس کی یاد کو بھلایا نہیں جاسکتا

يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفٰى
اے وہ ذات جس کا نور بجھایا نہیں جاسکتا

يَا مَنْ لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ
اے وہ ذات جس کی نعمتوں کا حساب لگایا نہیں جاسکتا

يَا مَنْ لَهُ مُلْكٌ لَا يَزُولُ
اے وہ ذات جس کی حکومت کو زوال نہیں

يَا مَنْ لَهُ ثَنَاءٌ لَا يُحْصٰى
اے وہ ذات جس کی ثنا کا احصا ممکن نہیں

يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ لَا يُكَيَّفُ
اے وہ ذات جس کے جلال کی کیفیت بیان نہیں کی جاسکتی

يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ
اے وہ ذات جس کے کمال کا ادراک نہیں ہوسکتا

يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ
اے وہ ذات جس کے فیصلے مسترد نہیں کیے جاتے

يَا مَنْ لَهُ صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ
اے وہ ذات جس کی خوبیاں بدلتی نہیں

يَا مَنْ لَهُ نُعُوتٌ لَا تُغَيَّرُ
اے وہ ذات جس کے اوصاف میں تغیّر رونما نہیں ہوتا

(۷۲) يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
(۷۲) اے عالمین کے ربّ

يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ
اے روزِ جزا کے مالک

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
اے طلب گاروں کی منزلِ مقصود

يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ
اے پناہ چاہنے والوں کے پشت پناہ

يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ
اے بھاگنے والوں کو پالینے والے

يَا مَنْ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ
اے وہ جو صبر کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

يَا مَنْ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ
اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبّت کرتا ہے

يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ
اے وہ جو پاکیزہ رہنے والوں کو چاہتا ہے

يَا مَنْ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
اے وہ جو احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ
اے وہ جو ہدایت یافتہ افراد سے بخوبی آگاہ ہے

(۷۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
(۷۳) خدایا میں تجھ سے تیرے ہی نام کے وسیلے سے دعا طلب کررہا ہوں۔

يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ
اے شفقت کرنے والے اے رفاقت بخشنے والے

يَا حَفِيظُ يَا مُحِيطُ
اے حفاظت کرنے والے اے احاطہ کرنے والے

يَا مُقِيتُ يَا مُغِيثُ
اے روزی دینے والے اے فریادرس

يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ
اے باعزّت بنانے والے اے ذلّت سے دوچار کرنے والے

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ
اے آغاز کرنے والے اے دوبارہ لوٹانے والے

(۷۴) يَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ
(۷۴) اے وہ جو یکتا ہے اور اسکی کوئی ضد نہیں

يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ
اے وہ جو تنہا ہے اور اس کا کوئی مثل نہیں

يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ
اے وہ جو بے نیاز ہے اور اس میں کوئی عیب نہیں

يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا كَيْفٍ
اے وہ جو اکیلا ہے اور اس کی کوئی کیفیت نہیں

يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ
اے وہ جو فیصلے کرنے والا ہے اور اس میں کوئی ظلم نہیں

يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيرٍ
اے وہ جو رب ہے اور اس کا کوئی وزیر نہیں

يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ
اے وہ جو باعزّت ہے جس کے لیے کوئی ذلّت نہیں

يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ
اے وہ جو غنی ہے جس کے لیے کوئی فقر نہیں

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ
اے وہ جو ایسا بادشاہ ہے جس کے لیے معزولی نہیں

يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ
اے وہ جو ایسا موصوف ہے کہ جس کے مشابہ کوئی نہیں

(۷۵) يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ
(۷۵) اے وہ، جس کا ذکر ذاکرین کے لیے باعث شرف ہے

يَا مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ
اے وہ، جس کا شکر شکرگزاروں کے لیے وسیلۂ کامرانی ہے

يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ
اے وہ، جس کی حمد، حمد کرنے والوں کے لیے وجہِ عزّت ہے

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيْعِيْنَ	اے وہ، جس کی اطاعت اطاعت کرنے والوں کے لیے سبب نجات ہے
يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوْحٌ لِلطَّالِبِيْنَ	اے وہ، جس کا دروازہ طلب گاروں کے لیے کھلا ہوا ہے
يَا مَنْ سَبِيْلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيْبِيْنَ	اے وہ، جس کا راستہ اس کی طرف جانے والوں کے لیے واضح ہے
يَا مَنْ اٰيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِيْنَ	اے وہ، جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے برہان ہیں
يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِيْنَ	اے وہ، جس کی کتاب متقین کے لیے یاددہانی کا ذریعہ ہے
يَا مَنْ رِزْقُهُ عُمُوْمٌ لِلطَّآئِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ	اے وہ، جس کا رزق اطاعت گزاروں اور گنہ گاروں کے لیے عام ہے
يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيْبٌ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ	اے وہ، جس کی رحمت احسان کرنے والوں کے نزدیک ہے
(٧٦) يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ	(٧٦) اے وہ، جس کا نام بابرکت ہے
يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهُ	اے وہ، جس کی عظمت بلند ہے
يَا مَنْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُهُ	اے وہ، جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں
يَا مَنْ جَلَّ ثَنَآئُهُ	اے وہ، جس کی ثنا جلیل ہے
يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآئُهُ	اے وہ، جس کے اسماء پاکیزہ ہیں
يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَآئُهُ	اے وہ، جس کی بقا دائمی ہے
يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآئُهُ	اے وہ، عظمت جس کی شان ہے
يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهُ	اے وہ، کبریائی جس کی ردا ہے
يَا مَنْ لَا تُحْصٰى اٰلَآئُهُ	اے وہ، جس کے انعامات کا احصا نہیں ہوسکتا

يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَآئُهُ	اے وہ، جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جاسکتا
(٧٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(٧٧) اے اللہ میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے سوال کررہا ہوں
يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ	اے مددگار اے امانت دار
يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ	اے واضح کرنے والے اے پایدار
يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ	اے صاحب اقتدار اے ہدایت دینے والے
يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ	اے قابل حمد اے بزرگ و برتر
يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ	اے مضبوط اے گواہ
(٧٨) يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ	(٧٨) اے بزرگ و برتر عرش والے
يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ	اے صحیح و درست قول والے
يَا ذَا الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ	اے ہدایت کے عمل کو انجام دینے والے
يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ	اے سختی سے مؤاخذہ کرنے والے
يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ	اے وعدہ اور وعید (دھمکی) کرنے والے
يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ	اے وہ، جو ولی اور لائق حمد ہے
يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ	اے وہ، جو چاہے کر گزرتا ہے
يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ	اے وہ، جو قریب ہے دور نہیں ہے
يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ	اے وہ، جو ہر شے پر گواہ ہے
يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ	اے وہ، جو اپنے بندوں پر ظلم نہیں ڈھاتا
(٧٩) يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَزِيْرَ	(٧٩) اے وہ، جس کا نہ کوئی شریک کار ہے اور نہ وزیر
يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهُ وَلَا نَظِيْرَ	اے وہ، جس کی نہ کوئی مثال ہے اور نہ نظیر
يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ	اے سورج اور روشن چاند کے خالق
يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ	اے مفلس اور محتاج کو تونگر بنانے والے

یَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِیْرِ	اے چھوٹے بچے کے روزی رساں
یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ	اے بڑے بوڑھے پر مہربان
یَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ	اے ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنے والے
یَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِیْرِ	اے خوفزدہ طالبِ پناہ کی حفاظت کرنے والے
یَا مَنْ ھُوَ بِعِبَادِہٖ خَبِیْرٌ بَصِیْرٌ	اے وہ، جو اپنے بندوں سے باخبر اور آگاہ ہے
یَا مَنْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	اے وہ، جو ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے
(۸۰) یَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ	(۸۰) اے صاحب جود و نِعَم (نعمتیں)
یَا ذَا الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ	اے صاحب فضل و کرم
یَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ	اے خالق لوح و قلم
یَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ	اے چیونٹی اور ہر جاندار کے پیدا کرنے والے
یَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ	اے سختی کرنے والے اور بدلہ لینے والے
یَا مُلْھِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ	اے عرب و عجم پر بخشش کرنے والے (یا توفیق دینے والے)
یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ	اے رنج و غم کو دور کرنے والے
یَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْھِمَمِ	اے مخفی رازوں اور ارادوں کو جاننے والے
یَا رَبَّ الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ	اے خانۂ کعبہ اور حرم کے مالک
یَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْیَآءَ مِنَ الْعَدَمِ	اے وہ جس نے اشیاء کو عدم سے وجود بخشا
(۸۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۸۱) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں
یَا فَاعِلُ یَا جَاعِلُ	اے کر گزرنے والے اے بنانے والے
یَا قَابِلُ یَا کَامِلُ	اے قبول کرنے والے اے کامل و مکمّل
یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ	اے الگ کرنے والے اے ملانے والے
یَا عَادِلُ یَا غَالِبُ	اے انصاف کرنے والے اے غالب ہونے والے

یَا طَالِبُ یَا وَاھِبُ	اے طلب کرنے والے اے عطا کرنے والے
(۸۲) یَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِہٖ	(۸۲) اے وہ جس نے اپنے کرم سے نعمتیں عطا کیں
یَا مَنْ اَکْرَمَ بِجُوْدِہٖ	اے وہ جس نے اپنی عطا سے عزّت بخشی
یَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِہٖ	اے وہ جس نے اپنے لطف سے کرم کیا
یَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِہٖ	اے وہ جو اپنی قدرت سے صاحب قوّت ہے
یَا مَنْ قَدَّرَ بِحِکْمَتِہٖ	اے وہ جس نے اپنی حکمت سے تقدیر بنائی
یَا مَنْ حَکَمَ بِتَدْبِیْرِہٖ	اے وہ جس نے اپنی تدبیر سے فیصلہ کیا
یَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِہٖ	اے وہ جس نے اپنے علم سے تدبیر کی
یَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِہٖ	اے وہ جس نے اپنے حلم (بردباری) کی بنیاد پر درگزر کیا
یَا مَنْ دَنٰی فِیْ عُلُوِّہٖ	اے وہ جو اپنی بلندی کے باوجود قریب ہے
یَا مَنْ عَلَا فِیْ دُنُوِّہٖ	اے وہ جو قریب ہونے کے باوجود بلند ہے
(۸۳) یَا مَنْ یَّخْلُقُ مَا یَشَآءُ	(۸۳) اے وہ جو چاہتا ہے خلق کرتا ہے
یَا مَنْ یَّفْعَلُ مَا یَشَآءُ	اے وہ جو چاہتا ہے اسے کر گزرتا ہے
یَا مَنْ یَّھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے
یَا مَنْ یُّضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جسے چاہے گمراہی میں رہنے دیتا ہے
یَا مَنْ یُّعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جس پر چاہے عذاب کرتا ہے
یَا مَنْ یَّغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے
یَا مَنْ یُّعِزُّ مَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جسے چاہے عزّت دیتا ہے
یَا مَنْ یُّذِلُّ مَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جسے چاہے ذلّت میں رہنے دیتا ہے
یَا مَنْ یُّصَوِّرُ فِی الْاَرْحَامِ مَا یَشَآءُ	اے وہ جو شکم مادر میں جیسی تصویر چاہے بناتا ہے
یَا مَنْ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ	اے وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے مخصوص کر لیتا ہے

(۸۴) یَامَنْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا — (۸۴) اے وہ جس کی نہ کوئی بیوی ہے اور نہ اولاد

یَامَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا — اے وہ جس نے ہر شے کا ایک اندازہ متعین کر دیا ہے

یَامَنْ لَا یُشْرِكُ فِیْ حُکْمِهٖ اَحَدًا — اے وہ جس نے اپنی حکومت میں کسی کو شریک نہیں کیا

یَامَنْ جَعَلَ الْمَلَآئِکَةَ رُسُلًا — اے وہ جس نے فرشتوں کو پیغام بر بنایا

یَامَنْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا — اے وہ جس نے آسمانوں میں بروج بنائے

یَامَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا — اے وہ جس نے زمین کو جائے قرار (ٹھہرنے کی جگہ) بنایا

یَامَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا — اے وہ جس نے پانی سے انسان کی تخلیق کی

یَامَنْ جَعَلَ لِکُلِّ شَیْءٍ اَمَدًا — اے وہ جس نے ہر شے کی ایک حد متعین کی

یَامَنْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا — اے وہ جو اپنے علم سے ہر شے پر محیط رہا

یَامَنْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا — اے وہ جس نے ہر شے کی تعداد کا احصا کر لیا

(۸۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ — (۸۵) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا کر رہا ہوں۔

یَآاَوَّلُ یَآاٰخِرُ — اے اول اے آخر

یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ — اے ظاہر اے باطن

یَابَرُّ یَاحَقُّ — اے اچھا سلوک کرنے والے اے حق

یَافَرْدُ یَاوِتْرُ — اے یکتا اے تنہا

یَاصَمَدُ یَاسَرْمَدُ — اے بے نیاز اے ہمیشہ رہنے والے۔

(۸۶) یَاخَیْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ — (۸۶) اے پہچانے ہوؤں میں سب سے بہتر جسے پہچانا گیا

یَآاَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ — اے عبادت کیے جانے والوں میں سب سے افضل جس کی عبادت کی گئی

یَآاَجَلَّ مَشْکُوْرٍ شُکِرَ — اے شکر ادا کیے جانے والوں میں سب سے جلیل جس کا شکر ادا کیا گیا

یَآاَعَزَّ مَذْکُوْرٍ ذُکِرَ — اے ذکر کیے جانے والوں میں سب سے باعزّت جس کا ذکر کیا گیا

یَآاَعْلٰی مَحْمُوْدٍ حُمِدَ — اے حمد کیے جانے والوں میں سب سے اعلیٰ جس کی حمد کی گئی

یَآاَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ — اے قدیم ترین موجود جسے چاہا گیا

یَآاَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُصِفَ — اے وصف کیے جانے والوں میں سب سے ارفع جس کا وصف کیا گیا

یَآاَکْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ — اے قصد کیے جانے والوں میں سب سے اکبر جس کا قصد کیا گیا

یَآاَکْرَمَ مَسْئُوْلٍ سُئِلَ — اے سوال کیے جانے والوں میں سب سے اکرم جس سے سوال کیا گیا

یَآاَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ — اے محبت کیے جانے والوں میں سب سے اشرف جس سے لوگ باخبر ہوئے

(۸۷) یَاحَبِیْبَ الْبَاکِیْنَ — (۸۷) اے رونے والوں کے محبوب

یَاسَیِّدَ الْمُتَوَکِّلِیْنَ — اے توکّل کرنے والوں کے آقا

یَاهَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ — اے گمراہوں کے رہنما

یَاوَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ — اے مومنین کے مولا

یَآاَنِیْسَ الذَّاکِرِیْنَ — اے ذکر کرنے والوں کے مونس

یَامَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِیْنَ — اے پریشان حال کی پناہ گاہ

یَامُنْجِیَ الصَّادِقِیْنَ — اے صادقین کے نجات دہندہ

یَآاَقْدَرَ الْقَادِرِیْنَ — اے صاحبانِ قدرت پر قدرت رکھنے والے

يَآ اَعۡلَمَ الۡعَالِمِيۡنَ — اے تمام صاحبانِ علم سے بہتر جاننے والے

يَآ اِلٰهَ الۡخَلۡقِ اَجۡمَعِيۡنَ — اے تمام مخلوقات کے معبود

(۸۸) يَامَنۡ عَلَا فَقَهَرَ — (۸۸) اے وہ جو اپنی بلندی سے سب پر غالب ہوا

يَامَنۡ مَلَكَ فَقَدَرَ — اے وہ جس نے اپنی حکومت سے ہر شے پر قدرت حاصل کر لی

يَامَنۡ بَطَنَ فَخَبَرَ — اے وہ جو پوشیدہ رہ کر ہر بات سے باخبر رہا

يَامَنۡ عُبِدَ فَشَكَرَ — اے وہ جس کی عبادت کی گئی تو اس نے قدردانی کی

يَامَنۡ عُصِيَ فَغَفَرَ — اے وہ جس کی نافرمانی کی گئی لیکن اس نے مغفرت کی

يَامَنۡ لَا تَحۡوِيۡهِ الۡفِكَرُ — اے وہ، فکریں جس کا احاطہ نہیں کر سکتیں

يَامَنۡ لَا يُدۡرِكُهٗ بَصَرٌ — اے وہ، آنکھیں جس کا ادراک نہیں کر سکتیں

يَامَنۡ لَا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ اَثَرٌ — اے وہ، کہ کوئی نشانِ قدم جس پر مخفی نہیں

يَارَازِقَ الۡبَشَرِ — اے ہر بشر کو روزی دینے والے

يَامُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ — اے ہر تقدیر کا مقدّر سنوارنے والے

(۸۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡۤ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ — (۸۹) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا کر رہا ہوں

يَاحَافِظُ يَابَارِئُ — اے حفاظت کرنے والے اے خلق والے

يَاذَارِئُ يَابَاذِخُ — اے پیدا کرنے والے اے بڑی شان والے

يَافَارِجُ يَافَاتِحُ — اے راحت رساں اے مدد کرنے والے

يَاكَاشِفُ — اے رنج و غم کو دور کرنے والے

يَاضَامِنُ — اے ضمانت دینے والے

يَاٰامِرُ يَانَاهِيۡ — اے حکم دینے والے اے منع کرنے والے۔

(۹۰) يَامَنۡ لَا يَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ اِلَّا هُوَ — (۹۰) اے وہ جس کے علاوہ کوئی غیب کا (حقیقی) علم نہیں رکھتا

يَامَنۡ لَا يَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے سوا برائی کا ہٹانے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يَخۡلُقُ الۡخَلۡقَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے سوا مخلوقات کو خلق کرنے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يَغۡفِرُ الذَّنۡبَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يُتِمُّ النِّعۡمَةَ اِلَّا هُوَ — اے وہ کہ جس کے سوا نعمتوں کو تمام کرنے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يُقَلِّبُ الۡقُلُوۡبَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے علاوہ دلوں کا پلٹانے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يُدَبِّرُ الۡاَمۡرَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے سوا امور کی تدبیر کرنے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے علاوہ پانی کا برسانے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے سوا رزق میں وسعت دینے والا کوئی نہیں

يَامَنۡ لَا يُحۡيِ الۡمَوۡتٰى اِلَّا هُوَ — اے وہ جس کے علاوہ مُردوں کو جلانے والا کوئی نہیں

(۹۱) يَامُعِيۡنَ الضُّعَفَآءِ — (۹۱) اے کمزوروں کے مددگار

يَاصَاحِبَ الۡغُرَبَآءِ — اے پردیسیوں کے ساتھی

يَانَاصِرَ الۡاَوۡلِيَاءِ — اے دوستوں کے ناصر

يَاقَاهِرَ الۡاَعۡدَآءِ — اے دشمنوں کو زیر کرنے والے

يَارَافِعَ السَّمَآءِ — اے آسمان کو رفعت دینے والے

يَآ اَنِيۡسَ الۡاَصۡفِيَآءِ — اے برگزیدہ افراد کے ہمدم

يَاحَبِيۡبَ الۡاَتۡقِيَآءِ — اے پرہیزگاروں کے حبیب

يَا كَنۡزَ الۡفُقَرَآءِ — اے محتاجوں کے خزانے

يَآ اِلٰهَ الۡاَغۡنِيَآءِ — اے تونگروں کے معبود

يَآ اَكۡرَمَ الۡكُرَمَآءِ — اے تمام سخیوں میں سب سے بڑھ کر سخی

(۹۲) يَاكَافِيًا مِنۡ كُلِّ شَيۡءٍ يَاقَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ — (۹۲) اے ہر شے سے کفایت کرنے والے اے ہر شے کی نگرانی کرنے والے

يَامَنۡ لَا يُشۡبِهُهٗ شَيۡءٌ — اے وہ کہ کوئی شے اس کے مشابہ نہیں

يَامَنۡ لَا يَزِيۡدُ فِيۡ مُلۡكِهٖ شَيۡءٌ — اے وہ کہ کوئی شے اس کی حکومت میں اضافہ نہیں کر سکتی

يَامَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَیْءٌ	اے وہ کہ کوئی شے اس کی نگاہوں سے مخفی نہیں
يَامَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَیْءٌ	اے وہ کہ جس کے خزانے میں کسی شے کی کمی نہیں ہوتی
يَامَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ	اے وہ کہ اس جیسی کوئی شے نہیں
يَامَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ	اے وہ کہ اس کے علم سے کوئی شے بعید نہیں
يَامَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَیْءٍ	اے وہ کہ جو ہر شے سے پوری طرح باخبر ہے
يَامَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَیْءٍ	اے وہ کہ جس کی رحمت ہر شے سے وسیع ہے
(۹۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۹۳) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے دعا کر رہا ہوں۔
يَامُكْرِمُ يَامُطْعِمُ	اے عزّت بخشنے والے اے کھانا کھلانے والے
يَامُنْعِمُ يَامُعْطِیْ	اے نعمت سے نوازنے والے اے عطا کرنے والے
يَامُغْنِیْ يَامُقْنِیْ	اے تونگر بنانے والے اے مال دار بنانے والے
يَامُفْنِیْ يَامُحْيِیْ	اے فنا کر دینے والے اے حیات بخشنے والے
يَامُرْضِیْ يَامُنْجِیْ	اے راضی کرنے والے اے نجات دینے والے
(۹۴) يَآ اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ	(۹۴) اے ہر شے سے اول اور آخر
يَآ اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ	اے ہر شے کے معبود اور مالک
يَارَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّصَانِعَهٗ	اے ہر شے کے رب اور اسے بنانے والے
يَابَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّخَالِقَهٗ	اے ہر شے کے مُوجِد اور پیدا کرنے والے
يَاقَابِضَ كُلِّ شَیْءٍ وَّبَاسِطَهٗ	اے ہر شے کو سمیٹنے اور اسے پھیلانے والے
يَامُبْدِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمُعِيْدَهٗ	اے ہر شے کے پیدا کرنے اور اسے دوبارہ زندہ کرنے والے
يَامُنْشِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمُقَدِّرَهٗ	اے ہر شے کے ایجاد کرنے اور اس کی تقدیر بنانے والے

يَامُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمُحَوِّلَهٗ	اے ہر شے کو وجود میں لانے اور اسے نئی شکل دینے والے
يَامُحْيِیَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمُمِيْتَهٗ	اے ہر شے کو زندگی اور موت سے ہمکنار کرنے والے
يَاخَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَّوَارِثَهٗ	اے ہر شے کے خالق اور اس کے وارث
(۹۵) يَاخَيْرَ ذَاكِرٍ وَّمَذْكُوْرٍ	(۹۵) اے بہترین یاد کرنے والے اور جسے یاد کیا گیا
يَاخَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُوْرٍ	اے بہترین قدردان اور جس کا شکر ادا کیا گیا
يَاخَيْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ	اے بہترین تعریف کرنے والے اور جس کی تعریف کی گئی
يَاخَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ	اے بہترین گواہ اور جس کی گواہی دی گئی
يَاخَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ	اے بہترین بلانے والے اور جسے پکارا گیا
يَاخَيْرَ مُجِيْبٍ وَّمُجَابٍ	اے بہترین قبول کرنے والے اور جس کی بات قبول کی گئی
يَاخَيْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِيْسٍ	اے بہترین مونس اور ہمدم
يَاخَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ	اے بہترین رفیق اور ہم نشین
يَاخَيْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ	اے بہترین مقصود اور مطلوب
يَاخَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ	اے بہترین حبیب اور محبوب
(۹۶) يَامَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ	(۹۶) اے وہ جو دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہے
يَامَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِيْبٌ	اے وہ جو اطاعت کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے
يَامَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِيْبٌ	اے وہ جو اس سے محبت کرتا ہے یہ اُس کے قریب ہوتا ہے
يَامَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِيْبٌ	اے وہ جو اُس سے حفاظت کا طلب گار رہتا ہے یہ اُس کی نگرانی کرتا ہے

یَامَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ کَرِیْمٌ	اے وہ جو اُس سے امید رکھتا ہے وہ اُس پر کرم کرتا ہے
یَامَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ	اے وہ جو اُس کی نافرمانی کرتا ہے یہ اُس کے ساتھ بردباری سے پیش آتا ہے
یَامَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ رَحِیْمٌ	اے وہ جو اپنی عظمت کے باوجود مہربان ہے
یَامَنْ هُوَ فِیْ حِکْمَتِهٖ عَظِیْمٌ	اے وہ جو اپنی حکمت میں باعظمت ہے
یَامَنْ هُوَ فِیْ اِحْسَانِهٖ قَدِیْمٌ	اے وہ جو اپنے احسان میں قدیم ہے
یَامَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِیْمٌ	اے وہ جو ہر اس شخص سے باخبر ہے جو اس کی جانب آنا چاہتا ہے
(۹۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ	(۹۷) خدایا میں تجھ سے تیرے نام کے وسیلے سے دعا طلب کر رہا ہوں۔
یَامُسَبِّبُ یَامُرَغِّبُ	اے اسباب فراہم کرنے والے اے شوق دلانے والے
یَامُقَلِّبُ یَامُعَقِّبُ	اے دلوں کو پلٹ دینے والے اے مسلسل خیال رکھنے والے
یَامُرَتِّبُ یَامُخَوِّفُ	اے ترتیب دینے والے اے ڈرانے والے
یَامُحَذِّرُ یَامُذَکِّرُ	اے خبردار رکھنے والے اے یاد دلانے والے
یَامُسَخِّرُ یَامُغَیِّرُ	اے تسخیر کرنے والے اے تغیّر رونما کرنے والے
(۹۸) یَامَنْ عِلْمُهٗ سَابِقٌ	(۹۸) اے وہ جس کا علم سابق ہے
یَامَنْ وَعْدُهٗ صَادِقٌ	اے وہ جس کا وعدہ صادق ہے
یَامَنْ لُطْفُهٗ ظَاهِرٌ	اے وہ جس کا کرم ظاہر ہے
یَامَنْ اَمْرُهٗ غَالِبٌ	اے وہ جس کا حکم غالب ہے
یَامَنْ کِتَابُهٗ مُحْکَمٌ	اے وہ جس کی کتاب محکم ہے
یَامَنْ قَضَاۤئُهٗ کَاۤئِنٌ	اے وہ جس کا فیصلہ برحق ہے

یَامَنْ قُرْاٰنُهٗ مَجِیْدٌ	اے وہ جس کا قرآن مجید ہے
یَامَنْ مُلْکُهٗ قَدِیْمٌ	اے وہ جس کا ملک قدیم ہے
یَامَنْ فَضْلُهٗ عَمِیْمٌ	اے وہ جس کا فضل ہر ایک کے لیے عام ہے
یَامَنْ عَرْشُهٗ عَظِیْمٌ	اے وہ جس کا عرش عظیم ہے
(۹۹) یَامَنْ لَا یَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ	(۹۹) اے وہ جسے ایک آواز کا سننا دوسری آواز سے باز نہیں رکھتا
یَامَنْ لَا یَمْنَعُهٗ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ	اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے نہیں روکتا
یَامَنْ لَا یُلْهِیْهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ	اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول سے غافل نہیں کرتا
یَامَنْ لَا یُغَلِّطُهٗ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ	اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال سے غلطی میں نہیں ڈالتا
یَامَنْ لَا یَحْجُبُهٗ شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ	اے وہ جسے ایک شے دوسری شے کو دیکھنے سے منع نہیں کرتی
یَامَنْ لَا یُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ	اے وہ جسے رونے والے کی گریہ وزاری عاجز نہیں کرتی
یَامَنْ هُوَ غَایَةُ مُرَادِ الْمُرِیْدِیْنَ	اے وہ جو ارادت مندوں کے مراد کی انتہا ہے
یَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰی هِمَمِ الْعَارِفِیْنَ	اے وہ جو اہل معرفت کی خواہشات کی آخری حد ہے
یَامَنْ هُوَ مُنْتَهٰی طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ	اے وہ جو تمام طلب کرنے والوں کے طلب کی آخری منزل ہے
یَامَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ ذَرَّةٌ فِی الْعَالَمِیْنَ	اے وہ جس سے کائنات کا کوئی ذرّہ پوشیدہ نہیں ہے
(۱۰۰) یَاحَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ	(۱۰۰) اے وہ بردبار جو فیصلوں میں عُجلت سے کام نہیں لیتا
یَاجَوَادًا لَا یَبْخَلُ	اے وہ سخی جو کبھی بھی بخل نہیں کرتا

يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ	اے وہ صادق الوعد جو کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا
يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ	اے وہ داتا جو اپنی عطا سے کبھی تھکتا نہیں
يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ	اے وہ غالب (ہر ایک پر چھا جانے والے) جو کبھی شکست نہیں کھاتا
يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ	اے وہ صاحب عظمت جس کی توصیف بیان کرنا ممکن نہیں
يَا عَدْلًا لَا يَحِيفُ	اے وہ عادل جس کے عدل میں ظلم کا شائبہ تک نہیں ہوتا
يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ	اے وہ تونگر جو کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا
يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ	اے وہ صاحب کبریا جس نے اپنی بڑائی کو قائم رکھا
يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ	اے وہ محافظ جو کسی کے حال سے غافل نہیں ہوتا
سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ	تو پاک ہے تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں فریاد ہے
الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ	فریاد ہے اے میرے پروردگار ہمیں جہنّم کی آگ سے چھڑا دے

دعائے مکارم اخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	خدایا! تو حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؑ پر اپنی رحمت نازل فرما
وَبَلِّغْ بِإِيمَانِي أَكْمَلَ الْإِيمَانِ	اور میرے ایمان کو کامل ترین ایمان کی حد تک پہنچا دے
وَاجْعَلْ يَقِينِي أَفْضَلَ الْيَقِينِ	اور میرے یقین کو بہترین یقین قرار دے
وَانْتَهِ بِنِيَّتِي إِلَى أَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي إِلَى أَحْسَنِ الْأَعْمَالِ	اور میری نیّت کو پسندیدہ ترین نیّتوں اور میرے عمل کو عمدہ ترین اعمال تک منتہی کر دے
اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي	بارالٰہا! اپنے لطف و کرم سے میری نیّت کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دے

وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي	اور اپنی رحمت سے میرے یقین کو قابلِ اعتماد بنا دے
وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي	اور اپنی قدرت سے میری خرابیوں کی اصلاح فرما دے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	پروردگارا! تو محمدؐ اور آلِ محمدؑ پر رحمت نازل فرما
وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي الِاهْتِمَامُ بِهٖ	اور مجھے اُن مصروفیتوں سے بے نیاز کر دے جو میری عبادت میں رکاوٹ بنیں۔
وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْأَلُنِي غَدًا عَنْهُ	اور مجھے اُن چیزوں پر عمل کرنے کی توفیق کرامت کر جن کے بارے میں کل (روزِ قیامت) تو مجھ سے سوال کرے گا
وَاسْتَفْرِغْ أَيَّامِي فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهٗ	اور میری حیات کے اوقات کو غرضِ خلقت کی انجام دہی کے لیے مختص کر دے
وَأَغْنِنِي	مجھے دوسروں سے بے نیاز کر دے
وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ	تو اپنے رزق کو میرے لیے وسیع کر دے
وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ	مہلت و انتظار کے ذریعہ میرا امتحان نہ لے
وَأَعِزَّنِي	اور مجھے عزّت و توقیر عطا کر
وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ	مجھے تکبّر میں مبتلا نہ کر
وَعَبِّدْنِي لَكَ	اور میرے نفس کو اپنا مطیع بنا دے
وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ	اور خود پسندی سے میری عبادت کو فاسد نہ ہونے دے
وَأَجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى يَدَيَّ الْخَيْرَ	اور میرے ذریعہ سے لوگوں کو فیض پہنچا
وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ	اور اُسے احسان جتلا کر رائیگاں نہ ہونے دے
وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ	مجھے بُلند پایہ اخلاق مرحمت فرما
وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ	اور فخر و غرور سے میری حفاظت فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؑ پر رحمت نازل فرما

وَلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا	تو لوگوں میں میرا مرتبہ جتنا بلند کرے اتنا ہی خود مجھے
حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا	اپنی نظروں میں پست کردے۔
وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا	اور تو جتنی عزّتِ ظاہری مجھے عطا کرے اسی قدر ذلت
اَحْدَثْتَ لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ	باطنی میرے نفس میں پیدا کردے
نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا	
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ	یا اللہ! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَمَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَا	اور مجھے ایسی صالح ہدایت سے بہرہ افروز فرما جسے
اَسْتَبْدِلُ بِهٖ	میں بدل نہ سکوں
وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ	اور ایسے جادۂ حق پر چلا کہ
لَا اَزِيْغُ عَنْهَا	جس سے کبھی روگردانی نہ کرسکوں
وَنِيَّةِ رُشْدٍ	اور ایسی درست نیّت عطا فرما
لَا اَشُكُّ فِيْهَا	جس میں کسی قسم کا شبہہ نہ کروں
وَعَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمُرِيْ بِذْلَةً فِيْ	اور تو مجھے اُس وقت تک زندہ رکھ جب تک میری
طَاعَتِكَ	زندگی تیری اطاعت میں بسر ہو
فَاِذَا كَانَ عُمُرِيْ	پس اگر میری زندگی
مَرْتَعًا لِلشَّيْطَانِ	شیطان کی چراگاہ بن جائے
فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَسْبِقَ	تو اس سے پہلے کہ تیری ناراضگی یا تیرا غضب
مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ يَسْتَحْكِمَ	میرے قریب آنے لگے اور یقینی ہوجائے
غَضَبُكَ عَلَيَّ	تو مجھے اس دنیا سے اُٹھالینا
اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ	اے معبود! جو عادتیں میرے لیے معیوب ہیں تو اُن
مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا	کی اصلاح فرمادے
وَلَا عَآئِبَةً اُؤَنَّبُ بِهَآ اِلَّا	اور جو خامیاں میری سرزنش کا باعث بنیں انھیں
حَسَّنْتَهَا	اچھائیوں میں بدل دے

وَلَآ اُكْرُوْمَةً فِيَّ نَاقِصَةً	اور جس پاکیزہ خصلت کی مجھ میں کمی ہے
اِلَّا اَتْمَمْتَهَا	اسے تکمیل تک پہنچادے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ	خدایا! تو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَاَبْدِلْنِيْ مِنْ بِغْضَةِ اَهْلِ	اور کینہ پرور دشمنوں کی دشمنی کو الفت سے
الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ	
وَمِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ	اور سرکشوں کے حسد کو مودّت سے
وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ	اور نیکوکاروں کی بے اعتمادی کو اعتماد سے
وَمِنْ عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوَلَايَةَ	اور قرابت داروں کی عداوت کو رفاقت سے
وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ	اور عزیزوں کی نافرمانیوں کو سخاوت سے
الْمَبَرَّةَ	
وَمِنْ خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ	اور رشتہ داروں کی پسپائی کو نُصرت سے
وَمِنْ حُبِّ الْمُدَارِيْنَ	اور خوشامدیوں کی ظاہری محبت کو
تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ	سچّی محبت سے
وَمِنْ رَدِّ الْمُلَابِسِيْنَ	اور رفقاء کے اہانت آمیز برتاؤ کو
كَرَمَ الْعِشْرَةِ	حُسنِ معاشرت سے
وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ	اور ظالموں کے خوف کی تلخی کو
حَلَاوَةَ الْاَمَنَةِ	امن کی حلاوت سے بدل دے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	پروردگارا! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ	اور جس نے مجھ پر ظلم ڈھایا ہے تو اس کے خلاف
	مجھے دستِ قدرت عطا فرما
وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ	جھگڑالو اور کج بحث کے مقابل میں مجھے مُسکت
	(خاموش کردینے والی) زبان عطا فرما
وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ	اور میرے دشمن کے مقابلے میں فتح و کامرانی عطا فرما

وَهَبْ لِي مَكْرًا عَلَى مَنْ كَايَدَنِي
اور مکّار و پُرفریب کے مقابل میں مجھے مکر کا توڑ عطا فرما

وَقُدْرَةً عَلَى مَنِ اضْطَهَدَنِي
مقہور و مغلوب کرنے والے کے خلاف مجھے قوت و طاقت عطا فرما

وَتَكْذِيبًا لِمَنْ قَصَبَنِي
دشنام طراز کے مقابلے میں اُسے جھٹلانے کی صلاحیت عطا فرما

وَسَلَامَةً مِمَّنْ تَوَعَّدَنِي
خوف زدہ کرنے والے کے خلاف مجھے سلامتی عطا فرما

وَوَفِّقْنِي لِطَاعَةِ مَنْ سَدَّدَنِي
اور تو مجھے توفیق دے کہ میں راہ راست پر لانے والے کی اطاعت

وَمُتَابَعَةِ مَنْ أَرْشَدَنِي
اور رہنمائی کرنے والے کی متابعت کرتا رہوں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
بار الٰہا! تو محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَسَدِّدْنِي لِأَنْ أُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِي بِالنُّصْحِ
اور میری رہنمائی کر کہ جو مجھے دھوکا دینا چاہے میں اس کی بھلائی چاہنے لگوں

وَأَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِي بِالْبِرِّ
اور جو مجھے بے سہارا چھوڑ دے میں اس کا بدلہ نیکی کے ساتھ دوں

وَأُثِيبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَذْلِ
اور جو مجھے محروم کر دے میں اس سے جود و عطا کا برتاؤ کروں

وَأُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ
اور قطعِ رحمی کا جواب صلۂ رحمی کے ساتھ دوں

وَأُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ
اور جو میری غیبت کرے اس کے برخلاف میں اس کا ذکرِ خیر کے ساتھ کروں۔

وَأَنْ أَشْكُرَ الْحَسَنَةَ
اور اچھے سلوک پر خدا کا شکر بجالاؤں

وَأُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ
اور بُرے برتاؤ پر چشم پوشی سے کام لوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ
خدایا! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَحَلِّنِي بِحِلْيَةِ الصَّالِحِينَ
اور مجھے صالحین کے زیور

وَأَلْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ
اور متّقین کی سج دھج سے آراستہ کر دے

فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَ
عدل کے پرچار کرنے غصہ کو پی جانے

إِطْفَاءِ النَّائِرَةِ
دشمنی کی آگ بجھانے

وَضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ
بچھڑے ہوؤں کو ملانے

وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ
اختلافات کو مٹانے نعمتوں کو ظاہر کرنے

الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ
اور عیوب کو چھپانے میں

وَلِينِ الْعَرِيكَةِ وَخَفْضِ الْجَنَاحِ
نرم مزاجی، فروتنی

وَحُسْنِ السِّيرَةِ
حسن سیرت

وَسُكُونِ الرِّيحِ
سکونِ قلب

وَطِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ
حسن اخلاق اور فضیلت کی جانب پیش قدمی

وَإِيثَارِ التَّفَضُّلِ
تفضّل و احسان کو ترجیح دے کر

وَتَرْكِ التَّعْيِيرِ وَالْإِفْضَالِ عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ
اور غیر مستحق کے ساتھ جود و عطا کو ترک کر کے

وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ
نیز حق کا برملا اظہار کر کے اگرچہ وہ دشوار ہو

وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي
اور اپنے گفتار و کردار کی بھلائی کو کم سمجھ کر اگرچہ وہ زیادہ ہوں

وَاسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفِعْلِي
اور اپنے قول و عمل کی بُرائی کو زیادہ جان کر خواہ وہ کم ہوں

وَأَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُومِ الْجَمَاعَةِ
اور ان تمام باتوں کو دائمی اطاعت جماعت سے وابستگی

وَ رَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَ مُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ
اہلِ بدعت اور اہل الرائے سے علیٰحدگی کے ذریعہ پایۂ تکمیل تک پہنچادے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
یااللہ! تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ
اور جب میں بڑھاپے کی منزل تک پہنچ جاؤں تو اپنی وسیع روزی میرے لیے مہیّا رکھنا

وَ أَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ
اور جب میں عاجز و درماندہ ہو جاؤں تو اپنی بھرپور طاقت سے مجھے سہارا دینا۔

وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ
اور مجھے ایسی آزمائش میں نہ ڈالنا کہ تیری عبادت میں کاہلی کرنے لگوں

وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ
اور تیرے راستے سے بھٹک جاؤں اور تیری محبّت کے تقاضوں کی خلاف ورزی کرنے لگوں

وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ
اور جو تجھ سے جُدا ہیں ان سے راہ و رسم بڑھانے لگوں

وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ
اور جو تیرے حلقہ بگوش ہیں اُن سے کنارہ کشی اختیار کرلوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ
پروردگارا! مجھے ایسا بنادے کہ ضرورت پڑنے پر میں تیری وساطت سے کسی بھی حملے سے دریغ نہ کروں

وَ أَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ
اور احتیاج کے وقت صرف تیرے سامنے ہی ہاتھ پھیلاؤں

وَ أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ
اور بے چارگی کے موقع پر تجھ سے ہی تضرّع وزاری کروں

وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا اضْطُرِرْتُ
اور مجھے اس طرح نہ آزما کہ مجبوری کے عالم میں تیرے غیر سے مدد مانگوں

وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ
اور فقروفاقہ کے وقت تیرے غیر کے سامنے عاجزانہ سوال کروں

وَلَا بِالتَّضَرُّعِ إِلٰى مَنْ دُوْنَكَ إِذَا رَهِبْتُ
اور خوف کے ہنگام تیرے غیر کے سامنے گڑگڑاؤں

فَأَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ وَ مَنْعَكَ وَ إِعْرَاضَكَ
اور اس طرح تیری جانب سے محرومی ناکامی اور بے اعتنائی کا مستحق قرار پاؤں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ رُوْعِيْ مِنَ التَّمَنِّيْ وَ التَّظَنِّيْ وَ الْحَسَدِ
خدایا! بے جا خواہشات بدگمانی اور حسد کے جو جذبات شیطان میرے دل میں پیدا کرے

ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ
انھیں اپنی عظمت کی یاد

وَ تَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ
اپنی قدرت میں تفکّر

وَ تَدْبِيْرًا عَلٰى عَدُوِّكَ
اور دشمن کے مقابلے میں تدبیر و چارہ سازی کے تصوّرات سے بدل دے۔

وَ مَا أَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ
نیز جو باتیں میری زبان پر آنا چاہیں

مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ
فحش کلامی، بے ہودہ گوئی

أَوْ شَتْمِ عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ
دُشنام طرازی جھوٹی گواہی

أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَ مَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ
غائب مومن کی غیبت یا موجود مومن سے بدکلامی اور جو بھی اس جیسی ہوں

نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَ إِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَ ذَهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ
تو اے اللہ تو انھیں اپنی حمد سرائی مدح وثنا میں انہماک تمجید و بزرگی کے بیان

وَ شُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ	شکرِ نعمات اور اعترافِ احسان۔ اور اپنے انعامات کے احصا اور شمار میں تبدیل کر دے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	اے اللہ! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَلَا أُظْلَمَنَّ وَ أَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي	مجھ پر ظلم نہ ہونے دے جب کہ تو اس کے دفع کرنے پر قادر ہے
وَلَا أَظْلِمَنَّ وَ أَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي	اور نہ ہی میں کسی پر ظلم ڈھاؤں جب کہ تو مجھے ظلم سے روک دینے پر قدرت رکھتا ہے۔
وَلَا أَضِلَّنَّ وَ قَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي	اور میں گمراہ نہ ہونے پاؤں جب کہ میری رہنمائی تیرے بس میں ہے
وَلَا أَفْتَقِرَنَّ وَ مِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي	اور میں فقر و فاقہ سے دوچار نہ ہو جاؤں جب کہ میری فارغ البالی تجھ سے مربوط ہے۔
وَلَا أَطْغَيَنَّ وَ مِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي	اور میں سرکش نہ ہونے پاؤں جب کہ میری خوش حالی تیرے ذمّے ہے۔
اَللّٰهُمَّ إِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ	بارالہا! میں تیری مغفرت کی طرف بڑھا ہوں
وَ إِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ	اور میں تیری معافی کا طلبگار ہو کر آیا ہوں
وَ إِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ	اور میں تیرے درگذر اور بخشش کا مشتاق ہوں
وَ بِفَضْلِكَ وَثِقْتُ	اور مجھے تیرے فضل پر پورا بھروسا ہے
وَ لَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ	اور میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو میرے لیے تیری بخشش کا سبب بن سکے
وَلَا فِي عَمَلِي مَا أَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ	اور نہ ہی میرا عمل اس قابل ہے کہ تیرے عفو کا مستحق قرار پاؤں

وَ مَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ	اب جب کہ میں خود اپنے خلاف فیصلہ صادر کر چکا ہوں کہ تیرے فضل کے علاوہ میرا کوئی سرمایۂ امید نہیں ہے
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	لہٰذا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَ تَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ	اے اللہ! مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری کر
وَ أَنْطِقْنِي بِالْهُدٰى	اور میری زبان کو ہدایت کے ساتھ گویا کر
وَ أَلْهِمْنِي التَّقْوٰى	اور مجھے تقویٰ کے بارے میں الہام کر
وَ وَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكٰى	اور مجھے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا کر
وَ اسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضٰى	اور جو عمل تیرے نزدیک پسندیدہ ہو مجھے اُس عمل میں مشغول رکھ
اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيقَةَ الْمُثْلٰى	خدایا! مجھے بے مثال راستے پر گامزن رکھ
وَ اجْعَلْنِي عَلٰى مِلَّتِكَ أَمُوتُ وَ أَحْيٰى	اور ایسی صورت پیدا کر دے کہ تیرے دین پر میری موت واقع ہو اور تیرے آئین کے مطابق میری زندگی گذرے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ	خدایا! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
وَ مَتِّعْنِي بِالْاِقْتِصَادِ	اور مجھے میانہ روی کی دولت سے فیض یاب کر
وَ اجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ	اور مجھے درست کاروں
وَ مِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ	ہدایت یافتہ لوگوں
وَ مِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ	اور نیکوکار بندوں میں سے قرار دے
وَ ارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ	اور مجھے آخرت کی زندگی میں کامرانی
وَ سَلَامَةَ الْمِرْصَادِ	اور جہنّم سے سلامتی عطا کر
اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا	پروردگارا! میرے نفس کے ایک حصّہ کو اپنے لیے مخصوص کر کے اُسے نجات دے دے۔

وَ اَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَفْسِیْ مَا یُصْلِحُهَا

اور ایک حصۂ نفس کو میری تحویل میں رہنے دے اور اس کی مسلسل اصلاح کرتا رہ

فَاِنَّ نَفْسِیْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا

یقیناً میرا نفس ہلاک ہوجانے والا ہے الّا یہ کہ تو اُسے کسی طرح بچالے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ

اے اللہ ! اگر میں غمگین ہوں تو میری تسکین تیری ذات ہے

وَ اَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ حُرِمْتُ

اور اگر میں ہر طرف سے محروم ہوجاؤں تو میرا مرکزِ امید صرف تو ہے

وَبِكَ اِسْتِغَاثَتِیْ اِنْ كَرِثْتُ

اور اگر میں گرفتارِ بلا ہوں تو تجھ سے ہی داد و فریاد ہے

وَ عِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ

جو کچھ ہاتھوں سے جاتا رہا اُس کا بدل تباہ ہوجانے والی چیز کی درستی

وَ فِیْمَا اَنْكَرْتَ تَغْیِیْرٌ

اور ناپسندیدہ شے کی تبدیلی صرف تیرے اختیار میں ہے

فَامْنُنْ عَلَیَّ قَبْلَ الْبَلَاۤءِ بِالْعَافِیَةِ

لہٰذا نزولِ بلا سے قبل عافیت

وَ قَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ

طلب سے پہلے خوش حالی

وَ قَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

اور گمراہی سے پہلے ہدایت کر کے مجھ پر اپنا کرم کر

وَ اكْفِنِیْ مَؤُوْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ

اور بندوں (دشمنوں) کی دشنام طرازی سے میری حفاظت فرما

وَهَبْ لِیْ اَمْنَ یَوْمِ الْمَعَادِ

اور روزِ قیامت کی آسائش مجھے عطا کردے

وَ امْنَحْنِیْ حُسْنَ الْاِرْشَادِ

اور مجھے بہترین ہدایت کی توفیق کرامت کر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

یا اللہ ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَ ادْرَاْ عَنِّیْ بِلُطْفِكَ

اور اپنے لطف و کرم سے بُرائیوں کو مجھ سے دور کردے

وَ اغْذُنِیْ بِنِعْمَتِكَ

اور اپنی نعمت سے مجھے پروان چڑھا

وَ اَصْلِحْنِیْ بِكَرَمِكَ

اور اپنے کرم سے میری اصلاح فرما

وَ دَاوِنِیْ بِصُنْعِكَ

اور اپنے فضل و احسان سے میرا مداوا کر

وَ اَظِلَّنِیْ فِیْ ذَرَاكَ

اور اپنی رحمت کے سایے میں مجھے پناہ دے

وَ جَلِّلْنِیْ رِضَاكَ

اور اپنی رضامندی کی چادر مجھے اُڑھادے

وَ وَفِّقْنِیْ اِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَیَّ الْاُمُوْرُ لِاَهْدَاهَا

اور جب امور مجھ پر مشتبہ ہوجائیں تو اُن میں جو زیادہ درست ہوں

وَ اِذَا تَشَابَهَتِ الْاَعْمَالُ لِاَزْكَاهَا

اور جب اعمال میں شبہہ پڑ جائے تو جو زیادہ پاکیزہ ہوں

وَ اِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِاَرْضَاهَا

اور جب مذاہب (راستوں) میں اختلاف رونما ہوجائے تو جو اُن میں پسندیدہ تر ہوں اُن پر عمل پیرا ہونے کی توفیق مرحمت فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

وَ تَوِّجْنِیْ بِالْكِفَایَةِ

پروردگارا ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور مجھے قناعت کا تاج پہنادے

وَ سُمْنِیْ حُسْنَ الْوِلَایَةِ

اور بہترین دوستی کی مہر لگادے

وَ هَبْ لِیْ صِدْقَ الْهِدَایَةِ

اور مجھے حقیقی رہنمائی سے سرفراز کردے

وَلَا تَفْتِنِّیْ بِالسَّعَةِ

اور تو زندگی میں فراخی عطا کرکے میرا امتحان نہ لے البتہ

وَ امْنَحْنِیْ حُسْنَ الدَّعَةِ

فارغ البالی اور راحت کی دولت مجھے عطا کردے

وَلَا تَجْعَلْ عَیْشِیْ كَدًّا كَدًّا

اور میری زندگی کو دشواریوں سے دوچار نہ کر

وَلَا تَرُدَّ دُعَاۤئِیْ عَلَیَّ رَدًّا

اور میری دعاؤں کو مسترد نہ فرما

فَاِنِّیْ لَاۤ اَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا

اس لیے کہ میں نے نہ تو کسی کو تیرا ضد مقابل قرار دیا ہے

وَلَاۤ اَدْعُوْ مَعَكَ نِدًّا

اور نہ ہی کسی کو تیرا ہمسر سمجھتے ہوئے تیرے ساتھ اُسے مدد کے لیے پکار رہا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
خدایا! تو محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَامْنَعْنِيْ مِنَ السَّرَفِ
اور مجھے فضول خرچی سے باز رکھ

وَحَصِّنْ رِزْقِيْ مِنَ التَّلَفِ
اور میرے رزق کو بربادی سے محفوظ رکھ

وَوَفِّرْ مَلَكَتِيْ بِالْبَرَكَةِ فِيْهِ
اور میری ملکیت میں برکت دے کر اُس میں اضافہ کردے

وَاَصِبْ بِيْ سَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيْمَآ اُنْفِقُ مِنْهُ
اور اس میں سے امورِ خیر میں خرچ کرنے کے سبب ہدایت کے راستے تک مجھے رسائی عطا کردے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
یااللہ! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ الْاِكْتِسَابِ
اور مجھے کسبِ معاش کی تگ و دو سے بے نیاز کردے

وَارْزُقْنِيْ مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ
اور مجھے بے حساب روزی عطا فرما

فَلَآ اَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ
تاکہ طلبِ معاش میں سرگرداں ہو کر تیری عبادت سے غافل نہ ہو جاؤں

وَلَآ اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ
اور غیر مشروع کاروبار کی منفعت کا بوجھ برداشت نہ کروں

اَللّٰهُمَّ فَاَطْلِبْنِيْ بِقُدْرَتِكَ مَآ اَطْلُبُ
یااللہ! میں جس چیز کا طلب گار رہوں تو اپنی قدرت سے میرے لیے وہ سب مہیّا کردے

وَاَجِرْنِيْ بِعِزَّتِكَ مِمَّآ اَرْهَبُ
اور میں جس چیز سے خائف اور ہراساں ہوں تجھے اپنی عزّت وجلال کا واسطہ مجھے اس سے بچالے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
پروردگارا! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَصُنْ وَجْهِيْ بِالْيَسَارِ
تو میری آبرو کو غنا اور تونگری کے ذریعہ محفوظ رکھ

وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِيْ بِالْاِقْتَارِ
اور میری وقعت کو فقر و تنگ دستی کے ذریعہ نظروں سے نہ گرا

فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ
کہ تیرے خوانِ نعمت سے رزق پانے والوں کے سامنے دستِ سوال دراز کروں۔

وَاَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ
اور بدترین افراد کی نگاہِ کرم کے منعطف ہونے کا تمنّائی رہوں

فَاَفْتَتِنَ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِيْ
اور جو عطا کرے اُس کے گُن گانے لگوں

وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِيْ
اور جو محروم رکھے اس کی مذمّت کرنے لگوں

وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيُّ الْاِعْطَآءِ وَالْمَنْعِ
حالانکہ یہ بات طے شدہ ہے کہ ان لوگوں کے مقابل میں صرف تجھی کو رزق دینے یا اس سے محروم رکھنے کا اختیار حاصل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
یااللہ! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما

وَارْزُقْنِيْ صِحَّةً فِيْ عِبَادَةٍ
اور مجھے ایسی صحّت عطا کر جو عبادت کے لیے درکار ہو

وَفَرَاغًا فِيْ زَهَادَةٍ
اور ایسی فرصت دے جو دنیا سے بے رغبتی میں صرف ہو

وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ
اور ایسا علم عطا کر جو عمل کی دنیا کو آباد کردے

وَوَرَعًا فِيْ اِجْمَالٍ
اور ایسا تقویٰ مہیّا کر جو اعتدال پر مبنی ہو

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِيْ
بارالٰہا! میری مدتِ حیات کا خاتمہ تیری عفو و بخشش پر ہو

وَحَقِّقْ فِيْ رَجَآءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِيْ
اور میری امیدیں جو تیری رحمت کی تمنّائی ہیں انھیں پورا کردے

وَسَهِّلْ اِلٰى بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِيْ
اور اپنی خوشنودی تک رسائی کے لیے میری راہوں کو آسان بنادے

وَحَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ عَمَلِيْ
اور ان تمام حالات میں میرے عمل کو بہتر سے بہتر قرار دے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ
خدایا! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَ نَبِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ — اور مجھے غفلت کے لمحات میں اپنی یاد کے لیے ہوشیار رکھ

وَ اسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهْلَةِ — اور فرصت کے دنوں میں مجھے اپنی اطاعت کے کام پر لگا دے

وَ انْهَجْ لِي إِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا سَهْلَةً — اور تو اپنی محبت کی ہموار راہوں کو میرے لیے پاٹوں پاٹ کھول دے

أَكْمِلْ لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ — اور اس کے ذریعہ سے دنیا وآخرت کے خیر کو میرے لیے کامل ومکمّل کر دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ — خدایا! تو محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ — وہ بہترین رحمت جو تو نے ان سے پہلے کسی بندے پر نازل کی ہو

وَ أَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى أَحَدٍ بَعْدَهُ وَ — اور ان کے بعد کسی پر نازل کرنے والا ہو

اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً — اور تجھ سے التجا ہے کہ ہمیں دنیا میں نیکی

وَ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً — اور آخرت میں بہتری عطا فرما

وَ قِنِي بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ — اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے آتشِ جہنّم کے عذاب سے بچا لے۔

دعائے توبہ

حضرت امام سجادؑ طلب توبہ کے لیے یہ دعا پڑھتے تھے جو صحیفہ سجادیہ سے نقل کی جا رہی ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِينَ — اے اللہ اے وہ ذات وصف کرنے والوں کی حمد وثنا جس کی توصیف سے عاجز ہے۔

وَ يَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِينَ — اور اے وہ ہستی امید کرنے والوں کی امید جس کے حد کا اندازہ نہیں لگا سکتی۔

وَ يَا مَنْ لَا يَضِيعُ لَدَيْهِ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ — اور اے وہ جس کی بارگاہ میں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا

وَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِينَ — اور اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی انتہائی منزل ہے

وَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِينَ — اور اے وہ جو متقین کے خشیّت کی آخری حد ہے

هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ أَيْدِي الذُّنُوبِ — یہ اس شخص کا مقام ہے جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیل رہا ہے

وَ قَادَتْهُ أَزِمَّةُ الْخَطَايَا — اور خطاؤں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں

وَ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ — اور جس پر شیطان نے تسلّط حاصل کر لیا ہے

فَقَصَّرَ عَمَّا أَمَرْتَ بِهٖ تَفْرِيطًا — جس نے کوتاہی کے سبب تیرے فرمان کی بجا آوری میں کمی کی ہے

وَ تَعَاطٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيرًا — اور جن باتوں سے تو نے منع فرمایا تھا وہ انھیں بے خبری میں بجا لایا ہے

كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ — گویا وہ اس بات سے جاہل ہے کہ تجھے اس پر مکمّل قدرت حاصل ہے

أَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ — یا تو نے اس پر جو فضل واحسان کیا ہے وہ اسے تسلیم ہی نہیں کرتا۔

حَتّٰى إِذَا انْفَتَحَ لَهُ بَصَرُ الْهُدٰى — یہاں تک کہ جب اس کی چشمِ بصیرت کھل گئی

وَ تَقَشَّعَتْ عَنْهُ سَحَائِبُ الْعَمٰى — اور کورچشمی کے بادل اس کے سامنے سے چھٹ گئے

أَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهٖ نَفْسَهُ — تو اس نے اپنے نفس پر کیے گئے مظالم کا شمار کیا

وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ
اور جن امور میں اپنے رب کی مخالفت کی تھی ان کا جائزہ لیا

فَرَاٰى كَبِيرَ عِصْيَانِهِ كَبِيرًا
تو اس نے اپنے گناہان کبیرہ کو واقعی کبیر پایا

وَجَلِيلَ مُخَالَفَتِهِ جَلِيلًا
اور اپنی عظیم مخالفتوں کو یقیناً عظیم دیکھا

فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ
تو وہ تیری جانب امیدوار ہو کر بڑھا ہے

مُسْتَحْيِيًا مِنْكَ
اور تجھ سے شرمندہ بھی ہے

وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ اِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ
اور تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری جانب راغب ہوا ہے

فَاَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِينًا
اور یقین کے ساتھ تیرا قصد کیا ہے

وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهِ اِخْلَاصًا
اور ڈرتے ہوئے نہایت خلوص کے ساتھ تیری بارگاہ میں آیا ہے

قَدْ خَلَا طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ فِيهِ غَيْرِكَ
اسے تیرے علاوہ کسی اور سے کوئی غرض نہ تھی

وَاَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ مِنْهُ سِوَاكَ
اور اسے تیرے سوا کسی کا خوف وحذر نہ تھا

فَمَثَّلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا
وہ تضرع وزاری کے ساتھ تیرے حضور میں آ کھڑا ہوا

وَغَمَّضَ بَصَرَهُ اِلَى الْاَرْضِ مُتَخَشِّعًا
اور انکسار وخشوع کے ساتھ اس نے اپنی آنکھیں زمین میں گاڑ لیں

وَطَاْطَاَ رَاْسَهُ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا
اور تذلّل وعاجزی کے ساتھ اس نے تیری عظمت کے آگے سر جھکا دیا

وَاَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خُضُوعًا
اور عجز ونیازمندی سے اپنے رازہائے سربستہ سے پردہ ہٹا دیا جنھیں تو اس سے بہتر طور پر جانتا ہے

وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ مَا اَنْتَ اَحْصٰى لَهَا خُشُوعًا
اور نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے گناہوں کو ایک ایک کر کے شمار کیا جن کو تو بہتر طور پر گن سکتا ہے

وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيمِ مَا وَقَعَ بِهِ فِي عِلْمِكَ
اور تجھ سے ان عظیم گناہوں کے بارے میں فریاد کی جو اس سے سرزد ہوئے ہیں اور جو تیرے علم میں ہیں

وَقَبِيحِ مَا فَضَحَهُ فِي حُكْمِكَ
اور وہ برائیاں جو تیرے فیصلے کے مطابق رسوا کن ہیں

مِنْ ذُنُوبٍ اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ
ایسے گناہ جن کی لذّتیں رخصت ہو کر جاتی رہیں

وَاَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ
اور جن کا وبال چمٹ کر باقی رہ گیا

لَا يُنْكِرُ يَا اِلٰهِي عَدْلَكَ اِنْ عَاقَبْتَهُ
اے میرے معبود! اگر تو اسے سزا دے گا تو پھر بھی وہ تیرے عدل کا منکر نہ ہوگا

وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوَكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ وَرَحِمْتَهُ
اور اگر تو اسے معاف کر دے گا تو تیرے عفو ورحمت کو وہ بنظر استعجاب نہیں دیکھے گا

لِاَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاظَمُهُ غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ
اس لیے کہ تو وہ ربّ کریم ہے جس کے لیے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کر دینا کوئی بڑی اور انہونی بات نہیں ہے

اَللّٰهُمَّ فَهَا اَنَا ذَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعًا لِاَمْرِكَ
اے میرے مالک میں اس وقت تیری جناب میں تیرا حکم تسلیم کرنے والا بن کر آیا ہوں

فِيمَا اَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ
جو تو نے دُعا کرنے کا حکم دیا ہے

مُتَنَجِّزًا وَعْدَكَ فِيمَا وَعَدْتَ بِهِ مِنَ الْاِجَابَةِ
اور ایفائے وعدہ کی امید پر جو تو نے قبولیت کا وعدہ کیا ہے

اِذْ تَقُولُ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ
تو نے دعا کے بارے میں فرمایا ''تم دعا طلب کرو میں تمھاری دعا کو قبول کروں گا''

اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَالْقِنِیْ بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا لَقِیْتُكَ بِاِقْرَارِیْ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اوران کی آلؑ پر تو اپنی مغفرت کو میرے شاملِ حال کردے جس طرح میں گناہوں کا اقرار کرکے تیرے پاس آیا ہوں
وَارْفَعْنِیْ عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوْبِ كَمَا وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِیْ	گناہوں نے جن مقامات پر مجھے شکست دی ہے وہاں پر مجھے رِفْعَتْ عطا کردے جس طرح میں نے تیرے حضور اپنے نفس کو جھکا رکھا ہے
وَاسْتُرْنِیْ بِسِتْرِكَ كَمَا تَاَنَّیْتَنِیْ عَنِ الْاِنْتِقَامِ مِنِّیْ	اوراپنی رحمت سے میری پردہ پوشی فرما جس طرح تو نے مجھ سے انتقام لینے کو موٴخر کردیا ہے
اَللّٰھُمَّ وَ ثَبِّتْ فِیْ طَاعَتِكَ نِیَّتِیْ	اے میرے مولا! اپنی اطاعت میں میری نیت کو جاگزیں رکھ
وَاَحْكِمْ فِیْ عِبَادَتِكَ بَصِیْرَتِیْ	اوراپنی عبادت میں میری بصیرت کو مستحکم بنا
وَوَفِّقْنِیْ مِنَ الْاَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ بِهٖ دَنَسَ الْخَطَایَا عَنِّیْ	اور مجھے ایسے اعمال بجالانے کی توفیق عطا کر جن کے ذریعے سے تو میرے گناہوں کے میل کچیل کو دھوڈالے
وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ نَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ	اور تو مجھے جب وفات دے تو اپنے دین اور اپنے نبی محمدؐ کے آئین پر مجھے دنیا سے اٹھانا
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ ھٰذَا مِنْ كَبَآئِرِ ذُنُوْبِیْ وَصَغَآئِرِھَا	اے میرے معبود میں اس مقام پر تجھ سے توبہ کرتا ہوں اپنے تمام بڑے اور چھوٹے گناہوں کی
وَبَوَاطِنِ سَیِّئَاتِیْ وَظَوَاھِرِھَا	اوراپنے جملہ پوشیدہ اورعیاں خطاؤں کی
وَسَوَالِفِ زَلَّاتِیْ وَحَوَادِثِھَا	اوراپنی گذشتہ اورموجودہ لغزشوں کی

تَوْبَةَ مَنْ لَا یُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِمَعْصِیَةٍ	اس شخص کی سی توبہ جو معصیت کا خیال تک دل میں نہ لائے
وَلَا یُضْمِرُ اَنْ یَعُوْدَ فِیْ خَطِیْٓئَةٍ	اوردوبارہ گناہوں کی طرف واپسی کا تصوّر بھی نہ کرے
وَقَدْ قُلْتَ یَآ اِلٰھِیْ فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ	بارالہا! تو نے اپنی محکم کتاب میں یہ فرمادیا ہے
اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ	کہ یقینا تو اپنے بندوں سے توبہ کو قبول کرتا ہے
وَتَعْفُوْ عَنِ السَّیِّئَاتِ	اور گناہوں کو معاف کردیتا ہے
وَتُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ	اورتوبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے
فَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ كَمَا وَعَدْتَ	تو اپنے وعدے کے مطابق میری توبہ قبول کرلے
وَاعْفُ عَنْ سَیِّئَاتِیْ كَمَا ضَمِنْتَ	اوراپنی دی ہوئی ضمانت کے اعتبار سے میری خطاؤں کو معاف کردے
وَاَوْجِبْ لِیْ مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ	اورقرارداد کے مطابق اپنی محبت کو میرے لیے لازم قراردیدے
وَلَكَ یَارَبِّ شَرْطِیْ اَلَّا اَعُوْدَ فِیْ مَكْرُوْھِكَ	اوراے میرے پروردگار میرا تجھ سے یہ اقرار ہے کہ میں تیری ناپسندیدہ باتوں کی طرف ہرگز رخ نہیں کروں گا
وَضَمَانِیْ اَلَّا اَرْجِعَ فِیْ مَذْمُوْمِكَ	اورمیں ضمانت دیتا ہوں کہ قابلِ مذمت چیزوں کی جانب قطعاً رجوع نہ کروں گا
وَعَھْدِیْ اَنْ اَھْجُرَ جَمِیْعَ مَعَاصِیْكَ	اورمیرا وعدہ ہے کہ میں تیری تمام نافرمانیوں کو بالکل ترک کردوں گا
اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ	پروردگارا جو کچھ میں نے کیا ہے تو اسے بخوبی جانتا ہے
فَاغْفِرْ لِیْ مَا عَلِمْتَ	لہٰذا جو تو جانتا ہے اس کی مغفرت فرمادے

وَاصْرِفْنِيْ بِقُدْرَتِكَ اِلٰى مَآ اَحْبَبْتَ	اور تو اپنی پسندیدہ چیزوں کی طرف اپنی قدرت سے میرا رُخ پھیر دے
اَللّٰهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ	یااللہ میرے ذمے بہتیرے ایسے حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں
وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِيْتُهُنَّ	اور کچھ ایسی ذمہ داریاں ہیں جنھیں میں بُھول چکا ہوں
وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ	لیکن وہ سب کی سب تیری اُن نگاہوں کے سامنے ہیں جو خواب آلودہ نہیں ہوتیں
وَعِلْمِكَ الَّذِيْ لَا يَنْسٰى	اور تیرے علم میں ہیں جس کے لیے نسیان نہیں ہے
فَعَوِّضْ مِنْهَآ اَهْلَهَا	لہٰذا جن کا حق میرے ذمّے ہے انھیں اس کا عوض دے دے۔
وَاحْطُطْ عَنِّيْ وِزْرَهَا	اور اس کا جو بوجھ مجھ پر ہے اسے برطرف کردے
وَخَفِّفْ عَنِّيْ ثِقْلَهَا	اور مجھ سے اس کا بار ہلکا کردے
وَاعْصِمْنِيْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا	اور مجھے اس طرح کے گناہوں کے ارتکاب سے محفوظ رکھ
اَللّٰهُمَّ وَاِنَّهٗ لَا وَفَآءَ لِيْ بِالتَّوْبَةِ	الٰہی میں توبہ پر باقی نہیں رہ سکتا
اِلَّا بِعِصْمَتِكَ	مگر یہ کہ تیری حمایت وحفاظت ہو
وَلَا اسْتِمْسَاكَ بِيْ عَنِ الْخَطَايَا	اور گناہوں سے باز نہیں آسکتا
اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ	اِلّا یہ کہ تیری قُوت وطاقت ہو
فَقَوِّنِيْ بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ	لہٰذا مجھے بے پناہ قوت عطا کر کے تقویت دے دے
وَتَوَلَّنِيْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ	اور گناہوں سے روکنے والی حفاظت کا ذمّہ لے لے
اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ وَهُوَ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ	اے اللہ! اگر کوئی بندہ تجھ سے توبہ کرے اور تیرے علم غیب میں ہو

فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَعَآئِدٌ فِيْ ذَنْبِهٖ وَ خَطِيْٓئَتِهٖ	کہ وہ توبہ شکنی کرے گا اور دوبارہ گناہوں اور غلطیوں میں ملوّث ہوگا
فَاِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَكُوْنَ كَذٰلِكَ	لیکن میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں ویسا نہ بنوں
فَاجْعَلْ تَوْبَتِيْ هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَآ اِلٰى تَوْبَةٍ	لہٰذا میری اس توبہ کو ایسی توبہ قرار دے کہ جس کے بعد پھر کسی توبہ کی ضرورت باقی نہ رہے
تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ	ایسی توبہ جو گزشتہ گناہوں کو مٹا دینے والی ہو
وَالسَّلَامَةِ فِيْمَا بَقِيَ	اور باقی ماندہ زندگی کی سلامتی کا باعث بنے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ جَهْلِيْ	پروردگار میں اپنی جہالت کے سبب تجھ سے معذرت خواہ ہوں
وَاَسْتَوْهِبُكَ سُوْٓءَ فِعْلِيْ	اور اپنی بداعمالیوں کی مغفرت چاہتا ہوں
فَاضْمُمْنِيْ اِلٰى كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا	لہٰذا تو اپنے لطف واحسان سے رحمت کے دامن میں مجھے سمیٹ لے
وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا	اور اپنے فضل وکرم سے عافیت کے پردے میں مجھے چھپا لے
اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ	خدایا میں تجھ سے ہر اس چیز کے بارے میں توبہ کرتا ہوں جو تیرے ارادوں کی مخالف ہوں
اَوْزَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ	اور تیری محبت وچاہت سے ہٹا دینے والی ہوں
مِنْ خَطَرَاتِ قَلْبِيْ وَلَحَظَاتِ عَيْنِيْ وَحِكَايَاتِ لِسَانِيْ	خواہ وہ دل میں گزرنے والے خیالات ہوں آنکھ کے اشارات ہوں یا زبان کی داستانیں ہوں
تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ	ایسی توبہ جس سے ہر عضو بدن اپنی جگہ پر تیری عقوبتوں سے بچا رہے

وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ الْمُعْتَدُونَ مِنْ	اوران تکلیف دہ سختیوں سے جن سے سرکش لوگ
أَلِيمِ سَطَوَاتِكَ	خوفزدہ رہتے ہیں محفوظ رہے
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ	بارالہا! تو اپنے حضور میں میری تنہائی
وَوَجِيْبَ قَلْبِيْ مِنْ خَشْيَتِكَ	اور اپنے خوف سے میرے دل کی لرزش
وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِيْ مِنْ هَيْبَتِكَ	اور اپنے دبدبے سے میرے اعضا کی کپکپی پر رحم فرما
فَقَدْ أَقَامَتْنِيْ يَارَبِّ ذُنُوْبِيْ	میرے آقا! مجھے گناہوں نے تیری بارگاہ میں رسوائی
مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ	کی منزل پر لا کھڑا کیا ہے
فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّيْ أَحَدٌ	اگر چپ رہوں تو کوئی میری جانب سے بولنے والا نہیں
وَإِنْ شَفَعْتُ	اگر میں کسی کی سفارش لے کر آؤں
فَلَسْتُ بِأَهْلِ الشَّفَاعَةِ	تو میں کسی شفاعت کا حق دار نہیں ہوں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ	اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور
شَفِّعْ فِيْ خَطَايَايَ كَرَمَكَ	میری خطاؤں کا شفیع اپنے کرم کو بنادے
وَعُدْ عَلٰى سَيِّئَاتِيْ بِعَفْوِكَ	اور میرے گناہوں کو عفو ودرگزر کی نگاہوں سے دیکھ
وَلَا تَجْزِنِيْ جَزَائِيْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ	اور جس سزا کا میں مستحق ہوں مجھے وہ سزا نہ دے
وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ	اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے
وَجَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ	اور میرے گناہوں پر پردہ ڈالے رہ
وَافْعَلْ بِيْ فِعْلَ عَزِيْزٍ تَضَرَّعَ	اور اس صاحب اقتدار جیسا برتاؤ کر کہ جس کے سامنے
إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيْلٌ فَرَحِمَهٗ	کوئی بندہ حقیر گڑگڑائے تو اسے رحم آجائے
أَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ لَهٗ عَبْدٌ فَقِيْرٌ	یا اس ثروت مند کا سا برتاؤ کہ اگر کوئی محتاج شخص اس
فَنَعَشَهٗ	کے سامنے آجائے تو وہ اسے بھی دولت مند بنادے
اَللّٰهُمَّ لَا خَفِيْرَ لِيْ مِنْكَ	میرے معبود مجھے کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے صرف
فَلْيَخْفُرْنِيْ عِزُّكَ	تیری حمیّت مجھے پناہ فراہم کرسکتی ہے

وَلَا شَفِيْعَ لِيْ إِلَيْكَ فَلْيَشْفَعْ لِيْ	میرا کوئی شفیع نہیں ہے لہٰذا تو اپنے فضل کو میرا
فَضْلُكَ	شفاعت کرنے والا بنادے
وَقَدْ أَوْجَلَتْنِيْ خَطَايَايَ	میری خطاؤں نے مجھے ہراساں کر دیا ہے لہٰذا تیرا
فَلْيُؤْمِنِّيْ عَفْوُكَ	عفو و درگزر ہی مجھے اطمینان دلا سکتا ہے
فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهٖ عَنْ جَهْلٍ	یہ سب میں اس لیے نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں اپنی
مِنِّيْ بِسُوْءِ أَثَرِيْ	بداعمالیوں سے ناآشنا ہوں
وَلَا نِسْيَانٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ	اور نہ اس لیے کہ اپنے سابقہ مذموم کاموں کو میں
ذَمِيْمِ فِعْلِيْ	فراموش کر چکا ہوں
لٰكِنْ لِتَسْمَعَ سَمَاؤُكَ وَمَنْ فِيْهَا	لیکن یہ سب اس لیے ہے کہ تیرا آسمان اور اس میں بسنے والے
وَأَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا	اور تیری زمین اور اس میں رہنے والے
مَا أَظْهَرْتُ لَكَ مِنَ النَّدَمِ	اور جس ندامت کا میں نے تجھ سے اظہار کیا ہے
وَلَجَأْتُ إِلَيْكَ فِيْهِ مِنَ التَّوْبَةِ	اور میری توبہ جس کے ذریعے میں نے تجھ سے پناہ طلب کی ہے اسے یہ سب سن لیں
فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِيْ	تاکہ تیری رحمت کے سبب ان میں سے کسی کو میرے
بِسُوْءِ مَوْقِفِيْ	حال زار پر رحم آجائے
أَوْ تُدْرِكُهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ لِسُوْءِ حَالِيْ	یا میری بدحالی پر اس کا دل نرم پڑ جائے
فَيَنَالَنِيْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ أَسْمَعُ	تو وہ میرے حق میں دُعا کرے جو تیرے نزدیک
لَدَيْكَ مِنْ دُعَائِيْ	میری دعا سے زیادہ سنی جائے
أَوْ شَفَاعَةٍ أَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ	یا ایسی سفارش مل جائے جو تیرے نزدیک میری
شَفَاعَتِيْ	سفارش سے زیادہ مضبوط ہو
تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِيْ مِنْ غَضَبِكَ	جس کے ذریعے تیرے غضب سے نجات کا سامان فراہم ہوجائے

وَفَوْزَتِيْ بِرِضَاكَ	اور میں تیری رضا مندی حاصل کرنے میں کامیاب ہوجاؤں
اَللّٰهُمَّ اِنْ يَّكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً	میرے آقا! اگر شرمندگی وندامت کا نام توبہ ہے تو
اِلَيْكَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ	میں سب سے بڑھ کر نادم وپشیمان ہوں
وَاِنْ يَّكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ اِنَابَةً	اور اگر ترکِ معصیت کو توبہ کہتے ہیں
فَاَنَا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ	تو پھر میں توبہ کرنے والوں میں اوّل ہوں
وَاِنْ يَّكُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوْبِ	اور اگر گناہوں کی مغفرت طلب کرنا گناہوں کو ختم کرنے کا ذریعہ ہے
فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	تو میں تجھ سے مغفرت کرنے والوں میں سے ہوں
اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ	میرے مولا جس طرح تونے توبہ کرنے کا حکم دیا
وَضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ	اور قبولیت کی ضمانت دی ہے
وَحَثَثْتَ عَلَى الدُّعَآءِ وَوَعَدْتَ الْاِجَابَةَ	اور دعا پر آمادہ کیا ہے اور قبولیت دعا کا وعدہ فرمایا ہے
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْبَلْ تَوْبَتِيْ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر اور میری توبہ قبول کرلے
وَلَا تَرْجِعْنِيْ مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ	اور اپنی رحمت سے مجھے ناکام ونامراد نہ لوٹانا
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ	بے شک تو ہی گناہ گاروں کی توبہ قبول کرنے والا
وَالرَّحِيْمُ لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ	اور خطا کاروں اور توبہ کرنے والوں پر مشفق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	اے اللہ تو محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما
كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ	جس طرح ان کے ذریعے ہماری رہنمائی کی
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	اور رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر
كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ	جن کے ذریعے ہمیں گمراہی کے بھنور سے نکالا ہے
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؐ پر ایسی رحمت جو روزِ قیامت
وَيَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ	اور احتیاج کے وقت ہماری شفاعت کرے
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ	اور یہ امر تیرے لیے سہل اور آسان ہے

سورۂ عنکبوت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنامِ خدا، مہربان وشفیق
الٓمّٓ	الف۔لام۔میم
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝	۲۔کیا لوگ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ انھیں اتنا کہنے پر چھوڑ دیا جائے گا کہ ''ہم ایمان لائے'' اور انھیں آزمایا نہ جائے گا۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	۳۔اور بہ تحقیق ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان لیا جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں
فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝	اللہ کو تو ضرور بالضرور یہ دیکھنا ہے کہ کون لوگ سچے ہیں اور کون جھوٹے ہیں۔
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ	۴۔کیا بُرائی کا ارتکاب کرنے والے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا	یہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ ہم سے بازی لے جائیں گے؟
سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○	وہ کتنا برا فیصلہ کر رہے ہیں۔
مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ	۵۔ جو اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو
فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ	تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ کا مقرر کردہ وقت آنے ہی والا ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○	اور اللہ ہر بات سنتا اور ہر چیز جانتا ہے۔
وَمَنْ جَاهَدَ	۶۔ اور جو بھی جفاکشی کرتا ہے
فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ	تو وہ جِدّ وجُہد خود اپنی ذات کے لیے کر رہا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○	بے شک اللہ سارے جہان (والوں) سے بے نیاز ہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجالائے
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	ہم یقیناً ان کے گناہوں کو ان سے دور کر دیں گے
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ	اور ہم ضرور بالضرور انھیں بہترین جزا دیں گے
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○	ان اعمال کی جو وہ کر رہے تھے۔
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	۸۔ اور ہم نے انسان کو تلقین کی ہے کہ
بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا	وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے
وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ	اور اگر تیرے ماں باپ درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنالے
مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ	جس کا تجھے کچھ علم نہیں
فَلَا تُطِعْهُمَا	تو خبردار ان کی اطاعت نہ کرنا
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ	تم سب کو میری طرف پلٹ کر آنا ہے
فَاُنَبِّئُكُمْ	پھر میں تمھیں آگاہ کروں گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○	کہ تم کیا کیا کرتے رہے ہو۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمالِ صالحہ بجالائے
لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ○	تو یقیناً ہم انھیں صالحین میں داخل کرلیں گے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ	۱۰۔ اور انسانوں میں ایسا شخص بھی ہے جو کہتا ہے
اٰمَنَّا بِاللّٰهِ	ہم اللہ پر ایمان لائے
فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ	اور جب اسے اللہ کی راہ میں ستایا گیا
جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ	تو وہ لوگوں کی ایذا رسانی کو
كَعَذَابِ اللّٰهِ	اللہ کے عذاب کی طرح سمجھنے لگا
وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ	اور اگر آپ کے رَبّ کی طرف سے فتح ونصرت آ گئی
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ	تو وہی شخص کہنے لگا ہم تو تمھارے ساتھ تھے
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ	کیا اللہ خوب واقف نہیں
بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ○	ہے اُس سے جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے؟
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	۱۱۔ اور اللہ تو ضرور معلوم کرلے گا کہ ایمان لانے والے کون ہیں؟
وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ○	اور منافقین کون ہیں؟
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	۱۲۔ اور کافروں نے ان لوگوں سے کہا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا	جو ایمان لائے تھے
اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا	کہ تم ہمارا طریقہ اپنالو
وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ	ہم تمھارے گناہوں کے ذمے دار ہوں گے
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ	حالاں کہ وہ ان کی خطاؤں میں سے کچھ بھی
مِّنْ شَيْءٍ	حصہ بٹانے والے نہیں ہیں

إِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ○	یہ لوگ تو بالکل جھوٹے ہیں۔
وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ	۱۳۔ہاں ضرُور بالضرُّور وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے
وَأَثْقَالًا مَّعَ أَثْقَالِهِمْ	اور اپنے بوجھوں کے ساتھ دوسروں کے بوجھ بھی
وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	اور بلاشبہ اُن سے روزِ قیامت اُن کی
عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○	افترا پردازیوں سے متعلق سوال کیا جائے گا۔
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوْحًا إِلٰى قَوْمِهٖ	۱۴۔اور بہ تحقیق ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا
فَلَبِثَ فِيْهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا	تو وہ اپنی قوم کے درمیان پچاس کم ایک ہزار سال
خَمْسِيْنَ عَامًا	رہے
فَأَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ	آخر کار ان لوگوں کو طوفان نے اپنی گرفت میں
ظٰلِمُوْنَ ○	لے لیا اس حال میں کہ وہ ظالم تھے۔
فَأَنْجَيْنٰهُ وَأَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ	۱۵۔اس کے بعد ہم نے نوح اور کشتی والوں کو نجات دی
وَجَعَلْنٰهَا آيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○	اور اس کشتی کو دنیا والوں کے لیے نشانی بنا دیا۔
وَإِبْرٰهِيْمَ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ	۱۶۔اور ابراہیم کو بھی (بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا
اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ	’’تم اللّٰہ کی عبادت کرو اور اس کے غضب سے بچو‘‘
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ	تمھارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم جانو۔
تَعْلَمُوْنَ ○	
إِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ أَوْثَانًا	۱۷۔تم خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کر رہے ہو اور تم
وَّتَخْلُقُوْنَ إِفْكًا	ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو
إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تم خدا کے سوا جنھیں پوجتے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا	وہ تمھیں رزق دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ	تم اللّٰہ سے رزق کے طلب گار رہو
وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ	اور اُسی کی بندگی کرو، اور اُسی کا شکر ادا کرو،
إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○	تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
وَإِنْ تُكَذِّبُوْا	۱۸۔اگر تم جھٹلاتے ہو
فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	تو تم سے پہلے کی اُمتّوں نے بھی تکذیب کی ہے
وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ	پس رسول کی ذمے داری یہی ہے
إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○	کہ وہ واضح انداز میں تبلیغ کرے۔
أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ	۱۹۔کیا انھوں نے کبھی غور نہیں کیا کہ اللّٰہ کس طرح خلقت کی ابتدا کرتا ہے
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	پھر اس کا اعادہ کرے گا؟
إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○	بے شک یہ اللّٰہ کے لیے بہت آسان ہے۔
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ	۲۰۔(اے پیغمبر) آپ فرما دیجیے تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ	کہ خلقت کی ابتدا کیوں کر ہوئی
ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ	پھر اللّٰہ دوسری بار بھی زندگی عطا کرے گا
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○	بے شک اللّٰہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ	۲۱۔وہ جسے چاہے سزا دے گا
وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ	اور جس پر چاہے رحم فرمائے گا
وَإِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ○	اور تم سب اسی کی طرف پلٹائے جاؤ گے۔

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ	۲۲۔اور تم اسے عاجز نہیں کرسکتے
فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ	نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں
وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور خدا کے سوا نہ تمھارا کوئی دوست ہے
مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ۝	اور نہ ہی کوئی مددگار۔
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	۲۳۔اور جن لوگوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلایا اور
وَلِقَآئِهٖۤ	اس کی ملاقات کا انکار کیا
اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ	وہ لوگ میری رحمت سے مایوس ہو چکے ہیں
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝	اور ان کے لیے دردناک سزا ہے۔
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ	۲۴۔پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا
اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ اَوۡ حَرِّقُوۡهُ	کہ انھوں نے کہا ''ابراہیم کو قتل کرڈالو یا انھیں جلادو''
فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ	تو اللہ نے انھیں آگ سے نجات دے دی
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ۝	اس قوم کے لیے جو ایمان رکھتی ہے۔
وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ	۲۵۔اور ابراہیم نے کہا تم نے بنالیا ہے
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡثَانًا	اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو
مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	دنیاوی زندگی میں باہمی محبت کا ذریعہ
ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ	پھر روزِ قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کروگے
بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ بَعۡضًا	اور تم میں سے ایک، دوسرے پر لعنت کرے گا۔
وَّمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ	تمھارا ٹھکانا جہنم ہوگا اور کوئی بھی تمھارا مددگار نہ ہوگا۔
نّٰصِرِيۡنَ ۝	
فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ	۲۶۔اس وقت لوط نے ابراہیم کی بات کو تسلیم کرلیا

وَقَالَ اِنِّىۡ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىۡ	اور کہا میں اپنے رَبّ کی طرف ہجرت کر رہا ہوں
اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝	بے شک وہی غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔
وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ	۲۷۔اور ہم نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب جیسی اولاد عطا کی
وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ	اور ان کی ذُرِّیَّت میں نُبُوَّت اور کتاب رکھ دی
وَالۡكِتٰبَ	
وَاٰتَيۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِى الدُّنۡيَا	اور ہم نے انھیں دنیا میں بھی ان کا اجر عطا کیا
وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝	اور یقیناً آخرت میں وہ صالحین میں سے ہوں گے
وَلُوۡطًا اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ	۲۸۔اور لوط نے جب اپنی قوم سے کہا
اِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الۡفَاحِشَةَ	یقیناً تم ایسا فُحش کام کرتے ہو
مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ	جسے تم سے پہلے کسی نے بھی دنیا بھر میں اختیار نہیں
مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝	کیا۔
اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ	۲۹۔کیا تم مَردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو
وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ	اور رہزنی کرتے ہو
وَتَاۡتُوۡنَ فِىۡ نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ	اور تم اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام انجام دیتے ہو۔
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ	لوط کی قوم کے پاس اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا
اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ	کہ انھوں نے کہا اے لوط ہم پر اللہ کا عذاب لے آؤ
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ۝	اگر تم سچے ہو۔
قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ	۳۰۔لوط نے کہا اے میرے رَبّ تو میری مدد فرما
عَلَى الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۝	ان مُفسِد لوگوں کے مقابلے میں۔

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ	۳۱۔اور جب ہمارے فرستادے (فرشتے) ابراہیم
بِالْبُشْرٰى	کے پاس خوش خبری لے کر آئے
قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ	تو انھوں نے کہا کہ ہم اس بستی کے رہنے والوں کو
الْقَرْيَةِ	ہلاک کرنے والے ہیں۔
اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝	اس کے باشندے تو بڑے ظالم لوگ ہیں۔
قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا	۳۲۔ابراہیم نے کہا وہاں تو لوط بھی موجود ہیں
قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا	انھوں نے جواب دیا ہم خوب جانتے ہیں کہ وہاں کون کون ہے
لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ	ہم ضرور بالضرور لوط اور ان کے تمام گھر والوں کو بچا لیں گے
اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔
وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	۳۳۔اور جب ہمارے فرستادے لوط کے پاس آئے
سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا	تو لوط ان کی وجہ سے سخت پریشان اور دل تنگ ہوئے
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ	فرشتوں نے کہا اے لوط ''نہ آپ ڈریں اور نہ ہی غمگین ہوں''
اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ	بے شک ہم آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو بچا لیں گے
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝	سوائے آپ کی بیوی کے وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ	۳۴۔ہم اس بستی والوں پر اُن کی بدعملی کی وجہ سے
الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	آسمان سے
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝	عذاب نازل کرنے والے ہیں۔
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً	۳۵۔اور ہم نے اس بستی میں ایک کھلی نشانی چھوڑ دی ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝	ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں۔
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا	۳۶۔اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	انھوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! تم اللّٰہ کی عبادت کرو
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ	اور روز آخرت سے امیدیں وابستہ کرو
وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝	اور خبردار زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	۳۷۔ان لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا تو انھیں سخت زلزلے نے آلیا
فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝	تو وہ سب کے سب اپنے گھروں میں اوندھے پڑے کے پڑے رہ گئے۔
وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟	۳۸۔اور قوم عاد اور قوم ثمود کو ہم نے ہلاک کیا،
وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ	تم وہ رہائش گاہیں دیکھ چکے ہو جہاں وہ رہا کرتے تھے
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ	شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	اور انھیں راہ راست سے برگشتہ کر دیا
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝	حال آں کہ وہ لوگ ہوش مند تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ	۳۹۔قارون،فرعون اور ہامان کو(ہم نے ہلاک کیا)
وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ	ان کے پاس موسیٰ واضح معجزات لے کر آئے تھے۔
فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ	ان لوگوں نے زمین میں تکبّر سے کام لیا
وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝	لیکن وہ ہماری گرفت سے نکل نہ سکے۔
فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ	۴۰۔ان میں ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ کی وجہ سے گرفت میں لے لیا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ	ان میں سے کسی پر ہم نے پتھر برسانے والی
حَاصِبًا	ہوا بھیجی
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ	اور کسی کو ایک دھما کے نے پکڑ لیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ	اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا
وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا	اور کسی کو ہم نے غرقاب کر دیا
وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہ تھا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝	بلکہ وہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔
مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ	۴۱۔ان لوگوں کی مثال جنھوں نے اللہ کو چھوڑ کر
دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ	دوسروں کو اپنا سرپرست بنا لیا ہے
كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا	مکڑی جیسی ہے جس نے اپنا گھر بنایا ہے
وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ	بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہی
الْعَنْكَبُوْتِ	ہوتا ہے۔
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	کاش یہ لوگ جان لیتے۔
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ	۴۲۔بے شک اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ	جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝	اور وہ غالب اور باحکمت ہے۔
وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ	۴۳۔اور یہ وہ مثالیں ہیں جنھیں ہم تمام لوگوں کے لیے بیان کر رہے ہیں
وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝	مگر ان مثالوں کو صرف علم رکھنے والے ہی سمجھ سکتے ہیں
خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	۴۴۔اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے
بِالْحَقِّ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	اس میں صاحبانِ ایمان کے لیے ایک نشانی پائی
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝	جاتی ہے۔
اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ	۴۵۔(اے نبی) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ پر وحی کی گئی ہے
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى	اور نماز قائم کیجیے بے شک نماز بے حیائی اور بُرے
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ	کاموں سے روکتی ہے
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ	اور یقیناً اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝	اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے ہو۔
وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ	۴۶۔اور تم صاحبان کتاب سے بحث نہ کرو
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	مگر احسن طریقے سے
اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	سوائے ان لوگوں کے جو اُن میں ظالم ہوں
وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا	اور اُن سے کہو ہم اس چیز پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف
وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور تمھاری طرف نازل کی گئی ہے

وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ	اور یہ کہ ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہے
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ O	اور ہم سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	۴۷۔اور اسی طرح (اے نبی) ہم نے آپ پر کتاب نازل کی ہے۔
فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	جنھیں ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس (قرآن)
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	پر ایمان لاتے ہیں
وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ	اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی بہت سے اس پر ایمان لا رہے ہیں
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ O	اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کُفّار کیا کرتے ہیں۔
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ	۴۸۔اور (اے نبی) آپ اس قرآن سے پہلے نہ تو کوئی کتاب پڑھتے تھے
وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ	اور نہ ہی اپنے دائیں ہاتھ سے کچھ لکھتے تھے اگر ایسا ہوتا
اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ O	تو باطل پرست لوگ شک میں مبتلا ہو جاتے۔
بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	۴۹۔بلکہ وہ تو روشن نشانیاں ہیں
فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	ان لوگوں کے دلوں میں جنھیں علم عطا کیا گیا ہے
وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ O	اور ہماری آیتوں کا انکار نہیں کرتے مگر وہ جو ظالم ہیں
وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	۵۰۔اور انھوں نے کہا کہ اس شخص پر اس کے رَبّ کی طرف سے معجزے کیوں نہ اتارے گئے
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ	تو (اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ بس معجزے تو اللہ کے پاس ہیں
وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ O	اور بلاشبہ میں تو واضح مُتنبّہ کرنے والا ہوں۔

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ	۵۱۔کیا ان لوگوں کے لیے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل کی جو انھیں پڑھ کر سنائی جاتی ہے؟
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ O	بے شک اس میں رحمت اور نصیحت ہے اس قوم کے لیے جو ایمان لائی ہے۔
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا	۵۲۔(اے نبی) آپ فرما دیجیے کہ میرے اور تمھارے درمیان گواہی کے لیے اللہ کافی ہے
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	وہ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ	اور جو لوگ باطل کو مانتے ہیں
وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ	اور اللہ کا انکار کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ O	درحقیقت وہی لوگ خسارے میں ہیں۔
وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ	۵۳۔اور یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں
وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ	اور اگر عذاب کا وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ جاتا
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ O	اور وہ عذاب ان پر اچانک آ جائے گا اس حال میں کہ انھیں خبر بھی نہ ہوگی۔
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ	۵۴۔یہ آپ سے جلدی عذاب لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ O	اور یقیناً جہنم کافروں کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ	۵۵۔جس دن عذاب انھیں ڈھانپ لے گا
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ	ان کے اوپر سے اور ان کے پیروں کے نیچے سے
وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ	اور وہ (اللہ) کہے گا کہ اب تم اپنے کیے کا مزہ چکھو۔
تَعْمَلُوْنَ ۝	
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	۵۶۔اے میرے مومن بندو!
اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ	یقیناً میری زمین وسیع ہے
فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝	تم صرف میری عبادت کیا کرو۔
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ	۵۷۔ہر مُتنفّس کو موت کا مزہ چکھنا ہے
ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝	پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	۵۸۔اور جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ بجا
الصّٰلِحٰتِ	لائے
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا	تو ہم انھیں جنت کی بلند و بالا عمارتوں میں جگہ دیں گے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ	جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی وہ اس میں ہمیشہ
فِيْهَا	کے لیے رہیں گے
نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝	کتنا عمدہ اجر ہے ان عمل کرنے والوں کے لیے۔
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ	۵۹۔جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رَبّ پر توکّل
يَتَوَكَّلُوْنَ ۝	کرتے ہیں۔
وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا	۶۰۔بہتیرے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے
اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ	اللہ ان کو اور تمھیں بھی رزق دیتا ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝	اور وہ سننے والا اور واقف کار ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	۶۱۔اور اگر تم ان سے دریافت کرو گے کہ کس نے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا ہے
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور سورج اور چاند کو مُسخّر کر رکھا ہے؟ تو وہ ضرور
	جواب دیں گے
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝	کہ ”اللہ“ تو پھر وہ کہاں بہکائے جا رہے ہیں۔
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ	۶۲۔اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے رزق میں
مِنْ عِبَادِهٖ	چاہتا ہے وُسعت پیدا کر دیتا ہے
وَيَقْدِرُ لَهٗ	اور جس کے لیے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝	بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ	۶۳۔اگر تم ان سے پوچھو کہ وہ کون ہے جس نے
السَّمَآءِ مَآءً	آسمان سے پانی نازل کیا
فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ	اور اس سے مردہ زمین کو زندگی عطا کر دی؟ تو وہ
مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ	جواب دیں گے ”اللہ“
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (اللہ کا شکر ہے)
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝	بلکہ اکثر لوگ سمجھتے نہیں۔
وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ	۶۴۔اور یہ دنیاوی زندگی سوائے کھیل اور تماشے
وَّلَعِبٌ	کے کچھ اور نہیں ہے
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ	اور آخرت کا گھر ہی اصل زندگی ہے اے کاش وہ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝	لوگ جان لیتے۔
فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ	۶۵۔پس جب وہ (مشرکین) کشتی میں سوار ہوتے ہیں

دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ	تو وہ خالص اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اُسے پُکارتے ہیں
فَلَمَّا نَجّٰهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ	لیکن جب وہ انھیں نجات دے کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے
اِذَا هُمۡ يُشۡرِكُوۡنَ O	تو یکا یک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔
لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ	٦٦۔تا کہ وہ اللہ کی دی ہوئی نِعمتِ نجَات پر اس کی
وَلِيَتَمَتَّعُوۡا	ناشکری کریں اور حیاتِ دنیا کے مزے لوٹیں
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ O	عنقریب انھیں پتا چل جائے گا۔
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا	٦٧۔کیا انھوں نے نہیں دیکھا
حَرَمًا اٰمِنًا	کہ ہم نے حَرَم کو مقامِ امن بنایا ہے؟
وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنۡ حَوۡلِهِمۡ	حال آنکہ ان کے گِردُ وَنوَاح سے لوگ اچک لیے جاتے تھے
اَفَبِالۡبَاطِلِ يُؤۡمِنُوۡنَ	کیا یہ لوگ باطل کو مانتے ہیں
وَبِنِعۡمَةِ اللّٰهِ يَكۡفُرُوۡنَ O	اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔
وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى	٦٨۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	جو اللہ کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرے
اَوۡ كَذَّبَ بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ	یا حق کو جھٹلائے جب وہ اس کے سامنے آچکا ہو۔
اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى	کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟
لِّلۡكٰفِرِيۡنَ O	
وَالَّذِيۡنَ جَاهَدُوۡا فِيۡنَا	٦٩۔اور جن لوگوں نے ہماری خاطر کوشش کی
لَنَهۡدِيَنَّهُمۡ سُبُلَنَا	تو ہم انھیں اپنے راستے کی ہدایت کریں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ O	اور بے شک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

سورۂ روم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	بنامِ خدا، مہربان و شفیق
الٓمّٓ O	الف لام میم
غُلِبَتِ الرُّوۡمُ O	٢۔رومی مغلوب ہو گئے۔
فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ وَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ	٣۔قریب کے علاقے میں اور وہ اپنی اس مَغلُوبِیَّت
غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ O	کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے۔
فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ	۴۔چند سالوں کے اندر۔
لِلّٰهِ الۡاَمۡرُ مِنۡ قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ	پہلے اور بعد میں ہر طرح کا اختیار اللہ کو ہی حاصل ہے
وَيَوۡمَئِذٍ يَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ O	اور وہ دن بھی ہوگا جس روز مومنین خوشیاں منائیں گے
بِنَصۡرِ اللّٰهِ	۵۔اللہ کی بخشی ہوئی فتح پر۔
يَنۡصُرُ مَنۡ يَّشَآءُ	وہ جسے چاہتا ہے نصرت عطا فرماتا ہے
وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ O	اور وہ غالب اور نہایت مشفق ہے۔
وَعۡدَ اللّٰهِ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ	٦۔یہ اللہ کا وعدہ ہے۔اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا
وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا	لیکن اکثر لوگ اس بات سے بے خبر ہیں۔
يَعۡلَمُوۡنَ O	
يَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيٰوةِ	٧۔یہ لوگ تو دنیاوی زندگی کے ظاہری پہلو کو
الدُّنۡيَا	جانتے ہیں
وَهُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ O	اور وہ آخرت سے بالکل غافل ہیں۔
اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ	٨۔کیا انھوں نے اپنے دلوں میں غور و فکر نہیں کیا
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ	کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اسے برحق پیدا کیا ہے
وَاَجَلٍ مُّسَمًّى	اور ایک مقررہ مدت کے لیے (خلق فرمایا ہے)
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ	لیکن لوگوں کی اکثریت
بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ O	اپنے رَبّ سے ملاقات کا انکار کرتی ہے۔
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	۹۔کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھیں
فَيَنْظُرُوْا	
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ	کہ ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا؟
قَبْلِهِمْ	
كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا	جو اِن سے زیادہ طاقت وَر تھے اور انھوں نے
الْاَرْضَ	کاشت کر کے
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا	ان لوگوں سے زیادہ زمین کو آباد کر لیا تھا
وَجَآئَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اور ان کے مُرسَلین ان کے پاس واضح دلائل لے کر
	آئے تھے۔
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	یقیناً خدا اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	بلکہ یہ لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔
يَظْلِمُوْنَ O	
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآئُوا	۱۰۔آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا
السُّوْٓآٰى	انجام برا ہوا
اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	کہ انھوں نے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلا دیا
وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ O	اور مُسلسل ان کا مذاق اڑاتے رہے۔
اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	۱۱۔اللہ ہی تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ
	خلق کرے گا

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ O	پھر تم سب اسی کی جانب لوٹائے جاؤ گے۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	۱۲۔اور جس دن قیامت برپا ہوگی
يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ O	تو مُجرِمِین ہکّابکّا رہ جائیں گے۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ	۱۳۔اور ان کے شریکوں میں کوئی ان کی شفاعت
شُفَعٰٓؤُا	کرنے والا نہیں ہوگا
وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ O	اور یہ لوگ خود بھی اپنے شریکوں کا انکار کر دیں گے۔
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	۱۴۔اور جس دن قیامت کی گھڑی آ جائے گی
يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ O	تو اس روز سب لوگ گروہوں میں مُنقَسِم ہو جائیں گے
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	۱۵۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اَعمالِ صالحہ بجا
الصّٰلِحٰتِ	لائے
فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ O	وہ باغِ جنّت میں شادَاں وفَرحَاں رکھے جائیں گے
وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	۱۶۔لیکن جن لوگوں نے کفر کیا۔
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ	اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ O	تو وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ	۱۷۔پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو جس وقت تم لوگوں کی
	شام ہو
وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ O	اور جب تمھاری صبح ہو۔
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	۱۸۔اسی کے لیے تمام حمد ہے آسمانوں اور زمین میں
وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ O	اور رات کے وقت اور جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ	۱۹۔وہ نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور نکالتا ہے بے جان کو جان دار سے

وَيُحۡيِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا
اورزمین کو مردہ ہوجانے کے بعد زندگی بخشتا ہے
وَ كَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ۝
اوراسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَكُمۡ
۲۰۔اوراس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے
مِّنۡ تُرَابٍ
تمھیں مٹّی سے پیدا کیا
ثُمَّ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ۝
اس کے بعد تم بشر کی صورت میں زمین میں پھیل گئے
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَـكُمۡ
۲۱۔اوراس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے
تمھارے لیے پیدا کیے
مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ اَزۡوَاجًا
تمھارے نُفُوس میں سے تمھارے اَزۡوَاج کو
لِّتَسۡكُنُوۡۤا اِلَيۡهَا
تاکہ تم اُن سے سکون حاصل کرو
وَجَعَلَ بَيۡنَكُمۡ مَّوَدَّةً وَّرَحۡمَةً
اور تمھارے درمیان مَوَدّت اور رحمت پیدا کردی
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے بہت سی
يَّتَفَكَّرُوۡنَ ۝
نشانیاں موجود ہیں۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ
۲۲۔اوراس کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور
وَالۡاَرۡضِ
زمین کا خلق فرمانا
وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِكُمۡ
اور تمھاری زبانوں اور رنگت کا مختلف ہونا
وَاَلۡوَانِكُمۡ
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلۡعٰلِمِيۡنَ ۝
یقیناً اس میں صاحبانِ علم کے لیے لاتعداد نشانیاں
موجود ہیں۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمۡ بِالَّيۡلِ
۲۳۔اوراس کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات اور
وَالنَّهَارِ
دن کے وقت سونا
وَابۡتِغَآؤُكُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ
اوراس کے فضل (روزی) کا تلاش کرنا

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
بے شک اس میں مُتعَدِّد نشانیاں ہیں سننے والوں کے
يَّسۡمَعُوۡنَ ۝
لیے۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا
۲۴۔اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں بجلی
وَّطَمَعًا
کو خوف وامید کا مرکز بنا کر دکھلاتا ہے
وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
اور وہ آسمان سے پانی برساتا ہے
فَيُحۡىٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا
اورزمین کو مردہ ہوجانے کے بعد اس کے ذریعے
زندگی عطا کرتا ہے
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ
بے شک اس میں صاحبانِ عقل کے لیے اَن گنت
يَّعۡقِلُوۡنَ ۝
نشانیاں موجود ہیں۔
وَمِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ السَّمَآءُ
۲۵۔اوراس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس کے حکم
وَالۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ
سے آسمان وزمین قائم ہیں۔
ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً مِّنَ
پھر جب وہ تمھیں پکار کر زمین سے بلائے گا
الۡاَرۡضِ
اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ۝
تو یکایک تم زمین سے نکل آؤ گے۔
وَلَهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
۲۶۔اور آسمانوں اور زمین میں بسنے والے سب اسی
کے ہیں
كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ۝
اور سب کے سب اس کے تابع فرمان ہیں۔
وَهُوَ الَّذِىۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ
۲۷۔وہی تو ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اس کا
يُعِيۡدُهٗ
اِعادہ کرے گا
وَهُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ
اور یہ اس کے لیے بے حد آسان ہے
وَلَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى
اور اسی کے لیے بلند ترین وصف ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ — آسمانوں اور زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O — اور وہ غالب اور صاحب حکمت ہے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ — ۲۸۔اس نے تمھارے لیے خود تمھاری ذاتی زندگیوں سے مثال دی ہے

هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ — کہ ہم نے تمھیں جو مال مہیا کیا ہے کیا تمھارے

اَيْمَانُكُمْ — مملوک (غلام، کنیز) میں سے

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ — کوئی بھی تمھارے شَرَاکَتْ دار ایسے ہیں

فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ — کہ وہ اس ملکیت میں تمھارے برابر ہو جائیں

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ — اور تم ان سے ایسے ڈرنے لگو جیسے تمھیں ایک

اَنْفُسَكُمْ — دوسرے کا خوف ہوتا ہے۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ — اسی طرح ہم دانش مندوں کے لیے آیتوں کو تفصیل

يَّعْقِلُوْنَ O — سے بیان کرتے ہیں۔

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا — ۲۹۔ بلکہ ان ظالموں نے بغیر علم کے اپنی خواہشات کا

اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ — اِتباع کر رکھا ہے

فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ — لہٰذا اُس کی ہدایت کون کرسکتا ہے جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ O — اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا — ۳۰۔تم اپنا رخ سیدھا رکھو دین حق کے لیے سب راستوں سے ہٹ کر۔

فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ — اللہ کی وہ فطرت جس پر اس نے انسانوں کو پیدا کیا ہے

عَلَيْهَا

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ — اللہ کی بنائی ہوئی ساخت بدلی نہیں جاسکتی۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ — یہی سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا — لیکن اکثر لوگ اس بات کو نہیں جانتے۔

يَعْلَمُوْنَ O

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ — ۳۱۔تم سب اپنی تَوَجُّہ اللہ کی طرف رکھو، اسی سے ڈرو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ — نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جاؤ۔

الْمُشْرِكِيْنَ O

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ — ۳۲۔جنھوں نے اپنے دین میں تَفْرِقَہ ڈال دیا

وَكَانُوْا شِيَعًا — اور وہ مختلف گروہوں میں بٹ گئے

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ O — ہر گروہ جو اس کے پاس ہے اسی میں خوش ہے۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ — ۳۳۔اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت آتی ہے

دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ — تو وہ اپنے رَبّ سے لَو لگاتے ہوئے اُسے پکارتے ہیں

ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً — پھر جب وہ اپنی جانب سے انھیں رحمت کا ذَائِقَہ چکھا دیتا ہے

اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ — تو ان میں سے ایک فریق اپنے پروردگار سے شرک

يُشْرِكُوْنَ O — کرنے لگتا ہے۔

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ — ۳۴۔تاکہ جو کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس (نعمت)

فَتَمَتَّعُوْا — کی ناشکری کریں۔

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ O — اچھا مزے کرلو عنقریب تمھیں پتا چل جائے گا۔

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا — ۳۵۔یا کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ — جو ان سے اس شرک کے بارے میں ہم کلام ہے، جو

يُشْرِكُوْنَ O — وہ اللہ کے ساتھ کر رہے ہیں۔

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً — ۳۶۔اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا ذائقہ چکھاتے ہیں
فَرِحُوْا بِهَا — تو وہ شاداں و فرحاں ہو جاتے ہیں
وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا — اور جب ان کے کرتوتوں کی بنا پر کوئی مصیبت آتی ہے
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ — تو وہ ایک دم ناامید ہو جاتے ہیں۔
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ — ۳۷۔کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس کے لیے
يَبْسُطُ الرِّزْقَ — چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ — اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ — بے شک اس میں مومنین کے لیے نشانیاں موجود ہیں
يُّؤْمِنُوْنَ ۝
فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ — ۳۸۔لہٰذا تم قَرَابَتْ دَارُوْں کو ان کا حق ادا کرو
وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ — اور مِسکِیْن و مُسافِر کو بھی اس کا حق دو
ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ — یہی طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لیے
وَجْهَ اللّٰهِ — جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — اور ایسے لوگ یقیناً کامیاب ہیں۔
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ — ۳۹۔اور تم جو سود دیتے ہو
فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ — تاکہ وہ لوگوں کے اموال میں مل کر بڑھ جائے
فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ — تو وہ مال اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ — اور تم جو زکوٰۃ دیتے ہو
تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ — اور تم اس سے اللہ کی رضامندی کے طلبگار رہتے ہو
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ — تو ایسے ہی لوگ اپنا مال کئی گنا بڑھا لیتے ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ — ۴۰۔اللہ وہ ہے جس نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھیں رزق دیا
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ — پھر تمھیں موت دے گا پھر تمھیں زندہ کرے گا۔
هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ — کیا تمھارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے
مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ — جو ان میں سے کچھ بھی کر سکے۔
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ — یہ لوگ جو شریک ٹھہراتے ہیں اللہ اس سے پاک اور برتر ہے۔
ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ — ۴۱۔خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہو گیا
بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ — ان برائیوں کے سبب جو لوگوں نے خود مول لی ہیں
لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا — تاکہ اللہ انھیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے۔
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ — ہو سکتا ہے کہ وہ باز آ جائیں۔
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا — ۴۲۔آپ فرما دیجیے کہ تم زمین میں سیر کر کے دیکھو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ — کہ تم سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا
كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ — جن کی اکثریت مشرک تھی۔
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ — ۴۳۔تم اپنا رخ دینِ قَیِّم (محکم) کی طرف کیے رہو
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ — قبل اس کے کہ وہ دن آ جائے جو اللہ کی طرف سے
مِنَ اللّٰهِ — ٹلنے والا نہیں۔
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ — اُس دن سب لوگ مُتفرِّق ہو جائیں گے۔
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ — ۴۴۔جو بھی کفر اختیار کرے گا اس کفر کا ذمے دار وہ خود ہوگا

وَمَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنۡفُسِهِمۡ یَمۡهَدُوۡنَ ۝	اور جو نیک عمل انجام دے گا تو یہ خود اپنے لیے تیاری کر رہے ہیں۔
لِیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا	۴۵۔ تاکہ اللہ صاحبان ایمان
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور اَعمالِ صالحہ بجالانے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے
اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ ۝	بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔
وَمِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنۡ یُّرۡسِلَ الرِّیَاحَ	۴۶۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے
مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیۡقَکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ	خوش خبری دینے والی بنا کر اور اس لیے کہ وہ تمھیں اپنی رحمت کا مزہ چکھا دے
وَلِتَجۡرِیَ الۡفُلۡكُ بِاَمۡرِهٖ	اور اس لیے کہ کشتیاں اس کے حکم سے چلیں
وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ	اور اس لیے کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو
وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۝	اور تاکہ تم شکر ادا کر سکو۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ	۴۷۔ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے
رُسُلًا اِلٰی قَوۡمِهِمۡ	ان کی قوم کی طرف بہت سے پیغمبروں کو بھیجا ہے
فَجَآءُوۡهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ	جو ان کے پاس معجزات لے کر آئے
فَانۡتَقَمۡنَا مِنَ الَّذِیۡنَ اَجۡرَمُوۡا	سو ہم نے مُجرِمین سے انتقام لے لیا
وَکَانَ حَقًّا عَلَیۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۝	اور مومنین کی نصرت ہماری ذمے داری تھی۔
اَللّٰهُ الَّذِیۡ یُرۡسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیۡرُ سَحَابًا	۴۸۔ اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے وہ بادلوں کو اڑاتی ہیں
فَیَبۡسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ کَیۡفَ یَشَآءُ	پھر وہ ان بادلوں کو جس طرح چاہتا ہے آسمان میں پھیلا دیتا ہے

وَیَجۡعَلُهٗ کِسَفًا	پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے
فَتَرَی الۡوَدۡقَ یَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ	تو پھر اس کے درمیان سے تم بڑی بڑی بوندوں کو نکلتے ہوئے دیکھتے ہو
فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ	پھر وہ پانی اپنے بندوں میں سے جن تک پہنچانا چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے
اِذَا هُمۡ یَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۝	تو وہ مَسرُور و شَادمان ہو جاتے ہیں۔
وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یُّنَزَّلَ	۴۹۔ اگرچہ اس بارش کے برسنے سے پہلے
عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِیۡنَ ۝	وہ نا امید ہو رہے تھے۔
فَانۡظُرۡ اِلٰۤی اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ	۵۰۔ ذرا غور کرو اللہ کی رحمت کے اَثرات پر
کَیۡفَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا	کہ اس نے کس طرح زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کر دیا
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡیِ الۡمَوۡتٰی	بے شک وہ ضرور مردوں کو زندہ کرے گا
وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝	اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
وَلَئِنۡ اَرۡسَلۡنَا رِیۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا	۵۱۔ اور اگر ہم ایسی ہوا چلاتے جس سے وہ اپنی کھیتی کو زرد دیکھتے
لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ یَکۡفُرُوۡنَ ۝	تو وہ اس کے بعد کفر اختیار کر لیتے۔
فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰی	۵۲۔ (اے پیغمبر) آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے
وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ	اور نہ ہی آپ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں
اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ۝	جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔
وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡیِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ	۵۳۔ اور نہ ہی آپ اندھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال کر رَاہِ رَاست پر لگا سکتے ہیں۔
اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِاٰیٰتِنَا	آپ تو انھیں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں
فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ۝	در حقیقت وہی فرماں برادار ہیں۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ	۵۴۔اللہ وہ ہے جس نے تمھیں ابتدا میں کمزور بنایا
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ م بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً	پھر تمھیں ناتوانی کے بعد توانائی عطا کی
ثُمَّ جَعَلَ مِنْ م بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا	پھر قوّت کے بعد کمزوری
وَّشَيْبَةً يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ	اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے خَلق فرماتا ہے
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ O	اور وہ سب سے زیادہ جاننے والا اور صاحبِ قُدرت ہے
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ	۵۵۔اور جس دن قیامت کی گھڑی آجائے گی
يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ	مجرم لوگ قسم کھائیں گے
مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ	کہ وہ ایک گھنٹے سے زیادہ عرصہ نہیں رہے
كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ O	اسی طرح وہ (دنیا میں) حق سے پھرے رہتے تھے۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	۵۶۔اور جنھیں علم اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں گے
وَالْاِيْمَانَ	
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى	کہ تم لوگ نوشتۂ خدا (لوحِ محفوظ) میں اُٹھنے کے دن
يَوْمِ الْبَعْثِ	(قیامت) تک اس عالم میں رہے ہو
فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ	یہ تو دوبارہ زندہ کیے جانے (قیامت) کا دن ہے لیکن
كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ O	تم اسے دُرست جانتے ہی نہیں۔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	۵۷۔اس دن نہ تو ظالموں کو کوئی مَعذِرَت فائدہ پہنچائے گی
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ	اور نہ ہی انھیں تلافی کا موقع دیا جائے گا۔
يُسْتَعْتَبُوْنَ O	
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا	۵۸۔اور ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر
الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	طرح کی مثال بیان کردی ہے
وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ	اور (اے نبی) اگر آپ ان کے پاس کوئی بھی معجزہ
لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	لے کر آئیں تو کافر یہی کہیں گے

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ O	کہ تم تو باطل پر ہو۔
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ	۵۹۔اللہ اسی طرح اُن لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ O	ہے جو علم نہیں رکھتے۔
فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	۶۰۔تو آپ صبر و تحمُّل سے کام لیجیے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا	اور آپ کو وہ لوگ ہرگز ہلکا نہ پائیں گے جو یقین نہیں
يُوْقِنُوْنَ O	رکھتے۔

سورۂ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	بنامِ خدا، مہربان و شفیق
حٰمٓ O	۱۔حا۔میم
وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ O	۲۔قسم ہے کتاب مبین کی۔
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ	۳۔بے شک ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا ہے
	ایک بابرکت رات میں
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ O	کیوں کہ ہم لوگوں کو متنبّہ کرنا چاہتے تھے۔
فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ O	۴۔اس رات میں ہر حکیمانہ امر کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔
اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا	۵۔جو ہمارے حکم سے صادر ہوتا ہے
اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ O	ہم ہی رسولوں کو بھیجنے والے ہیں۔
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ	۶۔جو آپ کے رَب کی جانب سے رحمت کا تقاضا ہے
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ O	بے شک وہ ہر بات سننے والا، ہر چیز کا جاننے والا ہے
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	۷۔آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان جو کچھ ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ O	ان سب کا رَبّ ہے اگر تم لوگ واقعی یقین رکھتے ہو۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	۸۔نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے جو زندہ کرتا اور
	موت سے ہم کنار کرتا ہے
رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○	وہ تمھارا اور تمھارے گزشتہ آباؤ اجداد کا پروردگار ہے
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ○	۹۔بلکہ وہ لوگ شک میں پڑے مصروفِ لہو ولعب ہیں
فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ	۱۰۔انتظار کریں اس دن کا جب آسمان
بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ○	واضح طور پر دھواں لیے ہوئے آئے گا۔
يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ	۱۱۔جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ ہے دردناک عذاب۔
اَلِيْمٌ ○	
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ	۱۲۔اے ہمارے پروردگار تو ہم سے عذاب کو دور
	کر دے
اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○	ہم ایمان لاتے ہیں۔
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى	۱۳۔ان کے لیے نصیحت کہاں سود مند ہوگی
وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ○	حال آں کہ اُن کے پاس رسول مبین آ گیا۔
ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا	۱۴۔انھوں نے اُس سے منہ پھیر لیا اور کہا
مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ○	یہ تو سکھایا پڑھایا دیوانہ ہے۔
اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا	۱۵۔(اچھا خیر) ہم تھوڑے عرصے کے لیے عذاب کو
	ٹال دیتے ہیں
اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ○	تم وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے۔
يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى	۱۶۔جس روز ہم سختی سے گرفت کر کے بڑی ضرب
	لگائیں گے

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ○	بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں۔
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ	۱۷۔یقیناً ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اسی
	آزمائش میں ڈالا تھا
وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ○	اور ان کے پاس رسولِ کریم آیا تھا۔
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ	۱۸۔کہ تم اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کر دو
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ○	بے شک میں تمھاری طرف رسولِ امین ہوں۔
وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ	۱۹۔اور اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو
اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ○	میں تمھارے پاس واضح ثبوت لے کر آیا ہوں۔
وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ	۲۰۔اور میں اپنے اور تمھارے رب کی پناہ لے چکا
اَنْ تَرْجُمُوْنِ ○	ہوں مبادا کہ تم مجھے سنگ سار کرو۔
وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ○	۲۱۔اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش
	ہو جاؤ۔
فَدَعَا رَبَّهٗٓ	۲۲۔موسیٰ نے اپنے رب کو پکارا
اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ○	کہ یہ تو ایک مجرم قوم ہے۔
فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا	۲۳۔(جواب دیا گیا) اچھا راتوں رات میرے
	بندوں کو لے کر چل پڑو
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ○	تمھارا پیچھا کیا جائے گا۔
وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا	۲۴۔اور تم سمندر کو پرسکون چھوڑ دو
اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ○	یہ غرق ہو جانے والا لشکر ہے۔
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○	۲۵۔بہتیرے باغات اور چشمے وہ چھوڑ کر گئے۔

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ O	۲۶۔اور کھیتی باڑی اور شاندار محلّات۔
وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ O	۲۷۔فراخی وآسودگی جن میں وہ مزے کر رہے تھے
كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا	۲۸۔وہ سب اسی طرح دھرے رہ گئے اور ہم نے
اٰخَرِيْنَ O	ان سب کا وارث دوسری قوم کو بنا دیا۔
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ	۲۹۔نہ ان پر آسمان رویا
وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ O	نہ ہی زمین روئی اور نہ ہی انھیں مہلت مل سکی۔
وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	۳۰۔یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو
مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ O	رسوا کن عذاب سے نجات دی۔
مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا	۳۱۔فرعون سے جو حد سے گزر جانے والوں میں
مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ O	سب سے اونچا تھا۔
وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى	۳۲۔اور ہم نے اُن کی حالت جانتے ہوئے انھیں
الْعٰلَمِيْنَ O	دنیا کی دوسری قوموں پر ترجیح دی۔
وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ	۳۳۔اور ہم نے انھیں ایسی نشانیاں دی تھیں
مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ O	جن میں ان کی صریحی آزمائش تھی۔
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ O	۳۴۔بے شک یہ لوگ یہی کہتے ہیں۔
اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى	۳۵۔بس یہ پہلی موت ہی ہماری موت ہے
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ O	اس کے بعد ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔
فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O	۳۶۔اٹھالاؤ ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچّے ہو۔
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ	۳۷۔کیا یہ بہتر ہیں یا قوم تُبّع
وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	اور اس سے پہلے کے لوگ

اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ O	ہم نے ان سب کو ہلاک کر ڈالا کیوں کہ وہ مجرم تھے۔
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	۳۸۔اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان میں جو کچھ ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ O	اسے کھیل کود کے طور پر نہیں بنایا۔
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ	۳۹۔ہم نے ان دونوں کو حق کے ساتھ خلق فرمایا ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ O	لیکن لوگوں کی اکثریت اس سے بے خبر ہے۔
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ	۴۰۔بے شک فیصلے کا دن ان سب کے جمع ہونے کی
اَجْمَعِيْنَ O	جگہ ہے۔
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى	۴۱۔جس روز کوئی دوست کسی دوست کو فائدہ نہ پہنچا
شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ O	سکے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ	۴۲۔مگر اللہ کی رحمت جس کے شاملِ حال ہو
اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ O	بے شک وہ غالب اور مہربان ہے۔
اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ O	۴۳۔بے شک زقوم (تھوہڑ) کا درخت۔
طَعَامُ الْاَثِيْمِ O	۴۴۔گناہ گاروں کا طعام ہوگا۔
كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ O	۴۵۔وہ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند پیٹ میں جوش مارے گا۔
كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ O	۴۶۔جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ	۴۷۔اسے پکڑلو اور اسے گھسیٹتے ہوئے جہنم کے
الْجَحِيْمِ O	درمیان میں لے جاؤ۔
ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ	۴۸۔پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے
مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ O	پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡكَرِيۡمُ O	۴۹۔لو اسے چکھو تم تو بڑی عزّت وتکریم کے مالک ہو
اِنَّ هٰذَا مَا كُنۡتُمۡ بِهٖ تَمۡتَرُوۡنَ O	۵۰۔یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم شک کیا کرتے تھے۔
اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ مَقَامٍ اَمِيۡنٍ O	۵۱۔بے شک متّقین امن کی جگہ میں ہوں گے۔
فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ O	۵۲۔باغات اور چشموں میں۔
يَّلۡبَسُوۡنَ مِنۡ سُنۡدُسٍ	۵۳۔حریر و دیبا کے لباس زیب تن کیے آمنے سامنے
وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ O	بیٹھے ہوں گے۔
كَذٰلِكَ وَزَوَّجۡنٰهُمۡ بِحُوۡرٍ عِيۡنٍ O	۵۴۔اسی طرح ہم ان کی شادی بڑی آنکھوں والی حوروں سے کرادیں گے۔
يَدۡعُوۡنَ فِيۡهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	۵۵۔وہاں پر وہ اطمینان سے ہر طرح کے میوے
اٰمِنِيۡنَ O	کھانے کے لیے منگوائیں گے۔
لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَا الۡمَوۡتَ	۵۶۔وہ وہاں پر موت کا مزہ نہیں چکھیں گے
اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰى	سوائے پہلی موت کے
وَوَقٰهُمۡ عَذَابَ الۡجَحِيۡمِ O	اور اللہ انھیں جہنم کے عذاب سے بچالے گا۔
فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَ	۵۷۔یہ تمھارے رَبّ کا فضل وکرم ہے
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ O	اور یہی تو سب سے بڑی کامیابی ہے۔
فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ	۵۸۔بے شک ہم نے قرآن کو آپ کی زبان میں آسان بنادیا ہے
لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ O	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔
فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ O	۵۹۔آپ بھی انتظار کیجیے یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

نماز و دعائے شب عید الفطر

پہلی شب: انتہائی بابرکت راتوں میں ہے اور شب بیداری کے لیے کئی حدیثیں وارد ہوئی ہیں اور روایت میں یہ ہے کہ یہ رات شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ اس رات کے چند اعمال ہیں: (۱) غسل جسے غروب آفتاب کے وقت ہونا چاہیے۔ (۲) نماز دعا اور استغفار کے ساتھ شب بیداری کرے اور رات مسجد میں گزارے۔ (۳) نماز مغرب وعشاء نماز صبح اور نماز عید کے بعد یہ تکبیرات پڑھے:

اَللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰينَا وَلَهُ الشُّكۡرُ عَلٰى مَا اَوۡلٰنَا

نماز مغرب اور نافلۂ مغرب کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور یہ دعا پڑھے:

يَا ذَا الۡمَنِّ وَالطَّوۡلِ يَا ذَا الۡجُوۡدِ	اے صاحب احسان والطاف اے صاحب جود وکرم
يَا مُصۡطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهٗ	اے محمدؐ کے منتخب کرنے والے اور ان کے ناصر
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؑ پر
وَاغۡفِرۡلِىۡ كُلَّ ذَنۡبٍ اَحۡصَيۡتَهٗ	تو میرے ان تمام گناہوں کو بخش دے جنھیں تو نے شمار کرلیا ہے
وَهُوَ عِنۡدَكَ فِىۡ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ	اور وہ تیرے پاس کتاب مبین میں موجود ہیں

پھر سجدہ کی حالت میں سو مرتبہ کہے: اَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ (میں اللّٰہ سے توبہ کرتا ہوں) پھر جو حاجت چاہے طلب کرے انشاء اللّٰہ پوری ہوگی۔ اسی روایت میں ہے کہ نماز مغرب کے بعد سجدے میں جائے اور یہ کہے:

يَا ذَا الۡحَوۡلِ يَا ذَا الطَّوۡلِ	اے صاحبِ قوّت اے صاحب احسان وکرم
يَا مُصۡطَفِيًا مُحَمَّدًا وَنَاصِرَهٗ	اے محمدؐ کے منتخب کرنے والے اور ان کے مددگار
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآلِ محمدؑ پر
وَاغۡفِرۡلِىۡ كُلَّ ذَنۡبٍ اَذۡنَبۡتُهٗ	اور میرے ان تمام گناہوں کو بخش دے جنھیں میں
وَنَسِيۡتُهٗ اَنَا	بجالایا ہوں اور میں انھیں بھول چکا ہوں

وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ	اور جو تیرے پاس کتاب مبین میں مندرج ہیں

اور اس کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَى اللهِ۔

(۵) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۶) دس مرتبہ پڑھے:

يَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ	اے مخلوقات پر ہمیشہ فضل کرنے والے
يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ	اے جود وعطا کے لیے فراخ دست
يَاصَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ	اے عالی مرتبہ عطایا کے مالک
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً	تو رحمت نازل فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر جن کی خوبیاں کائنات میں سب سے بہتر ہیں
وَاغْفِرْ لَنَا يَاذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ	اے خدائے متعال آج کی شام ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما

(۷) دس رکعت نماز، ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھے۔ پھر رکوع وسجود میں دس مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد وسلام پڑھے اور جب دس رکعت تمام ہوجائے تو ہزار مرتبہ استغفار کرے یعنی اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور اس کے بعد سجدے میں جا کر یہ پڑھے:

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ	اے زندہ، اے قائم بالذات
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	اے صاحب جلال واکرام
يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا	اے دنیا وآخرت میں مہربان اور مشفق
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ	اے اوّلین اور آخرین کے معبود
اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	تو ہمارے گناہوں کی مغفرت فرما
وَتَقَبَّلْ مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا	اور تو ہماری نماز، روزے اور قیام کو قبول فرمالے

(۸) دو رکعت نماز بجالائے؛ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ہزار مرتبہ قل ھو اللہ اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ قل ھو اللّٰہ۔ سلام کے بعد سر سجدہ میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَى اللهِ اس کے بعد کہے:

يَاذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ	اے صاحب احسان وعطا
يَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ	اے صاحب الطاف وکرم
يَامُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ	اے محمد صلی اللّٰہ علیہ وآلہ کو منتخب کرنے والے
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ	تو رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر
وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا	اور میرے ساتھ ایسا برتاؤ کر......

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

روایت یہ ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ان دو رکعتوں کو اسی طرح ادا فرماتے تھے، اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر فرماتے تھے: قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے جو شخص اس نماز کو ادا کرے اور خدا سے حاجت طلب کرے پروردگار اسے ضرور عطا کرے گا اور اگر صحرا کی ریت کے برابر بھی اس کے گناہ ہوں تو خدا معاف فرمائے گا۔ دوسری روایت میں سورۂ قل ھو اللہ ہزار مرتبہ وارد ہوا ہے۔

(۹) چودہ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور تین مرتبہ قل ھو اللہ پڑھے تا کہ ہر رکعت میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب بھی ملے۔ نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہِ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ شب کے آخری حصے میں غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک کہ صبح ہوجائے۔

اعمال روز عید الفطر

(۱) نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیرات کو پڑھے جن کا شب میں نمازِ فریضہ کے بعد ذکر ہو چکا ہے۔

(۲) یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ اِمَامِیْ یہ دعا نمازِ عید کے بعد پڑھنی چاہیے۔

(۳) زکوٰۃ فطرہ نکالے۔ ہر شخص کی طرف سے نیت کرے جس کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے۔اور یہ واجب موکدہ ہے۔ بلکہ ماہِ رمضان کے روزے کی قبولیت کی شرط اور اگلے سال تک کی حفاظت کا ذریعہ ہے۔ پروردگار نے زکوٰۃ کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے: قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَکّٰی وَ ذَکَرَ اسْمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی (کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا اور نماز پڑھی)۔

(۴) غسل کرے جس کا وقت طلوعِ فجر سے شروع ہوتا ہے اور نمازِ عید سے قبل تک ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے۔ غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِكَ وَ تَصْدِیْقًا بِکِتَابِكَ	اے اللہ میں تجھ پر ایمان رکھتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے
وَ اتِّبَاعَ سُنَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ	اور تیرے پیغمبرؐ کی سنت کا اتّباع کرتے ہوئے غسل کر رہا ہوں

اور غسل ختم ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِّذُنُوْبِیْ	خدایا اس غسل کو میرے گناہوں کا کفارہ قرار دے
وَ طَھِّرْ دِیْنِیْ	اور میرے دین کو پاکیزہ بنادے
اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الدَّنَسَ	اور مجھ سے ہر طرح کی کثافت کو دور کردے

(۵) اچھے کپڑے پہنے خوشبو استعمال کرے اور مکہ مکرمہ کے علاوہ دیگر مقامات پر نماز کے لیے صحرا میں نکل جائے اور زیرِ آسمان نماز ادا کرے۔

(٦) نمازِ عید سے پہلے اوّل وقت میں کچھ افطار کرے اور بہتر یہ ہے کہ خرما یا شیرینی ہو۔ شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ آج کے دن مختصر خاکِ تربتِ سید الشہداعلیہ السلام کا استعمال کرنا مباح ہے۔

(۷) جب نمازِ عید کے لیے تیار ہوجائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور ان

دعاؤں کو پڑھے جن کو سید نے اقبال میں نقل کیا ہے۔ ان میں سے ایک ابوحمزہ کی دعا ہے جس کی روایت امام باقر علیہ السلام سے بھی ہے۔

(۸) نمازِ عید ادا کرے جو دو رکعت ہے۔ سورۂ حمد کے بعد سورۃ اعلیٰ پڑھے اور اس کے بعد پانچ تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد قنوت میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَ اَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَ اَھْلَ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَۃِ وَ اَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَ شَرَفًا وَ کَرَامَۃً وَ مَزِیْدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ مَا سَئَلَكَ بِہٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

اس کے بعد چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور پھر دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ شمس پڑھے۔ اس کے بعد چار تکبیر کہے اور ہر تکبیر کے بعد مذکورہ دعائے قنوت پڑھے۔ پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور اس کے بعد نماز تمام کر کے تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ مستحب ہے کہ نمازِ عید زیرِ آسمان اور زمین پر بغیر فرش بچھائے ادا کرے اور نماز کے بعد جس راستہ سے گیا ہے اس کے علاوہ دوسرے راستہ سے واپس آئے اور اپنے برادرانِ ایمانی کے اعمال کی قبولیت کی دعا کرے۔

(۹) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۱۰) اس کے بعد دعائے ندبہ پڑھے اور جب دعاؤں سے فارغ ہوجائے تو سجدہ میں جائے اور کہے:

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَارٍ	خدا میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس آگ سے جس کی
حَرُّهَا لَا يُطْفٰى	حرارت ختم نہ ہوگی
وَ جَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى	اور جس کی تازگی پرانی نہ ہوگی
وَ عَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى	اور جس کی پیاس سے سیرابی نہیں ہوگی

اس کے بعد دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ	پروردگارا! تو میرے چہرے کو آتشِ جہنم میں گردش نہ دینا
بَعْدَ سُجُوْدِيْ	جب کہ میں نے سجدے میں سر جھکایا
وَ تَعْفِيْرِيْ لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ	اور خاک پر اپنی پیشانی کو رکھ دیا ہے۔ میرا تجھ پر کچھ
عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ	احسان نہیں بلکہ تیرا ہی احسان مجھ پر ہے

پھر بایاں رخسار رکھ کر کہے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ	تو اس پر رحم کر جس نے برائی کا ارتکاب کیا اور نافرمانی کی
وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ	وہ مجبور ہو گیا اور گناہوں کا اعتراف کیا

پھر سر کو خاک پر رکھے اور کہے:

اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ	اگر چہ میں نالائق بندہ ہوں
فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ	لیکن تو بہترین رب ہے
عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ	تیرے بندے سے عظیم گناہ سرزد ہوا ہے
فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ	تو اے کریم تیری جانب سے اعلیٰ ترین معافی ہونی
يَا كَرِيْمُ	چاہیے

پھر کہے: اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ سو مرتبہ۔ پھر سید نے فرمایا: ''آج کا دن کھیل کود اور مہمل باتوں میں نہ گزارو در آں حالیکہ تمھیں نہیں معلوم کہ تمھارے اعمال قبول کیے گئے ہیں یا مسترد ہو گئے ہیں۔ اگر تمھیں قبولیت کی امید ہے تو اس کے بدلے میں شکر پروردگار ادا کرو اور اگر تمھیں عدمِ قبولیت کا خوف ہو۔ تو تا دیر غم والم میں مبتلا رہو۔

اعمال ماہ ذی قعدہ

واضح رہے کہ پہلا محترم مہینہ ہے جس کا ذکر خداوند عالم نے قرآن مجید میں فرمایا ہے۔ اور سید بن طاؤسؒ نے روایت نقل کی ہے۔ ذی القعدہ دعاؤں کی قبولیت کا زمانہ ہے۔ شدّت کے اوقات میں اس مہینہ کے روز یکشنبہ (اتوار) ایک نماز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہترین فضائل کے ساتھ وارد ہوئی ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس نماز کو بجالائے تو اس کی توبہ قبول ہوگی اور اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ دنیا سے باایمان جائے گا۔ اس کی قبر میں کشادگی اور نورانیت پیدا ہوگی۔ اس کے والدین اس سے خوش ہوں گے۔ اس کے والدین اور اس کی اولاد کی بخشش ہو جائے گی۔ رزق میں وسعت پیدا ہوگی۔ ملک الموت اس سے نرمی کا برتاؤ کریں گے اور اس کی جان آسانی سے نکل جائے گی۔ اس نماز کی کیفیت یہ ہے کہ اتوار کے دن غسل کرے۔ اس کے بعد وضو کر کے چار رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ اور ایک مرتبہ سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ستّر مرتبہ استغفار کرے اور آخر میں کہے: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد کہے:

يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ	اے غالب اے مغفرت کرنے والے میرے تمام گناہوں کو بخش دے
وَ ذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	اور تمام مومنین اور مومنات کے گناہوں کی مغفرت فرما دے
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ	اس لیے کہ تیرے سوا گناہوں کی مغفرت کرنے والا کوئی اور نہیں ہے

واضح رہے روایت میں ہے کہ جو شخص اس محترم مہینے میں تین دن مسلسل جمعرات جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے تو اس کو نو سو سال کی عبادت کا ثواب عطا کیا جائے گا۔ شیخ جلیل علی ابن ابراہیم قمی نے فرمایا ہے کہ جو شخص محترم مہینوں میں گناہ کرے گا اس کا عذاب بھی دگنا ہو جائے گا جس طرح نیکیوں کا اجر دگنا ہو جاتا ہے۔

گیارہ ذیقعدہ: ۱۴۸ھ میں ولادت باسعادت امام رضا علیہ السلام ہے۔

پندرھویں شب: نہایت مبارک رات ہے۔ جب پروردگار بندگانِ مومنین پر نظر رحمت کرتا ہے۔ جو شخص بھی اس شب میں عبادت خدا میں مشغول رہے تو اسے پروردگار سو روزہ داروں کا ثواب دیتا ہے جو ہمیشہ مسجد میں رہے ہوں اور ایک لمحہ کے لیے بھی معصیتِ خدا نہ کرے جیسا کہ روایتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں وارد ہوا ہے کہ انسان اس رات کو غنیمت خیال کرے اور اپنے کو اطاعت وعبادت ونماز وطلبِ حاجات میں مشغول رکھے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص اس رات میں خداوند عالم سے کوئی حاجت طلب کرے گا تو اللہ اس کو ضرور عطا کرے گا۔

تیسویں تاریخ: ۲۰۳ھ بقولے شہادت امام رضاؑ واقع ہوئی۔ نزدیک یا دور سے آپؑ کی زیارت مستحب ہے۔ ابن طاؤسؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض عظیم علماء کی تصانیف میں دیکھا ہے کہ امام رضاؑ کی زیارت تیسویں ذیقعدہ کو قریب یا بعید سے پڑھا کرے۔ ان مشہور زیارتوں کے ذریعے یا کسی اور زیارت کے ذریعے۔

پچیسویں شب: شب دحوالارض ہے (یعنی پروردگار نے زمین کو خانۂ کعبہ کے نیچے فرش کیا)۔ یہ رات محترم رات ہے۔ اس میں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے اور رات بھر عبادت کرنے کا بے شمار اجر وثواب ہے۔ حسن بن علی وشاؒ سے روایت ہے کہ جب میں چھوٹا تھا تو اپنے والد بزرگوار کے ساتھ امام رضاؑ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ شام کا کھانا کھایا۔ پچیسویں ذیقعدہ کی شب تھی امامؑ نے فرمایا کہ آج کی شب حضرت ابراہیمؑ اور حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کی شب ہے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے سے فرش کیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی اس دن روزہ رکھے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے ساٹھ مہینے کے روزے رکھے ہوں۔ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام عصرؑ کا ظہور بھی اسی تاریخ میں ہوگا۔

پچیسویں تاریخ: روز دحوالارض ہے اور یہ ان چار دنوں میں ہے کہ جن کا روزہ تمام سال کے روزوں میں ممتاز ہے اور روایات میں ہے کہ اس کا روزہ ستر سال کے روزے کے برابر ہے اور بعض روایات میں ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ جو شخص دن میں روزہ رکھے اور رات کو عبادت میں گزار دے تو اس کے لیے سو سال کی عبادتوں کا ثواب لکھا جائے گا۔ اس دن کے روزہ

دار کے لیے زمین وآسمان کی تمام مخلوق استغفار کرتی ہے۔ یہ وہ دن ہے کہ جب رحمتِ خدا عام ہوتی ہے اور اس روز عبادت وذکر کے لیے جمع ہونے کا بڑا اجر ہے۔ آج کے دن روزہ، عبادت، ذکر خدا اور غسل کے علاوہ دو عمل اور بھی ہیں: (۱) ایک نماز ہے جو قمی علما کی کتب میں مروی ہے کہ دو رکعت نماز چاشت کے وقت پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ شمس پڑھے اور سلام کے بعد کہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	نہیں ہے کوئی طاقت اور کوئی قوت سوائے خدائے علی وعظیم کے

اس کے بعد دعا کرے اور یہ دعا پڑھے:

یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ	اے لغزشوں سے درگزر کرنے والے تو میری
اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ	لغزشوں سے درگزر فرما
یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ	اے دعاؤں کو قبول کرنے والے
اَجِبْ دَعْوَتِیْ	میری دعا کو قبول کرلے
یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ	اے آوازوں کے سننے والے
اِسْمَعْ صَوْتِیْ	تُو میری آواز کو سن لے
وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ	اور مجھ پر رحم فرما اور میری برائیوں اور خامیوں سے درگزر
وَمَا عِنْدِیْ	فرما اور جو گناہ میرے ذمے ہیں ان کی مغفرت فرما
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	اے صاحبِ جلال وعظمت

اعمال ماہ ذی الحجہ

واضح رہے کہ یہ مہینہ محترم مہینہ ہے کہ جب یہ مہینہ داخل ہوتا تھا تو صحابہ وتابعین کے نیک لوگ عبادات کا بہترین اہتمام کرتے تھے۔ اس کے ابتدائی دس دن وہ ایام معلومات ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے اور انتہائی بافضیلت و برکت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

روایت ہے کہ کسی زمانے میں بھی عمل خیر و عبادت اتنا محبوب نہیں ہے جتنا ان دس دنوں میں ہے۔ اس عشرہ کے مختلف اعمال ہیں۔

(۱) ابتدائی نو دنوں میں روزہ رکھنا جس کا ثواب تمام عمر کے روزوں کے برابر ہے۔

(۲) دو رکعت نماز مغرب و عشاء کے درمیان ہر شب ادا کرنا کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور آیت:

وَوَاعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ لیا
وَاَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ	اور ہم نے اسے مزید دس راتوں سے مکمّل کردیا
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً	اس کے بعد ان کے رب کی میقات چالیس راتوں کی ہوگئی
وَقَالَ مُوْسٰى لِأَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا
اُخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ	تم میری قوم میں میرے جانشین بن جاؤ اور اصلاح کرو
وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ	اور خبردار مفسدین کے راستے کا اتباع نہ کرنا

(۳) اس عشرہ کے ہر دن میں وہ پانچ دعائیں پڑھے جو حضرت جبرئیلؑ پروردگار کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے بطور ہدیہ لائے تھے۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں:

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللّٰہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کا نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	اقتدار اُسی کے لیے ہے اور تمام حمد اس کے لیے ہے
بِيَدِهِ الْخَيْرُ	اور ہر طرح کا خیر اسی کے قبضے میں ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
(۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللّٰہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کا نہیں
اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً	وہ یگانہ ہے، بے نیاز ہے نہ ہی اس کی بیوی ہے

وَلَا وَلَدًا	اور نہ ہی اولاد
(۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللّٰہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کا نہیں
اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ	وہ یکتا ہے بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ	اور کوئی بھی س کا ہمسر نہیں ہے
(۴) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللّٰہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ	کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک کا نہیں
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ	اقتدار صرف اسی کا ہے تمام حمد اسی کے لیے ہے وہی جلاتا اور مارتا ہے
وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ	اور مارتا اور جلاتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جس کے لیے موت نہیں ہے
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	تمام تر خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے
(۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى	اللّٰہ میرے لیے کافی و وافی ہے
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا	جس نے دعا طلب کی اللّٰہ نے سن لی
لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى	اللّٰہ کے علاوہ کوئی اور انتہا نہیں ہے
اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا	میں گواہی دیتا ہوں اس چیز کی جس کی اللّٰہ نے دعوت دی ہے
وَاَنَّهٗ بَرِيْٓءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّاَ	اور بے شک وہ بری ہے جس سے اس نے برائت کی ہے
وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى	اور یقیناً اللّٰہ ہی کے لیے آغاز و انجام دونوں ہیں

اس کے بعد حضرت عیسیٰ نے ان پانچ دعاؤں کو سو مرتبہ پڑھنے والے کے لیے عظیم ترین ثواب نقل کیا ہے اور اگر کوئی شخص ان میں سے ہر ایک دعا دس مرتبہ پڑھے تو وہ بھی بقول علامہ مجلسیؒ

سابقہ روایت پر عمل کرنے والا ہے اور اگر سو مرتبہ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے۔

پہلی ذی الحجہ کے دن روزہ رکھنے کا ثواب اسی (۸۰) مہینوں کے روزے کے برابر ہے۔

(۲) نماز جنابِ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ادا کرنا۔ شیخ طوسیؒ نے فرمایا ہے کہ روایتوں میں ہے کہ چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ مثل نماز امیر المومنینؑ وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ قل ھواللّٰہ اور سلام کے بعد تسبیح جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے۔ اس کے بعد یہ ذکر ہے:

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ صاحبِ عزت جو بلند و بالا ہے
سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ صاحبِ جلالت جو بڑی شان والا ہے
سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ صاحبِ اقتدار جو قدیمی فخر کا مالک ہے
سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا	پاک و پاکیزہ ہے وہ جو چکنی چٹان پر چیونٹی کے نشانات قدم کو دیکھتا ہے
سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ	پاک و پاکیزہ ہے وہ جو ہوا میں پرندوں کی پرواز کو دیکھتا ہے
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ	پاک و پاکیزہ ہے وہ جو ایسا ہے اور اس جیسا کوئی اور نہیں

ساتویں تاریخ: آج کے دن ۱۱۴ھ میں جناب امام محمد باقرؑ کی وفات مدینہ میں واقع ہوئی جو شیعوں کے لیے روزِ غم ہے۔

آٹھویں تاریخ: روز ترویہ ہے۔ آج کے روزہ کی بڑی فضیلت ہے۔ روایات کی بنا پر یہ

روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اس دن غسل کو بھی مستحب قرار دیا ہے۔

شب نہم: یہ رات بھی بابرکت رات ہے جو قاضی الحاجات کے ساتھ مناجات اور توبہ کی رات ہے۔ اس شب توبہ و استغفار کرنا چاہیے اور اگر کوئی شخص اس شب کو عبادتوں میں گزار دے تو اسے ایک سو ستر سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

نویں تاریخ: روزِ عرفہ اور عظیم عیدوں میں ہے اگرچہ اسے عید کے نام سے نہیں یاد کیا گیا ہے لیکن یہ وہ دن ہے جس میں پروردگار نے اپنے بندوں کو اطاعت و عبادت کی دعوت دی ہے اور جود و احسان کے دسترخوان ان کے لیے بچھا دیئے ہیں۔ شیطان اس دن ذلیل و حقیر اور راندۂ درگاہ ہوجاتا ہے۔ اس دن کے چند اعمال یہ ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) **زیارت امام حسینؑ** کا پڑھنا جو ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے بلکہ اس سے بھی بلندتر ہے۔

(۳) **نماز عصر** کے بعد زیر آسمان دو رکعت نماز پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں کے اعتراف کرے تا کہ عرفات کا ثواب حاصل کر سکے اور گناہ بخشے جا سکیں۔ شیخ کفعمیؒ نے مصباح میں فرمایا کہ عرفہ کے دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

دسویں رات: نہایت برکت والی رات ہے اور ان چار راتوں میں سے ہے۔ جن میں بیداری مستحب ہے اور اس میں آسمان کے دروازے کھلے رہتے ہیں اور سنت ہے کہ اس میں زیارت امام حسینؑ اور دعائے یَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ پڑھے۔

دسواں دن: عید الاضحیٰ کا دن ہے اور بڑی فضیلت والا دن ہے۔ اس دن کے چند اعمال ہیں:

(۱) اس روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے اور بعض علما نے واجب بھی کہا ہے۔

(۲) **نماز عید** پڑھنا اس طرح جیسے عید فطر کے سلسلے میں گزر چکی ہے لیکن اس روز مستحب ہے کہ افطار نماز کے بعد قربانی کے گوشت سے کرے۔

(۳) **قربانی** کرنا سنت موکدہ ہے۔

نماز روز عید غدیر

اولاً غسل کرے اور دو رکعت نماز زوال سے آدھے گھنٹے قبل ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک بار حمد اور دس مرتبہ قل ھو اللہ اور دس مرتبہ آیت الکرسی اور دس مرتبہ انا انزلناہ پڑھے جو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں کے پورا ہونے کا ذریعہ ہے۔ واضح رہے کہ اقبال میں اس نماز کے تذکرہ میں سورۂ قدر آیت الکرسی پر مقدم ہے۔ بہتر ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيۡ لِلۡاِيۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَ كَفِّرۡ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ

اور دعائے ندبہ پڑھے۔

اعمالِ روز مباہلہ

۲۴ ذی الحجہ کا دن نہایت شرف اور فضیلت کا حامل ہے۔ اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔ (۲) روزہ رکھنا۔ (۳) ۲ رکعت نماز روز عید غدیر کی طرح۔

اعمال ماہ محرم

روزِ اول: واضح ہو کہ محرم ہجری سال کا آغاز ہے اور یہ مہینہ اہل بیتؑ اور ان کے شیعوں کے لیے غم والم کا مہینہ ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ماہِ محرم آتا تھا تو میرے پدر بزرگوار کو کوئی ہنستا ہوا نہیں دیکھتا تھا اور آپؑ پر مسلسل غم والم طاری رہتا تھا، یہاں تک کہ روزِ عاشورا آجاتا تھا۔

روز تاسوعا: جس کے بارے میں امام صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ تاسوعا وہ دن تھا جب فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کا محاصرہ کرلیا اور آپؑ سے جنگ کرنے پر آمادہ ہوگئی اور ابن مرجانہ اور عمر بن سعد اپنی کثرت سپاہ کی بنا پر خوش ہوئے جو ان کے لیے جمع ہوئی تھی اور امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کو کمزور سمجھا گیا اور یقین کرلیا گیا کہ اب کوئی مددگارِ امامؑ آنے والا نہیں ہے اور عراق والے ان کی مدد نہیں کریں گے۔

اعمال شبِ عاشورا

اس شب کے لیے دعا اور نماز کو بڑی فضیلت کے ساتھ نقل کیا ہے اور انھیں نمازوں میں سے سو رکعت نماز ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور تین بار قل ھو اللہ ہے اور سب سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ کے بعد استغفار بھی کرے اور دوسری نماز چار رکعت آخرِ شب میں جس میں ہر رکعت میں سورہ حمد اور آیۃ الکرسی سورہ توحید، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس دس دس مرتبہ ہے اور پھر سلام کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ تیسری، چار رکعت نماز اور بھی ہے جس میں ہر رکعت میں حمد اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور یہ نماز، نمازِ امیر المؤمنین علیہ السلام کے مطابق ہے جو بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔ پھر نماز کے بعد بہت زیادہ ذکر خدا کرے اور صلوات بھیجے رسولؐ و آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور لعنت کرے ان کے دشمنوں پر جتنا ہو سکے۔

اس رات کو بیدار رہنے کی فضیلت میں یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ اس میں بیدار رہنا ایسا ہی ہے جیسے تمام ملائکہ کی عبادت کے ساتھ عبادت کی ہو اور اس کی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے بلکہ کسی کے لیے توفیق شامل حال ہو تو اس کو اس رات میں کربلا میں رہنا چاہیے اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہیے اور ان کے روضے کے پاس شب گزارنی چاہیے کہ خدا اس طرح اس کو امام حسین علیہ السلام کے ''خون میں آغشتہ شہداء'' کے ساتھ اٹھائے گا۔

اعمال روز عاشورا

شہادت امام حسین علیہ السلام کا دن ہے اور ائمہ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لیے حزن و مصیبت کا دن ہے۔ مناسب یہ ہے کہ شیعہ حضرات اس روز دنیا کے کاموں میں مشغول نہ ہوں اور اپنے گھر کے لیے کچھ ذخیرہ نہ کریں اور گریہ وزاری اور نوحہ والم میں مشغول رہیں۔ امام حسین علیہ السلام کی مجلس تعزیت قائم کریں۔ ماتم میں اس طرح مشغول رہیں جس طرح عزیز ترین اولاد اور اعزا

کے ماتم میں رہتے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشورہ پڑھیں اور ان کے قاتلوں پر لعنت کریں اور مناسب ہے کہ اس روز واقعات شہادت پڑھیں اور دوسروں کو رلائیں۔ اور اس روز ایک دوسرے کو تعزیت پیش کرتے ہوئے یہ کلمات کہیں:

اَعْظَمَ اللهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا	خداوند عالم ہمارے اجر وثواب کو زیادہ کرے
بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ	جو کچھ ہم امام حسینؑ کی سوگواری میں کرتے ہیں
وَ جَعَلَنَا وَ اِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ	اور اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمھیں امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے
بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهٖ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ	اپنے ولی امام مہدیؑ کے ساتھ
مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ	جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں

مناسب ہے کہ اس روز شیعہ بغیر روزہ کے قصد کے کھانے پینے سے بعد عصر تک امساک کریں اور پھر افطار کریں۔ اور مناسب ہے کہ پاکیزہ کپڑے پہنیں لیکن بند کو کھول دیں اور آستینوں کو مصیبت زدہ لوگوں کی طرح اوپر چڑھالیں۔

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنی حاجتوں میں کوشش کو ترک کردے۔ روز عاشورہ اور کسی کام میں نہ لگے تو خدا اس کی دنیا وآخرت کی حاجتوں کو پورا کرے گا اور جو شخص روزِ عاشورہ مصیبت اور گریہ وغم میں رہے گا۔ خداوند عالم اس کے لیے روزِ قیامت کو روزِ سرور وخوشی قرار دے گا۔ اور اس کی نگاہ کو بہشت میں روشن کردے گا۔

دن کے آخری حصہ میں عصر کے بعد فاقہ شکنی کرے چاہے پانی ہی سے ہو اور روزہ مکمل نہ کرے نیز اس دن گھر میں کھانا جمع نہ کرے ہنسے نہیں اور لہو ولعب میں مشغول نہ ہو اور ہزار مرتبہ امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ امام حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت بھیج۔

زیارت روز عاشورا

سید بن طاؤس علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب زیارت کبیرہ میں اس زیارت کو بیان کیا ہے اور قبّہ اطہر کے نیچے روزِ عاشورا اس کو پڑھنے کی تاکید کی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ	اے آدمؑ صفی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ	اے نوحؑ نبی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ	اے ابراہیمؑ خلیل اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ	اے موسیٰؑ کلیم اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ	اے عیسیٰؑ روح اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ	اے محمدؐ حبیب اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللهِ	اے علیؑ امیر المومنین ولی اللہ کے وارث آپ پر سلام ہو
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللهِ	آپ پر سلام ہو اے حسنؑ شہید فرزند رسول اللہ کے وارث
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ	آپ پر سلام ہو اے فرزندِ رسول خدا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْبَشِيْرِ	آپ پرسلام ہوائے بشیر ونذیر کے فرزند
النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ	اورسیّداوصیا کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ	آپ پرسلام ہوائے کائنات کی عورتوں کی سردار
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	فاطمہؑ کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ	آپ پرسلام ہوائے ابوعبداللہ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ وَ	آپ پرسلام ہوائے خدا کے پسندیدہ
ابْنَ خِيَرَتِهٖ	اوراس کے محبوب کے فرزند
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ	آپ پرسلام ہوائے جس کے خون بہا کا طالب اللہ
وَابْنَ ثَارِهٖ	ہےاوراس کے فرزند جس کے خون بہا کا طالب اللہ ہے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ	آپ پرسلام ہوائے کشتۂ وحید جس کے خون کا
الْمَوْتُوْرُ	انتقام نہیں لیا گیا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ	آپ پرسلام ہوائے امام
الْهَادِي الزَّكِيُّ	ہادی وزکی
وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ	اوراُن ارواح پر جوآپ کی بارگاہ میں تشریف لائیں
وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ	اورآپ کے جوار میں اقامت اختیار کی
وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ	اورآپ کے زائرین کے ساتھ وارد ہوئیں
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ	آپ پر میری جانب سے سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ	اورشب وروز کا سلسلہ باقی ہے
فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ	یقیناً آپ کی مصیبت بے حد عظیم ہے
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ	اورمومنین اورمسلمین کے لیے بھی بہت بڑی مصیبت
وَالْمُسْلِمِيْنَ	ہے

وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ اَجْمَعِيْنَ	اورآسمان کے جملہ باشندوں
وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ	اورزمین کے تمام ساکنین کے لیے بھی
فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ	ہم خدا کے لیے ہیں اوراسی کی طرف لوٹنے والے ہیں
وَصَلَوَاتُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ	اوراللہ کی رحمتیں، برکتیں اورسلامتی ہو آپ پر
عَلَيْكَ	
وَعَلٰى آبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ	اورآپ کے پاک وپاکیزہ اورمنتخب روزگار آباء پر
الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ	
وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ	اوران کی ہدایت کرنے والی اورہدایت یافتہ اولاد پر
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ	آپ پرسلام ہوائے میرے مولا
وَعَلَيْهِمْ	اوراُن سب پر
وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ	اورآپ کی روح پراوراُن کی روحوں پر
وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَتُرْبَتِهِمْ	اورآپ کی قبراوراُن کی قبروں پر
اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا	اے اللہ انھیں عطا فرما رحمت وخوشنودی
وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا	اورخوشی اورخوش بو(نازبو)
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا	سلام ہوآپ پراے میرے آقا اے ابوعبداللہ
عَبْدِ اللهِ	
يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَابْنَ	اے خاتم الانبیاء کے فرزند اے سیّداوصیا کے دل بند
سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ	
وَيَابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ	اے کائنات کی عورتوں کی سردار کے نورچشم
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَابْنَ	سلام ہوآپ پراے شہید، اے شہید کے فرزند
الشَّهِيْدِ	

يَا اَخَا الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَاءِ	اے شہید کے بھائی اے شہداء کے پدر عالی قدر
اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ	اے اللہ ان تک پہنچادے میری جانب سے
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ	اسی گھڑی اور اسی روز
وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ	اور اسی وقت اور ہر وقت
تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا	بہت زیادہ تعظیم وسلام
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ	آپ پر اللہ کا سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں
يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ	اے عالمین کے سردار کے لختِ جگر
وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ	اور ان لوگوں پر سلام جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے
سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ	ایسا سلام جو مسلسل ہو جب تک شب و روز باقی ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ	سلام ہو حسینؑ بن علیؑ پر جو شہید ہیں
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ	سلام ہو علیؑ بن حسینؑ پر جو شہید ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ	سلام ہو عباسؑ بن امیر المومنینؑ پر جو شہید ہیں
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ	سلام ہو امیر المومنینؑ کی اولاد کے جملہ شہداء پر
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ	سلام ہو امام حسنؑ کی اولاد کے تمام شہداء پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ	سلام ہو امام حسینؑ کی اولاد کے ہر شہید پر
اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ	سلام ہو جعفر وعقیل کی اولاد کے ہر ہر شہید پر
اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	سلام ہو ان تمام مومنین شہداء پر جو اُن کے ساتھ شہید ہوئے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ	اے اللہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر
وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا	اور میری جانب سے انھیں بہت زیادہ تعظیم وسلام پہنچادے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے رسول خدا
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ	اللہ، آپ کے فرزند حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ	سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ	اللہ، آپ کے دل بند حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ	آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ	اللہ، آپ کے بیٹے حسین کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ	آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسنؑ
اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ	اللہ آپ کے بھائی حسینؑ کے غم میں آپ کو بہترین صبر عطا کرے

يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ	اے میرے مولا اے ابوعبداللہؑ
أَنَا ضَيْفُ اللهِ وَ ضَيْفُكَ	میں اللہ کا اور آپ کا مہمان ہوں
وَ جَارُ اللهِ وَ جَارُكَ	اور اللہ کی پناہ اور آپ کی پناہ کا طلب گار ہوں
وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَ جَارٍ قِرًى	اور ہر مہمان اور پناہ طلب کرنے والے کی ضیافت کی جاتی ہے
وَقِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ	اور اس گھڑی میری میزبانی یہ ہے
أَنْ تَسْأَلَ اللهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ	کہ آپ اللہ تبارک وتعالی سے یہ دُعا کریں
يَرْزُقَنِي فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ	کہ وہ آتش جہنّم سے میری گلوخلاصی کردے
إِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ	بے شک وہ دُعا کا سننے والا
قَرِيبٌ مُجِيبٌ	قریب اور دُعا کو شرفِ قبولیت بخشنے والا ہے

اعمال ماہ صفر

یہ مہینہ نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور اس کو دور کرنے کے لیے صدقہ و دعا اور استعاذہ سے بہتر کچھ نہیں ہے۔

روزِ اول: ۳۷ھ میں جنگ صفین شروع ہوئی اور اسی روز ۶۱ھ میں ایک قول کے مطابق سر مبارک امام حسینؑ دمشق میں پہنچا اور بنی امیہ نے اس کو عید قرار دیا۔ اسی روز بقولے ۱۲۱ھ میں زید بن علی بن الحسینؑ شہید ہوئے ہیں۔

روزِ سوم: سید بن طاؤسؒ نے کتب امامیہ سے نقل کیا ہے کہ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے۔ پہلی رکعت میں حمد اور انا فتحنا اور دوسری رکعت میں حمد اور توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

روزِ بستم: چہلم کا دن ہے اور شیخینؒ کے بقول امام حسینؑ کے اہل حرم، شام سے مدینے پلٹ کر آئے اور یہ جابر بن عبداللہؓ کے زیارت امام حسینؑ کے لیے کربلا پہنچنے کا دن ہے کہ وہ امامؑ

کے پہلے زائر ہیں اور امام حسینؑ کی زیارت اس دن مستحب ہے۔

روز بست و ہشتم: ۱۱ھ روزِ وفات خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کا دن دوشنبہ کا دن ہے۔ امیر المومنینؑ نے غسل و حنوط کیا اور غسل کے بعد نماز پڑھی۔ پھر گروہ در گروہ اصحاب آئے اور بغیر امام کے نماز پڑھی اور امیر المومنینؑ نے اسی حجرے میں جہاں آنحضرتؐ نے دنیا سے رحلت کی تھی دفن کر دیا اور انس بن مالک کی روایت ہے کہ جب ہم پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفن سے فارغ ہو چکے تو فاطمہ سلام اللہ علیہا میرے پاس آئیں اور فرمایا اے انس! تمھارے دل نے کس طرح گوارا کیا کہ تم نے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مٹی ڈالی اور اس کے بعد یہ کہہ کر رونے لگیں:

يَا أَبَتَاهُ أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ	اے بابا! آپ نے پروردگار کی طلب پر لبیک کہی
يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ	اے بابا! آپ اپنے رب سے کتنے نزدیک ہیں

نیز ۲۸ صفر ۵۰ھ میں شہادت امام حسن مجتبیٰؑ واقع ہوئی ہے۔

زیارت اربعین

شیخ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکریؑ سے روایت کی ہے کہ مومن کی پانچ نشانیاں ہیں: (۱) روزانہ اکیاون رکعت نماز پڑھنا (۲) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا (۳) سجدے میں پیشانی کو خاک پر رکھنا یعنی سجدہ گاہ پر سجدہ کرنا (۴) بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بلند آواز سے پڑھنا اور (۵) روزِ اربعین امام حسینؑ کی زیارت کرنا۔ یہ وہ زیارت ہے جسے شیخ نے تہذیب و مصباح میں صفوانِ جمال سے نقل کیا ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو اس طرح کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللهِ وَحَبِيبِهِ	سلام ہو اللہ کے ولی اور اس کے محبوب پر
اَلسَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللهِ وَنَجِيبِهِ	سلام ہو اللہ کے خلیل اور اس کے برگزیدہ پر
اَلسَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللهِ	سلام ہو اللہ کے منتخب کردہ

وَابْنِ صَفِيِّهٖ	اوراس کے منتخب فرزند پر
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ	سلام ہو حسینؑ
الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ	مظلوم شہید پر
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ	سلام ہو گرفتارِ محن پر
وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ	اور کشتۂ گریہ وشجن پر
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ	خدایا میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیرے ولی
وَابْنُ وَلِيِّكَ	اور تیرے ولی کے فرزند ہیں
وَصَفِيُّكَ	تیرے منتخب کردہ
وَابْنُ صَفِيِّكَ	اور منتخب شدہ کے فرزند ہیں
الْفَآئِزُ بِكَرَامَتِكَ	جو تیری عطا کردہ کرامت پر فائز ہیں
اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ	تو نے جن کو شہادت کی عزّت بخشی
وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ	اور سعادت سے سرفراز فرمایا ہے
وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ	اور جنھیں پاکیزہ ولادت کی بنیاد پر مجتبیٰ بنایا
وَجَعَلْتَهٗ سَيِّدًا مِنَ السَّادَةِ	اور جنھیں سادات میں ایک سردار قرار دیا ہے
وَقَآئِدًا مِنَ الْقَادَةِ	اور قائدین میں سے ایک قائد
وَذَآئِدًا مِنَ الذَّادَةِ	اور اپنے حقوق کا محافظ بنایا
وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ الْاَنْبِيَآءِ	اور انھیں انبیاء کی وراثت عطا کردی
وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِيَآءِ	اور انھیں اپنی مخلوقات پر اوصیاء میں سے ایک حجت بنایا ہے
فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَآءِ	انھوں نے دعوت دینے کا حق ادا کیا
وَمَنَحَ النُّصْحَ	اور نصیحت سے لوگوں کو نوازا
وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ	اور تیری راہ میں اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ	تاکہ تیرے بندوں کو جہالت
وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ	اور گمراہی کی حیرت سے نکالے
وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا	اور دنیا نے جسے بے جا امید دلائی تھی اس نے امام کے خلاف گٹھ جوڑ کیا
وَبَاعَ حَظَّهٗ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى	اور اپنے مقسوم کو نہایت ادنیٰ معاوضہ پر بیچ دیا
وَشَرٰى اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ	اور اپنی آخرت (عاقبت) کو بہت معمولی قیمت پر فروخت کردیا
وَتَغَطْرَسَ	بڑائی جتلانے لگا
وَتَرَدّٰى فِيْ هَوَاهُ	اور خواہشات میں پڑ کر ہلاک ہوگیا
وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ	اور اس نے تجھ کو ناراض اور تیرے نبی کو ناراحت کیا
وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ	اور تیرے بندوں میں سے پھوٹ ڈالنے والوں اور نفاق پھیلانے والوں کی اطاعت کرلی
وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ	جو اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے جہنّم کے حق دار تھے
فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا	تیرے حسین نے تیری خاطر صبر واستقامت کے ساتھ ان سے جہاد کیا
حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ	یہاں تک کہ تیری اطاعت وفرمان برداری میں ان کا خون بہایا گیا
وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهٗ	اور ان کے حرم کو مباح سمجھا جانے لگا
اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا	اے اللّٰہ تو ان افراد پر سخت لعنت بھیج
وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا	اور انھیں دردناک عذاب میں مبتلا کر
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولِ خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ	سلام ہو آپ پر
یَابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَآءِ	اے فرزند سید اوصیا
اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِیْنُ اللّٰهِ وَابْنُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ اللہ کے امین
اَمِیْنِهٖ	اور اس کے امین کے فرزند ہیں
عِشْتَ سَعِیْدًا	آپ سعادت کے ساتھ زندہ رہے
وَمَضَیْتَ حَمِیْدًا	اور قابل تعریف حیثیت سے دنیا سے تشریف لے گئے
وَمُتَّ فَقِیْدًا مَظْلُوْمًا شَهِیْدًا	اور آپ فقید المثال مظلوم اور شہید ہو کر موت سے ہمکنار ہوئے
وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَا وَعَدَكَ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ نے آپ سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کر کے رہے گا
وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ	اور جس نے آپ کو تنہا چھوڑا اسے ہلاک کر دے گا
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ	اور جس نے آپ کو قتل کیا اسے عذاب سے دو چار کرے گا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَیْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا سے کیا ہوا وعدہ پورا کیا
وَجَاهَدْتَ فِیْ سَبِیْلِهٖ	اور اس کی راہ میں جہاد کیا
حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ	یہاں تک کہ موت آ گئی
فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ	جس نے آپ کو قتل کیا اس پر اللہ کی لعنت ہو
وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ	اور جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اس پر اللہ کی لعنت ہو

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ	اور اس گروہ پر اللہ کی لعنت ہو جس نے اس واقعہ کو
فَرَضِیَتْ بِهٖ	سنا اور اس پر راضی ہوا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ	اے اللہ میں تجھے گواہ قرار دیتا ہوں
اَنِّیْ وَلِیٌّ لِمَنْ وَالَاهُ	کہ میں ان کے دوست کا دوست
وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ	اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں
بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ	میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں
یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اے رسول خدا کے فرزند
اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِی	میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ بلند و بالا
الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ	صلبوں میں
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ	اور پاک و پاکیزہ رحموں میں بشکل نور تھے
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِیَّةُ بِاَنْجَاسِهَا	جاہلیت کی نجاستیں آپ کو چھو کر نہیں گزریں
وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِیَابِهَا	اور اس کی تاریکیوں کے لباس نے آپ کو نہیں ڈھانپا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّیْنِ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کا ستون
وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِیْنَ	مسلمانوں کے ارکان اور مومنین کی پناہ گاہ ہیں
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام راست باز پرہیزگار
الرَّضِیُّ الزَّكِیُّ الْهَادِی الْمَهْدِیُّ	پسندیدہ پاکیزہ ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں

وَاَشْهَدُ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ	آپ کی اولاد میں آنے والے تمام ائمہ
كَلِمَةُ التَّقْوٰى	کلمۂ تقویٰ
وَاَعْلَامُ الْهُدٰى	اور پرچم ہدایت
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى	اور مضبوط ریسمان (رسّی)
وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا	اور دنیا والوں پر حجّت ہیں
وَاَشْهَدُ اَنِّىْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ	اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ سب پر ایمان رکھتا ہوں
وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ	اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا ہوں
بِشَرَائِعِ دِيْنِىْ	اپنے دین کے آئین
وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِىْ	اور اپنے انجامِ کار کے ساتھ
وَقَلْبِىْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ	میرا دل آپ کے دل سے متصل ہے
وَاَمْرِىْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ	اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے
وَنُصْرَتِىْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ	میری نصرت آپ کے لیے موجود ہے
حَتّٰى يَاْذَنَ اللّٰهُ لَكُمْ	یہاں تک کہ اللہ آپ کو ظہور کی اجازت مرحمت فرمائے
فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ	آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ
لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ	آپ کے دشمن کے ساتھ نہیں ہوں
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	آپ سب پر اللہ کی رحمتیں ہوں
وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ	اور آپ کی ارواح

وَاَجْسَادِكُمْ	واجسام پر
وَشَاهِدِكُمْ وَغَآئِبِكُمْ	آپ کے شاہد اور غائب پر
وَظَاهِرِكُمْ	آپ کے ظاہر
وَبَاطِنِكُمْ	اور آپ کے باطن پر
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ	آمین اے عالمین کے پروردگار